

اردو ترجمہ و تفسیر کے جملہ حقوق ملکیت بحق ادارہ اشاعت کراچی محفوظ ہیں

باستقام : تفصیل : شرفِ حق
اشاعت : ترجمہ : موسیٰ برہنہ
صفحہ : 589 : صفحات

کارِ نبوت سے گزارش

”ایسی نئی اور کوشش کی جانی ہے کہ برائے ہر ملک و معاشرہ کی سوائے اللہ نہایت کی گمانی
کے لئے اور اس مسئلہ اپنے علم و کلام سے رہے ہیں۔ بلکہ اپنی عملی کوشش سے آوارہ و گمراہ
مطلق قرار دے کر ان کو قرآن میں ناکارآمد و ناموث بھی درست ہو چکے ہیں ان اللہ

پیشہ کے چنے چنے

ادارہ اشاعت کراچی، جامعہ اسلامیہ کراچی
پیشہ اشاعت 2007ء، کراچی
کتاب خانہ جامعہ اسلامیہ کراچی
تقریباً 1000 کپی، 1000 کپی
کتاب خانہ جامعہ اسلامیہ کراچی، 1000 کپی، 1000 کپی

جو انگلیش میں لکھے گئے ہیں

ISLAMIC BOOK CENTRE
17, N. K. HALL, ROAD
KARACHI, PAKISTAN

AKHAR ACADEMY LTD.
WASLOO BUILDING, 1ST
FLOOR, KARACHI, PAKISTAN

جو اردو میں لکھے گئے ہیں

GARIB-UL-ILM LIBRARY
17, N. K. HALL, ROAD
KARACHI, PAKISTAN

MAHARAJA ISLAMIAH BOOK STORE
WASLOO BUILDING, 1ST
FLOOR, KARACHI, PAKISTAN

فہرست عنوانات..... حصہ سیزدہم

۱۶۲	ہواک، جان کر خدا جانک بن حیدر، ہواک بن ثور رضی اللہ عنہما	۱۵۱	حضرت یحییٰ بن ابی کبیر و عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان
۱۶۳	مفصل فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم کے بیان میں	۱۵۲	فضائل حضرت عثمان بن عفان و انصار بن رضی اللہ عنہ
۱۶۳	زوائد مسلم کی ترتیب پر	۱۵۳	جاشین بن رضی اللہ عنہ
۱۶۳	حرف الف حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ	۱۵۴	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ایسہ وادہ نقل
۱۶۴	ایلیٰ بن یسار و ابی مسہبانی رضی اللہ عنہ	۱۵۵	حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل
۱۶۴	ابراہیم بن ابی موسیٰ و شعری رضی اللہ عنہ	۱۵۷	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی فراست
۱۶۴	ابولہٰب بن نعمان رضی اللہ عنہ	۱۵۸	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سیرت و قراۃ و شجاعت
۱۶۵	اسمر بن ہارث و رضی اللہ عنہ	۱۵۹	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا زہد
۱۶۵	حضرت اوس بن رضی اللہ عنہ	۱۶۰	حضرت علی رضی اللہ عنہ کے عرس و سلاط
۱۶۷	حضرت اوس بن ابی قحطہ و حیدر بن ابی و رضی اللہ عنہ	۱۶۱	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قل
۱۶۷	حضرت اسد بن رضی اللہ عنہ	۱۶۲	قرۃ عشر و بیشتر رضی اللہ عنہما
۱۶۹	حضرت اسود بن رضی اللہ عنہ	۱۶۳	حضرت طلحہ بن حیدر رضی اللہ عنہ
۱۶۹	اسمر بن ہارث و حلوٰت النازلی رضی اللہ عنہ	۱۶۴	حضرت زبیر بن عوف رضی اللہ عنہ
۱۶۹	اسود بن سراج رضی اللہ عنہ	۱۶۵	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ
۱۶۹	اسود بن حران الکفری رضی اللہ عنہ	۱۶۶	حضرت ابو سعید و ابن الجراح رضی اللہ عنہ
۱۶۹	اسود بن قحطہ بن خویلد رضی اللہ عنہ	۱۶۷	حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ
۱۶۹	حضرت اسود بن حارث رضی اللہ عنہ	۱۶۸	جامع فضائل باب خلائفہ
۱۷۰	حضرت اسود بن خطاب و لکھانی رضی اللہ عنہ (زبیر بن خطاب کے بھائی)	۱۶۹	جامع مناقب ائمہ و مشاہیر رضی اللہ عنہم
۱۷۰	اسود بن حازم بن مخلوف بن عمر رضی اللہ عنہ	۱۷۰	جامع مناقب صحابہ رضی اللہ عنہما
۱۷۰	حضرت اسید بن مسعود رضی اللہ عنہ	۱۷۱	حضرت ابو سعید و ابن الجراح رضی اللہ عنہ
۱۷۲	حضرت اسید بن ابی ایاس رضی اللہ عنہ	۱۷۲	حضرت ابی بن کعب و ابن جندب بن جناد و زید بن
۱۷۲	حضرت یحییٰ بن مضر رضی اللہ عنہ	۱۷۳	رضی اللہ عنہ

[illegible]

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۲۷۳	حضرت طالع رضی اللہ عنہ	۲۶۱	حضرت فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ
۲۷۳	حضرت معن بن ابراہیم بن اسحاق بن حبیب سلمی رضی اللہ عنہ	۲۶۲	حضرت فرات بن حیوان رضی اللہ عنہ
۲۷۳	حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ	۲۶۲	حرف قاف۔ حضرت قنابہ بن نعمان رضی اللہ عنہ
۲۷۴	حرف فون۔ حضرت ابوبکر جعدی رضی اللہ عنہ	۲۶۲	حضرت قیس بن کثوح مرادی رضی اللہ عنہ
۲۷۵	حرف واک۔ حضرت احمد بن اسحاق رضی اللہ عنہ	۲۶۳	حضرت قیس بن سعد بن عمار رضی اللہ عنہ
۲۷۶	حضرت ولید بن عقیقہ رضی اللہ عنہ	۲۶۳	حضرت قیس بن عباس رضی اللہ عنہ
۲۷۶	حضرت ہاء۔ حضرت مالک بن موالا بن مغیرہ رضی اللہ عنہ	۲۶۴	حضرت قیس بن کعب رضی اللہ عنہ
۲۷۶	حضرت حائی ابو مالک رضی اللہ عنہ	۲۶۴	حضرت قیس بن ابی حازم بنی امی رضی اللہ عنہ
۲۷۷	حرف یاء۔ حضرت زید بن ابی اسحاق رضی اللہ عنہ	۲۶۴	حضرت قیس بن خزیمہ رضی اللہ عنہ
۲۷۷	حضرت حذیفہ بن ابی اسحاق رضی اللہ عنہ	۲۶۴	حرف کاف۔ حضرت کاتب بن ربیعہ رضی اللہ عنہ
۲۷۷	کتبہ ان کا بیان	۲۶۵	حضرت کثیر بن عباس رضی اللہ عنہ
۲۷۷	حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ	۲۶۵	حضرت کعب بن مسلم اشعری رضی اللہ عنہ
۲۷۹	حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ	۲۶۵	حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ
۲۷۹	حضرت ابوامامہ صدیق بن عجلان رضی اللہ عنہ	۲۶۵	حرف لام۔ حضرت لہان زہری رضی اللہ عنہ
۲۸۰	حضرت ابو سفیان رضی اللہ عنہ	۲۶۶	حرف ميم۔ حضرت مصعب بن میسر رضی اللہ عنہ
۲۸۰	حضرت ابوعامر رضی اللہ عنہ	۲۶۶	حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ
۲۸۰	حضرت ابوالعباس اصراری رضی اللہ عنہ	۲۶۷	حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ
۲۸۱	حضرت ابوشلبہ بنی رضی اللہ عنہ	۲۶۸	حضرت معاذ بن رضی اللہ عنہ
۲۸۱	حضرت ابومطرہ رضی اللہ عنہ	۲۶۹	محمد بن ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ
۲۸۲	حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ	۲۶۹	محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ
۲۸۲	حضرت ابومعروہ بن نفص رضی اللہ عنہ	۲۷۰	محمد بن طلحہ رضی اللہ عنہ
۲۸۲	حضرت ابومعاویہ رضی اللہ عنہ	۲۷۰	حضرت منذر رضی اللہ عنہ
۲۸۲	حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ	۲۷۰	حضرت مالک بن مالک رضی اللہ عنہ
۲۸۳	حضرت ابوقر صافہ رضی اللہ عنہ	۲۷۲	موسیٰ و عمران ابن طلحہ رضی اللہ عنہ
۲۸۳	حضرت ابومریم سلوی مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	۲۷۲	محمد بن فضالہ بن انس بقول بعض محمد بن انس بن فضالہ رضی اللہ عنہ
۲۸۳	حضرت ابومریم انصاری رضی اللہ عنہ	۲۷۳	حضرت مجتہد بن مسعود بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ
۲۸۳	حضرت ابوسامہ رضی اللہ عنہ	۲۷۳	حضرت مالک ابوشبان رضی اللہ عنہ
۲۸۳	ایک معلوم صحابی رضی اللہ عنہ	۲۷۳	حضرت مسلم بن خالد رضی اللہ عنہ
۲۸۵	باب فضائل صحابیات رضی اللہ عنہن		

فہرست عنوانات حصہ چہارم

۳۴۷	باب .. نقشہ جماعتوں کے فضائل	۳۴۵	۲۱ یحییٰ و خدیجہ علیہ السلام کے فضائل
۳۴۷	مطلق جماعت کے فضائل	۳۴۵	ابو یس بن عامر اقرنی رحمہ اللہ
۳۵۱	باب قہا کے فضائل میں	۳۴۶	حضرت خضر علیہ السلام
۳۵۳	مہاجرین و انصار اللہ علیہم السلام	۳۴۶	حضرت الیاس علیہ السلام
۳۵۵	انصار و انصار اللہ علیہم السلام	۳۴۶	ابو یس بن عامر اقرنی رحمہ اللہ
۳۶۰	مہاجرین و انصار اللہ علیہم السلام	۳۴۶	ابو یس بن عامر اقرنی رحمہ اللہ
۳۶۱	اہل بدر رضی اللہ عنہم	۳۴۷	سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
۳۶۳	قریش	۳۴۷	شریح القاضی رحمہ اللہ
۳۶۸	انصار و انصار	۳۴۸	عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ
۳۶۸	حدیث	۳۴۹	امام شافعی رحمہ اللہ
۳۶۹	عمر	۳۵۰	محمد بن یحییٰ رحمہ اللہ
۳۶۹	سید	۳۵۱	محمد بن علی بن یحییٰ رحمہ اللہ
۳۶۹	قیس	۳۵۱	زید بن عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ
۳۶۹	الحرب	۳۵۲	شہداء حبشہ نواری رحمۃ اللہ علیہ
۳۶۹	انصار و انصار	۳۵۲	القرآن حکیم رحمۃ اللہ علیہ
۳۷۰	اشعری	۳۵۳	فرعون کذاب
۳۷۰	بوسلہ	۳۵۳	حاتم طائی
۳۷۰	بیت عبد اللہ	۳۵۳	ابن جعدان
۳۷۰	خادمہ	۳۵۴	ابو طالب
۳۷۱	بنی اسد	۳۵۵	امراء القیس شمار
۳۷۱	بنی عدنان	۳۵۵	سید بن عامر
۳۷۱	اسلم و انصار	۳۵۶	ابو یس بن عامر
۳۷۱	فارسی	۳۵۶	مقطع و اہل بدر رضی اللہ عنہم

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۳۰۵	قرآنی	۳۷۱	از دو کبریاں وائل
۳۰۵	جگہوں کا جائز و ناجائز	۳۷۲	سرخ
۳۰۶	جگہوں کے ذیل میں	۳۷۳	جھیر
۳۰۶	پری چٹکیں . عراق	۳۷۳	نی کا سر
۳۰۶	اصحاب البحر	۳۷۳	سیر
۳۰۷	بر	۳۷۳	تفاحہ
۳۰۷	رستاق	۳۷۳	طے بے قائل
۳۰۷	زمانوں کی تقیسات	۳۷۳	باب . جگہوں کے فضائل
۳۰۷	سرور کا سرزم	۳۷۳	کہ . اللہ تعالیٰ اس کی شان و عظمت میں اضافہ فرمائے
۳۰۷	رجب	۳۷۶	کعبہ
۳۰۸	چند عویں شعبان کی رات	۳۷۸	ذیل فضائل کعبہ
۳۰۸	یوم جس شب جبرائیل علیہ السلام	۳۸۰	حرم
۳۰۹	حرم کا مینہ	۳۸۳	مقام ابراہیم علیہ السلام
۳۰۹	یوم نبوت	۳۸۳	زعم
۳۰۹	رسول الہی . پیغمبران	۳۸۵	مقالہ . حاجیوں کو آپ حرم پر آنے کی خدمت
۳۰۹	حجرات انعامات اور پھاڑوں کے فضائل	۳۸۵	خائف
۳۰۹	گھوڑے	۳۸۵	مدینہ منورہ کے باہر اہل صلوٰۃ و سلام
۳۱۰	سرخ	۳۹۱	ادوی حقیقی
۳۱۰	غری	۳۹۱	القص
۳۱۰	بکریاں	۳۹۲	سجود
۳۱۱	کبوتر	۳۹۳	ام
۳۱۱	کڑی	۳۹۳	بیت المقدس
۳۱۲	پہر	۳۹۶	شام
۳۱۲	کھجور	۴۰۲	عشقان
۳۱۲	ہانہ صغیرہ کند	۴۰۲	جزیرہ العرب
۳۱۲	نار کا در	۴۰۳	نہن
۳۱۳	کھجور	۴۰۳	مسر
۳۱۳	حرف تھاف	۴۰۴	فان
۳۱۴	کتاب القیامۃ از قسم اضالی	۴۰۴	اکوٹ

صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان
۴۵۰	الاکمال	۴۱۴	باب اول ... قیامت سے پہلے پیش آنے والے امور
۴۵۱	سورج کا مغرب سے طلوع ہونا	۴۱۴	فصل اول قیامت کے قریب واقع ہونے والے
۴۵۲	الاکمال		باد سے بر
۴۵۲	صور میں چوک	۴۱۵	الاکمال
۴۵۳	الاکمال	۴۱۶	فصل ثانی مہربانوں کا ظہور
۴۵۳	مردوں کا عشاء جمع ہونا	۴۱۷	الاکمال
۴۵۳	مردوں کا اہلنا	۴۱۸	فصل ثالث قیامت کی بڑی نشانیاں
۴۵۴	حشر	۴۱۹	الاکمال
۴۵۴	فصل نواہت ... دوم بعد الموت	۴۲۰	حضور ﷺ سے روٹی کی وجہ
۴۵۶	الاکمال	۴۲۱	زمانے کا حشر اور تفسیر
۴۵۸	حساب	۴۲۲	الاکمال
۴۸۰	الاکمال	۴۲۳	فصل رابع قیامت کی بڑی نشانیاں کا ذکر
۴۸۲	ترک	۴۲۴	اجتناب ذکر
۴۸۳	الاکمال	۴۲۵	الاکمال
۴۹۳	عبر سرالہ	۴۲۶	مہربانوں کا ظہور
۴۸۴	الاکمال	۴۲۷	الاکمال
۴۹۱	الاکمال	۴۲۸	دھنیا، بجز اور پھر
۴۹۲	الحوش	۴۲۹	الاکمال
۴۹۹	الاکمال	۴۳۰	الاکمال
۵۰۳	الذقیان کا ذکر	۴۳۱	الاکمال
۵۰۷	الاکمال	۴۳۲	الاکمال
۵۰۸	جنت اور اس کی خوبیاں کا ذکر	۴۳۳	الاکمال
۵۱۱	الاکمال	۴۳۴	حضرت عیسیٰ علی نبی صلی علیہ وسلم کا نزول
۵۱۲	نہ جنت اور اس کے درجات کا ذکر نیز اس میں شریعت	۴۳۵	الاکمال
	کی اولاد کا تذکرہ کیا ہے	۴۳۶	پانچ حج، حج کا خروج
۵۱۴	الاکمال	۴۳۷	الاکمال
۵۱۴	ایمان والوں کے بیچ	۴۳۸	ذکر الرحمن کا کھانا
۵۲۳	الاکمال	۴۳۹	الاکمال
۵۲۴	شریکین کے بیچ	۴۴۰	آگ کا کھانا

[illegible]

فوتیوں کے قبائلی مسائل یا عائشہ عیسا اور محمد مصطفیٰ کے بارے میں فرشتوں کی خبر دینی ماریں تھیں۔ وہ بھی ہے۔ وہ دوسرے عالم

۳۳۵۔ اسی مضمون میں احمد علی کی روایت ہے کہ کئی دفعہ خاندان پریشانہ حال رہا ہے۔ اس کے لئے سے قضا کے اسرار اور بعض امور پر موقوف ہوئے۔

میں نے اس وقت اپنے لیے ایک کمرہ لیا۔ اس کے لیے میں نے ایک کمرہ لیا۔ اس کے لیے میں نے ایک کمرہ لیا۔

انگریزوں نے تھیں ان کے لیے یہ ایک نیا دور تھا۔ وہ ان کے لیے ایک نیا دور تھا۔

16. حدیث میں ہے: "مَنْ رَفَعَ يَدَهُ إِلَىٰ عَيْنَيْهِ لَمْ يَكُنْ مِنْ عِبَادِي"۔

[illegible][illegible]

(continued)

[illegible]

وہ انعام بھی ہے، اللہ تعالیٰ اعظم

۳۶۱۲۔ مہرِ نوری پر غصائی روایت کے مکمل دستوں کی مجموعی تقاطعی طرز سے طرف علیہ الامور فی اللہ من مرضی خیر ہے آپ نے

عزیز اللہ! رسول اللہ ﷺ کے علم میں داخل ہونے کے لیے انہیں کس طرح سے پالنا تھا انہی کو دیکھ کر ہر مسلمان کی بات میں دیکھ کر اس بات پر اس

دور کے طالب علم جو بعد میں حرمِ درسیہ المدینہ نے آپ کو پوچھا ہے کہ آپ نے کون کون سے کتب خانوں میں کتب کی تلاش کی ہے؟

آپ نے فرمایا ہے کہ میں نے اپنے شاگردوں کو آپ کے بارے میں ایک مہر کا قائل نہیں کر سکتا۔ یہ متوجہ رہیں کہ ان کے لئے

تو جس کا پر ہے وہ پتھالی سے قصہ دہائی میں لائی ہے چاندی کے شیشوں میں تھہری مٹی میں۔ جو کھل گیا غل جھن سے چٹا چوہا نصاب

کی مشق جو اگلے جیمس ہے، انڈیانا نے جس امتحان کی تہہ کرنا چاہا، تو اسے جیڑا گئی علی اساتذہ نے اور بچے کو دیا تھا جس نے ان مثالوں

ماہنامہ مجھے ہے جو تمہا میں سے تو ہو کر تم۔ ”رب لا اضر علی لا رخص من الخافین فیما یؤمر“۔ یہ ہے۔۔۔ بدلتا میں بدلتا میں ہوں

نہ بانی۔ چھوڑ۔ مراثی الیٰ فی ذلکی مثال فرقتوں میں پرکاشن کے لئے جو حکم و اہل زمین کے ہے اس کا تصور کرتے رہتے ہیں اس کا نتیجہ دیکھو۔

نہی مثال پر اجماع یہ ہے کہ ان کے لئے (یا تو) تمہیں بعض نفعی فائدہ سی و ص غصائی کو نیک غصہ و رحیم کی بات

تیسری قوم نے وہ جگہ ہے وہاں کے سربراہوں کی قوم شہزادوں کے واسطے برصغیر میں کسی جگہ کے پاس ہے

خداوند تعالیٰ نے مخلوق کو دے جانے والی حیلوں، دوسرے ناموں، اسموں، ولیوں سے سبکداری کے اپنے افعال میں فرمایا ہے اور فرمودہ ہے کہ: ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا﴾

$$f(x) = \frac{1}{2} \ln \left(\frac{1+x}{1-x} \right) = \frac{1}{2} \ln(1+x) - \frac{1}{2} \ln(1-x) = \frac{1}{2} \left(x - \frac{x^2}{2} + \frac{x^3}{3} - \frac{x^4}{4} + \frac{x^5}{5} - \frac{x^6}{6} + \frac{x^7}{7} - \frac{x^8}{8} + \frac{x^9}{9} - \frac{x^{10}}{10} + \frac{x^{11}}{11} - \frac{x^{12}}{12} + \frac{x^{13}}{13} - \frac{x^{14}}{14} + \frac{x^{15}}{15} - \frac{x^{16}}{16} + \frac{x^{17}}{17} - \frac{x^{18}}{18} + \frac{x^{19}}{19} - \frac{x^{20}}{20} + \frac{x^{21}}{21} - \frac{x^{22}}{22} + \frac{x^{23}}{23} - \frac{x^{24}}{24} + \frac{x^{25}}{25} - \frac{x^{26}}{26} + \frac{x^{27}}{27} - \frac{x^{28}}{28} + \frac{x^{29}}{29} - \frac{x^{30}}{30} + \frac{x^{31}}{31} - \frac{x^{32}}{32} + \frac{x^{33}}{33} - \frac{x^{34}}{34} + \frac{x^{35}}{35} - \frac{x^{36}}{36} + \frac{x^{37}}{37} - \frac{x^{38}}{38} + \frac{x^{39}}{39} - \frac{x^{40}}{40} + \frac{x^{41}}{41} - \frac{x^{42}}{42} + \frac{x^{43}}{43} - \frac{x^{44}}{44} + \frac{x^{45}}{45} - \frac{x^{46}}{46} + \frac{x^{47}}{47} - \frac{x^{48}}{48} + \frac{x^{49}}{49} - \frac{x^{50}}{50} + \frac{x^{51}}{51} - \frac{x^{52}}{52} + \frac{x^{53}}{53} - \frac{x^{54}}{54} + \frac{x^{55}}{55} - \frac{x^{56}}{56} + \frac{x^{57}}{57} - \frac{x^{58}}{58} + \frac{x^{59}}{59} - \frac{x^{60}}{60} + \frac{x^{61}}{61} - \frac{x^{62}}{62} + \frac{x^{63}}{63} - \frac{x^{64}}{64} + \frac{x^{65}}{65} - \frac{x^{66}}{66} + \frac{x^{67}}{67} - \frac{x^{68}}{68} + \frac{x^{69}}{69} - \frac{x^{70}}{70} + \frac{x^{71}}{71} - \frac{x^{72}}{72} + \frac{x^{73}}{73} - \frac{x^{74}}{74} + \frac{x^{75}}{75} - \frac{x^{76}}{76} + \frac{x^{77}}{77} - \frac{x^{78}}{78} + \frac{x^{79}}{79} - \frac{x^{80}}{80} + \frac{x^{81}}{81} - \frac{x^{82}}{82} + \frac{x^{83}}{83} - \frac{x^{84}}{84} + \frac{x^{85}}{85} - \frac{x^{86}}{86} + \frac{x^{87}}{87} - \frac{x^{88}}{88} + \frac{x^{89}}{89} - \frac{x^{90}}{90} + \frac{x^{91}}{91} - \frac{x^{92}}{92} + \frac{x^{93}}{93} - \frac{x^{94}}{94} + \frac{x^{95}}{95} - \frac{x^{96}}{96} + \frac{x^{97}}{97} - \frac{x^{98}}{98} + \frac{x^{99}}{99} - \frac{x^{100}}{100} + \frac{x^{101}}{101} - \frac{x^{102}}{102} + \frac{x^{103}}{103} - \frac{x^{104}}{104} + \frac{x^{105}}{105} - \frac{x^{106}}{106} + \frac{x^{107}}{107} - \frac{x^{108}}{108} + \frac{x^{109}}{109} - \frac{x^{110}}{110} + \frac{x^{111}}{111} - \frac{x^{112}}{112} + \frac{x^{113}}{113} - \frac{x^{114}}{114} + \frac{x^{115}}{115} - \frac{x^{116}}{116} + \frac{x^{117}}{117} - \frac{x^{118}}{118} + \frac{x^{119}}{119} - \frac{x^{120}}{120} + \frac{x^{121}}{121} - \frac{x^{122}}{122} + \frac{x^{123}}{123} - \frac{x^{124}}{124} + \frac{x^{125}}{125} - \frac{x^{126}}{126} + \frac{x^{127}}{127} - \frac{x^{128}}{128} + \frac{x^{129}}{129} - \frac{x^{130}}{130} + \frac{x^{131}}{131} - \frac{x^{132}}{132} + \frac{x^{133}}{133} - \frac{x^{134}}{134} + \frac{x^{135}}{135} - \frac{x^{136}}{136} + \frac{x^{137}}{137} - \frac{x^{138}}{138} + \frac{x^{139}}{139} - \frac{x^{140}}{140} + \frac{x^{141}}{141} - \frac{x^{142}}{142} + \frac{x^{143}}{143} - \frac{x^{144}}{144} + \frac{x^{145}}{145} - \frac{x^{146}}{146} + \frac{x^{147}}{147} - \frac{x^{148}}{148} + \frac{x^{149}}{149} - \frac{x^{150}}{150} + \frac{x^{151}}{151} - \frac{x^{152}}{152} + \frac{x^{153}}{153} - \frac{x^{154}}{154} + \frac{x^{155}}{155} - \frac{x^{156}}{156} + \frac{x^{157}}{157} - \frac{x^{158}}{158} + \frac{x^{159}}{159} - \frac{x^{160}}{160} + \frac{x^{161}}{161} - \frac{x^{162}}{162} + \frac{x^{163}}{163} - \frac{x^{164}}{164} + \frac{x^{165}}{165} - \frac{x^{166}}{166} + \frac{x^{167}}{167} - \frac{x^{168}}{168} + \frac{x^{169}}{169} - \frac{x^{170}}{170} + \frac{x^{171}}{171} - \frac{x^{172}}{172} + \frac{x^{173}}{173} - \frac{x^{174}}{174} + \frac{x^{175}}{175} - \frac{x^{176}}{176} + \frac{x^{177}}{177} - \frac{x^{178}}{178} + \frac{x^{179}}{179} - \frac{x^{180}}{180} + \frac{x^{181}}{181} - \frac{x^{182}}{182} + \frac{x^{183}}{183} - \frac{x^{184}}{184} + \frac{x^{185}}{185} - \frac{x^{186}}{186} + \frac{x^{187}}{187} - \frac{x^{188}}{188} + \frac{x^{189}}{189} - \frac{x^{190}}{190} + \frac{x^{191}}{191} - \frac{x^{192}}{192} + \frac{x^{193}}{193} - \frac{x^{194}}{194} + \frac{x^{195}}{195} - \frac{x^{196}}{196} + \frac{x^{197}}{197} - \frac{x^{198}}{198} + \frac{x^{199}}{199} - \frac{x^{200}}{200} + \frac{x^{201}}{201} - \frac{x^{202}}{202} + \frac{x^{203}}{203} - \frac{x^{204}}{204} + \frac{x^{205}}{205} - \frac{x^{206}}{206} + \frac{x^{207}}{207} - \frac{x^{208}}{208} + \frac{x^{209}}{209} - \frac{x^{210}}{210} + \frac{x^{211}}{211} - \frac{x^{212}}{212} + \frac{x^{213}}{213} - \frac{x^{214}}{214} + \frac{x^{215}}{215} - \frac{x^{216}}{216} + \frac{x^{217}}{217} - \frac{x^{218}}{218} + \frac{x^{219}}{219} - \frac{x^{220}}{220} + \frac{x^{221}}{221} - \frac{x^{222}}{222} + \frac{x^{223}}{223} - \frac{x^{224}}{224} + \frac{x^{225}}{225} - \frac{x^{226}}{226} + \frac{x^{227}}{227} - \frac{x^{228}}{228} + \frac{x^{229}}{229} - \frac{x^{230}}{230} + \frac{x^{231}}{231} - \frac{x^{232}}{232} + \frac{x^{233}}{233} - \frac{x^{234}}{234} + \frac{x^{235}}{235} - \frac{x^{236}}{236} + \frac{x^{237}}{237} - \frac{x^{238}}{238} + \frac{x^{239}}{239} - \frac{x^{240}}{240} + \frac{x^{241}}{241} - \frac{x^{242}}{242} + \frac{x^{243}}{243} - \frac{x^{244}}{244} + \frac{x^{245}}{245} - \frac{x^{246}}{246} + \frac{x^{247}}{247} - \frac{x^{248}}{248} + \frac{x^{249}}{249} - \frac{x^{250}}{250} + \frac{x^{251}}{251} - \frac{x^{252}}{252} + \frac{x^{253}}{253} - \frac{x^{254}}{254} + \frac{x^{255}}{255} - \frac{x^{256}}{256} + \frac{x^{257}}{257} - \frac{x^{258}}{258} + \frac{x^{259}}{259} - \frac{x^{260}}{260} + \frac{x^{261}}{261} - \frac{x^{262}}{262} + \frac{x^{263}}{263} - \frac{x^{264}}{264} + \frac{x^{265}}{265} - \frac{x^{266}}{266} + \frac{x^{267}}{267} - \frac{x^{268}}{268} + \frac{x^{269}}{269} - \frac{x^{270}}{270} + \frac{x^{271}}{271} - \frac{x^{272}}{272} + \frac{x^{273}}{273} - \frac{x^{274}}{274} + \frac{x^{275}}{275} - \frac{x^{276}}{276} + \frac{x^{277}}{277} - \frac{x^{278}}{278} + \frac{x^{279}}{279} - \frac{x^{280}}{280} + \frac{x^{281}}{281} - \frac{x^{282}}{282} + \frac{x^{283}}{283} - \frac{x^{284}}{284} + \frac{x^{285}}{285} - \frac{x^{286}}{286} + \frac{x^{287}}{287} - \frac{x^{288}}{288} + \frac{x^{289}}{289} - \frac{x^{290}}{290} + \frac{x^{291}}{291} - \frac{x^{292}}{292} + \frac{x^{293}}{293} - \frac{x^{294}}{294} + \frac{x^{295}}{295} - \frac{x^{296}}{296} + \frac{x^{297}}{297} - \frac{x^{298}}{298} + \frac{x^{299}}{299} - \frac{x^{300}}{300} + \frac{x^{301}}{301} - \frac{x^{302}}{302} + \frac{x^{303}}{303} - \frac{x^{304}}{304}$$

یہاں تک کہ اگرچہ اس کی طرف سے کوئی بھی چیز نہیں ہے، لیکن اس کی طرف سے کوئی بھی چیز نہیں ہے۔

۱۰۔ ایک اور جگہ پر لکھا ہے کہ: "وہ اپنے بھائی کے ساتھ اپنے بھائی کے گھر میں رہتا تھا۔"

¹ E-mail: shirley@math.ualb.ca

فصلنامه علمی پژوهشی مطالعات فلسفی، فرهنگی و سیاسی، شماره ۱۳، زمستان ۱۳۹۸

— 3575 —

۱۹۶۹ء - حضرت علی رضی اللہ عنہ فرما دیا: "جو شخص نے میری کتاب کو پڑھا اور اسے امت کو بتائی کہ خدا سب سے بخشنے والا ہے۔" اس کا اجر اس کا کھانا اور پانی ہے۔

۴۶۱۰۔ ایسا حضرت امام ربیعؒ پر بھی اللہ عزوجل کی رحمت ہے کہ اس شخص نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ پر بھی یہ حکم دیا کہ صحابہؓ کی عمریں
 صحابہ کرام سے ان کی نسبت دینی کو اس سے پہچانیں اور ان سے جواب لیا کہ یہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم طہین و شمع کی معرفت ہیں وہ
 نبی صمدیؐ کے ہیں ان کے بعد کوئی نہ ملے گا۔ اب اس نے ان سے کہا کہ میں نے ان سے یہ حکم دیا کہ ان کے بعد کوئی نہ ملے گا۔

۱۹۸۰ء کو پیدا ہوئے ہیں۔ یہ سب سے پہلی فلم تھی جس میں ان کے اپنے کردار میں ان کی اصل زندگی کے حوالے سے بات کی گئی۔ سب سے پہلی فلم ان کی آپ بیتی کے حوالے سے تھی۔ ان کی پہلی فلمیں رومانٹک ریڈ کے بعد سب سے پہلی فلمیں تھیں جن میں ان کی اصل زندگی کے حوالے سے بات کی گئی۔ ان کی پہلی فلمیں رومانٹک ریڈ کے بعد سب سے پہلی فلمیں تھیں جن میں ان کی اصل زندگی کے حوالے سے بات کی گئی۔

وہاں پہنچے تو جواب دیا کہ میں یہاں نہیں ہوں۔

[illegible][illegible]

۳۱۴۰ء میں غاصبوں نے شام میں خلافت کا تختہ الٹ دیا۔ اسی سال ہی معاویہ نے خلافت کا تختہ الٹ دیا۔ معاویہ نے خلافت کا تختہ الٹ دیا۔ معاویہ نے خلافت کا تختہ الٹ دیا۔

۲۰۴۵۔ سید ابی نعیم کہتے ہیں: اہل مدینہ پہنچے تو ان کے پاس۔۔۔ بنیہ اکثر ذوالاعنت و ناز و غی میں غرض حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا کلمہ

[illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

تے کہ اس امیر المومنین ابراہیمؑ جرمی و انصاف نے آپ کو چھوڑ کر کسی طرح ابو بکر کے ہاتھ پہنچت کر لی تھی حالانکہ آپ منہبت میں اگر ہو واقعی ہیں اور جنت میں اقدم ہیں آپ رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے فرمایا بخدا اگر مومنین اللہ تعالیٰ کی پناہ میں نہ ہوتے میں تمہیں قتل کر دیتا اگر تو زندہ رہتا، ہر جرم کا مرگب ہوگا تیرا اس ابو بکر مجھ سے چار پنجوں میں آگے بڑھ گئے ہیں رفاقت عار و سقوت ہجرت میں مغربی میں ایمان لایا لایا جب کیا ابو بکر کی میں ایمان لائے اور اقامت نماز میں مجھ سے آگے بڑھ گئے برواہ العساری فی فضائل العساری

۳۶۱۵۱ عیدہ سلمیٰ کی روایت ہے کہ ایک ابو بکر مرضی اللہ عنہ پر صیب کا کا تھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے صیب کو کہا کہ آپ نے اپنے پاس جاؤ چھ دن تک صیب کے سامنے ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ نے فضا میں بیان فرمایا چنانچہ وہ شخص حاملہ مجھ گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس ذات کی جس نے محمدؐ کو برحق دعوت کیا ہے جو چوتھے کے متعلق مجھے پہلے آپ اگر وہ میں نے آجھ سے سن لیا ہے تیرے خلاف گوہوں کے شہادت دے دی میں تیری گردن ازادوں گا برواہ العساری

۳۶۱۵۲ عیدہ مونی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب فرماتے ہیں اگر میرے پاس کوئی ایسا شخص لایا گیا جو مجھے ابو بکر و عمر پر فضیلت دیتا ہے میں اسے وہی سزا دوں گا جو کہ زانی کی حد ہے برواہ العساری

۳۶۱۵۳ حسن ابن علیؑ اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ آپ لوگوں میں سب سے افضل ہیں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم نے رسول کریمؐ کو دیکھا ہے؟ جواب دیا نہیں فرمایا ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے؟ عرض کیا نہیں فرمایا میں رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے؟ جواب دیا نہیں چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم یہ بات کہتے ہو اگر تم نے نبی کریمؐ کو دیکھا ہو تو میں تمہیں قتل کر دیتا اگر تم نے ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو میں تمہیں کوڑوں کی سزا دیتا برواہ العساری

۳۶۱۵۴ ابو بکر عثمٰی کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق سوال کیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ امت کے امین تھے ہدایت دینے والے تھے خود بھی ہدایت یافتہ تھے رشہ و ہدایت کا مقدمہ تھی ہر شے تھے صلاح کا کامیابی سے ہنگامہ دے کر بڑھانچا کرتے ہوئے محفوظ حالت میں رہنا سے شخصیت ہو گئے برواہ العساری

۳۶۱۵۵ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ابو بکر و عمر کو بعد میں آنے والے اور عمر انوں کے لیے محبت بنایا ہے تا قیامت وہ محبت ہیں اللہ لا وہ دونوں بہت سے گئے اور بہت اور نکل گئے جب کہ بعد میں آنے والے سخت پیچیدگی کا شکار ہو گئے۔

رواہ العساری

۳۶۱۵۶ ابو بکر عثمٰی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کچھ پہنچی کہ عید اللہ بن اسود حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ کی تعظیم کرتا ہے چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے تم اور مخلوق ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ کو قتل کرنے کے ارادہ سے کھڑے ہو گئے تاہم اس حاملہ میں کچھ کاہم کیا گیا مجھ پر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ شخص اس شہر میں ہرگز نہیں رہ سکتا جس میں میں موجود ہوں چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے ملک شام کی طرف جا دلوں کر دیا۔

رواہ العساری فی فضائل الصبیق والاعلان

۳۶۱۵۷ عثمٰی بن علی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص بھی مجھے ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ پر فضیلت دے گا میں اس پر لعنہ لگاؤں گی کہ عید اللہ بن اسود حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ کی تعظیم کرتا ہے چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے تم اور مخلوق ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ کو قتل کرنے کے ارادہ سے کھڑے ہو گئے تاہم اس حاملہ میں کچھ کاہم کیا گیا مجھ پر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ شخص اس شہر میں ہرگز نہیں رہ سکتا جس میں میں موجود ہوں چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے ملک شام کی طرف جا دلوں کر دیا۔

۳۶۱۵۸ مصعب بن مالک عثمٰی کی روایت ہے کہ علیؑ باپ (و بیہات) کا ایک شخص اپنے انڈوں کو لے کر آیا اور رسول کریمؐ سے اس کی ملاقات ہوئی آپ ﷺ نے اس سے انتہائی فریاد کی بعد میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اس شخص سے ملاقات ہوئی آپ رضی اللہ عنہ نے یہ بھی تم کو آپ کے ہاتھ میں اس انتہائی فریاد کی کہ آپ رسول کریمؐ سے فریاد کیا ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مال نقی نے کہا ہے کہ میں نے مال نقی کے ہاتھ میں اس انتہائی فریاد کی کہ آپ رسول کریمؐ سے فرمایا وہاں چاہے اور رسول اللہ ﷺ سے عرض کر دے کہ آپ نے اسے رخصت ہو جائیں تو یہ مال کون اور کس کا؟ راہ ایمان رکھنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آپ فرمائیے میں نے اسے رخصت ہو جائیں تو یہ مال کون اور کس کا؟ چنانچہ اس شخص نے آپ ﷺ کے پاس آکر عرض کیا یا رسول اللہ! خدا فرماتا ہے کہ آپ دینار سے رخصت ہو جائیں تو یہ مال کون اور کس کا؟

[illegible]

فصل اول حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

۱۵۹۔ اسی طرح یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ اگرچہ یہ باتیں غلط ہیں اور ان کے خلاف بھی کئی کئی دفعہ لکھا گیا ہے، مگر یہ باتیں عام لوگوں کے ذہنوں میں گہرا راسخ ہو چکی ہیں۔ ان کو مٹانے کے لیے کئی کئی دفعہ لکھا گیا ہے، مگر یہ باتیں عام لوگوں کے ذہنوں میں گہرا راسخ ہو چکی ہیں۔ ان کو مٹانے کے لیے کئی کئی دفعہ لکھا گیا ہے، مگر یہ باتیں عام لوگوں کے ذہنوں میں گہرا راسخ ہو چکی ہیں۔

[illegible][illegible]

۱۹۰۱ء میں ان کے والدین نے ان کو ایک تعلیمی ادارے میں داخلہ دیا۔ یہ ادارہ ان کے والدین کی طرف سے قائم کیا گیا تھا۔ ان کے والدین نے ان کو ایک تعلیمی ادارے میں داخلہ دیا۔ یہ ادارہ ان کے والدین کی طرف سے قائم کیا گیا تھا۔

[illegible]

إلى الله نرجو، وإلى الله نستعين، ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم.

۳۶۱۹۸ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک بھڑکے ہوئے آدمی کو دیکھا اور اس سے بہت آواز مچا۔ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ہم میں سے جو شخص اس بھڑکے ہوئے آدمی سے ملے گا تو اس سے کہے گا: آپ نے فرمایا تمہارے لیے جو چیزیں ہیں ان میں سے کون سی چیزیں تمہاری ہیں اور ان کے ساتھ جہنم جہنم ہے؟ آپ ﷺ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ فرمادے تھے۔ (رواہ الترمذی وابن عساکر)

۳۶۱۹۹ حبیب کا لقب ایک راوی صاحب معیون السیاح کی سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت منقول ہے کہ جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی بیوی رسول اللہ ﷺ کی وفات تک جس وقت عثمان رضی اللہ عنہ نے گھر میں کریم ﷺ نے فرمایا تو کون دور سے پہنچ کر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں اس لیے دور رہا ہوں چونکہ آپ سے میری سسرالی رشتہ منقطع ہو چکا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ سے پاس یہ جبرئیل کھڑے ہیں اور مجھے اللہ تعالیٰ کا حکم بتا رہے ہیں کہ میں نے تمہارے ساتھ شادی کر لی ہے۔

رواہ ابن عساکر واما ذکر ابی ہریرہ لہ ہر معصوم والضمحوظ عن معبودہ سلفہ زید مر غنیہ عن لیبیعہ
۳۶۲۰۰ نقل ابن صاحب معیون السیاح روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ کی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمودہ اور پریشان تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عثمان تمہارا کیا حال ہے عرض کیا رسول اللہ ﷺ صاحب چپ آپ پر ہوا یا نہیں کہ جو پریشانی مجھے پیش آئی ہے تو گویا میں سے کسی کو کسی پریشانی پیش آئی ہے رسول اللہ ﷺ کی بیوی حضرت زینب علیہا السلام سے ملاقات پا گئی ہے اللہ تعالیٰ اسے غریبی رحمت کرے جس کی وجہ سے میری پشت گزرو ہوگی اور سسرالی رشتہ جا رہا ہے میرے اور آپ کے درمیان تو کھڑی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عثمان! تم یہ بات دل سے کہتے ہو؟ عرض کیا ہاں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عثمان! یہ بات اور ان آپ ﷺ جن رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑے رہے کہ ان کا چاہا رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے عثمان! یہ بات جبرائیل مجھے اللہ تعالیٰ کا حکم بتا رہے ہیں کہ میں اس کی ہر گز ملامت نہ کر سکتا ہوں اور سسرالی رشتہ بھی اسی جیسا کہ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے عثمان رضی اللہ عنہ کا نکاح ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے کر دیا۔ (ابن عساکر) ہذا مع لسانہ صبح من حلیت مالتک
۳۶۲۰۱ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ اپنی دوسری بیوی حضرت عثمان کے مکان میں غمی کی قبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا: ابونکاس! اے غمی! عثمان کی شادی کرلو۔ اور وہ بیویاں جو میں سے ان کی شادی کروا چکے ہیں ان کی شادی تو جلی دلی سکھار دیجئے کہ تاہم وہ ابن عدی وابن عساکر

۳۶۲۰۲ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے دوسرے رسول اللہ ﷺ سے جنت خریدی ہے دوسرے کے کوثر والے دن اور بیش محنت کے دن سو وہ ابن عدی وابن عساکر
۳۶۲۰۳ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے غریب ایک بھڑکے ہوئے آدمی کو دیکھا اور اسے میں چپ ٹھیکس اپنا مرفوعا ہے ہوئے آیا آپ ﷺ نے فرمایا یہ شخص اس کے ساتھ میں دن حق رہوں گے چنانچہ میں نے عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ اسے پکار کر میں کریم ﷺ کے سامنے آیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اس شخص کے متعلق فرمادے تھے فرمایا: جی ہاں اور ابونکاس!

۳۶۲۰۴ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرمایا کہ میں نے خواب کے میں سے بہت بات سنا ہے تیرے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان میں عرض کیا: یا رسول اللہ! تمہارے لیے جانتے ہو کہاں وہی ارشاد فرمایا: عثمان! اس کے ساتھ تیرا بیوی جاسے نہ؟ جی ہاں آپ ﷺ نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا۔ (ابن عساکر)

۳۶۲۰۵ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول کریم ﷺ کی طرف سب سے پہلے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ہجرت کی ہے جس طرح کہ ابونکاس! یہ طرف لوط علیہ السلام نے ہجرت کی تھی۔ (ابن عساکر)

۳۶۲۰۶ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ (کسی طرف) تشریف لے کر رہے تھے جب کہ حضرت عثمان رضی

اللہ عزوجل جبکہ پیغمبر کا مقام بہت رسول اللہ ﷺ پر دور ہے تھے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آپ کے دوسرے باوجود ہر نبی اللہ عزوجل بھی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عثمان! کیوں دور سے ہوا؟ عرض کیا: رسول اللہ! میں اس لیے دور ہوں چونکہ آپ کے ساتھ تو کم سہرا ہی رہتے توٹ چکا ہے آپ نے فرمایا: تو نہیں قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر میرے پاس سو (۱۰۰) مہینے ہوں تو میں ایک کے بعد دوسرے مرنے تو میں بھی ایک کے بعد دوسرے کا کافا تھا۔ تو فرمادے کہ ان میں سے ایک بھی باقی نہ رہے گی یہ جو ہیں ان میں ہیں یہ کھاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تنصیب کیا ہے کہ میں اس کی دین دیتے رہی اللہ عزوجل کا کافا تم سے کہلوں اور اس کا میری دینی فکر اور اس کی اپنی کا تھا۔

رواہ ابن عساکر وفی کذا قال والمصنوع ان الاویلی وھذا

۳۶۲۷ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے دینی بھیجی ہے کہ میں اپنے دوستوں کی شادی

عثمان سے کروں اور ابی بن عدی وھذا فی لفظی وھن عساکر

کلام: حدیث ضعیف ہے: تصحیح فی تاریخ الخلفاء ۶۷۷ ضعیف واما ما ۱۵۷۴

۳۶۲۸ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے رب نے مجھے ضروریات کے میں اپنی دوستوں کا

کافا عثمان بن عفان سے کروں اور ابی بن عساکر

۳۶۲۹ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا

یا رسول اللہ! ظاہر رضی اللہ عنہا کے شوہر میرے شوہر سے افضل ہیں رسول اللہ ﷺ فرمادی: پرنا ہوا شوہر ہے اور میرا شوہر میرا شوہر ہے اللہ اور

اللہ کا رسول محبت کرتا ہے اور وہ بھی اللہ اور اللہ کے رسول سے محبت کرتا ہے میں تمہیں خبر دیتا ہوں کہ اگر تم جنت میں داخل نہ کیسے تم اس کو مہمان مہمان

لوگوں کو ان میں بلند مرتبہ (ا) کسی کو بھی نہیں دیکھو گے۔ روایہ ابن عساکر

۳۶۳۰ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا! تم اس سے نہیں دیا کرتی ہو جس سے

فرشتے بھی حیا کرتے ہیں! یا شب فرشتے عثمان سے کیا کرتے ہیں۔ روایہ ابو یوسف وھن عساکر

۳۶۳۱ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے پاس ایک ایسا شخص نمودار ہونے والا ہے جو اہل بیت

میں سے ہے چنانچہ عثمان رضی اللہ عنہ نمودار ہوئے ایک روایت میں ہے کہ اس میں کوئی شخص تھا۔ اسے پاس ایک ایسا شخص داخل ہوگا جو اہل

بیت میں سے ہے چنانچہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ داخل ہوئے۔ روایہ ابن عساکر وھن العساکر

۳۶۳۲ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ تمام مجاہدین سے اترے آپ ایک مجلس میں داخل ہوئے آپ کے ساتھ

ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے اور یہ بھی باقی میں! کہیں لینے گئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے چنانچہ رسول

اللہ ﷺ نے عثمان رضی اللہ عنہ کو گنگے لگا لیا اور فرمایا: یہ ابیہائی ہے اور میرے ساتھ ہے۔ روایہ ابن عساکر

۳۶۳۳ مہلب بن ابی مضر کی روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے اصحاب سے سوال کیا آپ لوگ عثمان رضی اللہ عنہ کو دنیا میں کیوں بلند

وعلانی مقام دیتے ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: چونکہ عثمان رضی اللہ عنہ کے علاوہ تمام اہل بیت و خیرین میں کوئی شخص ایسا نہیں جس نے کسی

نبی کی دوستیوں کے ساتھ شادی کی ہو۔ روایہ ابن عساکر

۳۶۳۴ عثمان عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں بیٹھ کر ایک فرما تھے آپ ہر طرف ایک ازرق ہوا رنگوں

کے درمیان والے دکھا تھا جب کہ آپ کی دائیں ازار سے بائیں اسنے میں اڑا کر کے اجازت طلب کی آپ ﷺ نے انھیں اجازت دی اور وہ گھر

میں داخل ہو گئے پھر عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور انھیں بھی آپ نے اجازت مرحمت فرمائی اور وہ بھی اللہ داخل ہو گئے پھر عثمان رضی اللہ عنہ

تشریف لائے آپ نے انھیں اجازت دی جب رسول اللہ ﷺ نے عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو آپ ہلدی سے کھڑے ہوئے اور عمر میں داخل

ہو گئے آپ کا یہ لڑا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر اس گرا جب چہ حضرت عمر سے کھڑے رہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول

اللہ! ابوبکر عمر رضی اللہ عنہ آپ کے پاس تشریف لائے عمر آپ کی حالت میں کوئی تعمیر نہیں پیدا ہوا لیکن جب عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لائے آپ

[illegible][illegible]

۱۳۳۴ھ میں امریکہ کے صدر جیمز مونرو نے ایک وفد کے ہمراہ امریکہ کی سرحدوں پر پہنچے۔ ان کے وفد میں ایک مسلمان بھی تھا۔ وہ مسلمانوں کی طرف سے ان کے وفد کو ملحقہ کرنے کے لیے تیار تھے۔

[illegible]

۲۰۰۳ء میں جنس کی برادری سے جو کہ سولہ کیمبرج کے فرما، بیوی کی امت کے آپ شخص کی سفارش سے وزیر اور ممبران اقدار کے مذہب اور امت
تس باقی ہوں گے جو چھ آسمانوں میں تھیں۔ یہاں پہلے تھے۔ جن میں صفات کے بارے میں عبد کبر
۲۰۰۴ء میں جنس کی برادری سے جو کہ سولہ کیمبرج کے فرما، بیوی کی امت کے آپ شخص کی سفارش سے وزیر اور ممبران اقدار کے مذہب اور امت

۲۰۳۴۴: حضرت علیؓ کے بارے میں کہہ سکتے ہیں کہ وہ کسی انسان سے زیادہ سچے اور انصاف سے موزون تھے۔

۱۹۳۷ء - حسن بریلوی نے ایک رسالہ لکھا ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے سو پہاڑ (۳۵۰) اکڑ، چھ سو تیرے (۱۶۰) کھجور کے باغ، ایک سو تیرے (۱۴۰) کھجور کے باغ اور تیس (۳۰) کھجور کے باغ دیئے تھے۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲

۳۳۵۔ جس میں علیؑ کی بہت بڑی کڑی کڑی تہنیت تھی۔ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے: ایمان مسلمانوں سے تمہاری بخشش کیلئے جو چیز ہے کہ تمہیں پسند آئے جو تمہارے لیے نفع دے اور تمہارے لیے عیب نہ ہو۔ وہ سب بخش دیا ہے۔

۳۶۶-۳۶۷ مکتبہ جامعہ اسلامی فی رابرت ہے کہ وہ پرجل ایچ ایم ایف ای، ایسٹرن یونیورسٹی، نیو یارک، نیو یارک کے ریٹائرڈ پروفیسر ہیں۔ وہ امریکی شہر نیو یارک میں مقیم ہیں۔ ان کی تعلیمات پرانی اور نئی اور سوال و جواب کے

انہوں نے بھی اصرار کیا تھا کہ اگر ان کا نشانہ نہ ہو سکتا ہے تو میری بیٹی ہوتی ہے اسے بھی حکام نے نہیں سمجھا۔ وہ تو میرے اہل خانہ میں سے ہیں۔

[illegible]

میں بھی عثمان رضی اللہ عنہ کے چہرے کی طرف دیکھا اور بھی رقیہ رضی اللہ عنہا کی طرف دیکھا جب میں رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس بوت آیا تو آپ نے فرمایا: تم ان کے پاس داخل ہوئے تھے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! فرمایا: کیا تم نے ان سے بھاجا کوئی دیکھا ہے؟ میں نے جواب دیا: یا رسول اللہ! نہیں میں بھی عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا تھا اور بھی رقیہ رضی اللہ عنہا کی طرف دیکھا تھا۔ رواہ النجاشی وابن عساکر

۳۶۲۵۹ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ مسلمانوں میں سب سے پہلے اپنے گھر والوں کے ساتھ بیٹھنے کی طرف حضرت جبریل رضی اللہ عنہ نے ہجرت کی ہے چنانچہ عثمان رضی اللہ عنہ اپنی بیوی نبی کریم ﷺ کی بیوی کو ساتھ لے کر نکل گئے تھے چنانچہ نبی کریم ﷺ کو ان کے تعلق کوئی خبر نہیں ملے پانی بھی آپ نے ان کے متعلق خبریں دیں شروع کر دیں ایک عورت جس کا تعلق قریش سے تھا، ہشتہ سے آئی آپ نے اس سے پوچھا: کہنے لگی: اسے ابو القحافہ! میں نے ان دونوں کو دیکھا ہے فرمایا: تم ابھی اس حال میں دیکھ کر عثمان رضی اللہ عنہ نے رقیہ رضی اللہ عنہا کو گھر سے پرہیز کر دیا تھا تاہم گھر سے کو باہر نکال رہے تھے اور بیچے بیچے قتل رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ انہیں کا سزا بھی ہے بلاشبہ لوہا علیہ السلام کے بعد عثمان پہلے شخص ہیں جنہوں نے اپنے گھر والوں کے ساتھ اللہ کی طرف ہجرت کی۔

رواہ الطبرانی والبیہقی وابن عساکر

۳۶۲۶۰ "ایضا" ابھی نبی علیہما السلام حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مکمل ایمان اس شخص میں تو بیچ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا چنانچہ عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک گھر خرید کر مسجد نبوی کریم ﷺ

رواہ الطبرانی وابن عساکر

۳۶۲۶۱ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو بیعت رضوان کا حکم ہوا عثمان رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ نے علیؑ کے پاس بھیجا تھا آپ نے لوگوں سے بیعت لی اور پھر فرمایا: یا ایہذا اللہ! عثمان میرے اور میرے سونے کے کام میں معروف ہیں چنانچہ آپ نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھا تو کیا رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ہاتھ لیا جو عمر لوگوں کے بچے ہاتھوں سے بدرجہا افضل تھا۔

رواہ ابن عساکر

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الترغوی ۷۶۵۔

۳۶۲۶۲ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا اور میرے ہاتھ پر ایک سیب رکھا دیا تمباغے میں اپنے ہاتھ میں لائے لیٹنے لگا دیکھتے تھے دو سیب دو مصلوں میں چھت گیا اور اس سے ایک تو بیعت عذر پر آمد ہوئی میں کی آبرائیں گدھ کے پلوں کے بیٹھ کر بھیجیں تمباغے میں سے کیا تو کسی کی ملکیت ہے اس سے تمباغے میں اس شخص کی قیمت ہوں جو ظلم قتل کیا جائے یعنی عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۲۶۳ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا مجھے ایک سیب تمباغہ دیا میں نے اسے توڑا اس سے ایک حور ظاہر ہوئی چنانچہ اس کی آنکھوں کی چٹکیں گدھ کے پلوں کی چٹکیں میں نے پوچھا تو کسی کی ملکیت ہے اس نے جواب دیا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور بھی رقیہ رضی اللہ عنہا کی طرف دیکھا۔ رواہ ابن عساکر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ترتیب المصنوعات ۲۵۹ و ۲۶۱ ل ۱۳۱۔

۳۶۲۶۴ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا میرے ہاتھ میں ایک سیب دیا میرے ہاتھ میں نوٹ گیا اس سے ایک لڑکی نکل جس کی چٹکیں گدھ کے پلوں کی طرح۔ (باریک) میں نے اس سے پوچھا تو کسی کی ملکیت ہے اس نے جواب دیا میں اس شخص کی قیمت ہوں جو آپ کے بعد ظلم قتل کیا جائے گا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ۔

رواہ ابن عساکر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے لہذا ل ۱۳۱۔

۳۶۲۶۵ "ایضا" ابھی عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ میرے ہاتھ میں ایک سیب تھا میں نے اسے

۱۔ اس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اپنے - خاندان، والد، والدہ، بھائی، بہن، بیوی، اولاد، اولاد کے سوا کسی اور شخص کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

۲۔ اس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اپنے - خاندان، والد، والدہ، بھائی، بہن، بیوی، اولاد، اولاد کے سوا کسی اور شخص کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

۳۔ اس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اپنے - خاندان، والد، والدہ، بھائی، بہن، بیوی، اولاد، اولاد کے سوا کسی اور شخص کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

۴۔ اس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اپنے - خاندان، والد، والدہ، بھائی، بہن، بیوی، اولاد، اولاد کے سوا کسی اور شخص کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

۵۔ اس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اپنے - خاندان، والد، والدہ، بھائی، بہن، بیوی، اولاد، اولاد کے سوا کسی اور شخص کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

۶۔ اس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اپنے - خاندان، والد، والدہ، بھائی، بہن، بیوی، اولاد، اولاد کے سوا کسی اور شخص کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

۷۔ اس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اپنے - خاندان، والد، والدہ، بھائی، بہن، بیوی، اولاد، اولاد کے سوا کسی اور شخص کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

۸۔ اس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اپنے - خاندان، والد، والدہ، بھائی، بہن، بیوی، اولاد، اولاد کے سوا کسی اور شخص کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

نے کہ، میں ہیں، لیکن اور ان کو کھانا اور انھیں دولت کی بشارت بھی دو، مگر یہ میری سمت کی طرف سے انھیں آنا ہی کا سامنا کرنا ہے۔ مگر میں اللہ عزوجل کے علم و عسکر کی ناز و نوال میں واقع مسجد میں نہ تو درجہ کی نفی کرتا ہے کہ نہ اس کے لئے منبر عظیم بھی ہے، جس میں اللہ تعالیٰ بھیجے۔

٢٤٤ - ع

۱۹۶۹ء ۳۰ اہمید اعلیٰ شہر کی کیڑا بیٹے کے کہ میں نے اور اس وقت اللہ کو کوہ ہے کہ میں نے عورت پر بارمولی ادا مجھے نہ چاہی کے کہ
علاقہ یہ ایک قہر ایماں کے لئے مجھے نہ کر کے کی آپ لاش کے فرمایا جس میں تم اس کا سنا ہے کہ میں ہوں وہ بیٹا کہتے ہیں اور اس کے بعد
میں میں رضی اللہ عنہ جس سے قبل وفات کے سرد و سوسہ ہو اللہ علیہ

۳۶۳۳۰ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو اپنے گھر میں دیکھا کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھ کر قرآن مجید پڑھ رہے تھے۔

۳۲۴ حضرت ابو زہرہ رضی اللہ عنہ عنی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں کوئی شے تم پر ایسا نہیں بھیجا ہوں جس میں اتنا فساد ہو گا کہ تم اس سے کون بھرے پاس دارا رکھو گے۔ آپ میں شہرہ کے وہ زبان پائی کہ بزرگ پرانے تو یہ ترسواں دکان۔ میں انہوں پر کچھ سے ہے۔ ایک روایت میں ہے میری موت سے ہے۔ ایں روایت میں ہے کہ ہے۔ رضی اللہ عنہم میں سے ہے۔ اور کہا جائے کہ تم میں میں مصداق ہے۔ تمہارے بعد کیا یہ وقعت خوش آئے۔ اس سے عرض کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے دنیا کو تم سے ان میں سے ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں اس سے نہیں دوں گا پھر حضرت ابو زہرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اس سے کمال افلاک میں ہے۔ وہ بھلائی میں سعادت و برکت ہے کہ

۳۱۲۲۰ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہیں کہ تم نے جو احادیث بیان کیں ہیں ان میں سے کون سی حدیث ہے جس میں اللہ عزوجل نے تمہاری تعریف کی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ میں ان احادیث کے اللہ عزوجل نے تمہاری تعریف کی ہے کہ میں نے ان سے کہا کہ تم نے جو احادیث بیان کیں ہیں ان میں سے کون سی حدیث ہے جس میں اللہ عزوجل نے تمہاری تعریف کی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ میں ان احادیث کے اللہ عزوجل نے تمہاری تعریف کی ہے کہ میں نے ان سے کہا کہ تم نے جو احادیث بیان کیں ہیں ان میں سے کون سی حدیث ہے جس میں اللہ عزوجل نے تمہاری تعریف کی ہے؟

[illegible][illegible]

۳۹۶-۳۹۷: راہِ صحیحی نمودن کوئی ایک ہے کہ سب سے اولیٰ ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ہاں سے حضرت جعفر رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے کہ ابوبکرؓ کو کہہ کر حضرت علیؓ کو مارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو جہاد میں میرے ساتھ ہو گا وہ میری امت ہے۔

حضرت مولانا علی نقی مدظلہ العالی نے فرمایا: میرا کہنا ہے کہ میں نے نہ کبھی اس کی طرف مائل نہ ہوا ہے۔

رواہ ابن عساکر

۳۶۳۶۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے محمد بن عبد اللہ سے ملنے کے لئے دعوت کیا اور انھوں نے قتل کر دیں۔ رواہ ابن عساکر

کلام: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے محمد بن عبد اللہ سے ملنے کے لئے دعوت کیا اور انھوں نے قتل کر دیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۳۷۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے بھائی کو یقین دلایا کہ میں اپنے بھائی سے ملنے کے لئے دعوت کیا اور انھوں نے قتل کر دیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۳۸۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے بھائی کو یقین دلایا کہ میں اپنے بھائی سے ملنے کے لئے دعوت کیا اور انھوں نے قتل کر دیں۔ رواہ ابن عساکر

رواہ ابن عساکر

۳۶۳۹۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے بھائی کو یقین دلایا کہ میں اپنے بھائی سے ملنے کے لئے دعوت کیا اور انھوں نے قتل کر دیں۔ رواہ ابن عساکر

رواہ ابن عساکر وصحیحہ والدولای فی الطبقات الطاہرہ

۳۶۴۰۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے بھائی کو یقین دلایا کہ میں اپنے بھائی سے ملنے کے لئے دعوت کیا اور انھوں نے قتل کر دیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۴۱۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے بھائی کو یقین دلایا کہ میں اپنے بھائی سے ملنے کے لئے دعوت کیا اور انھوں نے قتل کر دیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۴۲۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے بھائی کو یقین دلایا کہ میں اپنے بھائی سے ملنے کے لئے دعوت کیا اور انھوں نے قتل کر دیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۴۳۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے بھائی کو یقین دلایا کہ میں اپنے بھائی سے ملنے کے لئے دعوت کیا اور انھوں نے قتل کر دیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۴۴۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے بھائی کو یقین دلایا کہ میں اپنے بھائی سے ملنے کے لئے دعوت کیا اور انھوں نے قتل کر دیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۴۵۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے بھائی کو یقین دلایا کہ میں اپنے بھائی سے ملنے کے لئے دعوت کیا اور انھوں نے قتل کر دیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۴۶۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے بھائی کو یقین دلایا کہ میں اپنے بھائی سے ملنے کے لئے دعوت کیا اور انھوں نے قتل کر دیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۴۷۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے بھائی کو یقین دلایا کہ میں اپنے بھائی سے ملنے کے لئے دعوت کیا اور انھوں نے قتل کر دیں۔ رواہ ابن عساکر

[illegible]

جواب: ہاں! یہ سید تھے۔ میں ایک شخص کے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مقابلہ کیا۔ آپ بھی اللہ عزوجل سے استغاثہ کر رہے تھے۔ اور انکو بھی اللہ تعالیٰ نے فتح دے کر مجھے لوٹا۔ یہ تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فریاد اللہ تعالیٰ تمہارے لیے۔ یہ لوگ اہل حق تھے۔

۲۶۴۵ مسجد میں سیدہ زینب علیہا السلام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے نہیں کہا کہ مجھے سوال کر رہا۔

۳۶۸۱ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے دو قیامت کے دن جنت کی باتوں میں سے ایک بات کو اپنی اُنٹ پر لے کر لایا کرتے تھے کہ اچھو کا تھما دینا۔ نبی کریم ﷺ نے ان کی باتوں میں سے ایک بات کو اپنی اُنٹ پر لے کر لایا کرتے تھے کہ اچھو کا تھما دینا۔ نبی کریم ﷺ نے ان کی باتوں میں سے ایک بات کو اپنی اُنٹ پر لے کر لایا کرتے تھے کہ اچھو کا تھما دینا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا میں وہ شخص چاہوں گی جو اس سے قدام اوتقی نفسہ۔

[illegible]

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100	101	102	103	104	105	106	107	108	109	110	111	112	113	114	115	116	117	118	119	120	121	122	123	124	125	126	127	128	129	130	131	132	133	134	135	136	137	138	139	140	141	142	143	144	145	146	147	148	149	150	151	152	153	154	155	156	157	158	159	160	161	162	163	164	165	166	167	168	169	170	171	172	173	174	175	176	177	178	179	180	181	182	183	184	185	186	187	188	189	190	191	192	193	194	195	196	197	198	199	200	201	202	203	204	205	206	207	208	209	210	211	212	213	214	215	216	217	218	219	220	221	222	223	224	225	226	227	228	229	230	231	232	233	234	235	236	237	238	239	240	241	242	243	244	245	246	247	248	249	250	251	252	253	254	255	256	257	258	259	260	261	262	263	264	265	266	267	268	269	270	271	272	273	274	275	276	277	278	279	280	281	282	283	284	285	286	287	288	289	290	291	292	293	294	295	296	297	298	299	300	301	302	303	304	305	306	307	308	309	310	311	312	313	314	315	316	317	318	319	320	321	322	323	324	325	326	327	328	329	330	331	332	333	334	335	336	337	338	339	340	341	342	343	344	345	346	347	348	349	350	351	352	353	354	355	356	357	358	359	360	361	362	363	364	365	366	367	368	369	370	371	372	373	374	375	376	377	378	379	380	381	382	383	384	385	386	387	388	389	390	391	392	393	394	395	396	397	398	399	400	401	402	403	404	405	406	407	408	409	410	411	412	413	414	415	416	417	418	419	420	421	422	423	424	425	426	427	428	429	430	431	432	433	434	435	436	437	438	439	440	441	442	443	444	445	446	447	448	449	450	451	452	453	454	455	456	457	458	459	460	461	462	463	464	465	466	467	468	469	470	471	472	473	474	475	476	477	478	479	480	481	482	483	484	485	486	487	488	489	490	491	492	493	494	495	496	497	498	499	500	501	502	503	504	505	506	507	508	509	510	511	512	513	514	515	516	517	518	519	520	521	522	523	52
--	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	----

مراوت کی طرح قیمت نکس۔ چپا کرنی اور چپ سے اور کچھ بڑا شائیں اور فکرت میں رہا۔ تھی کہ میں

۱۶۔ حدیث تصانیف سے جو کچھ الگ ہے، وہ اس جگہ پر لکھا گیا ہے۔

۱۶۶۳ء تک وہ جس قدر ہی عداوتوں سے دوچار ہوئے ان کو جاری رکھا۔ خود کوئی عداوت نہ تھی جس کو ختم کرنے کی روایت ہے کہ وہ اس عداوت کو ختم کر دیا۔ وہ جس قدر عداوتوں سے دوچار ہوئے ان کو جاری رکھا۔ خود کوئی عداوت نہ تھی جس کو ختم کرنے کی روایت ہے کہ وہ اس عداوت کو ختم کر دیا۔

[illegible]

جلی اور صیبت کی ہے۔ انھیں بجڑ مانتے تھوڑے سا لڑائی کے حق میں تھے۔ انھوں نے انھیں اٹھایا اور انھیں غور سے دیکھا۔ انھیں صیبت کی حد تک۔ انھیں صیبت کا شام۔ انھیں صیبت کی

کامیابیوں کے ساتھ ساتھ کئی نئے مسائل بھی سامنے آئے۔ ان میں سے ایک یہ تھا کہ اگرچہ حکومت نے کئی نئے اقدامات کیے ہیں، لیکن ان کے نتائج ابھی تک دیکھنے کو نہیں آئے۔

جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی مرضی کے مطابق ہر شے کو پیدا کیا ہے۔

کے نفی کے بعد یہ کہ یہاں سے نکلتی ہے۔ اسی سے منقسم ہے۔ اس میں کوئی حصہ تو ان کے پاس نہیں ہے۔

ان کو رحمۃ اللہ مانا۔ نتیجتاً جیسے مستند مذہبی ائمہ حدیث کے سب سے بڑے مخالف تھے، ان کے لیے یہ تمام ائمہ اس بات پر تیار تھے کہ اس حدیث کی کوئی

نے اعلیٰ اہل بیت علیہم السلام کو ہر طرح سے بیکار و بے روزگار کر دیا۔

[illegible][illegible]

میں نے اس وقت تک اس کی طرف توجہ نہیں کی تھی کہ وہ میری طرف سے اس قدر اہم تھا۔

یقین ہو گیا کہ یہ حدیث عربیہ سے عربیہ کی نسبت کی ہے۔ اہل احقر

۳۰۱۲۔ منبرِ حق بھی نہ جھکی وہایت۔ تو رہے تھے ایک واسعہ حسبِ حک لاخیر میں، ان کے منبر پر بھی یہاں سے

سید صاحب نے ان کے لیے دعا کی۔ یہ دعا ان کے لیے ایک نیکوئی تھی۔ ان کے لیے دعا کی۔ ان کے لیے دعا کی۔

[illegible][illegible]

وہاں کوئی بے بسی کے غم نہ تھا۔ آپ نے بچہ اور سنی مسلمانوں کی دوستی اور محبت کے لئے کوششیں کیں۔

آپ نے انہیں دعوت کی وجہ فرمائی ہوگی۔ بالآخر ان کی دست بردار ہوئی۔ مولیٰ میرا دوست اور میرے بھائی ہیں۔ ان کو آپ سے ملنا ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

۳۱۶۹ حضرت علیؓ کی خدمت میں آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے ایک نیکو شخص کا نام لکھا ہے۔ وہ ہے حضرت علیؓ۔

وہ دلی انداز میں کہتا ہے کہ ان کے پاس سے قتل کیے جانے والے شخص کو بڑا شکر ہے کہ وہ اللہ کا مایوس نہ ہو گیا۔

ولایت سے ملے دارالامان کی زبان و صورت کی عطا و تکلیف کا نام برہم گشتی ہو گا اور وہاں معروف ہے کہ یہ ایک ایک ہے۔

^a The values are means ± SD.

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: "وفاؤا اثم" ہے۔ یعنی تم میرے ساتھ رہو۔ میرے لئے تم میرے لئے۔

کلام: ہم پر شکیف ہے اگنے شکر ہے۔

۳۶۳۶ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت سے: نبی کریم ﷺ نے اپنے فرمایا: اے علی! اپنا ہاتھ نہ دو اگرچہ تمہیں میرا غرور سے قوت کھانا
تہہ حوں تو تمہاریوں پرست کھانا اور تمہارے لیے کے پاس میں تم کو دے دو۔ (تعلیق علی صحاح النجوم)

یہ ہواؤں و ہونہوں پر متکونہ اور نجومیوں کے پاس متعین ہوا، وہاں تک کہ یہ کتاب النجوم

۱۳۶۵ء - امیر المومنین سعید جوہری، امیر المومنین مامون امیر المومنین رشید امین المومنین مہدی کی مہدویت ہے کہ۔ غیاثی، قزوینی، روضۃ مہدیہ پیر سے، اس کتاب کا حصہ ہے کہ امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کے فضل کی میں سے کوئی اچھا سا خاکہ نہیں۔ وہ بڑے سطح پر تھیلے کے کھیت سے علی کا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول کریم ﷺ نے فرمایا تمہارا دھماکہ سے میرا حق حلقی ہے جیسا کہ وہاں کا سونے کی تھول۔

دولت‌های اسلامی سرزمین

۳۶۳۷ "اچھا" جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ جعفر بن محمد نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے پیش

کیسے کہنے آپ دینی عہدہ حوالہ کر کے: دیار کے نیچے بیٹھے مجھے ایک شخص ملا وہاں کر رہی ہے آپ دینی عہدہ حوالے فرمایا قسم اپنا کام کروا دے تو جی

ہمارا ہیجو کہ یہ مرضی کو کافی ہے۔ آپ نے میں دونوں سے ہم میاں فیض کیا اور جو کچھ اچھے ہوئے مرنے۔ دو دوا اور معہہ الدلائل

۳۷۷۔ مجھے یہ بات خوش نصیب کہنی کہ جس بچپن میں مرہاۃ اور سنت میں داخل نہ ہوا تھا، مرہاۃ کا بچہ کی معرفت حاصل کر لیا۔

رواية إبراهيم في الحيلة

۳۶۷۔ "ہمیں" عیدِ فخر کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب رسول اللہ ﷺ آیا تو رخصت ہو گئے میں نے قسم کھنی کہ

س وقت تک چادر اُجی کر تے تھیں ہناؤں کا جب تک قرآن یا فقیر کڑواں کا چٹاچی دے تک جس نے قرآن یا دے کر یا چادر فقیر ہناؤں۔

دواء الموصوف في الحنية

۳۶۷ء ۴۰۰ھ "میشا" محمد ابراہیم بن حارث بن رواحہ ہے کہ جس نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: مجھے بتائیں کہ رسول اللہ

۴۰ کے نزدیک آپ کا اکلن مقام کیا ہے؟ اگر باری مالِ قیام مرتبہ میں آپ سب پانچ سو اٹھارہ آپ نے ان میں مشغول ہوئے اور جب فارغ ہوئے

برایہ اے علی! اللہ نے جب بھی اللہ تعالیٰ سے خیر و بخلائی کا سوال کیا ہے اپنی طرف سے تمہارا ہے ایسے بھی اللہ سے سوال کیا ہے اور جس نے

سے چلا گیا ہے، بہار کے لیے بھی اس شہر سے پہلے نکلی ہے۔ سرواڑہ محلہ میں اس کا

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ نماز میں ایڑھیں پھیلا کر رکعتوں کو پڑھتے ہیں۔

کلام میں تعریف ہے مجھے ہے۔

۳۲۸ شادان، ابو طالب عبد الرحمن محمد بن عبد اللہ کا صاحب، ابو کاسم عبد اللہ بن محمد بن عیاض خراسانی احمد بن حامر بن سلیم طائی علی بن موسیٰ

خدا ہو جسکی ایمان پھر ایمان ہو، یسین رضی اللہ عنہ کے سلسلہ مندر سے حضرت علی بن علی علیہ السلام رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے

شاعر مایا نے علی احمدی نے سہم، نقاتی سے تیار ہے لیے پانچ مصلحتیں مایا کی ہیں اندہ خالی نے وہ مجھے ملتا کر دی ہیں۔ مایا یہ کہ عمر کے اپنے

یہ تعالیٰ سے مافیٰ کائنات مجھ سے بہت جانے والا دیر سے مرے کی چھت جانے اور میرے ساتھ جو دوسری یہ کہ میری کسے ہزارے میرا لگائی

میں نے اس وقت تو میرے پاس ہی تھی مجھے دھڑکا ہوا تھا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی سے سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ مجھے میرا جھنڈا اٹھانے والا بنائے اور

واللہ تعالیٰ کا بڑا فضل و کرم ہے جس کے سچے بندوں کو ہر قسم کی جو جنت کے حصول میں کسی کی حیا پہ و کامرانی میں کسی کے ہمتی پر کہ میں نے وہ جہنمی ہے

اول کیا کہ میری امت کو میرے حاکم سے ہم پائی بلا دیے بھی نہیں عطا ہوئی یا مجوز ہے کہ میں نے رب تعالیٰ سے سوال کیا کہ میری دست و جوخت کی

رواں کے جانے کا بھی قلم نہیں اٹھائے۔ یہ جھوٹے صلہ تھی عطا کردہ مگر میرا اس وقت کے لیے میرا جس نے مجھ پر احسان کیا۔

مسئلہ: ہر بالا سے حضرت علیؑ کی بھی الشہیقین وہایت ہے کہ رسولؐ نے ارشاد فرمایا اسے علیؑ ان نعمت ہوتے ہیں بے حدود عمن

مقام خذ رہیں قل کیا دوسب اقل کو فہم میں سے منقہ ہر روز اس عا سیر

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سیرت فقرا و رتو وضع

۴۷۸۔ ”اسعد علی“ بنی ارقم بنی ہاشم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو کوفی قبیلہ خزاعہ میں اپنا گھر فرمایا کہ اے علیؑ! یہاں آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جسے میری تمام کون خیر ہے۔ ۴۷۹۔ خدا میں نے اس کو کفر کے دے دیئے۔ زہاد بن ابی اللہ علیؑ کے ساتھ میری یہی کہی کہ جو یہ کہہ کر اس کے پیچھے جاتے ہیں ان کو کفر کے دے دیئے۔

۳۶۵۳۲ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں پیش جب کہ مجھے بہت تکلیف کا کام تھا تب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا تو وہ مجھے بلانے کے لئے گھر پر آگئے اور آپ نے فرمایا کہ آج میں نے تم کو بلا کر بلایا ہے کہ تم میرے ساتھ بیٹھو اور میں تم سے بات کر دوں گا۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے تم کو بلا کر بلایا ہے کہ تم میرے ساتھ بیٹھو اور میں تم سے بات کر دوں گا۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے تم کو بلا کر بلایا ہے کہ تم میرے ساتھ بیٹھو اور میں تم سے بات کر دوں گا۔

۳۶۳۔ دفتر سے میری رخصتی خدائے کی روایت ہے میں نے اپنے آپ کو دوسرا حصہ کہہ کر تمہاری جگہ پر لکھ دیا۔

۳۹۳۳ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی رایت جتنا کہ چاہے، دول اللہ کا ہے یعنی پان اسی کھرباں۔ تمبر کا پار سینہ جسے حق تعالیٰ کے مالدار کوئی ہنسنے نہ دے۔ دیو سے علیہ السلام کی لڑھکھک اور اس ماجدہ و اعلیٰ و ناموری کی تعجبانہ

۳۹۳۴ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے کسی سے اپنی تختیچہ تقاضا نہ کیا ایک دن اپنے چچا اور میں شطرنج کھیلتا تھا کہ کھوپری میں سے سو فی پیسے کی۔ دیو، لکھنا،

۳۶۵۳۶ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسولِ اکرم ﷺ کی بچی سے کاح کیا تو وہ بچہ جن میں سے کمال کے عالم کوئی نہ تھا نہیں تھا۔ بچہ کو بھرا دیا، نہ کھڑے سوچے سوچ کر ایسے لیتے اور اپنی ہانڈی کوچہ ڈالتے اور اللہ تعالیٰ کے لئے دعا کرتے۔
۳۶۵۳۷ 'ایسا' صاحب کی روایت ہے کہ عمری رانی تھی جس میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک بار ہمہ تن مجبور کیا۔ فرماتے ہیں: دیکھا ہے نے اپنی بے رحمی سمجھیں اہلِ کفر میں اس کو نے کراہا اور اسے سب سے زیادہ کراہا ہے۔ آپ کی خبر محمد بن احمد بن ابی یونس سے ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ وہ بے رحمت اور بے رحمی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کو عطا کیا ہے۔ اور اس سے بڑا کفر ہے۔

[illegible]

۳۶۵۳۹ - "ایسا" ابو سعری کی روایت ہے کہ ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کی حاجت کرنے کا اور کسی اور کی آپ کو اس شخص کے متعلق کچھ بات بتانے کی تھی آپ نے فرمایا: ایسا نہیں میرے تم کہتے ہو جو بات تمہارا بدل میں ہے میں اس سے سوہا ہوں۔

رواہ ابن ابی الحداد فی المصنف ومن عداہ
۳۶۵۴۰ - عبد اللہ بن ابی حداد کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر ایک شخص دیکھی جو تھوڑے عرصے تک تھی آپ کی وجہ اس کی اس شخص نے پہنچے تو وہ انھیں تک پہنچا دینی اور جب اسے چھوڑ دیتے تو نصف بارہ کے قریب پہنچا جاتی سو وہ عداہ ومن عداہ
۳۶۵۴۱ - محمد بن حریش کی روایت ہے کہ مرتبہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ رضی اللہ عنہ اپنے قصد میں تھے اور لوگوں کو آپ کے گھر کو جھنگھا تھا آپ لوگوں کو اپنے در سے پیچھے بنادے تھے اور بولے: اے مردوں! میرے میں دیکھا کرتا تھا کہ دالی رحمت پر ظلم کرتا تھا لیکن اب یہ دیکھا جا رہا ہے کہ رحمت دالی پر ظلم کر رہی ہے سو وہ علی صحابہ الصدوق
۳۶۵۴۲ - محمد بن یحییٰ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ پر ایک ازاد دیکھا گیا جس پر جو نہ گئے ہوئے تھے آپ سے اس کی وجہ دریافت کی گئی آپ نے فرمایا: اس سے سنو! اس کی افتادہ گئی تھی اسے ادھر سے ادھر میں خشت و عید ہوا ہے۔

رواہ ابی الحداد و ابو نعیم ہی تعلقہ
۳۶۵۴۳ - عداہ ابو محمد کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر کرکوس کی قمیص دیکھی جو عورتی ہوتی نہیں تھی۔

رواہ ابن ابی شیبہ و حداد
۳۶۵۴۴ - حضرت کی روایت ہے کہ ایک شخص میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے مجھ سے تمہارا عداہ عرض کیا: اے امیر المؤمنین آپ میں اس سے روایت نہ کریں لیکن حالانکہ آپ کے گھر والوں کا میں حال میں حد ہے میں نے آپ کے لیے ایک چیز چھپا رکھی ہے فرمایا: وہ کیا ہے؟ انہیں چھپس ورد کیے ہیں کہ وہ کیا ہے چھپا تھا آپ رضی اللہ عنہ تو میرے ایک گھر میں داخل کیا میں کچھ برتن ہیں جو اس اور جو خدی سے میرے اور میں جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ حال دیکھا تو فرمایا: حیرانی میں تھے کہ آپ نے اس سے روایت کیا ہے کہ میرے گھر میں ایک بڑی آگہ دلیں نہ وہ میرا ہے میں اللہ عنہ سے سنے چاندنی کو کوئی شروع کر دے اور جو کسی آگہ سے میرے ساتھ بیٹھ دے گئے پھر فرمایا: یہ میرا کام ہے۔ اس شخص مسلمانوں تک پہنچا تھا ہے اور ہر کام کرنے والے کا کام تھا اپنے میں اس سے روایت ہے کہ مال تو مجھے جو کامت دے لیکن میرے عداہ کی اور جو حکام میں مال سو وہ ابو عداہ

۳۶۵۴۵ - محمد بن محمد اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بہت ساری آیا آپ نے عرض اور یہ تھکے، میرے پاس سے اٹھائے اٹھایا آپ نے ایک ڈھیر سونے کا لگا یا اور ایک ڈھیر چاندی کا لگا یا اور فرمایا: اے سو؟ چاندی اتنا اپنی شعا میں بھیج رہا ہوں جو چاہے پھیلنا اور میرے عداہ اور اس کو دھوکا دے یہی میرا کام ہے میں مسلمانوں کے مال سے اپنے آپ کو آلودہ نہیں کروں گا۔

رواہ ابو عیوب و ابو نعیم ہی تعلقہ ومن عداہ
۳۶۵۴۶ - محمد بن یحییٰ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیت المال میں مجاہد دیتے اور پھر اس میں نماز پڑھتے تاکہ قیامت کے دن ان کو اس میں دے دے کہ آپ رضی اللہ عنہ سے مسلمانوں سے جو مال بیت المال میں نہیں دے سکے وہ۔

رواہ احمد بن حنبل فی الموطأ و مسند و ابو نعیم ہی تعلقہ
۳۶۵۴۷ - "مسند علی" ابو سعری کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں مسجد سے باہر نکلا اچانک مجھے پیچھے سے کوئی آواز دے رہا جیسا کہ ظہار پر پڑھتا ہے نیز اللہ تعالیٰ کا ذوال میں زیادہ آواز ہے اور اس سے تمہارے کپڑے صرف سے شمرے ہیں گے اگر تم سلطان ہو تو اپنے ہاتھ کو اوپر دیکھنا ہوں کہ وہ علی رضی اللہ عنہ ہیں اور آپ کے پاس دروہ ہے آپ پہننے پہننے بازار میں جاتے ہیں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ تمہارے تمہیں سے تھا پھر نکدہ حرم سے مل تو تک جاتا ہے لیکن برکت دینی رہتی ہے پھر آپ رضی اللہ عنہ مجھ کو فراموش کے پاس آئے تیار کیجئے ہیں کہ جب اس کے مرنے کا دن ہے آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے روایت کی کہ جو چھوٹی دیو کی اس شخص نے مجھے ایک ازاد میری کجیروں کو دے دیا

۳۹۵۶۵ افغری روایت ہے کہ جب رمضان پہنچا تو اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک رات حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے پاس بلوایا۔
 کہتے ایک رات حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے پاس انظار کرتے اور ایک رات مہراندان حضرت کے پاس جب کہ افغانوں کے وقت وہاں تھے
 تھوڑے سے زیادہ مل جاتے آپ سے اس کی خبر اور بات میں علی رضی اللہ عنہ نے فرمودہ چھوڑی لی۔ میں میں اللہ تعالیٰ کا فضل آتا پاتا ہے اور میں جوتا
 میں کہیں جاتا ہے یہ کہ وہاں پہنچا تو آپ رضی اللہ عنہ کی رات میں آپ کے لئے سیراۃ اللہ ہو کر رہی۔

۳۹۵۶۶ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی روایت سے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نے فرمایا تھوڑے سے سیر لے لی
 اور وہاں کی لوگوں میں دعا قراہی میں لے لے آپ سے اس کی طرف سے پیش آئے والے صحابہ کی شکایت کی کہ تم آپ سے کچھ
 سے ان پر اب استیفاء کر دینا۔ وہاں پہنچا تو آپ رضی اللہ عنہ نے ان کی اس زبردستی سے روکا اور انھیں

۳۹۵۶۷ ابوصالح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت میں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا میں نے آپ سے استیفاء کی
 طرف سے عرض کیا کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے
 فرمایا کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے
 فرمایا کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے

۳۹۵۶۸ میری روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب بنی النضر کو دیکھا تو انھیں کہہ دیا کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے
 فرمایا کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے
 فرمایا کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے

۳۹۵۶۹ ابوصالح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت میں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا میں نے آپ سے استیفاء کی
 طرف سے عرض کیا کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے
 فرمایا کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے

۳۹۵۷۰ عبید بن جریح نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت میں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا میں نے آپ سے استیفاء کی
 طرف سے عرض کیا کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے
 فرمایا کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے

۳۹۵۷۱ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب میں نے نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا میں نے آپ سے استیفاء کی
 طرف سے عرض کیا کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے
 فرمایا کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے

۳۹۵۷۲ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب میں نے نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا میں نے آپ سے استیفاء کی
 طرف سے عرض کیا کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے
 فرمایا کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے

۳۹۵۷۳ "منہ سیدنا" کا معنی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا میں نے آپ سے استیفاء کی
 طرف سے عرض کیا کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے
 فرمایا کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے

۳۹۵۷۴ "منہ سیدنا" کا معنی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا میں نے آپ سے استیفاء کی
 طرف سے عرض کیا کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے
 فرمایا کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شہادت میں کہ میں نے آپ سے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں نے تم کو بھیجا کہ تم تمہارے رب سے دعا کرو کہ وہ تم کو اللہ کے رسول کے ساتھ بھیجے۔" (صحیح مسلم)

۳۹۹۰۱ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں نے تم کو بھیجا کہ تم تمہارے رب سے دعا کرو کہ وہ تم کو اللہ کے رسول کے ساتھ بھیجے۔" (صحیح مسلم)

۳۹۹۰۲ ابو سعید خدری روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں نے تم کو بھیجا کہ تم تمہارے رب سے دعا کرو کہ وہ تم کو اللہ کے رسول کے ساتھ بھیجے۔" (صحیح مسلم)

۳۹۹۰۳ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں نے تم کو بھیجا کہ تم تمہارے رب سے دعا کرو کہ وہ تم کو اللہ کے رسول کے ساتھ بھیجے۔" (صحیح مسلم)

۳۹۹۰۴ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں نے تم کو بھیجا کہ تم تمہارے رب سے دعا کرو کہ وہ تم کو اللہ کے رسول کے ساتھ بھیجے۔" (صحیح مسلم)

۳۹۹۰۵ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں نے تم کو بھیجا کہ تم تمہارے رب سے دعا کرو کہ وہ تم کو اللہ کے رسول کے ساتھ بھیجے۔" (صحیح مسلم)

۳۹۹۰۶ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں نے تم کو بھیجا کہ تم تمہارے رب سے دعا کرو کہ وہ تم کو اللہ کے رسول کے ساتھ بھیجے۔" (صحیح مسلم)

۳۹۹۰۷ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں نے تم کو بھیجا کہ تم تمہارے رب سے دعا کرو کہ وہ تم کو اللہ کے رسول کے ساتھ بھیجے۔" (صحیح مسلم)

۳۹۹۰۸ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں نے تم کو بھیجا کہ تم تمہارے رب سے دعا کرو کہ وہ تم کو اللہ کے رسول کے ساتھ بھیجے۔" (صحیح مسلم)

۳۹۹۰۹ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں نے تم کو بھیجا کہ تم تمہارے رب سے دعا کرو کہ وہ تم کو اللہ کے رسول کے ساتھ بھیجے۔" (صحیح مسلم)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی محمد وآل محمد
وعلیٰ اہل بیتہ الطیبین الطاهرین

پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں نے تم کو بھیجا کہ تم تمہارے رب سے دعا کرو کہ وہ تم کو اللہ کے رسول کے ساتھ بھیجے۔" (صحیح مسلم)

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

نہی کی چنانچہ اسدی نے اسی کے متعلق پاشا کے کہے ہیں

هناك آول بين سال الى عشرين
 غلبت السر على المصطفى الفدا
 حبه مسكت من لعل حذنه
 فبهرت البهائم السجس الاوقا

یہ بھی تمنا اور امید تھی کہ یہ لعل کوئی آتش نہ ہو جس سے یہ وہاں کے ہر سال میں چاروں سال کی برکت سے محروم نہ ہو۔
 محلی ہمارے دہائی کے ایک مشہور اور مہتمم کو

۳۹۱۵۱ ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل
 جس طرح اللہ عزوجل کے لئے جو ہر سال کے لئے لعل کی چھ گھنٹیں ہوتی تھیں۔ اس لعل کی طرف سے بھی اللہ عزوجل کے لئے لعل کی چھ
 گھنٹیں ہوتی تھیں۔ یہ لعل کی طرف سے لعل کی چھ گھنٹیں ہوتی تھیں۔ یہ لعل کی طرف سے لعل کی چھ گھنٹیں ہوتی تھیں۔

۳۹۱۵۲ ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل
 چھ گھنٹیں لعل کی طرف سے لعل کی چھ گھنٹیں ہوتی تھیں۔ یہ لعل کی طرف سے لعل کی چھ گھنٹیں ہوتی تھیں۔ یہ لعل کی طرف سے لعل کی چھ گھنٹیں ہوتی تھیں۔
 جو لعل کی طرف سے لعل کی چھ گھنٹیں ہوتی تھیں۔ یہ لعل کی طرف سے لعل کی چھ گھنٹیں ہوتی تھیں۔ یہ لعل کی طرف سے لعل کی چھ گھنٹیں ہوتی تھیں۔

۳۹۱۵۳ ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل
 ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل
 ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل

۳۹۱۵۴ ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل
 ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل
 ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل

۳۹۱۵۵ ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل
 ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل
 ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل

۳۹۱۵۶ ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل
 ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل
 ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل

۳۹۱۵۷ ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل
 ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل
 ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل

۳۹۱۵۸ ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل
 ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل
 ۲۰۰۱ء کی روایت کے مطابق ۱۸۵۷ء میں اس وقت کے موقیع پر نماز میں گھنٹیں باندھ دی گئیں۔ چنانچہ ان کی طرف سے بھی یہ لعل

[illegible][illegible][illegible]

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

[illegible][illegible]

۱۹۷۳ء میں جب کئی مہینوں تک کوئی ایکریٹ نہیں بنا سکا، اس کی وجہ سے اس کی جگہ پر ایک نیا ایکریٹ بن گیا۔

[illegible]

سرف سرفی کی قسمیں کھانڈا، ہوا جب کہ ہوا اپنے ایزد الی مراحل میں ہے
 وقت ب وقت لڑا جس یعنی فدا لکھ من فوئی جفا
 جس اپنے گھر سے آتی نہ لکھائی میں سے روکی ہوں اور میرے ذوق سے قوم بے نیچے ہیں۔
 اف نای ب لدا ہ بعد
 طاقت سروری و مستر حق
 جب کہ میں آئی، اگر کسی قریب نہ ہونے کی تو ہی میری طاقت اور میں، جنت ہو گا۔
 اسعد ما ظہر موسیٰ
 اسک ارسط ما سطاغ
 میں ادا توئی ہو تو حق کا رب ہے وہاں تا اس بقینا جیسے نہ بہتہ نہ جیسا ہے۔
 فکی شعبی لی ملبک
 بدعو لبریا الی الفلاح
 لہذا رب تعالیٰ سے ہاں میرے۔ زارائی میں جو دار اللہ تعالیٰ ملکوں و ملکات کی طرف سے۔

حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اشعار یاد کر لیے اور کہہ دیا کہ وہ کسی نے میری طاقت سے کہہ دی ہوگی۔
 انھیں سر داد لکھ کر کیا جو کہ رضی اللہ عنہ نے یہ ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ نے انھیں اپنی تمام ملکات کی طرف سے وہاں لکھ کر دیا ہے۔
 مایہ پختہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ عبد الرحمن رضی اللہ عنہ شہا کے گھر میں تھے جب آپ نے مجھ سے کہا کہ جسے اللہ تعالیٰ میں
 کلمے ہوئے ہیں وہ کچھ دیکھیں اور اس کے لیے بھائی کی امید کرنا ہوں تم اپنے پیچھے لکھ کر آئے ہو، میں نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ
 نے آپ سے فرمایا کہ میرے پاس ایک لکھتے ہو یا بدست تمہارے میری طرف سے کسی نے پتہ نہ لکھا ہے والا تو جو بدست لکھتے ہیں ان میں
 کو نہیں دیکھتے ہیں جس سے کہ عبد الرحمن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نے کچھ شہادت دیکھا اور آپ کو سکھانے کے لیے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے
 رسول اللہ ﷺ سے فرمایا کہ بہت سے لوگ ہیں جو کچھ پر ایمان لکھتے ہیں حالانکہ انھوں نے مجھے نہیں دیکھا اور بہت سے لوگ میری خدمت میں
 کرنے والے ہیں حالانکہ انھوں نے مجھے نہیں دیکھا۔ میں نے سر داد لکھ کر دیا ہے۔

۳۶۹۱۔ "ایمان" اگر ایمان میں خدا اپنے وعدہ و وعائی سے حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے کہتے ہیں کہ جب
 رسول اللہ ﷺ حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے کہتے ہیں کہ میں نے کچھ دیکھا اور آپ کو سکھانے کے لیے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے
 ارادہ کیا آپ ﷺ سے کہ میں نے کچھ دیکھا اور آپ کو سکھانے کے لیے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا اور میں نے کچھ دیکھا۔

رواہ ابو یوسف، واسر عساکر

۳۶۹۲۔ اگر عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے کہتے ہیں کہ میں نے کچھ دیکھا اور آپ کو سکھانے کے لیے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے
 ارادہ کیا اور میں نے کچھ دیکھا اور آپ کو سکھانے کے لیے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا اور میں نے کچھ دیکھا۔

۳۶۹۳۔ اگر عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے کہتے ہیں کہ میں نے کچھ دیکھا اور آپ کو سکھانے کے لیے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے
 ارادہ کیا اور میں نے کچھ دیکھا اور آپ کو سکھانے کے لیے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا اور میں نے کچھ دیکھا۔

رواہ ابن عساکر، واسر عساکر

۳۶۹۴۔ اگر عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے کہتے ہیں کہ میں نے کچھ دیکھا اور آپ کو سکھانے کے لیے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے
 ارادہ کیا اور میں نے کچھ دیکھا اور آپ کو سکھانے کے لیے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا اور میں نے کچھ دیکھا۔

جامع فضائل ہائے خلفاء

۳۱۱۵۔ "مسند علی رضی اللہ عنہ میں فرماتے ہیں کہ احمد بن حنبل نے خطاب کیا اور فرمایا: وہیں میں سب سے فضائل میں ہیں۔ جدا اور علی رضی اللہ عنہ میں اور علی رضی اللہ عنہ سے جدا علی رضی اللہ عنہ میں۔ یہی وہ ہے جس نے تمام کے تمام میں اپنا فیصلہ کیا۔ آپ سے حق کے متعلق پوچھا کہ ان لوگوں سے آپ علی رضی اللہ عنہ سے زیادہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: "نعم" اور فرمایا: "نعم"۔

۳۱۱۶۔ "مسند احمد بن حنبل" میں فرماتے ہیں: "ابو جعفر علی رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہے۔"

۳۱۱۷۔ "مسند احمد بن حنبل" میں فرماتے ہیں: "ابو جعفر علی رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہے۔" اور فرمایا: "ابو جعفر علی رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہے۔"

۳۱۱۸۔ "مسند احمد بن حنبل" میں فرماتے ہیں: "ابو جعفر علی رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہے۔" اور فرمایا: "ابو جعفر علی رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہے۔"

۳۱۱۹۔ "مسند احمد بن حنبل" میں فرماتے ہیں: "ابو جعفر علی رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہے۔"

۳۱۲۰۔ "مسند احمد بن حنبل" میں فرماتے ہیں: "ابو جعفر علی رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہے۔" اور فرمایا: "ابو جعفر علی رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہے۔"

۳۱۲۱۔ "مسند احمد بن حنبل" میں فرماتے ہیں: "ابو جعفر علی رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہے۔" اور فرمایا: "ابو جعفر علی رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہے۔"

۳۱۲۲۔ "مسند احمد بن حنبل" میں فرماتے ہیں: "ابو جعفر علی رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہے۔" اور فرمایا: "ابو جعفر علی رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہے۔"

۳۱۲۳۔ "مسند احمد بن حنبل" میں فرماتے ہیں: "ابو جعفر علی رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہے۔"

۳۱۲۴۔ "مسند احمد بن حنبل" میں فرماتے ہیں: "ابو جعفر علی رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہے۔" اور فرمایا: "ابو جعفر علی رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہے۔"

اور کہ بنی قریش رضی اللہ عنہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں برکت عطا فرمائے یہ اللہ ان کے لئے ایسے مسامحہ باندی عطا فرما دینے سے اسلام کی تائید کر دے۔ رواہ ابن عبد البر

مفصل فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم کے بیان میں

حروفِ معجم کی ترتیب پر

حرف الف حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

۳۶۶۵ ابوہریرہ کی روایت ہے کہ ایک شخص جسے جبریا جبر کیا جاتا تھا کہتا ہے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے درخشاقت میں مدینہ پہنچا اور آپ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا مجھے اللہ تعالیٰ نے سمجھا دیا کہ روایت کرنے کا طریقہ تھا کہ خدا تعالیٰ میں دنیا و مافیہا میں کرنے لگا اور دنیا کی غربت فقیر جان کی کدائی کی پرستہ ذلیل سے آپ رضی اللہ عنہ کے پہلو میں ایک سفید لٹا والا ٹھنڈی پہنچا تو وہ جب میں بات کرنے فارغ ہوا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہاری ہر بات درست ہے مگر اس کے کہ تم دنیا کے پیچھے چلے گئے اس کا نام پائے ہو دنیا کیا ہے اسی دنیا میں ہم دارالآخرت میں ہو رہے ہو آخرت کے لئے دارالآخرت سے ایسا دنیا میں خبر دے گئے ہیں جن کا کہیں آخرت میں جلد دیا جائے گا۔ چنانچہ ایک شخص نے آپ رضی اللہ عنہ سے زیادہ غور و فکر سے عرض کیا اے امیر المؤمنین! آپ کو ان شخصوں سے جو آپ کے پہلو میں بیٹھا ہوا ہے "فرمایا: یہ مسلمانوں کے امراء ہیں ان کی کعبہ میں سو دھاری فی الاولاد ابن عبد البر

۳۶۶۶ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی بن کعب پر ایک آیت کی قرأت کرتے ہوئے حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے یہ آیت دیکھی کہ میں نے اس پر عمل کیا ہے جب کہ آپ کو شیخ میں خرید و فروخت غافل ہے ہوئے تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے سچ کہا میں تمہیں آزاد بنا دیتا تھا قریش میں ایسا شخص کوئی ہے جو حق بات کہے اس امیر میں کوئی بھائی نہیں جس کے پاس حق بات نہ لگتی ہو جانی ہو اور وہ ہر دو گئی حق بات نہ کہیں ہو اور اس واقعہ

۳۶۶۷ ابابہ بدری کہتے ہیں ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی حاکمیت ہو گئی آپ ﷺ نے فرمایا جبرئیل علیہ السلام نے مجھے علم دیا ہے کہ میں تمہیں موت لمکن اللہ میں کفر "اناؤں ابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یہ رسول اللہ میں میرا کدہ کو کیا ہے "فرمایا: ہاں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے اسے سو دھاری ابو نعیم و ابن عساکر

۳۶۶۸ مسند ابی رضی اللہ عنہ حضرت ابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ ابومذہر مجھے علم دیا گیا ہے کہ میں تمہیں قرآن سناؤں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اللہ تعالیٰ پر یمن دے دوں آپ کے ہاتھ پر اسناد قبول کیا اور آپ ہی سے علم حاصل کیا نبی کریم ﷺ نے ابی رضی اللہ عنہ کی بات رازداری ابی رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کیا میرا ذکر کیا گیا ہے؟ "فرمایا: ہاں تمہارا و رسول اللہ ﷺ کا اولیٰ میں ذکر کیا ہے۔ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا میرا ذکر اللہ تعالیٰ ہی الاوسط و ابن عساکر

۳۶۶۹ "یٰٰہ" میں میں رسول اللہ ﷺ کی روایت ہے کہ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے امیر المؤمنین میں نے اس سے قرآن حاصل کیا ہے جس سے جبرئیل سے حاصل کیا ہے اور یہ اتنا ہوتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و ابی یوسف و ابن عساکر و مسند ابن عساکر

۳۶۷۰ "ہینا" حضرت ابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا نبی رسول اللہ ﷺ کی قرأت میں آپ ﷺ نے فرمایا تمہارا اللہ کے لیے نیکیاں کھلی جاتی ہیں جب تک وہ لکھن میں عطا فرماتا ہے یا پھر دین سے شہداء و سات ابی رضی اللہ عنہ نے لکھے یا نہ اس شخص سے ایسا بھڑکا

ہوئے میں زید رضی اللہ عنہ کی کمر چھ سے نہ کھر چلتے ہوئے ان پہلے عمر رضی اللہ عنہ کے لیے ایک تکیہ چیلنے آیا اور آپ ان پر بیٹھ گئے جب کہ ابی بنی اللہ عنہ جس بیٹھ گئے کہاں کا منہ پھار کی طرف تھا اور پشت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف عمر رضی اللہ عنہ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یہ شخص جس چوٹ نہیں کھاتا ہے اپنی مرضی اللہ عمر رضی اللہ عنہ کی طرف منہ کر کے متوجہ ہوئے اور کہا اسے اصحاب اللہ میں امر خواجہ آپ ام سے ماحات کر کے آئے ہیں کوئی کام سے انفرمایا نہیں بلکہ کام سے۔ اسے اپنی انگوٹوں کو یوں لپیٹا کہ گتے ہوئے انہی میں سے کہتے ہیں یا بیت فی طرف اشارہ تھا جس میں شدت تھی ابی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں نے اسی سستی سے قرآن حاصل کیا ہے جس نے براہ راست ترجمہ کیا ان سے حاصل کیا ہے اور قرآن اس وقت تازہ و تازہ تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تالی ابی اور ترجمہ کر کے دے دیے اور کہتے ہمارے تھے اللہ کی قسم ہمارے انیس آگے اور میں نے نہ کر کے دیا بھی نہیں ہوں اللہ کی قسم ہمارے انیس آگے اور میں نے نہ کر کے دیا بھی نہیں ہوں۔

رواہ ابن عساکر

۳۶۷۷۸ "مسند ابی" عبد الرحمن بن ابی اسبہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے میں رسول کریم ﷺ سے ارشاد فرمایا مجھے علم ہوا ہے کہ تمہیں قرآن سناؤں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا اللہ تعالیٰ نے میرا ذکر کیا ہے اور میرا کام بھی کیا ہے؟ فرمایا جی ہاں ابی رضی اللہ عنہ نے بھی گئے اور بیٹھے بھی گئے پھر ابی رضی اللہ عنہ نے یا بیت عمر رضی اللہ عنہ نے "لفضل اللہ ویرحمہ هذا الک فلیرحمہ" پڑھا ابی رضی اللہ عنہ نے تارہ سنا دیا آیت پڑھی۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۷۷۹ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس مال قرآن سنایا میں اس آپ سے دعا ہے کہ نصرت ہوئے چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا ابراہیم بنی نے مجھے علم ہوا ہے کہ میں تمہیں قرآن سناؤں۔ اور وہ تمہیں سلام بھی لہرہ رہے تھے۔

رواہ ابن عساکر فی تاریخ اصحاب

۳۶۷۸۰ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں نے سنا ہے ابی رضی اللہ عنہ نے مجھے علم ہوا ہے کہ میں تمہیں قرآن سناؤں ابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام لیا ہے ابی رضی اللہ عنہ نے گئے دو گوں کا خیال ہے کہ انھوں نے بہت کچھ "مشرکین" پڑا رکھی تھی۔ رواہ ابو یوسف ابن عساکر

۳۶۷۸۱ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے علم ہوا ہے کہ میں تمہیں قرآن سناؤں ابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام لیا ہے ابی رضی اللہ عنہ نے گئے دو گوں کا خیال ہے کہ انھوں نے بہت کچھ "مشرکین" پڑا رکھی تھی۔ رواہ ابو یوسف ابن عساکر

۳۶۷۸۲ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب سورۃ "الکوہ" پڑھی پھر "انما نزل الوی فی لیل کریم" سے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے علم ہوا ہے کہ میں تمہیں یہ سورۃ سناؤں۔ ابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کیا وہاں میرا نام لیا گیا ہے یا رسول اللہ ﷺ نے روانہ کر دیا اور ابی بن عساکر

۳۶۷۸۳ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے علم ہوا ہے کہ میں تمہیں قرآن سناؤں۔ عرض کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے میرا نام لیا ہے یا نبی کریم ﷺ نے عرض کیا کہ رب العالمین کے حضور میرا تذکرہ کیا گیا ہے فرمایا جی ہاں ابی رضی اللہ عنہ کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر پڑے تھیں۔ رواہ ابن عساکر و ابن عساکر

۳۶۷۸۴ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے علم ہوا ہے کہ میں تمہیں قرآن سناؤں عرض کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام لیا ہے یا فرمایا جی ہاں عرض کیا کہ رب العالمین کے حضور میرا تذکرہ کیا گیا ہے؟ فرمایا جی ہاں چنانچہ ابی رضی اللہ عنہ کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر پڑے تھیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۷۸۵ "مسند ابی یوسف" رسول کریم ﷺ نے فرمایا اسے ابو سعیدؓ مجھے علم ہوا ہے کہ میں تمہیں قرآن پیش کروں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہاں میرا ذکر کیا گیا ہے؟ فرمایا جی ہاں چنانچہ ابی رضی اللہ عنہ نے میرا نام اور نسب ذکر کیا میں نے سنا رواہ الطبرانی عن ابی

فرمایا: فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر عطا کرے چنانچہ جب تک میں تمہیں حرام سے روکے ہوئے اور میرے کرتے ہوئے نہ ہوں گا۔

رواہ ابو یعلیٰ وابن عساکر

حضرت اسید بن ابی ایاس رضی اللہ عنہ

۳۹۸۲۳۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس نبی صوبہ بنی مدینہ کا وفد آیا، وفد میں عمارت بن دھیمان و ثویبر بن ارم حبیبہ و ربیعہ اور ایک دعا سے شامل بھی اہل وفد سے کہا یا محمد! ہم اہل حرم میں اور حرم کے دروازے ہیں ہم تم کی وجہ سے عزت مند ہیں ہم آپ سے جنگ نہیں کرنا چاہتے اگر قریش سے علاؤ کسی اور قبیلے نے آپ سے جنگ کی ہم آپ کا ساتھ دیتے ہوئے لڑیں گے لیکن تم قریش کے مقابلہ میں نہیں لڑیں گے ہم آپ سے لڑنا آپ کے قبیلے سے محبت کرتے ہیں۔ ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہو چکے ہیں اگر آپ نے ہم میں سے کسی کو کھانا کھا کر دیا آپ پر اس کی ایت واجب ہوگی لیکن اگر ہم نے آپ کے کسی ساتھی کو کھانا کھا کر دیا ہمارے اہل بیت نہیں ہوگی۔ اہل وفد نے اسلام قبول کر لیا۔ عوثر بن ارم نے کہا: مجھے چھوڑ میں اس سے (محمد ﷺ) چلتے عہد لے لوں اس کے ساتھیوں نے کہا: نہیں جو نہ وہیں کرتا اونٹ ہی خود کروائے کی اس کی خواہش ہے حبیب اور ربیعہ نے کہا یا رسول اللہ! اسید بن ابی ایاس وہی ہے جو بھوک کیا تھا ہم اس کی طرف سے آپ کے سامنے برکت کا اظہار کرتے ہیں۔ نیز اس نے آپ کی گستاخی بھی کی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کا خون سہا قمر فرمایا یا اسید رضی اللہ عنہ کو وہ پانچ دنوں کی بات پہنچی تو انہوں نے طائف میں اقامت اختیار کر لی ربیعہ اور حبیب کے لیے یہ شعر کیا:

لما ما اهلكن ولعنك بعدى
فلما هلكوا عفو كاشحان

اگر میں ہلاک ہو جاؤں تو میرے بعد زندہ رہو گے حالانکہ وہ دونوں دشمن پوشیدہ رکھنے والے دشمن ہیں چنانچہ فتح مکہ کے موقع پر اسید بن ابی ایاس ان لوگوں میں سے تھے جنہیں صابغ المہم قرور و تمہ تھا اس آٹھ میں سادیہ بن زہم طائف گئے اسید نے ان سے وصال ختم اپنے پیچھے کیسے حالات چھوڑ کر آئے ہو؟ سادیہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم ﷺ کو طباطبایا ہے۔ اسے پیچھے اللہ کے نبی کے قدموں میں ترپاں چھوڑ کر جو شخص ان کے پاس حاضر ہو جاتا ہے بعد اسے کئی نہیں کرتے چنانچہ اسید نے اپنی حالت دیکھی اللہ تعالیٰ جو صابغ المہم کے ساتھ میں تھی وہ جمل پڑے۔ چنانچہ یہی نے مقام ترن تھا ہم میں پچھ ختم دیا اسید اپنے گھر وادوں کے پاس آئے ایک ٹھیلہ پہنی عمامہ باندھا اور پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب کہ سادیہ اسید رضی اللہ عنہ کے سر پر کھوار لئے ان کا بیرو دے رہا تھا اسید رضی اللہ عنہ چل پڑے۔ حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے چلے اور عرض کیا: اے محمد کیا تم نے اسید کو صابغ المہم قرار دیا ہے؟ فرمایا جی ہاں۔ عرض کیا: اگر وہ سادین بن کر حاضر ہوتا ہے اس کے ایمان کو قبول فرمایا نہیں گئے؟ فرمایا جی ہاں۔ چنانچہ اسید رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے دست اللہ میں دے دیا اور عرض کیا: اے محمد! میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ میں تم کو اس ریتا ہوں کہ آپ ہند کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول کوئی عبادت کے لائق نہیں رسول اللہ ﷺ نے ایک ٹھیلے کو کھڑکیا کا اعلان کر دیا اسید بن ابی ایاس ایمان لے آیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اسے امن دے دیا ہے رسول اللہ ﷺ نے اسید رضی اللہ عنہ کے پیروں پر ہاتھ رکھ کر ایمان کے ہاتھ کو اپنے سینے سے لگا لیا۔ چنانچہ کہا جاتا ہے کہ اسید رضی اللہ عنہ نے ایک گھر میں داخل ہوئے اور رؤف سے چمک اللہ! اسید بن ابی ایاس رضی اللہ عنہ نے یہ اعداد کہے۔

امت الذی تہدی معد الدینہا
بل اللہ یہدہا و قالی لک انہدہ

نیا آپ ہی نے قوم مسند کن کے اہل دین کی طرف راغب کیا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جانتے دیکھے
اور آپ کے سامنے انہوں نے گواہی دی ہے۔

فما حملت من ناقة فوق کورہا
ابو وافی ذمۃ من محمد

کوئی اونٹنی بھی اپنے ایلان پر جو بھری اونٹنی اس قدر رکھتا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی ذمہ داری نبی تعالیٰ ہے۔

۱۹۶۶ء: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے یاد ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ سے ایک وقت نبیوں کا میزبان ہوا۔ حال غم تھا، چاہتا تھا کہ ان سے کہوں کہ میں نے تم کو کتنا پیارا ہے۔

[illegible]

۶۹۳۰ - سلطان حسن احمد نے کہتے ہیں میں نے ۱۸۷۵ء کے ساتھ ہی میری زندگی کی کہلاؤں میں خواہ مخواہ رہا، میری حالت بہتر رہی۔

۳۱۹۴۱ - تائیدِ توحید میں صحابہ اعلیٰ والہ و مسرور (ایک نکتہ) کہتے ہیں کہ کچھ عرصے میں میں نے اس میں مالک و حقوق کو تسبیح کرنے کے لیے رکھا جس کے کیا پتہ میں سعد سے تھا تو کہتے ہیں کہ سعد نے ۱۰۰ روپے اس کے لیے خریدی تھی مگر کہیں نہ پہنچا، اس لیے اس نے جس کے لیے خریدے اس کی بے

۳۶۸۴۲ محمد بن سید بنی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک چھوٹی سی چھڑی جیسا کہ رضی اللہ عنہ میں دیکھا، وہی تیرہویں چھڑی ان کے بیٹوں اور قریب سے دیکھ کر ان کے ساتھ تھی کہ ان کے پاس سے گزرتے تھے۔

۳۹۹۳۔ ”الکلیفہ“ اس میں میری کتب میں اہم وقت و طاقت حضرت انس رضی اللہ عنہ کے نام میں ماحول کی ایک ایسی ماحولیت ہے۔ اسے تحریر فرمایا۔ (الرحمۃ علیٰ العالمین) یہ عجیب لکھنے والے تھے کہ ان کی شخصیت علمی ہی تھی اور ان کی نفسی احوال تھی۔

وَمَا أَكَلْنَا مِنْ رِزْقِهِ شَيْئًا وَكَانَ رِزْقُهُ يُغْفَرُ لَهُمْ

حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ

۳۶۶۴ "معاذ بن انس" ایک صحابی اہل بیت علیہ السلام کے تھے جن پر بے پناہ ایمان تھا۔ رضی اللہ عنہ۔ وہ بنی ہاشم میں نہایت
نیک و صالح تھے۔ انھیں اہل بیت علیہ السلام کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے بھی عزت و کرامت سے نوازا ہے۔ آپ مدینہ منورہ آئے۔ کتب کے میں بھی اہل بیت
عزیز علیہم السلام کے ساتھ ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی شریک تھے۔ انھیں اہل بیت علیہ السلام کے ساتھ ساتھ
انہوں نے چاہا تو انھیں بھی مسلمانوں کی حکومت دینی اور انھیں بھی رضی اللہ عنہ کی جگہ دینا ہو گا۔ انھیں شریک بنانے میں نہ ہرگز
اللہ تعالیٰ اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے کیا۔ ہمیں اس سے حق ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انھیں بھی اہل بیت علیہ السلام کے ساتھ ساتھ
دارالافتاء کے امام اور عالمی حضرت مفتی محمد امجد علیہ الرحمہ کے تھے۔ انھیں اللہ تعالیٰ نے عزت و کرامت سے نوازا ہے۔ انھیں اہل بیت علیہ السلام کے ساتھ ساتھ
انھیں بھی پامان بنا دیا ہے۔ یہ عزت و کرامت اللہ تعالیٰ نے انھیں عطا کی ہے۔ انھیں اللہ تعالیٰ نے عزت و کرامت سے نوازا ہے۔ انھیں
میں کھڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ساتھ انھیں بھی عزت و کرامت سے نوازا ہے۔ انھیں اللہ تعالیٰ نے
انھیں عزت و کرامت سے نوازا ہے۔ انھیں اللہ تعالیٰ نے عزت و کرامت سے نوازا ہے۔ انھیں اللہ تعالیٰ نے عزت و کرامت سے نوازا ہے۔
انھیں اللہ تعالیٰ نے عزت و کرامت سے نوازا ہے۔ انھیں اللہ تعالیٰ نے عزت و کرامت سے نوازا ہے۔ انھیں اللہ تعالیٰ نے عزت و کرامت سے نوازا ہے۔
انھیں اللہ تعالیٰ نے عزت و کرامت سے نوازا ہے۔ انھیں اللہ تعالیٰ نے عزت و کرامت سے نوازا ہے۔ انھیں اللہ تعالیٰ نے عزت و کرامت سے نوازا ہے۔
انھیں اللہ تعالیٰ نے عزت و کرامت سے نوازا ہے۔ انھیں اللہ تعالیٰ نے عزت و کرامت سے نوازا ہے۔ انھیں اللہ تعالیٰ نے عزت و کرامت سے نوازا ہے۔

١٠٠٠

حضرت انس بن ابی مرثد رضی اللہ عنہ

۳۶۸۴۵ حضرت انس بن ابی مرثد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کرام رضی اللہ عنہم اجمعین رسول کریم ﷺ کے ساتھ نہیں کے دن چھ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آج رات ہمارا پہرہ کوئی دے گا حضرت انس بن ابی مرثد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے یہ دوں گا ظہر ہو، گھڑ سے پر سوار ہو جاؤں گا چنانچہ انس رضی اللہ عنہ بن ابی مرثد گھڑ سے پر سوار ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس گھانی کے اوپر چلے جاؤ اور اپنی طرف سے دھوکا میں نہیں دینا کیونکہ کوئی تو رسول اللہ ﷺ کو اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھتا ہے اور وہ انھیں اور انھیں پھر فرمایا کیا تم نے اپنے شہسوار کو محسوس کیا ہے؟ ایک شخص رونے لگا رسول اللہ! ہم نے اسے محسوس نہیں کیا گھار کے لیے اجازت کہی گئی رسول اللہ ﷺ نماز میں تھے اور آپ نے گھانی کی طرف دیکھا شروع کر دیا حتیٰ کہ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے اور سلام پھیرا اور نماز فرمایا خوش ہوئے کہ تم سارا چلے ہیں ہم گھانی میں دوڑاؤں سے سانس نہ لے سکتے تھے چنانچہ وہ سانس سے تڑپے تھے اور آتے ہی رسول اللہ ﷺ کے پاس گھڑ سے دوڑ گئے اور عرض کیا میں آپ کے پاس سے چل کر گھانی کے اوپر پہنچ گیا جہاں کا قہر نے مجھے غمراہ کیا تھا تب تک کہ جب سورج طلوع ہوا میں نے انھیں دیکھا اور میں دیکھا مجھے کوئی نہ گھانی دیا رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا کیا تم رات کو سوچے اترے تھے! عرض کیا انھیں اہل بیت نماز کے لئے اور قہار نے حاجت کے لیے بیٹھے آیا ہوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم نے اپنے اوپر اجازت واجب کر لی اب تمہارے اوپر کوئی حرج نہیں کہ اس نے بعد کوئی عمل بھی نہ کرے۔ رواہ ابو نعیم فی المعرفۃ

حضرت اونی بن مولیٰ تمیمی غمری رضی اللہ عنہ

۳۶۸۴۶ حضرت اونی بن مولیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ نے مجھے غم میں مبتلا دیکھا میرے فرمایا اور مجھ پر شرمناک دیکھ کر میں چلی میری ہاتھ سے حاصل کرنے والا اللہ تعالیٰ کی میں صدقہ کروں گا، سے ایک اور آدمی سامعہ کو بایات میں کھانا پلوں کا دوا دیا اسے دھونے کا کھانا لیا اس کو میں پانی آقا تھا اور پانی قبر میں نہیں تھا جب کہ ایسا بن تھا اور میری کوجا یہ میں پانچواں تھی ہم سب آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے دیکھتے رہے تھے آپ نے ہم میں سے ایک کے لیے عطا فرمایا پڑے کے گھڑ سے پر جا تھا۔ رواہ اس مدوہ النظرانی والی ابو نعیم والانی ابن عبد البر لم یسندہ القوی

حضرت اوس کلابی رضی اللہ عنہ

۳۶۸۴۷ "مسند" علی بن ابی طالب نے والد اور دادا سے نقل کرتے ہیں ان کے دادا اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا

حضرت ایمن رضی اللہ عنہما

۳۶۸۴۸ مسند ہانی رضی اللہ عنہ ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت سے کہ حضرت امین رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ کی مسواک دیا کرتے تھے۔ ہاں رہتے تھے جب کہ ہم آپ کو قہار نے حاجت کے لیے لے جاتے تھے۔ رواہ النظرانی

یہ سب کے احکامات پر عمل کرنا ہی اللہ عزوجل کے لئے ہے۔ لیکن اگر ہم اللہ کے احکامات کو اپنا کر لیں۔

وہاں سے ہی اللہ عزوجل کے احکامات کو اپنا کر لیں۔

حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ

۳۹۸۵۱ محمد بن یزید بن ابی شیبہ میں حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔

فائدہ: براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔

۳۹۸۵۲ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔

حضرت بسر مازنی رضی اللہ عنہ

۳۹۸۵۳ براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔

وہاں سے ہی اللہ عزوجل کے احکامات کو اپنا کر لیں۔

۳۹۸۵۴ براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔

حضرت بشر بن براء بن عمرو رضی اللہ عنہ

۳۹۸۵۵ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔

فائدہ: براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔

۳۹۸۵۶ براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔

فائدہ: براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔

فائدہ: براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک بار اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک مقام پر تھے۔

حضرت بشر بن معاویہ رضی اللہ عنہ

[illegible][illegible]

حضرت بشیر بن عقیقہ رضی اللہ عنہ

[illegible]

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ

۳۶۱۳ حضرت بشیر بن خصاصہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم ﷺ نے مجھ سے پوچھا کہ تم کب سے ایمان لائے ہو؟ میں نے جواب دیا: وہ وقت سے جب میں نے ایمان لیا اور بعد ازاں میں نے سچے سچے ایمان لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگو! میں اللہ تعالیٰ کی قسم، تم لوگو! تم نے ایمان لیا ہے۔

حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے مجھے دعا فرمائی کہ موت دہلی پہ

کتاب جماعت سے فرماتے تھیں کہ اس جماعت میں تھا فرمایا کہ ایک شخص یا مالان میں ضرور مرے گا اور اس کے پاس مسلمانوں کی ایک گھڑی جماعت آئے گی چنانچہ اس وقت آپ کے پاس حاضرین میں سے ہر شخص چٹائی میں یا برقعہ میں سرایت اور میں ہی وہ شخص ہوں جو وہاں میں سر رہا ہو تو کھڑے میری بات کہہ دے اور اگر میرے پاس نہ تھا تو کھڑا ہو کر میرے نکلنے سے اپنے کالی ہو چکے اس میں نکلے دو اور میرے بھی من سے ہو کر میں نہیں کو کھانا کھوں گئے اور کھینچ نکلے نہ دے جاہر ہو کر سرکاری جاسوس ہو یا کھینچ ہو یا نیک ہو یا فاجر یا ظالموں کی بات غصہ میں ہر شخص کی نہ کی عہد سے پرانی الوداع فاکھڑا کھینچ نکلے اس کی عہد سے ہر وہ چکا تھا کہ وہ ایک اللہ کی توجہ کو لڑکا تھا اس کی قسم کہ کوئی عہد نہیں کھوں کیا تھا وہ دکان گھنٹے کے اے بچی جان میں آپ کو نکلے اس کا میں آپ کے ذکر کروں عہدوں میں سے کسی عہد سے نہیں ہوں میں آپ کو اس چادر میں نکلے اس کا جان دو پکڑوں میں نکلے اس کا جو میرے جسم میں پڑے ہوئے ہیں جن کی موت پر ہی ای کے لئے کافی ہے وہاں سے اٹھ جائے۔ چنانچہ وہی اللہ کی توجہ سے اور دھندلے دھندلے کو نکلے پھٹا ہوا ہوا۔

۳۶۸۹۰ ۱۸۷۵ء میں انہی میں رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا ایک بھائی تھا جس کا نام انیس قرار اور وہاں سے کٹر تھا قاعدہ میں اس کے اسلام لانے کا واقعہ ذکر کیا اور اس میں یہ بھی ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے اور ابھر کر آگے پیچھے پیچھے چلے آ رہے تھے میں نے کہا: اسلام میک یاہ ولی اللہ افرام، میک (یعنی ابارک) آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا تم کون ہو؟ کہیں سے آئے ہو؟ اور کیوں آئے ہو؟ میں نے آپ کو سلام اور اللہ تعالیٰ شریعت کروا دی۔ اس کے بعد آپ نے پوچھا تم کہیں سے کھاتے پیتے ہو؟ میں نے عرض کیا آپ بزم میں بیٹھا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بشارت ہے کہ بزم کھانے کی چیز بھی ہے اور پینے کی بھی اور یہ بشارت پائی ہے۔ آپ نے تمہیں باریہ بات ارشاد فرمائی۔ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عظیم باپس نے اسلام کی تعلیم حاصل کی اور کچھ قرآن بھی پڑھا یا پھر میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں میرا اپنے دین اور اسلام کا میرا معاملہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے خوف ہے کہ میں کبھی نکلے نہ کر دیا جائے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ مجھے غی علی کوئل نہ کر دیا جائے، چنانچہ آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔ میں مسجد حرم میں آ گیا جب کہ قریش مختلف طبقے کے ہوئے تھوگوش مشغول تھے۔ میں نے کہا: محمد ان لا الہ الاہ وہ ان محمد ان لا الہ الاہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ میرے دل میں ایک حاجت تھی جسے میں نے پورا کر دیا کچھ عرصہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس ہی تعجب رہا پھر آپ نے فرمایا: ای قوم کے پاس وہاں چلے جاؤ اور جب تمہیں میرے ظلم کی خبر ہو میرے پاس آ جاؤ اور وہاں رہو۔

۳۶۸۹۱ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے سب سے پہلے مجھے اسلام کی طرف باپا دیو سے کہ ہم اللہ سے لوگ تھے میں کھانا سالے نہ بوجھ لیا میں نے اپنے ساتھ باپا والدہ اور بھائی انیس کو سار کیا اور اپنے سرسار کے باپ سرز میں بند میں چلا گیا۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ نے اپنے بھائی اور شہزادہ بن حبیب کو بھی باپا منافر کی رسد کئی اور شہداء کے متعلق ان دونوں کی رقابت کا ذکر کیا۔ اور کہا میں رسول اللہ ﷺ کے خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو سلام کیا: آپ نے نکلتے مجھ سے یہ سوالات کر دئے تو کون ہے کسی قبیلہ سے تعلق ہے کہاں سے آئے ہو اور کیوں آئے ہو؟ میں نے آپ کو سلام اور اللہ تعالیٰ شریعت کروا دی۔ آپ نے فرمایا: ابھی تک کہیں سے کھاتے پیتے ہو؟ میں نے عرض کیا: آپ بزم چاہا ہوں فرمایا: بشارت ہے کہ بزم کھانے کی چیز بھی ہے اور پینے کی بھی اور یہ بشارت پائی ہے۔ آپ نے تمہیں باریہ بات ارشاد فرمائی۔ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عظیم باپس نے اسلام کی تعلیم حاصل کی اور کچھ قرآن بھی پڑھا یا پھر میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں میرا اپنے دین اور اسلام کا میرا معاملہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے خوف ہے کہ میں کبھی نکلے نہ کر دیا جائے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ مجھے غی علی کوئل نہ کر دیا جائے، چنانچہ آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔ میں مسجد حرم میں آ گیا جب کہ قریش مختلف طبقے کے ہوئے تھوگوش مشغول تھے۔ میں نے کہا: محمد ان لا الہ الاہ وہ ان محمد ان لا الہ الاہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ میرے دل میں ایک حاجت تھی جسے میں نے پورا کر دیا کچھ عرصہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس ہی تعجب رہا پھر آپ نے فرمایا: ای قوم کے پاس وہاں چلے جاؤ اور جب تمہیں میرے ظلم کی خبر ہو میرے پاس آ جاؤ اور وہاں رہو۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ

۳۶۹۶۰ - ابراہیم بن جریر کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جریر رضی اللہ عنہ کی امت کے یہ سلف ہیں۔

بہ اذان سے بعد لجر انھیں بھی اعتدال دے۔

۳۶۹۶۱ - جریر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب سے میں نے اسلام قبول کیا تب ہی کوہِ قرآن نے مجھے نبی کیسے دیکھا اور جب تک آپ

نے مجھے دیکھا آپ نے جریر پر سرورِ قسم پائیا تھا۔ وہ اس میں شبہ نہ ہو۔

کلام: ... حدیث صحیحہ ہے جیسے ذخیرۃ السنن ۸: ۹۷۔

۳۶۹۶۲ - حضرت جریر رضی اللہ عنہ لے جاتے ہیں جب میں مدینہ کو گیا۔ کہہ کر یہ پہنچے میں نے کہا: وہی نبی اور پھر اپنے ساتھیوں کو نبی انصاری

اور ایک اصحابِ سارہ زریب تک کہ جب میں حاضر ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان لوگوں نے دیکھا کہ

انھوں نے مجھ کو شروع کر دیا میں نے اپنے پاس پہنچے وہ کہنے لگے: اسے کہا: اسے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو پہلے پہلے دیکھا ہے۔

نے انہوں میں جواب دیا اور کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟

اور میں نے کہا: یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟

نے انھیں کہا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟

۳۶۹۶۳ - حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: کیا تم مجھے نبی کہتے ہو؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟

اور یہ بات میں نے کہی کہ میں نے کہا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟

میں نے عرض کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟

ہدایت دینے والا اور ہر نبی کی امت کے چنانچہ میں نے آپ کے امت میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے۔

۳۶۹۶۴ - حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں داخل ہوئے آپ نے مجھے اپنے پاس بلا لیا۔

میں نے کہا: یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟

۳۶۹۶۵ - حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟

انسانی کو بھی خود بصورت بنانا اور اللہ کی قسم

۳۶۹۶۶ - حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں داخل ہوئے آپ نے مجھے اپنے پاس بلا لیا۔

آپ نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟

جائے مجھے دعوت الی کہ میں کوئی دلائل کہنے کے لئے آیا ہوں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے۔

وہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ میں نے کہا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟

آپ نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟

۳۶۹۶۷ - حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب میں مدینہ پہنچا میں نے اپنی اہلی خانہ کو بھیجا کہ: اور مرد و عورت سب بیٹھیں۔

میں نے کہا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟

میں نے کہا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟

میں نے کہا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! یہ کس کا ہے؟

حضرت جزی سلمی رضی اللہ عنہ

۳۶۹۳۳۔۔۔ جب بن جزی سلمی اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ ایک قیدی کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جو کہ صحابہ رسول اللہ ﷺ سے قتل لوگوں نے اسے قیدی کا عذاب تھا اور وہ لوگ مشرکین تھے پھر اسلام لے آئے اور بنی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہ قیدی بھی ان کے ساتھ تھا، آپ ﷺ نے حضرت جزی رضی اللہ عنہ کو دو چاروں پرینا میں جزی رضی اللہ عنہ بھی آپ کے پاس اسلام لائے اور آپ نے جزی رضی اللہ عنہ سے پھر فرمایا: مائتہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ وہ بھی تمہیں اپنے پاس سے دو چاروں میں عطا کرے گی پتا تو جزی رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور عرض کیا: اللہ تعالیٰ آپ کو خوش و خرم رکھے! ان چاروں میں سے میرے لیے انتخاب کریں جو کہ آپ کے پاس ہیں، چونکہ بنی کریم ﷺ نے مجھ سے ان میں سے دو چاروں پرینا کی میں حضرت مائتہ رضی اللہ عنہا نے اپنی سواک عطا کیجئے ہوئے فرمایا یہ لے لو اور یہ لے لو۔ چنانچہ عرب کی عورتیں نہیں دیکھی جالی تھی۔ سورۃ ابو نعیم

حرف حاء..... حضرت حارثہ بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ

۳۶۹۳۴۔۔۔ حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا آپ کے پاس جبریل علیہ السلام سر پہ چڑھ کر بیٹھے ہوئے تھے میں نے آپ کو سلام کیا اور آپ کے گلے میں ہاتھ باندھ کر بیٹھے بھی، اپنی جگہ سے اٹھ کر فرمایا: کیا تم نے اس شخص کو دیکھا ہے جو میرے ساتھ بیٹھا ہوا تھا؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! ارشاد فرمایا: وہ جبریل علیہ السلام تھے انھوں نے تمہارے سلام کا جواب دیا ہے۔

رواہ البیہقی و ابو نعیم

۳۶۹۳۵۔۔۔ ان میں سے ایک مرتبہ حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرے آپ کے پاس جبریل علیہ السلام بیٹھے ہوئے تھے اور آپ ﷺ کے ساتھ سر کوئی گروہ تھے حارثہ رضی اللہ عنہ کے گلے لگا کر انھیں سلام نہ کیا جبریل علیہ السلام نے کہا: اس شخص نے سلام کیوں نہیں کیا۔ اگر یہ سلام کرے میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں کہ: یہ شخص (۸۰) میں سے دو چاروں میں سے ہے پھر اسی سے کیا مراد ہے؟ جواب دیا: اسی آدمیوں کے علاوہ ہائی لوگ آپ کے پاس سے ہٹ جائیں گے اور یا اسی آدمی آپ کے ساتھ سر پہ چڑھیں گے ان کا ارادہ ان کی اولاد کا رزق جنت میں ہے۔ جب حارثہ رضی اللہ عنہ واپس لوٹے سلام کیا ان سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم وہاں سے پاس سے گزرے میں تمہیں سلام کیوں نہیں کیا: حارثہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں نے آپ کے ساتھ ایک شخص بیٹھا ہوا دیکھا تھا میں نے آپ کی گفتگو کو مستطیع کرنا چاہا نہیں سمجھا۔ فرمایا: کیا تم نے اس شخص کو دیکھا ہے؟ عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا: وہ جبریل علیہ السلام تھے پھر آپ رضی اللہ عنہ نے انھیں جبریل علیہ السلام کی بات سنائی۔ سورۃ الطور می و ابو نعیم

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ

۳۶۹۳۶۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بن عبد المطلب اور عبد بن ثابت رضی اللہ عنہ کے درمیان ملاقات قرعہ کی۔ سورۃ الطور می

۳۶۹۳۷۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ غلہ اٹھ رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ حضرت بنی ابی طالب شہیدوں کے سردار ہیں وہ قریش کے ساتھ ہیں اور یہ عیسائی کے سوا پہلی امتوں میں کسی کو نہیں ملا، یہ ایسی چیز ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کا اکرام کیا ہے۔ سورۃ ابوبکر و ابو نعیم و ابو نعیم و ابو نعیم و ابو نعیم

انہی میں سے ایک شخص نے حضرت محمدؐ کے چہرے پر ایک لکڑی کی تختی لٹائی اور کہا کہ یہ ہے اللہ کا رسولؐ۔

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

۳۹۹۳۔ علی بن ابی طالب اپنے دوستوں کے ہمراہ مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوئے۔ ان کے ساتھ ایک اونٹنی بھی تھی جس پر ایک اونٹنی کا بچہ بٹھا ہوا تھا۔ یہ بچہ علی بن ابی طالب کے پاس سے گزرتے ہی ان کے پاس سے لڑکھائی کرتا تھا۔ علی بن ابی طالب نے اس بچہ کو اٹھایا اور اس کے پاس سے گزرتے ہی اس کے پاس سے لڑکھائی کرتا تھا۔

[illegible]

حضرت جمال الدین شایبہ رحمہ اللہ

[illegible]

۱۹۴۷ء میں برطانوی صوبہ شمالی وزیر پور کے ضلعوں کو جو پاکستان میں شامل ہوئے، ان کے لیے ایک ایسے ضلع کی ضرورت محسوس ہوئی کہ جس میں ان کے تمام اضلاع شامل ہوں۔ اس لیے ضلع شمالی وزیر پور کی بنیاد رکھی گئی۔

۱۹۳۹ء میں ایک سالہ عرصہ تک ان کے گھر پر سختی کی گئی اور وہیں ان کے والدین کی وفات ہوئی۔ ان کے والدین کی وفات کے بعد ان کے والدین کی جائیداد ان کے چچا کے پاس آگئی۔ ان کے چچا نے ان کو ایک کمرہ دیا اور ان کو پڑھنے کی سہولت دی۔ ان کے چچا نے ان کو پڑھنے کی سہولت دی۔ ان کے چچا نے ان کو پڑھنے کی سہولت دی۔

۳۶۹۹ - حضرت امیر المومنین علیؓ نے کہا کہ میں اپنے والد کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے۔

المجلة الدولية لدراسات حقوق الإنسان

[illegible]

و ۴۰ این محاسبه کردیم

[illegible]

[illegible][illegible]

۳۶۵۲۔ اسی مجالس میں ائمہ فقہاء فرماتے ہیں: مسلمان ان ثابت ہوئی اللہ عزوجل کی موت اور جہنم کو جان اور باطن کے ذریعے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے وہ وہاں تھا۔

۳۶۵۳۔ اسی مجالس میں ائمہ فقہاء کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حجر سے پام نظر ایک لڑکے اور وہ اس میں اللہ عزوجل میں شریعت کی پہچان کر رہا تھا۔ جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہاں سے دیکھا تو وہ فرمایا: یہ ہے جو نے تمہارے ائمہ مسلمانوں میں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک جگہ کوئی نئی بات نہ کرے۔ یہ سب سے بڑا گناہ تھا جو تمہیں اس باب کے لیے نہ کاربندی اور وہی گناہ تھا۔

هل علی و بیحکمہ
ان لیلۃ من مہرج
تہماری بلانے کے لئے میں نے تجھے یہ نوبت عطا کی ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نوبت میں

[illegible]

۳۶۹۵۵۰ مقامہ میں اپنی زبان فی راہ راست ہے کہ جب مرتبہ حضرت عثمان بن ثابت رضی اللہ عنہما حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے
 عثمان رضی اللہ عنہ اس وقت قاضی ہو چکے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کے لیے عید نکادے اس میں عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما
 داخل ہوئے اور کہا کہ تم اس شخص کے لیے عید نکادے یہی وہ عاقل تھا جس نے ایسا کیا کہنا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا یہ رسول اللہ ﷺ
 کی طرف سے جواب دینا ضرور آپ کے لیے کہ دشمنوں کے متعلق شک و تعلق تھا اب یہ تو ایمان رکھتا ہے مجھے امید ہے کہ آخرت میں اسے
 عید ملے گی۔ ہوا کہ ابوبکر و ابن عباس علیہ السلام

۳۶۵۶ حضرت مائتہ علی اندھما حتیٰ میں ائمہ شیعہ احادیث کی رعایت کی کہ یہ بیچوئی خدمت میں حاضر ہوئی اور انھوں نے اس کو

سید جان فریب است میں نے یاد رکھ لیا تو یاد رکھا اور میں نے بھولا تھا اور بھول کر تالا کا کھیرے یہ، مچھلی اسے چمکتے ہیں لیکن ہے کوئی تیرا کئے
بھول ہی ہے اور جب میں اسے بھولوں وہ لیا آجائے میں نے کہہ لیکن کوہ دھڑکے چمکے لیا آجائے اور اس سے مانہ بہا اور جب
اسے اڑھتا ہے پہچان لیتا ہے، واہ اے عبد کر

۱۹۹۵ء: حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام فرماتے ہیں: تم لوگ (آپ ﷺ سے) کلمی کے متعلق پوچھتے ہو، جب کہ اس کلمہ کے متعلق پوچھنا گناہ کی ایک قسم ہے۔ لیکن وہ ان لوگوں کو محبوب ہے، جس کو ان خیرات میں دلدادہ رکھو، اسے کلمہ کی نسبت سے کہتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندہ سے محبت کا کامیاب ثابت ہو، اس شخص کو اللہ تعالیٰ کے لیے کلمہ کی نسبت سے محبوب سمجھ کر ان لوگوں کو کلمہ کی نسبت سے محبت کا کامیاب ثابت ہو۔

[illegible]

۳۶۹۶ طے شد کہ حضرت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں اللہ جلّ و علا نے انھیں تہذیب کی سرچ کے طور پر بھیجا جو مرد و عورتوں کے لیے ہے۔
 ۳۶۹۸ "ایضا" ابو حنیفہ کی یہ روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا، اگر میں تمہیں ایک حدیث سے متنبہ کروں تو تمہارے لیے حقیقتاً ایک یاری
 و تدارک ہے۔ میں کہتا ہوں کہ تمہیں کچھ کفر ہو گا اور کچھ جہنم میں۔ میں کوئی تہذیب کی شکل دیکھ کر میری گتے چھڑتا ہوں۔
 کا اندیشہ رکھنا ہے کہ اگر وہ رسول اللہ جلّ و علا کے صحابہ رضی اللہ عنہم رسول اللہ جلّ و علا سے غیر ہونے کے متعلق سوال کرتے تھے تو میں فرماتا
 کہ متعلق ہوں کہنا خداوند رضی اللہ عنہ۔ یہ تھا تو آپ میرے گھول کرتے تھے؟ فرمایا کہ وہ خود انھیں شروع کر رہے تھے اور میں نے
 ان کے ساتھ ہر وہودی عبادت کی۔

۲۹۹۹۱ حضرت ہادی رضی اللہ عنہ نے جن میں انارش کی سہ کے کنارے نول اور پلوں پانی جیسے کے لیے ہاتھ نہ تھا اس امر اور نول میں تصویر بنانے کو بھی اس کی کیا زبان اور آپ تک میرا ہاتھ میرے تنکے پہنچے جتنی کہ مجھے کھنکھانے لگا رہا ہے۔

۹۷۹- حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے یہ علم اس کے پاس پایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو چاہا کہ اس کو علم نہیں کرے مگر اللہ تعالیٰ اسے عیب

[illegible][illegible]

۳۹۷۔۔۔ اسی سیر کی کیفیت کے کو اہم مسودہ انصاری رضی اللہ عنہ حضرت شیخ طیف زیدی رحمہ اللہ کے پاس مرضِ دواؤں سے میں داخل ہوا اور مسودہ مکمل ہونے سے بعد بخیر کیا اور مجھے بہا فرمایا قریب ہے (الوہاب دیا کی حوالہ دے کر) کی سات میں ایک دامت آپ نے نہ امت خود و ملان نہیں

۱۰۰ — تعداد این فقرات ۱۶ فقره است. اگر چنانچه کسی بر آن ادعا کند که این فقرات

۳۹۷۵ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تھے یہاں اللہ جلّی نے مجھے عزت اور نصرت میں اتار دیا، یہ میں نے نصرت کا انتخاب کیا۔

Figure 1

۳۱۵۷۱ حضرت خلیفہ رشیؒ نے عرض کیے ہیں: مولیٰ! محمدؐ نے مجھے فرمایا کہ اگر آپ نے مجھے حق تو مرے لیے عطا فرمایا۔

 $\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = F(x)$ [illegible]

حضرت حجاج بن عطا سلمی رضی اللہ عنہ

۳۲۹: حکیم ابن قسطلانی (ابن عربی) عالمی جو کہ کھجور میں حلاوت ملی اللہ عزوجل (انوار رحمت سے نکلتے تھے) مجھ پر بھی (وادی سے) اترے والے تھے

مذاہب و مذاہب کے ائمہ کا مذاہب کے ائمہ کے ساتھ ہونا چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ نے بھی عازتِ محبت فرمائی تھی کہ میں اہلِ امتوں کے متعلق ہوں ہوں ہوں۔

تاکلیف میں ان اناجوں کو پاؤں جوڑ کر مار میں پھینک دیا جائے جس سے اناج نہ کھائے کہ جو مصیبت میں مبتلا ہو چکا ہے اس بار مجھے میری باتیں

خدا کی انیس چالیس رات سے وقت ان کی گھر میں ان کی خدمت میں تاملہ ہوا رہا ہے وہاں ان کے ساتھ

۳۶۹ - حضرت امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علم کا درجہ کسی شخص کے انداز میں اس کے علم کے مطابق ہے۔

ساروں کے ساتھ طیف طرز کا برسرِ روئے راستے میں اچھلیں۔ پشتِ زور و قدمِ فرور، پانچ و اول میں راستہ توئی اپنی جاؤ راسل اللہ عزت سے الہی

یہ عالمیوں نے جدا کیا تھا۔ ان کے وجود کا پتہ تھے مگر وہ۔۔۔ تھے اس قراقرظی وادی میں مہمانِ عجب کروچ جو حق رضی اللہ عنہ کے

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

التي ينبغي ان تعيد محاسن من كل جنس لهذا الشعب حتى اوروبا سالما وادنى

[illegible]

این مطالعه با هدف بررسی رابطه بین سبک زندگی و سلامت روان در میان دانشجویان انجام شد.

بمعنى الحر والامس الى السجون. انتم بعد ان افقدتم السمات والارام فانتمو الان لغير الاسطخان

اسی دن تھوڑے اٹھانوں کی جگہ ایک اور تقریب وقت نکلتے ہوئے آئی۔ ساتھیوں اور بھائیوں کے اصرار کی بنا پر (مجموعہ) نے ایک بار بار دوسرا دورہ کیا، جو سوشل ڈانک اور کمرہ خفیہ

کسی صحبت کے پادشاهوں جاسکتے۔

جب تک پہلے میں ماہرِ نفسی نہ ہوں تو نفسی ایلیمنٹس میں یہ واقعہ نہایت قریبی ہونے کے لیے ہو گا۔ لیکن انہوں نے یہ بھی کہا کہ:

جب کہ جس کو واقعی محبت ہے کہ یہ اس پر تامل ہوتا ہے، ان ہی طوطوں کی اللہ عزوجل سے یہ بات بھی سن اور انھوں نے یہی فرمایا۔

سنا۔ دیکھا، کیا میں نے اسے نہیں پہچان لیا تھا جس نے اس سے کہا: "میرے ابو صغیر نے تمہارے پیچھے جاکر اسے مار ڈالا۔ اب یہ جوتا ہے" اور اس

اے اے کی سارا اللہ بخیر فرمائیے کہ بھلائیوں سے کہیں بڑی اور اچھپ بھکی والی ہے اس نے بس کسی اور زبان میں کہا ہے اسی سے تو یہ جملہ جملہ زبان

اللہ عز و جل کر کے ہیں: اور کہتے ہیں: میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے مجھ سے پوچھا تمہارا دنیا نام ہے؟ میں نے عرض کیا: میرا معاذم ہے آپ نے فرمایا: بہت جہاد لازم ہے۔ (رد المحتار ج ۱۰ ص ۱۰۷)

۳۶۹۸۵۔ سعید ربیع بن سلیمان حدیثی سلیمان بن عقبہ عقبہ بن شیبہ کی سند سے مروی ہے کہ حاکم بن حزام ہذلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں ایک شجر کے آگے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو دعا فرمائی کہ: یا رسول اللہ! مجھ نے یہ قول فرمایا، اور مجھے اپنے غم سے بہاؤ اور ہولناکیوں سے بچاؤ اور ہراسہ نہ ہو۔ (مسند ابی یوسف ج ۱ ص ۱۰۷)

حضرت حزام بن نعیم رضی اللہ عنہ

۳۶۹۸۶۔ نعیم بن طریق بن معروف بن عمرو بن حزام بن نعیم اپنے والد اور داد کی سند سے نقل کرتے ہیں ان کے والد عرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ہوا کہ میں حاضر ہوا اور ابو نعیم

حضرت حکیم بن عمرو بن ثرید رضی اللہ عنہ

۳۶۹۸۷۔ حضرت حکیم بن عمرو بن ثرید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی ایک اونٹ کو پیچھا کرتے ہوئے اس پر اس نے کہا یا رب اللہ! اس پر بعض صحابہ رضی اللہ عنہم غصے سے کہے: وہ صحابہ بن سفیان و عمرو نعیم

حضرت حارث بن مالک (یا حارث بن نعمان) انصاری رضی اللہ عنہ

۳۶۹۸۸۔ حضرت حارث بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس سے گزرا آپ نے فرمایا: اب حارث! تم نے میرے مال میں کسی سے کیا میں نے عرض کیا میں نے کچے اور چنے ہوئی کی حالت میں حج کی ہے اور شافعیانہ اور دیگر فرقہ کی عمر ہے ہر چند کہ حج کی ایک حقیقت ہوتی ہے جہاں ان کے بیان کی کیا حقیقت ہے؟ میں نے عرض کیا میں نے اپنے آپ کو دیا تاکہ کر لی جی کے لیے میں رات کو بے گناہ اور دن کو جاما، گویا میں سرعہ پہاڑ سے رہتوں کی طرف کی طرف کیوں ہوں؟ یہاں گویا میں اہل جنت کو ایک اور سے کی مذمت کرتے ہوئے ہوں گویا میں اہل دوزخ کو دوزخ میں بھیج دینا کرتے ہوئے ہوں آپ ﷺ نے میں سے کہا یا ربی اب حارث! تم نے اپنے ایمان کی حقیقت پہچان لی ہے؟ اسی کو انہوں نے کہہ دیا: ہاں! انھوں نے یہ نصرت فرمائی: و انو نعیم

۳۶۹۸۹۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ کو کعبہ میں حریفانے جب کہ حارث بن مالک سے ملے تھے آپ نے حارث رضی اللہ عنہ کو بائیں سے حرکت کی اور فرمایا: انا ہر افعو و انھوں نے اپنا راہ چاہا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے پاس باپ آپ پر قربان ہوں! نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسے حدیث بن مالک! انہوں نے حج کی حالت میں کی ہے؟ عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے کچے اور چنے ہوئی کی حالت میں حج کی ہے۔ اور شافعیانہ فقہانہ کی ایک حقیقت ہوتی ہے تم اپنے ایمان کی کیا حقیقت کہتے ہو؟ عرض کیا میں نے دیا ہے فردوسی، ربی ہے اپنا ہون یا سارا دکھا ہے رات کو جاگتوں ہوں گویا میں اپنے رب کے عرش کی طرف دیکھ رہا ہوں گویا میں اہل جنت کی طرف دیکھ رہا ہوں اہل جنت ایک دوسرے کی زیارت کر رہے ہیں گویا کہ میں اہل دوزخ کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ وہ بھیج دینا میں گئے ہوئے ہیں نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: تو نے غصے سے جس کا اللہ تعالیٰ نے غور سے خبر دیا ہے اور تو نے ایمان کی حقیقت پہچان لی ہے ہذا ہی کے ساتھ چھوٹے ہوسرو اور عساکر

۳۶۹۹۰ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بن ابراہیم رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم نے اس حال میں حج کی ہے اس شخص پر میں نے آپ کو دے دیا ہے مومن کی حالت میں حج کی ہے آپ ﷺ سے ارشاد فرمایا: جہنم میں ایک حقیقت ہوتی ہے تاؤ تھیرے انسان کی کیا حقیقت ہے؟ عرض کیا: یا نبی اللہ! میں نے دنیا سے فروتنی رکھی ہے، اہل بیت کی حالت میں آخری سے آخری سے اوروں کو دیا ہوں، گویا میں اہل بیت کی طرف ایک ہزار ہوں کہ وہ ہجرت میں کسی طرف آجائیں میں ملاقات کر دے جس اہل بیت کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ وہ روزِ حج میں تھے پھر چلا کر آئے جس ارشاد فرمایا: تمہیں یسیرت مل چکی ہے اسی کو اور مر کھو پھر فرمایا: ایک ہندو سے جس کے دل اللہ تعالیٰ سے نور سے بھر دیا ہے، حدیث میں اللہ عزوجل نے عرض کیا: یا نبی اللہ! تعالیٰ سے جو سے لیے شہادت کی دعا کریں۔ آپ ﷺ نے ان کے لیے دعا کی، وہی بچے، ایک مہینہ اعلان کیا، پھر اب اللہ کے شہادہ کوئی کرو چنانچہ حضرت حدیث بن خالد رضی اللہ عنہ سب سے پہلے کھڑے ہو چکے اور: (اس مکر میں) ایک غصہ ہو گئے جو اللہ کی راہ میں شہید کیے گئے وہ العسکری فی الامان

۳۶۹۹۱ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ محلِ نبوی کریم ﷺ سے تھے ایک ساتھی سے انصار کا ایک نو جوان آیا کہ میں نے اس شخص کو حج کیا حال میں ہی ہے عرض کیا: میں نے مومن حق (کچھ بچے مومن) کی حالت میں حج کی ہے فرمایا: اور ان کو کیا کہہ رہے ہو؟ کہہ دیا کہ یہ بات کی ایک حقیقت ہوتی ہے۔ عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے اپنے آپ کو دینا سے اللہ تعالیٰ سے دعا کی راستہ پیدا دیتے ہو گئے تو وہی ہے اور ان کو کیا سارا ہوں۔ (یعنی راستہ ہر مہادت کر رہا ہوں اور ان کو روزِ دعا ہے) گویا میں نے ہر کام اللہ تعالیٰ کے عرض کو دیکھ رہا ہوں گویا میں اہل بیت کو آجائیں میں ملاقات کرتے دیکھ رہا ہوں اور گویا میں اہل بیت کو روزِ حج میں تھا دیکھ رہا ہوں کہ آپ نے فرمایا: تمہیں یسیرت مل چکی ہے لہذا اس کو از سرِ مکہ (بارشیرۃ قریبا) ہندو سے جس کے دل اللہ تعالیٰ نے ایمان سے بھر دیا ہے۔ عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ میرے لیے شہادت کی دعا کریں رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے دعا کی چنانچہ ایک دن شہوان میں اعلان کیا گیا: حدیث میں اللہ عزوجل سے پہلے کھڑے ہو سارے اوروں کے اور مکہ میں دو پہلے چھ سو تین سو تیس شہادت کی جب ان ہی والدہ و شہادت کی نبی کریم ﷺ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میرا بیٹا اگر جنت میں ہے تو مجھ میں نہیں رسول کی اور اس پر فخر بھی نہیں رسول کی اور اگر روزِ حج میں ہے وہی جگہ زندہ ہوں کی دینی رسول کی آپ ﷺ نے فرمایا: السلام حادثہ او کوئی ایک دن نہیں جگہ جنت ہے کہ جنت میں ہیں اور حادثہ فردوس پر ہیں میں ہے چنانچہ ہم حدیث رضی اللہ عنہ آتی ہوئی وہاں لوٹیں اور کہیں یہی حدیث آئے تھے مبارک ہو۔

رواہ ابو النجار و فیہ یوسف بن عطاء

حضرت حشر رضی اللہ عنہ

۳۶۹۹۲ اسحاق بن حارث مودائے مبارقین کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ رضی اللہ عنہ میں سے ایک شخص حشر رضی اللہ عنہ کو دیکھا نبی کریم ﷺ نے انھیں چکر لڑائی گوا میں تھا یا اور ان کے سر پر دستِ شفقت مجید اللہ ان کے لیے دعا فرمائی، روایات و ترمذی و ابن ماجہ

حضرت حصین بن اوس ہشلی رضی اللہ عنہ

۳۶۹۹۳ عثمان بن عمر، زیاد بن حصین ہشلی اپنے والد حصین بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں اپنے کچھ حدیث تکلمہ بنے حاضر ہوا، عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں وہابی و نصیری کہ وہ میری مدد کریں اور مجھے اپنے ساتھ اچھی طرح سے بھیجیں، رسول اللہ ﷺ نے انھیں حکم دیا انھوں نے حصین بن اوس رضی اللہ عنہ کی معاونت کی اور ان کے ساتھ اچھا بڑا دیا یا یا نبی کریم ﷺ نے انھیں اپنے پاس بلایا ان کے پیچھے پر ہاتھ بیکھ اور ان کے لیے دعا کی۔ روایات الطبرانی و مسند احمد

[illegible][illegible]

[illegible]

روايت ابي عبد الله كوفي في تفسيره

حضرت خالد بن رباح رضی اللہ عنہ (بلال رضی اللہ عنہ کے بھائی)

[illegible]

عقبت حضرت ابو سعیدؓ فرمایا: "آج آپ بیٹے میں شریعت اور نبوت کی طرح پیچھے کی راہوں میں تھکتے ہیں یہ نبوت ہے اور قرآن ہمارا۔"

رواہ ابن عساکر

۳۷۵۹ - حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے عمر فاروقؓ سے کہا کہ میں نے اپنے مختلف قسم کے علما کو آئے ہیں میں تمہیں چاہتا ہوں کہ تم ان میں سے کسی کو کہو کہ وہ "یا نبی اللہ! کہہ دو کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔"

۳۷۶۰ - زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نبیوں کو کہا کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔

۳۷۶۱ - عمر فاروقؓ نے کہا کہ میں نے اپنے نبیوں کو کہا کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔

رواہ ابن عساکر

۳۷۶۲ - ایک مرتبہ میں نے اپنے نبیوں کو کہا کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

۳۷۶۳ - حضرت علی رضی اللہ عنہ نے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں نے اپنے نبیوں کو کہا کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔"

۳۷۶۴ - حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے روایت ہے کہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے اپنے نبیوں کو کہا کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔

۳۷۶۵ - "میں نے اپنے نبیوں کو کہا کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔"

۳۷۶۶ - حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں نے اپنے نبیوں کو کہا کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔"

۳۷۶۷ - "میں نے اپنے نبیوں کو کہا کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔"

۳۷۶۸ - حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں نے اپنے نبیوں کو کہا کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے اپنے نبیوں میں سے کسی کو کہہ دیا ہے کہ وہ اس میں اپنے چاہنے والے ہیں۔"

کہ کے کنوین میں ڈال دوصلیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے اس کی پھر اس کے بعد ہم نے کنوین کی مگر اب نہیں دیکھ سکتے۔

رواہ البیہقی و ابن عساکر و قال ہذا حدیث حسن

حضرت زید بن کھل ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ

۳۷۰۷۶۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ اور ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے درمیان سواغات قائم کی ہے۔ رواہ عبد اللہ زانی

۳۷۰۷۷۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں (نکلی) روزے کم دیکھتے تھے چونکہ آپ ﷺ جہاد میں شرکت کرتے تھے، جب رسول اللہ ﷺ غزائے رخصت ہوئے ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بخیر و بر مرض گھر واپس چھوڑے تھے۔

رواہ ابن جریر

۳۷۰۷۸۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر فخر کرے۔

رواہ ابن عساکر

حضرت زید بن صوحان و جنذب بن کعب عبدی (یا ازدی) رضی اللہ عنہ

۳۷۰۷۹۔ ابو یحییٰ بن حمید ابن عباس، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک غزا میں تھے اور صحابہ رضی اللہ عنہم ہماری باری باری سوار ہوتے تھے جب رسول اللہ ﷺ کی ہادی آئی آپ سواروں کے لیے حکم دیتے اور فرماتے: زید اچھا ہے اور زید کیا ہے جنذب اور جنذب کیا ہے صحیح ہوئی ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے آپ کو کثرت سے زید رضی اللہ عنہ اور جنذب رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے دیکھا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا یہ میری امت کے دو شخص ہیں رہی بات ان میں سے ایک کی سواں کے جسم کا کچھ حصہ یا اس کا ایک پہلے سے بٹخا میں پہنچ جائے گا اور دوسرا شخص جن، باطل کے درمیان فرق کرنے ہے چنانچہ زید رضی اللہ عنہ کا ہاتھ غزا و مولود میں کٹ گیا اور خود جنگ میں شہید ہوئے وہی بات جنذب کی چنانچہ یکدم شہید ہو گیا۔ یہ سن کر وہ روایہ کہ سامنے ایک جادوگر کتب دکھا رہا تھا، جنذب رضی اللہ عنہ نے اپنی نظارہ اٹھائی اور سیدھے آکر جادوگر کے دے ماری ہوا سے داخل جسم کر دیا۔ روایہ ابن عساکر

۳۷۰۸۰۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو یہ بات خوش کرنی ہو کہ وہ ایسے شخص کو دیکھے جس کے بعض اعضاء ریشہ میں پہنچ چکے ہیں اور زید بن صوحان رضی اللہ عنہ کو دیکھ لے۔

رواہ ابو یحییٰ و ابن عدی و السیوطی علی الاطلاق و لم یطبع و ابن عساکر و قال ابن عساکر فی موطا ابی یحییٰ و ابن عدی و ابن جریر

کلام: یہی کہتے ہیں حدیث ضعیف ہے چونکہ اس کی سند میں عزیم بن ابی ہلال ہے جو قوی نہیں۔

حضرت زید النخیل رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ نے ان کا نام زید الخیر رکھا

۳۷۰۸۱۔ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نہایت کے آخر میں اور اسلام کے اہل زمانہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے زید النخیل رضی اللہ عنہ (زید بن صہیل طائی) آگے بڑھے اور رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا اور پھر ظہر گئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زید! تم سے جو شخصیں دیکھا ہیں انہیں کہ اب تمہیں دیکھا جاتا ہوں زید رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور ظہر غزائے کا اقرار کیا اور پھر ہمیں کہیں عربین خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: اسے زید امیر اخیال ہے کہ نبی ﷺ سے اصل کوئی نہیں۔ زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا اللہ کی قسم کہ میں نہیں لے

میں مبرا دل و جگر بانی کسے اور کچھ بھی نہیں اس مقام پر اس وقت سے کہیں بچھاؤ نہ جس حد میں نے کہا کرتے تھے کہ اس کے لیے کہ
وہ جانی کہیں کچھ نہ ہو جس حد میں میں نے کہا کرتے تھے کہ اس کے لیے کہ وہ جانی کہیں کچھ نہ ہو جس حد میں میں نے کہا کرتے تھے کہ اس کے لیے کہ وہ جانی کہیں کچھ نہ ہو

حرف سین

۱۶۴۳ء - حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ولادت ہوئی۔

۱۲۳ھ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رامہر میں اپنے خاندان کے ساتھ رہتا تھا میں اپنے ایک معلم کے پاس لے گئے جہاں جاتا تھا اور اسے ایک صاحب آتا تھا جب میں صاحب کے پاس سے گزرتا تو وہی دیر کے لیے اس کے پاس بیٹھ جاتا وہ مجھے سناؤں اور میں کی خبریں سناتا جانتی کہ میں اس سے متروک ہو کر اسی کا بیٹا اور لکھے پڑھنے کا سلسلہ ترک کر دیا میرے معلم نے گھر والوں کو خبر کر دی اور کہا یہ صاحب تمہارے بیٹے کو فرما کر دیا ہے اسے یہاں سے نکال دو چنانچہ میں گھر والوں سے چھپ کر صاحب کے ساتھ ہو گیا اور وہم دونوں موصل جا پہنچے وہاں ہم نے چالیس دن صاحب کے پاس رہے اور دیکھا کہ وہ محل کے صاحب میرے ساتھ صاحب کی بڑی قدر و تعظیم کرتے ہیں اس صاحب کے ساتھ کی بیویوں تک وہ جانتی کہ میں اپنا پرہیز گارانہ رہا ہوں میں سے ایک صاحب کہنے لگا: میں بیت المقدس جاتا ہوں تاکہ اس میں نماز پڑھوں یہ سن کر مجھے بڑی خوشی ہوئی اور میں نے کہا: میں بھی تمہارے ساتھ چلا ہوں چنانچہ میں بھی اس کے ساتھ رہ گیا میں نے اسے ۱۵۰ مہر آزاد کیا وہ مسلسل چلا رہا جب مجھے تمہارا ہوا دیکھا کہ صاحب سو جا رہا تھا میں سو جا کر صاحب کے وہ گھر اور گھر نماز میں مشغول ہو جاتا۔ چنانچہ اس نے ایک دن بھی تمہارا نہیں کھایا نہ پی کریم دستہ مقدس چٹا کھائے وہاں پہلی گھر صاحب سو گیا اور مجھے تاکید کی کہ جب صبح پہلے تک پیچھے نہ چلا جاؤ اور آرام نہ کیا اور صبحا سایہ ظلو نہ نکلتا رہ بیٹھیں میں نے صاحب کو یہ امر کہنا چاہا کہ مجھے خیال آیا کہ پچھلے روزات کو بھی یہی رہا ہے لہذا تو وہی دیر کے لیے اور سو لے چلا تو پھر کئی عرصہ میں گزرنے پائی تھی کہ صاحب خرابی پیدا ہو گیا اور کہنے لگا: میں نے جھپٹا کر کھانسی کھانسی سے بیمار ہو کر اسے خدہ بیکاری سے کام لیا اور کھانسی کو روکنے میں لگا ہوا ہے اس لیے میں نے چنانچہ وہی دیر سو لو اور بول سایہ ظلو نہ نکلتا رہ بیٹھیں میں نے تمہارا گھر دیکھا اور صاحب نے اسے کھانسی گھڑی بھی لپکائی اور اسے جس میں میں لکھتا تھا کہ نہ کروں۔ پھر ہم بیت المقدس میں داخل ہو گئے۔ کیا وہ پیچھے چلے کہ وہاں سے ایک لپائی سا محل مانگ رہا ہے اس نے صاحب سے بھی سوال کیا مجھے لازم نہیں رہا کہ وہ صاحب نے اسے کیا جواب دیا۔ جب ہم پھر نکلے اس کے پھر سو لے گیا اور صاحب نے اسے کہہ دیا: اس مسئلہ پر تم اندر داخل ہوئے تو مجھے کھنکھارایا اور اب باہر نکلے جب تک بھی مجھے کھنکھارایا وہاں اس لپائی تھا اور چل نہیں سکتا تھا صاحب نے کہا: کیا تمہیں یہ پتہ ہے کہ تم میرے گھر سے کب گئے ہو جاؤ اور چلے پھر نے بے کھالی ہو جاؤ؟ مسائل نے کہا: ہاں میں صاحب نے اس کے لیے دعا کی اور وہ دیر بیٹھ رہے تھے کہ گزرا اور کہی وہ چلنے لگا مجھے اس پر برا تعجب ہوا۔ صاحب باہر نکل کر چلی چلا جب کہ میں مایہ نشی و فانی شکر دست بھول گیا میں بھی باہر نکلا اور لوگوں سے صاحب کے منتقل ہوجانے میں انصاف کے چند مسافروں سے میری ملاقات ہوئی میں نے ان سے پوچھا کیا تم نے ایسے ایسے حیلے کا کوئی شخص دیکھا ہے؟ مسافر نے یہ تو ہمارا حال کا ہوا غلام ہے انھوں نے مجھے کبڑا ہوا دیکھا ایک آدمی کی گھرائی میں وہ پچھتا پچھتا کر دیکھ کر دیکھ کر لے گیا اور اپنے ایک بار میں مجھے بکڑ بکڑا دیا میں گھور کے بھوک سے پیچھے چلے گئے تھا کہ صاحب نے کہا تھا: اللہ تعالیٰ نے عرب میں کوئی نبی نہیں پیدا کیا مگر یہ عربیوں میں ایک نبی کا ظہور ہونے والا ہے۔ اگر تم اسے پاؤ اس کی خدمت میں کرو اور اس پر ایمان لاؤ اس کی منتانی یہ ہے کہ وہ میرے قبول کرتا ہو گا اور صدق نہیں کھائے گا اور یہ کہ اس کی پشت پر میری موت ہے میں مدینہ میں مرے گا مگر میرا دل پھر اہل مدینہ کے کہا: نبی کریم ﷺ یہ تشریف لارہے ہیں میں اپنے ساتھ گھوڑا لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے مجھے پوچھا یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: یہ صدقہ کی گھوڑی میں ہیں آپ نے فرمایا ہم صدقہ نہیں کھاتے میں نے گھوڑی اٹھا لی میں آپ کی خدمت میں گھوڑی لے کر وہاں حاضر ہوا گھوڑی آپ کے سامنے دھکی کر فرمایا یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: یہ ہے۔ چنانچہ آپ نے گھوڑی میں تناول فرمائی اور آپ کے پاس حاضرین نے بھی تناول کی پس پھر میں میری موت دیکھنے کے لیے آپ کے پیچھے گزرا تو کہا: آپ کو وہی فرماؤ مجھے لگا کہ وہاں جو سے چارو جلائی میں نے کھلی آنکھوں سے میری موت دیکھی میں ایمان لے آیا اور آپ کی خدمت میں کر دی میں نے گھوڑوں کے سو (۱۰۰) عدد چورے کاشت کرنے پر مسکابت (بدلہ آزادی) کر لی چنانچہ سالانہ صلہ اپنے حصہ اللہ سے چورے کاشت کیے حتیٰ کہ سال بھی نہیں گزرے پایا تھا کہ چورے جو میں ہو گئے اور ان کے ساتھ گھوڑی میں لگ گئیں۔ سورہ عبدلہ

۱۲۳ھ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے اس شرط پر دعا کتب کر لی کہ وہ گھر کے سو (۱۰۰) عدد چورے کاشت کریں گے اور جب ان سے گھوڑی کھائی جائے گی تو وہ آزاد ہو جائیں گے۔ سورہ عبدلہ

۱۲۳ھ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انھیں کھانے پر مجبور کیا جاتا تھا سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے: مجھے جانتی

رضی اللہ عنہ نے قبر پر لیے ستر کر کے اور نہ جس جگہ تر جان چاہے ہو بیٹے جاکش وہیں کے گورہ کے، مگر حضرت عمرؓ کو رکروا گا سندہ رضی اللہ عنہ نے اپنے مہر چاہا یا بتائوں یہ کچھ صغیر درجہ زمین ہے چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لیے حضرت عمر بن العاص رضی اللہ عنہ کے نام نوشتہ تحریر کر دیا تو بعد ازاں سندہ قبر پر پاس آنا چاہتا ہے اس کے تعلق رسول اللہ ﷺ کی وصیت کی حفاظت کرو۔ جب سندہ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو عمر رضی اللہ عنہ نے انھیں پہنچا دیں اور یہ لفظاں مہر جائیدادیں وہ سندہ رضی اللہ عنہ نے وہیں زندگی گزار لی قبر پر عمر رضی اللہ عنہ نے وفات پائی تو ہاؤس کو اللہ تعالیٰ کے مصلح اہل میں شامل فرمایا۔

رواہ ابن سعد ۵۰۶۷ و ابن عبد الحکیم و ابن مسند و ابن العسکری

۳۲۲۔ یزید بن ابی موہب کی روایت ہے کہ: ابانہ رضی اللہ عنہ نے اپنے تمام پر تہ نگائی انہیں کی پاداش میں اس نے تمام کو بخش کر دے گا، ہم باہر جس کے نائب اور گاہکات۔ اپنے تمام رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا آپ نے تمام کو آزاد کر دیا اور فرمایا: جو تمام بھی مشرک لیا جائے وہ آزاد ہے اور اللہ اس کے مال کا آزاد و غلام ہے چنانچہ یہ تمام لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس دیا اس نے یہ تمام بھڑائی کی جاتی تھی، جب آپ رضی اللہ عنہ کا مرض شدت اختیار کرنا پھر سندہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: رسول اللہ! آپ مجھے دیکھ رہے ہیں آپ کے بعد میرا کون ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تمہاری ہر غرض کو سمیٹ کر دیتا ہوں۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو طیف مہر دیا گیا تو سندہ رضی اللہ عنہ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: رسول اللہ ﷺ کی وصیت کی حفاظت فرمائیں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم مسلمانوں کے جس لشکر کے ساتھ اہل بیت کو چاہتے ہو مجھے باقاعدگی سے تمہارے ساتھ ہمدردی کرنے کا کھدوس گا۔ سندہ رضی اللہ عنہ نے یہ کہہ کر صبر کرنا چاہا۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن العاص رضی اللہ عنہ کو لونڈا کر دیا اور وہ سب زمین جائیدادیں وہ سندہ رضی اللہ عنہ نے مصری بنے رہے۔

رواہ ابو عبد الحکیم

حضرت سہیل بن حنیف رضی اللہ عنہ

۳۲۳۔ ابو اسحق لی: یہ کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: میں نے پاس مل کر ملا لاکھ کر ان کو بھیجی سہیل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو چونکہ ان کا سہایت تمام جوان تھا۔ یہ وہی عسکر

حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ

۳۲۴۔ حیدر بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ سے رخصت ہوئے تو حضرت خطاب بن اسید رضی اللہ عنہ کے گورہ تھے جب انھیں نبی کریم ﷺ کی وفات کی خبر پہنچی مسجد میں آدھائی آذان میں بلند ہو گئے خطاب رضی اللہ عنہ اٹھے اور کہنے لگے: میں نے یہ گورہی میں جائے حضرت سہیل بن عمرو خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور کہا: مسجد میں تشریف لائیں اور لوگوں۔ بات نہیں میں خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول اللہ ﷺ کی وفات کے دن وہ بے ہوش تھے لوگوں سے کلام کرنے کی طاقت نہیں رہ چکا، رسول اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے ساتھ چلے میں آپ کی خدمت میں آؤں گا۔ وہ بول چل پائے۔ اور مسجد میں آگے سہیل رضی اللہ عنہ لوگوں سے خطبہ کرنے کھڑے ہوئے اور حمد و ثناء کے بعد بالکل وہی اسی خطبہ کیا جیسا کہ یہ میں اور کہہ سہیل رضی اللہ عنہ نے کیا تو اس میں مذکور ہر بھی کی یاد دہانی تھی کہ حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ غزوہ بدر کے موقع پر قیدیوں میں شامل تھے۔ ان کے تعلق رسول کریم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم اس کے رازت کھانے کے روپے کیوں نہ گئے؟ وہ اسے چھوڑ دیا مگر یہ اللہ تعالیٰ سے ایسے تمام پر کھڑا کرے گا جو تجھے خوش کر دے گا چنانچہ آپ کی بات یوں پوری ہوئی۔

یہی تمام ہے جس پر آج سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور خطاب رضی اللہ عنہ کی گورہ کی خطبہ ہو کر ہوئی۔ رواہ سیف و ابن عسکر

فرماتے گا تمہاری وجہ سے بہت ساری اقوام کو ذلیل کرے گا اور بہت ساری اقوام کو قہر سے کٹ جائیگا۔ اسے مروان بن قاری اسب سعد مرچا نے اسے ہمیں حدیث سے اساتے میں دئی کرنا ہے آپ نے ہاتھ سے اشارہ کر کے ٹھیک کی۔ (رواہ ابن سعد)

حضرت سیمو یہ بلقائی رضی اللہ عنہ

۳۵۱۳۹ منصور بن مسیح النخعی بن مسیح کے بھائی یزید یا سہم یہ ہے، روایت نقل کرتے ہیں سیمو یہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا ہے اور آپ کے منہ مبارک سے میرے کانوں میں پاشیں پھیلیں، ہم جتنا سے کندھ سے گر گئے تھے تاکہ ہر مذہب میں شیخ دیں اور وہاں سے مجبور بن کر فرار ہوں۔ ہمیں ان لوگوں نے مجبور بن دینے سے انکار کر دیا، ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ نے فرمودی تھی کہ یہ ﷺ نے انکار کر کے ان لوگوں سے فرار ہوا، کیا تمہیں یہ سستہ نقد کافی نہیں جو یہ اٹھا کر لے کر آئے ہیں مسیحی مجبوروں کے جل میں نا اطمینان چھوڑ دو۔ سیمو یہ رضی اللہ عنہ اہل بیت سے تھے، غالی ختم کے لغز لائی تھے، یہ اسلام قبول کیا اور ان کا اسلام ماچھا، باور ایک سوئس (۱۲۰) سال تک زندہ رہے۔

رواہ ابن مندہ و ابن عساکر

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ

۳۵۱۴۰ سعید بن عبد الرحمن کہتے ہیں: حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ نے پھر دوسرے (۹۴) سال کی عمر میں ولادت پائی اور مہیات مہلق اور جحر سے ہے حضرت سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں جانتا ہوں کہ میں نے اپنے کانوں اور آنکھوں سے کبھی کبھی اٹھایا ہے یہ سب نبی کریم ﷺ کی دعا کی بدولت ہے۔ چنانچہ میری حالت مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گئیں اور عرض کیا میرے اس بھائی کو شکایت پہنچی ہے اللہ تعالیٰ سے اس کے لیے دعا کریں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے میرے لیے دعا فرمائی۔ (رواہ الحسن بن سعید و ابن عساکر)

۳۵۱۴۱ جابر بن عبد اللہ سائب بن یزید رضی اللہ عنہ روایت نقل کرتے ہیں کہ سائب رضی اللہ عنہ کے سر کا درمیان فی قصہ اور باقی ناہم و صاف۔ اور اسی سفید تھی جس نے اس کی چہرہ ریاضت کی تو سائب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میں بچوں کے ساتھ میل جول رکھتا ہوں کہ وہ اسے پاس سے گزرے جس نے آپ کو سلام کیا آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: تو ان سے ان میں سے غائب کیا میں سائب بن یزید عرض کرتا تھا کہ جو بھائی رسول اللہ ﷺ سے سر پر دست شققت لکھ اور دیا اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دعا فرماتے کہ سب سے سر کے لیے یہی سفید لکھتے ہوئے۔

رواہ ابن عساکر

حضرت سہید بن غفلہ رضی اللہ عنہ

۳۵۱۴۲ حضرت سہید بن غفلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کا بیعتہ ہوں چنانچہ میری پیدائش بھی انہیں والے سال (۱۱) میں ہوئی۔ (رواہ ابن عساکر و ابن عساکر)

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہا

۳۵۱۴۳ "مستدرک حوالہ نبی امیر محمد رضی اللہ عنہا مروان بن ابی اسلمہ سے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم ایک غزوہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے ام ایف وادی سے گزرے جس نے زیادہ آواز کا شروع کر دیا نبی کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: اب اسے نہ تو آنے ایک سفینہ (شبی) مانی تا کہ وہ روہ الحسن بن سعید و ابن عساکر

قیار ب لا اعین یعنی قد نعمت اعلیٰ و مانی ابتداء
اسے میرے بھائی کی بیعت کو کھارہ میں نہ کھائیں نے اپنے اہل و مال کوئی التورخا دیا ہے
کی کہ یہ بھٹنے لگا رہا تھا کہ یہی بھائی کا بیعت کا بیعت ہے۔ دوزخ میں عاکر

حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ

۳۶۱۵۱۔ مولیٰ بن عقیق کی روایت ہے کہ حضرت ضحاک بن سفیان کا بی بی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ نے فتح ان (کاز) فتح کوا راہ سے حال
اللہ ہونے کے پانچ روز بعد تھے، عیسیٰ بن ماریہ (نور) کے بگ بگ تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں ایسا نہیں ہے جو یہ ہو
تے برابر ہو چنا ہے آپ نے ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ کو پیش کیا جب وہ اس کو نے رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر بن عمر رضی اللہ عنہ
نے فرمایا میری قوم کو یہاں ہوا وہ ان کے قتل کا ارادہ رکھتا ہے تمہاری قوم کو کیا ہوا وہ ان کا ناسخ کرتے چاہتا ہے۔ جو نہ رضی اللہ عنہ نے یہ وعدہ کرے

فلو دنا عننا عن اختارو لوسری

مهر الکنا الاربین سابع

سابع یس الا عیشین والتم

بدا اللہ یس الا عیشین سابع

عشہ ضحاک من عبدان معص

بسیف رسول الفو السموت کسابع

ہم نے بھائی کو اپنے بی بی اور بی بی سے بچھے ہمارے ہیں اگرچہ ہم کوئی برا نہیں کرتے والہ، نیکو ہیں لیکن اقربا سے بچھے ہوتے ہیں ہم
نے انہیں کے ارمین بیعت کی ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کام بھی دے گا تو ان قبیلوں پر سے دست کش کر دے گا کہ ان سفیان نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی تھی
کہ وہی جب کہ موت قریب ہو رہی تھی۔ رضی اللہ عنہ

حضرت ضحاک ازوی

۳۶۱۵۲۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ قتیبہ از شہود "میں ضحاک نامی آدمی تھا وہ ہمارا بھائی کا بھائی تھا وہ اب وہ خدا یا وہاں نے
اہل مکہ کو بتا کہ کہہ رہے ہیں رسول اللہ ﷺ نے انہیں میں سے رسول اللہ ﷺ کے پاس یہ کہہ دیا ہمارا بھائی کا بھائی کہہ کر انہوں کو روک دیا تھی دینا ہوں اور
آپ نے نہ فرمایا میں نے آپ کو روک دیا ہوں میں نے تم کو بھٹنے لگا دیا

الحمد لله محمد و نستعينه ونعوذ بالله من شرور انفسنا وسبلات اعمالنا من

هذه، فلا مضى له ومن مضى فلا هادي له و شهيدان لاله الا الله وان محمد عبده و رسوله

خدا نے دوبارہ غیبی پرانے کی پیشکش کی آپ نے غیبی دہرایا خدا جل الشد کی قسم میں نے انہوں کو اور رسول شہداء اور بنانا کا کام نہ
ہے اور میں جیسا کہ میں نے بھی نہیں سنا تھا یہ ہر میں میں بیعت کرتے ہوں چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اسامہ پر بیعت کر دی عرض کیا میں اپنے
قوم کی طرف سے بھی بیعت علی السلام کرتا ہوں (فرمایا) اپنی قوم کی طرف سے بھی بیعت کرتا ہوں اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے میرے (الکفر)
کیجئے جب میرے خدا رسول اللہ ﷺ کے خلاف سے گزرا تو میرے کے امیر نے کہا کیا تم نے کوئی چیز دینی ہے انہوں نے کہا نہ ہی دیا بیعت کا ایک جھون
سر غلٹ پایا ہے امیر نے کہا یہ طرف بہت ہی دانا ہے کہ یہ لوگ خدا رضی اللہ عنہ سے بیعت میں۔ دوزخ میں عاکر

عبداللہ بن ابی قحطیؓ نے خط کا جواب لکھا اور چار خط لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے آپ نے فرمایا: "دش بائیں اس وقت سے میرے پاس میں عبداللہ بن ابی قحطی کا مقام پیدا ہو گیا حتیٰ کہ جب مجھے ہار ملافت کی آمد و رفتی سوچنی لگی میں نے عبداللہ بن ابی قحطیؓ کو بیت اہمال کا قید خانہ بنادیا۔ وہ وہاں رہا۔
 کلام: یہ خط کہتے ہیں کہ یہ حدیث دراز سے ضعیف قرار دی ہے۔

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ

۱۶۰ھ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "اگر تم وہاں سے جانا تو میری دعا پڑھو اور اس کو پڑھ کر اپنے گھر میں لے آؤ۔" عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے یہ دعا پڑھ کر اپنے گھر میں لے آئے۔

اللهم لولا اني ما اهديتنا
 لاصدقنا ولا صلينا
 فليسرول مكبة علينا
 ولت الالقام ان الالقينا

یا اللہ! اگر آپ (یعنی رسول اللہ ﷺ) نہ ہوتے تو ہم ہرگز نہ پاتے اور نہ صدقہ کر سکتے اور نہ ہی نماز پڑھتے ہمارے اوپر رحمت نازل فرما اور جنگ میں ہمیں ہار سے محفوظ رکھو۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم فرما، میں نے کہا: "ما قول ہو فی رواہ الساجی والدہ لخصی فی الافراد والاصحاب"

۱۶۰ھ میں عبداللہ بن رواحہ اپنے والد کے واسطے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر تم وہاں سے جانا تو میری دعا پڑھو اور اس کو پڑھ کر اپنے گھر میں لے آؤ۔" عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے یہ دعا پڑھ کر اپنے گھر میں لے آئے۔

۱۶۰ھ میں عبداللہ بن ابی قحطیؓ نے حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی اہل سے روایت نقل کرتے ہیں وہ کہتی ہیں: ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اگر تم وہاں سے جانا تو میری دعا پڑھو اور اس کو پڑھ کر اپنے گھر میں لے آؤ۔" عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے یہ دعا پڑھ کر اپنے گھر میں لے آئے۔

۱۶۰ھ میں عبداللہ بن ابی قحطیؓ نے حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی اہل سے روایت نقل کرتے ہیں وہ کہتی ہیں: ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اگر تم وہاں سے جانا تو میری دعا پڑھو اور اس کو پڑھ کر اپنے گھر میں لے آؤ۔" عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے یہ دعا پڑھ کر اپنے گھر میں لے آئے۔

کتبم بظاہر بنی اودالت لکم مضم

لاخبر ولی اتیان العاء حتی

"مجھے خدا (تو) جب اس کے پیروں کے حلقے پر قدم رکھ کر نکلتا ہے تو میرے لیے سفر قریب ہو جاتا ہے اس پر میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیروں کی دعا کو اپنی دعا کے ساتھ لے لیا۔"

بہا دشم الخمر ان الفضل فضلکم

علی البویۃ فضلاء لہ لیسو

تاریخ ہزاروں سے پہلے امور کو دیکھ لیتا ہے اور اللہ ربی

۱۹۳۷ء "مسند ابن عباس" ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک مرتبہ میں نے حضرت عبید بن جریج رضی اللہ عنہ کے پاس راست گزارا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کے دھوکے لے لیے پانی دکھایا آپ نے فرمایا یہ پانی کس نے دکھایا؟ کیونکہ میں نے ابن عباس سے جواب دیا: عبد اللہ نے دکھایا ہے۔

آپ نے فرمایا اللہ اسے عین کی فتنہ بنیت نصیب فرمادہم کہ جس سے اسے ہر جہت سے گمراہی ہو وہ اس میں ملے

۱۹۳۸ء "اللیقا" ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول کریم ﷺ نے میرے لیے دعا فرمائی کہ اگر اللہ تعالیٰ میرے علم فہم میں اضافہ فرمائے۔

روایت ابن عباس

۱۹۳۹ء مجاہد بن ربیعہ سے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب نبی کریم ﷺ شعب ابی طالب میں نظر بند تھے تو آپ کے پاس سے مائدہ منہ آنے اور عرض کیا اسے کھرا میں، فطیل (پانی پینے کو سلا کچھ دیا) میں نے دیکھ لیا کہ آپ نے فرمایا: وہ لوگ تھے اللہ تعالیٰ تمہارا دشمن نکھوں کو کھینچ کرے۔ (آج میں یہاں ہوا میرے والد مجھے ایک کپڑے میں لپیٹ کر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لائے آپ نے آپ کو مبارکبادت مجھے پہنچی وہی تمام کہتے ہیں ہمیں معلوم نہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی اور کو نبی کریم ﷺ نے لعائن لگنی دی ہو۔ درود ابن عباس

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

۱۹۴۱ء "مسند احمد بن حنبل" حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو بیعت سنائی کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں فرمایا: تمہیں دعا کیا جائے کہ درود اعلیٰ و صلوات

۱۹۴۲ء "مسند قرطبی" میں مرویان سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے امیر المؤمنین! میں کوئی سے آپ میں میرے اہل ایک شخص چھوڑا ہے جو اسے صرافہ کا دل، زہر کا دماغ، یعنی میں دیکھنے پر زبان میرے صرافہ کا لہجہ کر رہا ہے

۱۹۴۳ء حضرت عمر رضی اللہ عنہ وقت عصر ہوئے اور چہل کر گیا میں نے قریب تھا کہ آپ رضی اللہ عنہ سے بہت دُور ہو چلا، دو گون شخص ہے، نہیں ہے کہ وہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں عمر رضی اللہ عنہ کی آہستہ آہستہ طبیعت بدل ہوئی اور ہمیں کیفیت چھٹی گئی جب اللہ تعالیٰ فرمایا: شریک نہ ہو، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں کسی کو نہیں چاہتا جو نہ میرے ساتھ صرافہ کا لہجہ ہو، میں نہیں ان کے متعلق ایک حدیث سناتا

۱۹۴۴ء ہوا چہ نبی رسول اللہ ﷺ بیعت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سرکاری اور کے متعلق بات کہنے تک چاروں طرف کرتے تھے یہی طرح ایک رات نبی کریم ﷺ اور عمر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ فرماتے تھے میں بھی آپ کے ساتھ تھا بعد میں رسول اللہ ﷺ کو قتل پر ہے، ہم بھی

آپ کے ساتھ ہو لیے یا ایک ہجر کیجئے جو کہ ایک شخص مسجد میں نماز پڑھ رہا ہے رسول اللہ ﷺ اس کی قرأت سننے سے بے خبر ہوئے قریب تھا کہ ہم اس شخص کو بچان چاہتے تھام رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص قرآن مجید قرأت کرتا چاہے سے پاسے کہ ان میں ہر ایک کی قرأت فرماتے

۱۹۴۵ء کرے پھر وہ شخص بیٹھ گیا اور دعا کرنے لگا بلکہ رسول اللہ ﷺ فرماتے چارے تھے سوال کرتا تھا اور سوال پوچھتا رہتا تھا کہ میں نے یہ اللہ کی قسم صحیح ہوتے ہی میں اس کے پاس جاؤں گا اور اسے خوشخبری سناؤں گا چنانچہ نبی ﷺ نے اس سے خوشخبری سنائے اس کے پاس پہنچا مگر نبی کریم ﷺ

۱۹۴۶ء صدیق فدیہ و سلام رضی اللہ عنہ مجھ سے آئے وہ مجھے اور اسے خوشخبری سنائے اللہ کی قسم میں نے جب بھی کسی بھلائی کے کام میں صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ روزگار کیا کروا مجھ سے ہر چیز کے وہ کہے درود ابو عبد اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اللہ تعالیٰ و علیہ الصلوٰۃ والسلام

۱۹۴۷ء دائرہ میں لا خدی معہی المعاصف و اوسعی و اوس حبان و لا ذرقطی فی الاقدام و اوس عکب: ابو یوسف فی الحلیۃ و النہق و النفا، فی اللہ و...

۱۹۴۸ء صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ میں خیر و برائی کے کاموں میں روزگاریں تھا اور ایک اور سے ہے، اُسے یہ جاننے کی کوشش کرتے تھے لیکن جب لا خدی معہی اللہ و اللہ و اللہ ہائی والی اسے روزگاریں تو میدان میں صرف درود علیکم رضی اللہ عنہ ہی ہوتے تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پیچھے رہے اسی طرح جب صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے روزگاریں ان کا مقابلہ کرنے کی کو ہجرت نہیں ہوتی تھی سوائے

میں نے انہیں بتایا کہ یہ سب کچھ میری طرف سے ہے۔

رواه ابن عساکر وحاله هذا قريب واحفظه الله عن غير متقدم أول الفصل

میں نے کہا کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا تو کوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے انکار کیا کہ
میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے انکار کیا کہ میں نے فرمایا تو کوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے انکار کیا کہ

۲۰۶ء اور اہل کی دولت سے اس مسودہ کی آمد نہ ملے ایک شخص کو یہاں سے شعور انھوں سے نیچے ڈال کر کچی تھمیں۔ جن مسودہ کی منی
انہوں نے فرمایا: یہ شعور انھوں سے اپنے ہوا میں انھیں کے چاہے اس میں مسودہ اگر کچھ اپنی شعور انھوں سے اوپر کر لیں اس مسودہ میں انہوں نے
اباب و شیراز کے نام سے انھیں دوسرے میری کاغذیں چھاپی ہیں، جب کہ میں کوئی کام نہ کر سکتا ہوں۔ انھوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر دی تو
تجربہ یعنی اس کے لئے اس شخص کی پائی اس کو فرمایا: مسودہ رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اس کے لئے یہ روایات اس کے سامنے

[illegible]

۳۴۹۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ یثرب پہنچے تو ان کے لئے گھوڑا لایا جو ہمارے عبد اللہ بن مسعودؓ کی طرف سے تھا۔

[illegible]

لکھنؤ، ۱۰ اگست: محکمہ آب و ہوا نے شہر کے مختلف علاقوں میں بارش کی پیش گوئی کی ہے۔

[illegible][illegible]

۱۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی امت ہوں اور ان کے ساتھ ہوں۔

میں نے یہ سب سنا کر کہہ دیا: "وہ احمق ہے، وہ لہو پیو، وہ بھاری باتیں کہتا ہے، وہ اپنے گھناؤمے

۳۷۱۱ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے انھیں مدح و ہناء کا حدیث مروی ہے البتہ اس میں اتنا اضافہ ہے کہ یہ حدیث بھی اہل حدیث سے فرمایا
اسلامیہ سے نہیں نہوا کرتا اور وہ اس لیے کہ

۲۱۴۔ عہدِ نبویؐ میں تو اپنے والد سے وابستہ تھے، جس میں ان میں مسعود رضی اللہ عنہ موجود تھا، رضی اللہ عنہ بھی اپنے لیے مسعود کے کئی بیٹوں کو ترک کر دیا۔
تھے وہاں رہا، ہوتی جس سے ان کی ناگہانی ترقی ہو چکی تھیں اور مساجد رضی اللہ عنہم ان کی بچی بچی ناگہان میں جو رہیں پڑے رہیں اللہ عزوجل سے خواہ
یا تمام ان کی توجہ پندہاں ہو غیبت میں رہے وہاں تمام اس بات کی جس نے قدرت قدرت میں سے یہ تھیں کہ یہ وہاں ناگہان آئے تھے کہ ان
میرزا ان میں احمد سید سے لے کر محمد علی گزول کی سوزہ ابن محبوب

میں نے انہیں احمدیہ کے لیے ۱۰۰ روپے دیے اور ان کی سروس میں بطور

آپ سے محبت کرتے تھے اور رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ مجھے حامل مقرر کرتے تھے مجھے علم نہیں آیا کہ آپ مجھ سے محبت کرتے تھے یا مجھ سے محبت کرتے تھے لیکن میں نہیں دیتے وہ مجھے بتاتا کہوں میں سے رسول اللہ ﷺ محبت کرتے تھے اور ان سے محبت کرتے کرتے دنیا سے نکلتے ہوئے وہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ (رواہ ابن عساکر)

۳۷۲۰۔ حدیثی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ کو ایک شخص نے خطاب فرمایا ہے: تمہارا ہمارا بیٹا ہے، چاہو تو اسے مسجور رضی اللہ عنہ سے نکال دے یہ تھے وہ آپ کے انھیں دیکھ کر فرمایا: اے عبد اللہ! رسول اللہ ﷺ کو آپ کو اس سے روکا اور اس سے منع کیا۔ (رواہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ)

۳۷۲۱۔ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے پہلے ہزار اوقات صلات عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کی تھی۔ (رواہ ابن عساکر)

۳۷۲۲۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ سب سے پہلے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کھڑے قلب (زہنی) استماع کیا۔ (رواہ ابن عساکر)

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

۳۷۲۳۔ سلمان بن روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور جن کی اللہ ارادہ سے دیکھتے ہیں کہ عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کھڑے کھڑے پاؤں ایک عسکر تھے اور وہ جو کچھ اس میں بڑا بہت دینی رہے ہیں رسول اللہ ﷺ سے فرمایا: اے بیٹے تمہارا کیا حال ہے؟ عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ میرے ہاتھ میں رسول اللہ ﷺ کا خون شامل ہو جائے فرمایا: تمہارے لیے لوگوں سے اجازت ہے اور لوگوں سے لیے تم سے اجازت ہے آگ تمہیں نہیں چھوے گی تمہیں پوری کرنے کے طور پر۔ (رواہ ابن عساکر و رجالہ)

۳۷۲۴۔ یحییٰ بن خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اس سال (یعنی مدینہ) میں سب سے پہلے یہاں ہونے والا حج عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ہی رسول اللہ ﷺ سے انھیں کھجور سے کھنے کی تھی۔ (رواہ ابن عساکر)

۳۷۲۵۔ حدیث ضعیف ہے: مجھے زبیر و خیرہ و ابراہیم سے روایت ہے۔

۳۷۲۶۔ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے اپنی ماں کے پیٹ میں اجرت کی ہے چنانچہ میری والدہ کو جو بھی تھیلے اور انیت پہنٹی اس کا ورہ اور شدت مجھ میں ضرور داخل ہوئی۔ (رواہ ابن عساکر)

۳۷۲۷۔ حضرت عبد اللہ بن زبیر کی روایت ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہاں عابد آپ ﷺ پہنچ گئے اور آپ سے دعا کی کہ اگر فارغ ہوئے فرمایا: اے عبد اللہ! یہ خون کی جگہ یہاں لوگ استنہ دیکھیں عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اگر انہوں نے اور سب آپ کی نذر سے اور اصل ہو گئے خون من سے لگایا اور نبی کریم ﷺ جب عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ انہوں سے رسول اللہ ﷺ سے فرمایا: اے عبد اللہ! تمہارے کیا حال ہیں؟ میں نے خون اپنی آنکھ میں ڈال دیا ہے جو لوگوں کی آنکھوں سے باہر نکلتی ہے آپ نے فرمایا: اے زبیر! یہ خون کی جگہ ہے جس نے عرض کیا: جی ہاں! فرمایا: تمہارے خون کیوں بچا لوگوں کے لیے تم سے اجازت ہے اور تمہارے لیے لوگوں کا خیال ہے کہ عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ میں قوت اسی خون کی وجہ سے تھی۔ (رواہ ابن عساکر)

۳۷۲۸۔ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے گولہ اور تھیلی سے لکھنے والا خون مجھے دیا اور فرمایا: یہ خون ایسی جگہ پھیر دو جہاں اس تک نہ کوئی درد نہ پہنچنے پائے نہ آگ اور نہ ہی کوئی انسان۔ میں انھیں ایک دو یا دو لوگوں نے بچا چھ آپ کے پاس حاضر ہوا آپ نے فرمایا: تم نے کیا کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: آپ نے جو مجھ سے وہ میں نے کرنا ہے فرمایا: یہ خیال میں تھا کہ میں نے فرمایا: میں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا: میری امت سے تم سے کیا لینا ہے۔ (ابو سلمہ) کہتے ہیں: لوگوں کا خیال ہے کہ ان کی زبیر رضی اللہ عنہ میں قوت رسول اللہ ﷺ کا خون کی وجہ سے تھی۔ (رواہ ابی یوسف و ابی ہریرہ)

۳۷۲۶۔ مروجی کی روایت سے کہ انی عمر رضی اللہ عنہ نے ایک نرس کو کہہ دیا تھا کہ میں خود ہی جاؤں گا اور میں عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم ان لوگوں کے پیچھے نہ جاؤ اور غوث ہوتے ہو تو وہاں سے عساکر

۳۷۲۷۔ مروجی روایت سے کہ عبداللہ بن زید اور عبداللہ بن اعمر اذینہ روایت میں ہے کہ انی زید اپنے ننی کریمہ کے دست اقدس پر رویت کی اس وقت ان دونوں کی عمر سات سال تھی رسول کریم ﷺ نے جب انھیں دیکھے تو عمر دیکھ کر دست اقدس پر جو عمران سے بڑھتی تھی۔

رواہ ابو یوسف و اس عساکر

۳۷۲۸۔ عظام بن مرثدہ مروجی زید رضی اللہ عنہ اور قاضی روایت منہذا روایت میں ہے روایت نقل کرتے ہیں وہ دونوں کہتے ہیں حضرت امی بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ جب ہجرت حدیث کے لیے مکہ سے نکلیں تو عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ ان کے گھٹن میں بیٹھے تو بچپن میں وہاں عبد اللہ بن زید کے ہاتھ انھیں لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو گئے اور عبد اللہ رضی اللہ عنہ آپ کی گود میں رکھ کر آپ ﷺ کے گورانی عمر نے گود کھالی بی بی خیرہ آپ سے بچھو کر اپنا چہرہ عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے منہ میں لایا سب سے پہلے جو بچہ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے دیت میں لیگی وہ اس عبد ﷺ کا جواب مبارک تھا ماہ رضی اللہ عنہا تھی ہیں پھر آپ نے عبد اللہ سے ہر پاداشت شفقت فرمائی ان کے لیے ماکہ روایت ہے "ماہ" نام عبد اللہ پھر عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی عمر چھ سات سال کی ہوئی تو زید رضی اللہ عنہ کی اہل بیت رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں رویت کے لیے حاضر ہوئے آپ نے جب عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو سامنے سے آکر دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا اے عبد اللہ رضی اللہ عنہ تے رویت کی۔

رواہ اس عساکر

۳۷۲۹۔ "مندی زید رضی اللہ عنہ" قاضی بن ہاشم روایت سے کہ انی عمر رضی اللہ عنہ عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس سے نکلا اس زمانہ عبد اللہ رضی اللہ عنہ مروجی پر لکھا دیکھتے تھے کہ انی عمر رضی اللہ عنہ ہوتے رسول اللہ ﷺ کا جواب دیکھ کر انھیں ہوائی کرتا ہے اس زمانہ میں با آخرت میں "ماہ" کا جواب دیا جاتا ہے کہ یہ کسی بزرگ کے ہاتھ میں ہوا ہے تو یہ سن کر یہ ہے۔ وہاں سے عساکر

۳۷۳۰۔ "ایضہ" مروجی روایت سے کہ عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انی عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اس ابوبکر انھیں نے آپ ﷺ کو نماز سے علیحدہ کر دیا عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اب بیٹے واقعی قرآن مجید پڑھیں پھر انی عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان وقت رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ سے پاپ کے نیچے اپنے والد بنی ہاشم کو نہ دیکھو نہ سوار ہو جاؤ میرے پاس وہاں سے وہاں سے ابوبکر انھیں۔

رواہ ابن عمر

حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ

۳۷۳۱۔ حماد بن یحییٰ بن مہمان کی روایت سے کہ حضرت عبد اللہ بن عامر رضی اللہ عنہ جب مرض ابوہریرہ میں مبتلا تھے ان کے پاس نبی کریم ﷺ کے اصحاب تشریف لائے ان میں ابی عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے عبد اللہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے کس حال میں دیکھا ہے؟ وہ فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں نے انھیں تہجد کی حالت میں دیکھا تھا میں نے فرمایا کہ آپ ﷺ کی قوم کی عمرانی فرماتے رہے ہیں اور ان کے ہاتھ ہوتے کرتے رہے ہیں۔ وہاں سے عساکر فی شعب الایمال

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

۳۷۳۲۔ انی عمر رضی اللہ عنہ سے ہیں فرمایا اللہ نے علیؑ پر رحم کیا ہے وہ مجھے سے درمیان عبد اللہ بن زید سے ہے اس وقت انی عمر فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ہاتھ کو دیکھا میں شہادت کی حالت میں وہی فرمایا عبد اللہ بن زید کے موقوفہ والد تقسیم سے کر آئے اس وقت عبد اللہ بن زید کی عمر چھ سات سال تھی رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ میں شہادت کی حالت میں فرمایا کہ اس وقت عبد اللہ بن زید

کلام: احمدیہ تصنیف ہے یہ پانچ عقلی عمل لکھا ہے کہ توحید، نبی، عبادت، حق و باطل اور آخرت کے متعلق انسانی ادراک کتنے ہیں کہ یہ جواب دے۔

حضرت غیب اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ

۲۷۲؎ پڑھئے مجھ کو ان کی روایت ہے کہ کئی مٹی حضرت عبداللہ بن انس رضی اللہ عنہ مولیٰ تھ جو کی نہ سمجھتے جس حاضر ہوتے اور غائب کیا یا رسول اللہ! یہی بن آپ پڑھتا ہو مجھے نیکہ رت کا ٹھنڈا میں آپ کے پاس آجوں تاکہ آپ کے پیچھے نماز پڑھاؤں۔
 (رواہ ابن جریر)

۳۷۸۲ اور اربع کی روایت سے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے روئے کی طرف ایک لشکر روانہ کیا اس میں ایک شخص تھا جسے عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کہا جاتا تھا اور وہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے تھا تھا قارہ کی اسے قید کر کے اپنے ملک میں لے گئے وہاں جا کر انھوں نے اپنے بادشاہ سے کہا میں تمھیں (ﷺ) کے فریسی راسخوں میں سے روئے کے گم گم کر رہا ہوں نے حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ سے کہا اگر تم نصرانی ہو جاؤ تو تم جیسا اپنی حکومت اور مملکت میں مثال کر لیں گے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ تم مجھے اپنی حکومت کا سب کچھ دے دو اور ہر پنج دے دو جس کے عرب ملک میں میں جلی بھر کے لیے بھی رہن جو کچھ سے روئے دانی میں کروں گا وہ میں نے آپ رضی اللہ عنہ کو ملکہ دی ہمیں کئی گز دیں گے فرمایا تم اس سے اپنے نئی بھروسہ چھاپا بادشاہ کے تخت سے اٹھ کر سولی پر لٹکاؤ یہ اور تیرا خداؤں کا حکم دیا کہ اسے فریب سے باہر اور انھوں کے درمیان تیرا ہوا وہ برابر نصرانیت کی پیشکش کرتا رہا لیکن آپ برابر انکار کرتے رہے تاہم آپ کو کھینچا اور اسے گھر میں رکھا لے کر اٹار دیا تیرا ہر دم کے بادشاہ نے ایک بڑی دھندھکوں انھیں اپنی بھروسہ پھر اس کے پیچھے آگ جلائی جب اپنی خوب کھول گیا تو بادشاہ نے دو مسلمان قیدی طلب کیے اور پھر ان میں سے ایک کو کھینچ کر بولی دیکھ میں اذی آپ رضی اللہ عنہ کو ایک بار پھر نصرانیت کی پیشکش کی مگر آپ انکار پر مصر رہے پھر بادشاہ نے آپ رضی اللہ عنہ کو ایک سول لٹکے پھر نصرانیت سے آپ رضی اللہ عنہ کو لے جایا جانے لگا تو آپ رضی اللہ عنہ اور بادشاہ آپ رضی اللہ عنہ سے روئے کی خبر دی گئی وہ سمجھا شاید ایک کو کچھ کو قید کیا ہو دانی کر کے کاٹھوا یا ایک بار پھر نصرانیت کی پیشکش کی آپ نے انکار کر دیا بادشاہ نے پوچھا پھر تم روئے کیوں برا فرمایا مجھے اس چیز سے مارا ہے کہ میری ایک عی جان ہے جو وہ یہ میں پڑنے سے ہی ختم ہو جاوے گی میں چاہتا ہوں کہ میرے جسم پر پڑنے والی چیز ان کے ہاتھ سے ہر دانی جان لیتی رہے جو اللہ کی راہ میں قربان ہوئی رہے دو مہینوں کے بادشاہ نے کہا کہ تم میرے سر کا بوسہ لے سکتے ہو میں تمہارا دست چھوڑوں گا (یہی تمھیں دبا کر دوں گا) عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا یہ بوسہ سب مسلمان قیدیوں کی طرف سے ہوگا (اللہ تعالیٰ قیدی میں جو یہ مسلمان ہیں وہ جیسا کہ کرتے ہوں گے بادشاہ نے آپ رضی اللہ عنہ کے اس مطالبہ کو منظور کر لیا عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جس نے دل میں سوچا یہ کار اللہ کا کہ اس نے اس کے سر کا بوسہ کر کے اپنی اور مسلمان قیدیوں کی جان بخشی کہ انوں اس میں کب فرج ہے چنانچہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بادشاہ کے قریب حاضر ہو کر اس کے سر کا بوسہ لے لیا اور اس کے چہرے میں مسلمان قیدی آپ رضی اللہ عنہ سے پراہنے گئے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس واقعہ کی خبر دی گئی تو انھوں نے فرمایا ہر مسلمان کا حق بنتا ہے کہ وہ عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کے سر کا بوسہ لے میں اپنے ساتھ آکر انھوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو گھڑ سے ہوتے ہوئے عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کے کام سہاویہ

رواہ الدہی فی شعب الامار و مس ہاکم

حضرت عبدالجبار بن حارث رضی اللہ عنہ

۳۷۸۳ "اسند عبدالجبار رضی اللہ عنہ" عبداللہ بن کریم بن ابی حلاہ بن عبد بن جبار بن حارث بن مالک نجد بن ثمالہ بن ابی اپنے والد اور اس کے واسطے سے حضرت عبدالجبار بن حارث بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں مرز میں "سرا" میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ میں نے عربوں کا مروجہ سلام تم صبا کہا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمھارا اس کی امت کو اس کے علاوہ اور الفاظ میں ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم دیا ہے جس سے فوراً کہا یا رسول اللہ السلام امیک آپ نے مجھے سلام کا جواب دیا اور مجھ پر سے چھانچا تمہارا کیا نام ہے؟ میں نے عرض کیا میرا نام جبار بن حارث ہے فرمایا تمہارا عبدالجبار بن حارث ہے میں نے عرض کیا کہ ہاں میں عبدالجبار بن حارث ہوں؟ میں نے اسلام قبول کر لیا اور نبی کریم ﷺ کے دست القدس پر بیعت کر لی پھر آپ کو اٹھارہ کی گئی کہ یہ ساری اپنی قوم کے شہسواروں میں سے ایک شہسوار ہے چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ساری کے لیے ایک گھوڑا عطا کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس قیام کیا اور آپ کی صحبت میں لڑا ہا ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے میرے گھوڑے کے نہانے کی آواز دی تو فرمایا: کیا یہ ہے جس حدی کے گھوڑے کی

حضرت عمرو بن حرث رضی اللہ عنہ

۱۷۲۔ حضرت نرویز دہلوی نے عرض کیجئے ہیں میرے والد حضرت دہلوی اندلس میں تھے یہاں تک کہ میرے آپا نے میرے سر پر مسرت شعلت بجھیا اور میرے لیے ماسک بنا کر کئی اوچھیرے لیے یہ ماسک کلاں کے ساتھ ویکہ دار اور چھپا اور نر یاں میں جمیں انسانہ کروں گا میں جمیں انسانہ کروں گا یہ دعا لکھو

حضرت عمر بن حنظل رضی اللہ عنہ

بکلی تہیہ ہیں۔ خیر ان محض رضی اللہ عنہ سے صرف دوسہ شہر ہر دو ہیں۔

۳۷۸ء خروہن مثنیٰ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو وہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا خدا! اسے اندازہ لیا کہ یہ چنانچہ مثنیٰ (۸۰) سال ان کی عمر ہو چکی تھی اور ان کا ایک بال بھی سفید نہیں دیکھ گیا۔ (المعجم والنیل، دوسرے جلد) ۳۷۹ء اس طرح عبد اللہ کندی کہتے ہیں میں نے زیادہ علی بن عبد اللہ بن حسن و حضرت بن عمر بن عبد اللہ بن حسن (سب) کو ان لوگوں کا تذکرہ کرتے سنا ہے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک تھے اور وہ ان کے آئینہ کار کے سمجھے جاتے تھے۔ یہی وہی عبد اللہ بن حسن ہیں جو صاحب اپنے آپ کا بیچارہ اور اپنے خاندان و لوگوں کا تذکرہ کرتے تھے جس نے ان کے علاوہ ایک اور شخص کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے رفیق کا تذکرہ کرتے تھے اور ان میں اس نے حضرت عمرو بن مثنیٰ رضی اللہ عنہ کو بھی کیا چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: تم کاشا میں تمہیں جنت کی نشانی نہ بتلاؤں؟ عرض فرمایا رسول اللہ ﷺ: وہ غلط نہیں۔ اسی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملے اور ان کی قوم بنتی تھی یہ چنانچہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو کر دیتے تھے اور ان کو میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر لی تو عمر بن مثنیٰ رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ملازم ہو گئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہے حتیٰ کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ شہید کر دیے گئے پھر حضرت محمد و رضی اللہ عنہ نے اپنی فوج کو خروہن مثنیٰ رضی اللہ عنہ کی تلاش کا حکم دیا اور اپنے پاس لائے گئے۔ ان کو کہتے ہیں: مجھے حیران مینا سعید نے حدیث ثقی سے جب کہ ان کے اور عمر بن سعید رضی اللہ عنہ کے درمیان مواضع قائم کی تھی۔ عمر بن سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب ان کی تلاش چاہی گئی اور ان کے ساتھ چل پڑے اور عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: اسے قتل کر لو کہ مجھے کئی کرنا چاہیے ہیں جب کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے جرنی سے کھیرے خون میں جاتا اور انسانوں کو شریک ہوں گے مجھے کہنا ہے عمر اور مثنیٰ کی آئی پر کثرت پاؤں سے گل نہ کرنا کہیں تم اللہ تعالیٰ سے دھماکے والے کی صورت میں دلوں کا کھیتے ہیں عمر کی بات چوری نہ ہوئے مثنیٰ کی جگہ میں نے کچھ حواریں کے سر ہٹے دیکھے ہیں نے اسے انوار کا ہوا یا کچھ کہہ نہ سکا۔ یہی جملہ تھے مثنیٰ اور انھیں دس یا بیس سال میں رسول مثنیٰ کا کچھ گئے اور انھوں نے عمرو رضی اللہ عنہ کا سر سے جدا کر دیا۔ اسلام میں یہ پہلا مرتد تھا۔ (کسی مسلمان کا گناہ سے جدا کیا گیا۔ یہ وہ امن عبد کو

[illegible]

موتق سے جدا کر کے بیچے جائیں گے تم سے۔ جس کی طرف لوٹ آ جاؤ اور اسے وطن کہو دینا۔ زاپ سے کہہ چکے ہیں ابن رحیم ولی کی بادشاہی کا جب سے یہ فتح ہو جائیگی، پھر پہلے مجھے تمہارا ساتھ مل کر دیا جائے مگر عرضی اللہ سے کہہ نہیں سکتی ہیں اپنی طرف سے ایک بیچ زور دانی طور پر دونوں کا وہ نہیں ملے گا۔ کچھ سے جنت کی نشانی سن لو جو مجھے محمد رسول اللہ ﷺ نے بتائی ہے۔ وہ نشانی جس میں اہل طایف رضی اللہ عنہم ہیں پناہ بخیر و برکت ہو گئے تلاش کرنے والے لوگ آئے ان میں سے اکثری رنگ بچا چاہے اہل طایف رضی اللہ عنہم کا کہ تم سے جدا کر دیا اسلام میں یہ پہلا سرے حسن کی لوگوں میں پھیلنے لگی۔ لوگوں سے چاہے جانے کے بعد زاپ و دیگر لوگ اور بادشاہی و فی دینی۔

دورهٔ آیین قضائیه

حضرت عمرو بن حبیب بن عبد ثمس رضی اللہ عنہ

۲۹۵ م۔ ”منہ نقہ بن عبد الرحمن بن ثعلبہ انصاری“ ثعلبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عبیدہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے بی بی لہا کا ایک اونٹ چوری کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اونٹ کے رنگوں کو اپنے منہ پر دیا حاضر ہوئے پر انھوں نے اعتراف کیا کہ ہم نے ایک اونٹ چور کیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ہاتھ کوٹنے کا حکم دیا۔ ثعلبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جس وقت عمرو رضی اللہ عنہ کا کتا ہوا ہاتھ زمین پر گر اٹھا اسے نکچر ہا تھا جب کہ عمرو رضی اللہ عنہ کہہ رہے تھے۔ تمہا تعزیر میں اس ذات کے لیے جس میں نے مجھے اس چوری سے پاک کر دیا اور نہ مجھے اور نہ میں نے جا کے کسے دے دیے تھے۔

رواد الحسنى ابن حسان وابن عسكرو الطبراني و ابن عسكرو

حضرت عمرو بن مرہ جہنی رضی اللہ عنہ

۳۷۶۲ حضرت محمد بن مرہ جلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم جاہلیت میں اپنی قوم کی ایک جماعت کی ساتھ حج کے لیے روانہ ہوئے جب ہم مکہ پہنچے میں نے خواب دیکھا گو یا ایک نور ہے جو مکہ سے نکل رہا ہے اس سے طرب کے پہاڑ روشن ہوئے اور میں نے حبیہ فیہی ہستی، یعنی اہل نور میں سے ایک آدمی کو اپنی قیال پوسٹ کی چہرہ پر چمک اٹھی اسے اور اسے تمام انبیاء و رسل سے پہلے میں چہ ایلہ اور روشنی بلند ہوئی جس میں میں نے حج کے مکافات اور وہ ان کی عقیدہ کی دلچسپی اس نور میں بھی ایک نور کی کوئی کوہ: اقصیٰ اسلام پہنچا جو پہاڑ ہے اور بت ٹوٹ چکے ہیں صخرہ کی جگہ آج پہاڑ میں عجائب اور حیرت اور میں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا اٹھو کی صفرا و قبیل کی اس ہستی میں کوئی نہاد و نہاد ہوئے والے میں نے اپنی قوم کو خوب سنا جب ہم اپنے ملازم میں پہنچے قرآن کی ایک شخص جسے اللہ کے سے پکارا جاتا ہے دعوت اور چاہے میں اس شخص سے ملے اپنے گھر سے چل پڑا جب اس کے چار کچھوں میں نے اسے خواب سنا اس نے کہا: اے محمد بن مرہ میں نبی مرسل ہوں اور مجھے تمام انسانوں کی طرف دعوت کیا گیا ہے میں انھیں اسلام کی طرف بلاتا ہوں میں انھیں جانوں کی حفاظت اور دینی کا تحفظ دیتا ہوں صرف ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حکم دیتا ہوں اور ان کی عبادت سے منع کرتا ہوں میں انھیں بت اللہ کے حج اور بارگاہوں میں سے ایک صیحت و مضمان کے روزوں کا حکم دیتی ہوں جس سے میری دعوت قبول کر لی اس کے لیے جنت ہے اور جس نے فراموشی کی اس کے لیے دوزخ ہے اے محمد و ایمان سے اے اللہ تعالیٰ انھیں دوزخ کی ہولناکی سے محفوظ رکھنا فرمائے گا میں نے کہا میں وہاں رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ تعالیٰ سے رسول ہیں آپ علما و حرامی کی تعلیمات بھی لائے ہیں میں ان پر ایمان لایا ہوں اگرچہ بہت ساری قوم کو براہ راست کیوں نہ کہے پھر میں نے آپ کی بات میں بہت سارے اشعار کہے ہمارا ایک بہت حقانہ الہام اس کا ضخیم قلم میں نے اسے نور و درجہ میں لے کر یہ کہتا ہے: ہمارا اور میں نے یہ اشعار کہے۔

شهدت بان الله حق وانني
لا اله الا جبرئيل تبارك
وسمعت عن نبي الازار مهاجر
اجوب اليك الوعد بعد ثرك كاذك
لا صعب نير الناس بمساو والفا
رسول ملك الناس فوق الجا نك

میں آواہی دے گا کہ اللہ تعالیٰ حق ہے چنگ میں جگر کے سہوہین کوسب سے پہلے قرآن کریم کا ہوں اور یہی پندہیں سے ملو اور پر کر لیا ہے میں خلیوں اور مشقوں کو دوتا ہوا آپ سنگہ پہنچا دیوں میں اس شخص کی صحبت میں رسول کا جو اپنی ذات اور ہریت میں سب سے افضل ہے وہ رسول ہے اور لوگوں پر اس کی مقرر ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے عمرو! عرض کیا میرے پاس باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ مجھے اپنی قوم کی طرف روانہ نہ فرمائیے، ورنہ میرے لیے اللہ تعالیٰ کی پندھک فرمائے آپ نے مجھے بھیجا اور مجھے نصیحت کی۔ انھیں میری رائی اور نگرانی سے کام لینا چاہئے، وہ بھی کرتا نہ ہو، مگر اے عمرو! میں اپنی قوم کے پاس آ گیا اور کہا: اے نبی! وقار دے، اللہ علیہ السلام نے قبیلہ بنی سعد کی جماعت میں تمہاری طرف اللہ کے رسول کا قصد ہوں میں تمہیں اسلام کی دعوت دیتا ہوں اور تم کو پیڑوں کے گرد گھبراتا ہوں جس میں تمہیں بیت اللہ کے حج و رمضان کے دورہ کئے کا حکم ہوتا ہے۔ جس نے میری دعوت قبول کی اس کے لیے جنت ہے اور جس نے نہ فرمائی کی اس کے لیے آگ ہے اور جس نے نہ سہیجی نہ جماعت اللہ تعالیٰ نے تمہیں آخرین قوم بنا دیا ہے۔ جو بیت اور اس کے دور کو جانے نہ کہے، غم کو نہ کر ہوں میں تمہیں جہنم و آتش پر اور تم کو جہنم میں جمع کر لیتے ہیں اور جنت والے جہنم میں منتظر کرتے ہیں، وہی اپنے باپ کی فتنہ سے طغوت چوری کر لیتا ہے، بعد ازاں نبی محمد کی دعوت کو قبول کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بھلائیوں کا پھر اس میں سے صرف نیکہ لکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مومن کو روانہ تمہاری زندگی میں ہر عز کی ناکے کیا تم میں اپنے پیغمبروں کے پیچھے نہ کہیں، سچے ہیں کہ ہم اپنی جماعت میں تمہارا ائیں، اپنے آباء کے دین کی فتنہ سے نہیں ہر وہو، اعلانیٰ ترک کریں صرف ایک قرعہ کی گنجے پر جو اہل بیت سے ہے، اس میں کوئی بندہ نیک اور بھلائی نہیں چھوڑا، عیسیٰ نے اپنے پیغمبر پر ہے۔

ان ابرو سر ب فدا نسي سفاكه
 ابعيت مفاكه مر ير يد صلاحها
 ابي لا حسب قوله وفعاله
 يوما وان طال الزمان ذباحه
 لمفسغه الاشياخ محرم قد مضي
 سر راه ذلك لا احباب ولا احبا

میں مرزا تکیہ دہت سے کرتا رہا ہے جو مجھے کسی طرح فصیح کا قول نہیں لگتا میں تو اس کے قول جھل کی کسی دن کا بھٹا ہوں مگر یہ کہ میں نے انہیں دیکھا تو وہ مرزا کا قول کہنے کو بے خوف بنانا چاہتا ہے اور وہ خود شہر ماننے کے ہرگز کہ جس جرم میں یہ کہنے کا قصد نہ کرے گا کہ یہ سبیلی ہے اور
رہے گا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ واضح ہو جائے گا کہ میں بھی رسول و قوائد تو فی تمہاری زندگی کو مدح کرتے ہو چلا کرے۔ یہی ذراں کو بھڑک کر ہے۔ یہ حقیقی انھیں کہنا تھا کہ رسول و قوائد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ان کی قسم یہ نبی صحت میں وقت تک نہیں ملا جب تک ایک کے امت نہیں ملے چنانچہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے کہنا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی قس سے چلا اسلام قبول کرنے والوں کو ملے کہ

اسے تھپڑ مارے اور اس شخص کی قوم آگئی اور کہتے تھے اللہ کی قسم ہم بھی تمہیں مار دیں گے جس طرح انھوں نے ہمارے آدمی کو مارا ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں سمجھ سے بیجا اور میں تمہارے سے ہوں تمہارے مردوں کو گالیاں دیکر ہمارے زندوں کو اذیت مرت کھینچاؤ۔

۳۲۳۱۰ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے باپ کو گالیاں دیں عباس رضی اللہ عنہ نے اسے ایک تلوار چھریسید کیا اس شخص کی قوم دوزخ میں آگئی اور کہنے لگی بخدا! ہم بھی تلوار چھری کے بدلہ میں تلوار چھریں گے حتیٰ کہ قوم نے اطمینان کیا رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر ہوئی آپ سخت غصہ میں آ گئے اور مزہر پر شکر پڑھنے لگے فرمایا میں کون ہوں؟ ان لوگوں نے جواب دیا آپ اللہ کے رسول ہیں فرمایا آدمی کا بچپان ہی کی مانند ہوتا ہے تمہارے مردوں کو گالیاں دے کر ہمارے زندوں کو اذیت مرت پہنچاؤ ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ کے غصہ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں تمہارے لیے استغفار کریں چنانچہ نبی کریم ﷺ نے ان کے لیے استغفار کیا برواہن عساکر

کرام: حدیث ضعیف ہے بخلف ضعیف الشیخ ۳۲۸۸ والضعیف ۳۳۱۵۔

۳۲۳۱۱ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انصار میں سے ایک شخص نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی کشتی کی بیرو اور معدن میں حملہ کیا ۳۲۳۱۲ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ! اس امر میں تمہارے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا تمہارے لیے موت ہے اور تمہارے لیے عافیت ہے تمہیں سے اس امر کی ابتدا ہوگی اور تم بھی پر اس کی انتہا ہوگی ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم ﷺ نے عباس رضی اللہ عنہ سے یہ بھی فرمایا جو شخص تم سے محبت کرے گا میرے شفاعت سے حاصل ہوگی اور جو تم سے بغض وعدوت رکھے گا اسے میری شفاعت نہیں ملے گی۔ رواہ ابن عساکر

۳۲۳۱۳ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ نے طائف کا محاصرہ کیا تو قلعہ سے ایک شخص باہر نکلا اور نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی کو قاضی کر گیا تاکہ اسے قلعہ میں داخل کرے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص اس کو پھڑکا دے گا اس کے لیے جنت ہے عباس رضی اللہ عنہ اس کام کے لیے کمر بستہ ہو گئے اور قلعہ پر حملہ کیا نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس آپ کے ساتھ جو کس و میکانہ نکلے ہیں عباس رضی اللہ عنہ گئے اور دونوں کو اٹھالے اور نبی کریم ﷺ کے سامنے رکھ دیے۔ رواہ ابن عساکر

۳۲۳۱۴ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں عباس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا آپ نے جب سے یہ کام کیا جو کیا آپ نے ہمارے اندر رکھ کر چھوڑ دیا ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا دو لوگ خیر و بھلائی (یا خیر یا ایمان) لوگوں یا سکتے حتیٰ کہ تم سے محبت اللہ کے لیے اور میری قربت کے لیے کیا قبیلہ غزوہ بدر کی میری شفاعت کی امید رکھنے کا اور جو عبدالمطلب (عیدہ و انیس) کو گوارا دیا ابن عساکر

۳۲۳۱۵ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک مرتب نبی کریم ﷺ عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی مہارت کرنے کے لیے بھیجا لائے عباس رضی اللہ عنہ چار ہائی رہتے عباس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کا ہاتھ پکڑ کر اپنی جگہ پر بیٹھ گئے نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا میرے بچا اللہ تعالیٰ آپ کو بھلاؤ وہ مقام عطا فرمائے۔ رواہ ابن عساکر

۳۲۳۱۶ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مہاجرین و انصار کو جمع کیا کہ وہ میں سے ہائیں پھر آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور ان کے درمیان بیٹھنے لگے پھر نبی کریم ﷺ میں پرانے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ کیوں بیٹھے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: جبرئیل امین نے مجھے خبر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ مہاجرین و انصار پر اہل آسمان میں فخر کر رہے ہیں اور اسے علی و عباس (تم دونوں پر عافیتیں عطا کر رہے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۲۳۱۷ انھیں اشکاک سے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ارشاد فرمایا سفاح منصور اور مہدی ہم میں سے ہوں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۲۳۱۸ صدیقی امیر المؤمنین اپنے آباؤ کی سند سے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم! اگر دنیا میں رہنے کا صرف ایک ہی دن باقی ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں ضرور دینی امیر و بھلائے گا البتہ سفاح منصور اور مہدی ہم میں سے ہوں گے۔

رواہ ابن عساکر

۹۹۔ اور انہیں ان حدیث، احادیث، مہدی، مفسدہ، کجی علی، اپنے والد سے شیعہ فتنہ کی سنت سے بعد اللہ جن عمر کی رضی اللہ عنہ کی روایت انتقال سے نہ تو کوئی حدیث سے نہیں رضی اللہ عنہ سے فرمایا، یہی کجی اپنے گھر میں جو آپ کے پاس آئی کچھ عرصہ رہا وہ بھی کوئی کوئی حدیث لائے آپ کے گھر اور شیخ کی ایک چادر اور کچھ بھی آئی اور آپ نے ان کے دونوں ہاتھ کاٹ کر سے ان کے اور غم و کیا تصویر سے ان میں تمہارے ہاتھوں اور بھی ہے؟ عرض کیا یا رسول اللہ! تو انہیں نہیں صرف ہمارے غلام ہیں آپ نے فرمایا تو اسے نہ رضی اللہ عنہ کے والد اور ان کے چچا آپ کے قریب سے ہونے پر ہونے آپ کے ہونے اور انہی کی یاد مان کی اور فرمایا واللہ! یہ مجھ سے چچا ہیں جو میرے آپ کی مانند ہیں یا رسول اللہ! کی غصے سے انہیں ای طرح کیڑہ کر کے کہ ان میں سے انہیں جو ہر سے چھپا لیا ہے ان میں جو رضی اللہ عنہ سے تھے ہیں اللہ کی قسم ہونے آئیں ہر کسی کے لائی غصے سے بھی آئیں نہ ہوں وہاں ہر اللہ!

[illegible]

یہ سب باتیں سن کر وہ بھی ہنس پڑا۔ اس نے کہا: ”اگرچہ میں نے یہ سب باتیں سن لی ہیں، لیکن میں نے ان کو اپنے دل میں محفوظ کر لیا ہے۔ میں نے ان کو اپنے دل میں محفوظ کر لیا ہے۔ میں نے ان کو اپنے دل میں محفوظ کر لیا ہے۔“

[illegible]

... ہے اور جیسا کہ ہم نے پہلے ہی دیکھا ہے، یہ ایک ایسی چیز ہے جسے ہم نے پہلے ہی دیکھا ہے۔

[illegible][illegible]

۳۶۴۔ مہدی بن ابی اسحاق کی وفات کے بعد مولیٰ کو محمد بن ابی اسحاق نے اپنی مرضی سے فرمایا کہ اسے ادا کرنا ہے جسے آپ کو خوش ہو گا۔

وہابیوں کی طرف سے ان کے خلاف کیے گئے مظالم کی ایک مثال یہ ہے کہ ان کے خلاف ایک ایسا قانون وضع کیا گیا ہے جس کے تحت ان کے خلاف کارروائی کی جاسکے۔

[illegible]

۳۳۴۔ اہل تشیع یہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے خلاف فتویٰ دیا کہ آپ کے مرتکبہ ہوں، انہی اپنے فتویٰ تھے۔

آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا کہ عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے بابتہ میں میں وہاں گئے جاؤں اور چھبہ چھبے کی طرح حرکت کرتے آؤں آپ نے فرمایا اسے ابوالمفضل بنحوہ میں ہے یہ ہے تم میرا جہیز ہے جس طرح میں نے تمہارا لہجہ سنا ہے۔ رواہ ابو الدرداء عن ابن عباس

۳۷۳۱۷ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر شخص کو چاہیے کہ اس کے پاس سے اس کے لئے ہر چیز کو لے کر جائے اور اس کے لئے ہر چیز کو لے کر جائے۔

۴۷۴ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں لوگ جب تمنا میں مبتلا ہو جاتے تو رسول اللہ ﷺ سے وسیلہ سے بارش طلب کرتے تھے اور خوب بارش برسی بھی تھی نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد وفات میں جب لوگ بارش طلب کرتے تھے تو عمر رضی اللہ عنہ سے وسیلہ سے بارش طلب کرتے تھے اور ان کے وسیلہ سے بارش بھی برسی تھی۔

۳۷۳۶۹ سببِ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دعوت میں بلایا تو اس نے کہا: ہاں، میں حاضر ہوں۔

۳۴۴۰ "مستخرج من نسخة بخطي القديسة كاترين في دير سانت كاترين، مصر، في القرن الخامس عشر قبل الميلاد." - مكتبة المتحف البريطاني

۳۷۳۲۔ ابن شہاب کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما اپنے اپنے دور خلافت میں دس سو بیس ہجرت میں تھے۔

۳۳۳۲ء - مدنی بن اسماعیل کی روایت سے کہ جب انہی میں سے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے اہل قلعہ کھن کے قاتل کا طلب کیا تو انہی میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ (عمر فاروق) کے لئے زور دیا کہ ان کے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کیا کیا آپ خود جاتے ہیں؟ آپ تو کائنات کا شمس کے لہار پر چل رہے ہیں۔ عمر فاروق میں جاسی رضی اللہ عنہ نے وفات سے کچھ جہاں میں تشریف لے گئے تھے انہوں نے فرمایا کہ میں نے اسے رضی اللہ عنہ کو گایا جبکہ اس نے اللہ عز و جل سے دعا کی کہ میری وفات ہو جائے۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے امانت کے سچے پیمانے پر اسے اپنے لئے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے واپس لے کر حضرت عباس کے پاس ان کے ساتھ ہی تشریف لے گئے۔

۳۳۳۔ ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت محمد بن عبد اللہؐ نے بائیں جانب کھڑے ہو کر اپنے رب کے سامنے دعا کی کہ یا رب! میں نے اپنے رب سے کچھ چیزیں مانگی ہیں۔ پہلی یہ کہ میں اپنے رب سے دعا کروں کہ وہ میری قبر پر چھ بوسے کرے۔ دوسری یہ کہ میں اپنے رب سے دعا کروں کہ وہ میری قبر پر چھ بوسے کرے۔ تیسری یہ کہ میں اپنے رب سے دعا کروں کہ وہ میری قبر پر چھ بوسے کرے۔ چوتھی یہ کہ میں اپنے رب سے دعا کروں کہ وہ میری قبر پر چھ بوسے کرے۔

۳۷۳۳ مسلم کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو کعبہ وادی میں دیکھا میں نے انھیں کیے ہوئے دیکھا اور جب رضی اللہ عنہ اُٹھیں میں نے دیکھا کہ آپ کے ساتھ مختلف قسم کے سولات کے جوارے تھے مگر آپ کچھ جواب نہیں دیتے تھے لوگوں نے کہا اے ابوبکر! انھیں آپ سوچتے ہیں اگر یہاں تک لکھ سکیں ہوں تو ان میں سے ہر ایک میں پاندہ تیرا آتی ہیں انھیں نے مجھے پاندہ دیا وہ اپنے میں سے چند چیزیں انھیں کر دیتی تھیں اور جب اپنے عروض پر پہنچتے ہیں وہاں سے انہیں لوٹ آتی ہیں اور چاہوں تو انھیں لوٹ کر دے کر دے اور اللہ جانتے ہے بعد اسلام مکہ کو وہ نہیں آؤ گے۔ حتیٰ کہ وہاں بھی نہ آتے۔ ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے رسول کے

کی بشارت سنائی آپ نے مجھے مجھے کمالیہ روایہ ابن عباس

۳۳۲۲- محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع اپنے والد اور والدہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا

۱۔ "تجاس من آپ کے لئے اللہ تعالیٰ سے سوال کرنا رسول کا حق ہے کہ آپ خوش ہو جائیں۔" (رواہ ابن عباس)

۳۳۲۵- ابو رافع کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو دعویٰ صدقات کا سردار بنا کر بھیجی حضرت عمر رضی اللہ عنہ میں

نبی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے صدقات کا مطالبہ کیا۔ عباس رضی اللہ عنہ نے ان سے فرسدا کہ کیا عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس

آئے۔ ان کا جواب نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "وہی کا چاہا آپ کی والدہ ہوتا ہے عباس رضی اللہ عنہ نے کہیں ایک سال کا بچہ بھی صدقہ دے دیا ہے۔"

رواہ ابن عباس

۳۳۲۶- ابو بصیرؓ اپنے والد ابو سلیمان بن عمار سے روایت نقل کرتے ہیں انھوں نے کہا مجھے آتی یقین دوا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے بعد

حضرت عباس رضی اللہ عنہ عرب کی سردار ہیں اور نبی کریم ﷺ کے پاس ان کا مرتبہ شکرت تھا جب کہ نبی آپ کے آپ سے ہو گئے تھے عباس رضی

اللہ عنہ نے کہا اگر قریش نے مجھیں قتل کر دیا میں ان میں سے کسی کا کٹس پھڑوں کا بپہ مردہ یعنی اللہ عزوجل کرنے کے بعد مستحق کیا کیا فرمایا انکار

میں زہر و راقہ قریش نے کہیں آدمیوں کا رشک کر دیا چنانچہ انھوں نے سزا کا قول کیا ہے۔ رواہ ابن عباس

۳۳۲۷- ثابت بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا آپ نے کیا ہے میں یا رسول اللہ ﷺ جواب

دیا: "دو گھنٹہ سے کہ میں لیکن میں ان سے پہلے چلا ہوا ہوں۔" (رواہ ابن عباس)

۳۳۲۸- حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں اور علی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب آپ

سے ہمیں رخصت فرمایا تھا۔ اس لیے کہ شہری سے میں لاوارث ہو گیا اور میری طرف سے میرا وارث ہوا۔ (رواہ ابن عباس)

۳۳۲۹- اخاق بن ابی انکر بن عبد اللہ بن عمار بن عثمان ابی انکر بن عبد اللہ بن عمار رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب معن بن امیہ بن خلف رضی

اللہ عنہ مدینہ آئے اور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے پوچھا: "اسے ابو سب اس نے پاس حضور سے دو عرض کی میں عباس رضی

اللہ عنہ کے پاس بھیج دو۔" فرمایا: "تم اپنے قریشی کے پاس بھیج۔" ابو جریج رضی اللہ عنہ نے سب سے زیادہ دیا کہنے والا ہے۔

رواہ یعقوب بن سلیمان وابن عباس

۳۳۳۰- ابو سعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دعویٰ صدقات کے لیے بھیجا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سب سے پہلے عباس رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی اور ان سے مطالبہ کیا کہ اسے اللہ افضل اپنے مال کی ذمہ داری

عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو گنتی سے چند باتیں سنائیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم اگر رسول اللہ ﷺ کے پاس تمہارا

مرتبہ نہ ہو میں تمہیں اس کا ضرر دلا دیتا۔ پھر وہوں حضرات اپنے اپنے راستے پر الگ الگ ہو گئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت علی کے پاس

آئے اور انھیں اجازت دیا حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ چکڑا دی نبی کریم ﷺ کے پاس لے گئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے مجھے صدقات کا عامل مقرر کر کے بھیجا تھا عباس رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی میں نے ان سے کہا اسے

اللہ افضل اپنے مال کا صدقہ لائیں انھوں نے مجھے ایسی باتیں سنائیں اور مجھ پر غصہ کیا۔ میں نے کہا اللہ اگر رسول اللہ ﷺ کے پاس تمہارا

مقام نہ ہوتا میں تمہیں اس کا بدلہ دیتا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "عباس! اگر تم کو اللہ تعالیٰ تمہارا کرام کرے گا کیا تمہیں علم نہیں کہ آتی کا چچی

باب کی والدہ ہوتا ہے صدقات کے معاملہ میں عباس رضی اللہ عنہ سے بات مت کرو چونکہ ہم نے ان سے دوسرا اس کا صدقہ چھٹی لے لیا ہے۔"

رواہ ابن عباس

۳۳۳۱- جعفر بن محمد اپنے والد اور دادا کی سند سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ تشریف فرما ہوں ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کی

دائیں جانب بیٹھ کر عباس رضی اللہ عنہ کے سامنے بیٹھے تھے وہاں عباس رضی اللہ عنہ آپ کے کاتب تھے چنانچہ

جب عباس رضی اللہ عنہ آتے ابو بکر رضی اللہ عنہ اپنی جگہ سے ہٹ جاتے اور عباس رضی اللہ عنہ بیٹھ جاتے۔ (رواہ ابن عباس)

جماعت میں کر کے روایات میں عساکر

۳۷۳۳ محمد بن مسلمہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دو شخصوں سے طلاق ہوئی جو تکلیف کے تمام سے باہر رہے تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم دونوں نے جواب دیا: ہم مہاجرین میں سے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جھوٹ بولتے ہو جس پر وہ عمار بن یاسر سے روایات میں ابو نعیم فی الحلیۃ میں عساکر

۳۷۳۴ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: اے ابن مسعود! تیرا نام جو ہے مجھے ایک باقی جماعت میں کر کے دینا جس پر آخری توش پانی ملا اور وہ دو گاروہ اور ابو عساکر

۳۷۳۵ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی آواز کو وہ دعائی سے مروی ہے کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ چار چار گئے اور ان پر رضی طاری ہوئی عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تمہیں غصہ ہے کہ میں اپنے بستر پر چاروں کا گھیرا ہوا ہوں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا ہے کہ مجھے باقی جماعت میں کر کے دینا جس پر آخری توش پانی ملا اور وہ دو گاروہ اور ابو عساکر

۳۷۳۶ ابو اسحق کی روایت ہے کہ مسلم بن عبد اللہ جب لڑائی لڑ رہا تھا تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے ٹھونک کر دو گاروہ ٹھونکا اور اسے پی لیا۔ اور پھر کہا: اب رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا ہے: دنیا میں تمہاری آخری پیت کی چیز ٹھونک کر دو گاروہ ہو جائے تم لوگ کے اور پھر مر جاؤ گے۔ عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ سب اللہ کی آواز کو وہ دعائی تھا جو میری ہے جس نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو کہنے سے منع کیا کہ میں بیماری کی وجہ سے

۳۷۳۷ شمس مروی کہ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے صفین میں قتل کیا جائے گا اور وہ ابن عساکر

۳۷۳۸ امام فاروق رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ چار ہو گئے۔ کہتے تھے: میں اس بیماری سے نہیں مروں گا۔ پھر گھیر کر حبیب اللہ ﷺ نے مجھے بتایا ہے کہ کوشنین کی دو جماعتوں کے درمیان مجھے قتل کیا جائے گا اور وہ ابن عساکر

۳۷۳۹ ایک حدیث اصل کا موصول ہے کہ یہ جماعت قاتل ہوئی اور یہی بلکہ کوئی تیسرا اگر وہ جو باقی ہے اس نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو کوشنین کی دو جماعتوں کے درمیان قتل کر دیا اور وہ

۳۷۴۰ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے مجھے وصیت کی تھی کہ دنیا میں تمہارا آخری توش پانی ملا اور وہ دو گاروہ۔

۳۷۴۱ قیس ابن ابی حازم کی روایت ہے کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے چاروں وصیتیں دیں کہ میں جھگڑا کروں گا۔

۳۷۴۲ مروی روایت ہے کہ ایک چور نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے چور کو قتل کر دیا اور فرمایا: میں اس کی پروا نہیں کرتا ہوں تاکہ اللہ تعالیٰ میری پروا نہ کرے۔ روایات میں عساکر

۳۷۴۳ حوشب فراوانی کی روایت ہے کہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے جس دن حضرت عمار رضی اللہ عنہ قتل کر دیے تھے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ تمہارا سزا دو سالانہ جہنم ہے اور قاتل دونوں دوزخ میں جائیں گے۔ روایات میں عساکر

۳۷۴۴ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ عمار رضی اللہ عنہ قتل کر دیے تھے ہیں۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ تمہارا سالانہ جہنم ہے اور قاتل دونوں دوزخ میں جائیں گے کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ ہی تو ان سے جنگ کر رہے تھے عمرو رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آپ ﷺ نے فرمایا ہے اس کا قاتل اور اس کا سالانہ جہنم ہے اور دونوں دوزخ میں جائیں گے۔

۳۷۴۵ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: عمار رضی اللہ عنہ اس وقت تک جلائے فکڑ نہیں ہوں گے جب تک نہ عمار سے منہایت جائیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ اس مکان کی فطرت پر ہے اور اپنی فطرت کو مرنے والے تک نہیں چھوڑے گا یا پھر اس پر ہے رحم

۲۷۲۲۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تجھے باقی کردہ کسی کرے گا۔

رواہ ابن عباس

۲۷۲۳۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مسجد کی تعمیر شروع کی تو لوگ ایک ایک پتھر لاتے اور وہ بنیں، سررضی اللہ عنہا وہ پتھر لاتے نبی کریم ﷺ نے سررضی اللہ عنہ کی خدمت پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: اے اللہ! تو یہ لوگوں کو برکت عطا فرما۔ ابن عباسؓ نے پتھروں سے تجھے باقی کردہ کسی کرے گا اور دنیا میں تیرا آخری گوشہ پانی ملا ہو اور وہ ہو گا برواہ ابن عباس

۲۷۲۴۔ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے عمار رضی اللہ عنہ کو ایک گناہ و خنفس کے دن پتھر ایک جگہ سے (سررضی اللہ عنہ) لے کر لے کر لے کر فرمایا: اے ابن عباسؓ! تیرے ہاتھوں سے ہے باقی کردہ کسی کرے گا۔ برواہ ابن عباس

۲۷۲۵۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد دیا: اے اللہ! تیرے ہاتھوں سے ہے باقی کردہ کسی کرے گا۔ برواہ ابن عباس

۲۷۲۶۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے کہا: تیرے ہاتھوں سے ہے باقی کردہ کسی کرے گا۔ برواہ ابن عباس

۲۷۲۷۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ مدینہ تشریف لائے تو فرمایا: ہمارے لیے مسجد دو سکھایا۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا یا رسول اللہ! کیسے مانگوں؟ ارشاد فرمایا: اس کی چھت ایسی بنو جسکی موٹی حصا اسلام کی چھت کی چنانچہ مسجد رضی اللہ عنہم نے مسجد کی تعمیر شروع کر دی جب کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ رضی اللہ عنہم کو ان میں پکارتے جاتے تھے اور یہ شعر پڑھتے رہے:

الایم ان الیم لعل عیش الیم

یا اللہ! اس زندگی تو آخرت کی زندگی ہے ہمارا جینا ہمارا جینا ہمارا جینا۔

اسے میں عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ آپ کے پاس سے گزرے آپ نے سررضی اللہ عنہ سے کہا: تیرے ہاتھوں سے ہے باقی کردہ کسی کرے گا۔ برواہ ابن عباس

۲۷۲۸۔ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا: تیرے ہاتھوں سے ہے باقی کردہ کسی کرے گا۔ برواہ ابن عباس

رواہ ابن عباس

۲۷۲۹۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ مجھے خندق کا دن نہیں بھولے یا چنانچہ نبی کریم ﷺ صحابہ رضی اللہ عنہم کو ان میں پکارتے جاتے تھے اور آپ کا یہ فرمانہ اور آپ کا یہ شعر یاد رہے تھے:

یا الیم لعل عیش الیم

یا اللہ! اس زندگی تو آخرت کی زندگی ہے ہمارا جینا ہمارا جینا ہمارا جینا۔

خبردار! اصل بھائی تو آخرت کی بھائی ہے یا اللہ! ہمارا روضہ جہنم کی مغفرت قربان کرنے میں عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے ان سے نبی کریم ﷺ نے فرمایا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے ہے باقی کردہ کسی کرے گا۔ برواہ ابن عباس

السادس: کہ جس کی کبریٰ و عظمت کو اس کی فتح و ہولی تو آپ نہیں اپنے انصار کے گواہ رسول اللہ آپ نہیں، ہے جس کو آپ کی قوم کے ایک شخص نے گھاری قوم کے ایک شخص کو لے کر دیا تو آپ نے فرمایا مجھے اس چیز نے نہیں بڑھایا نہیں اس نے اسے قتل کیا ہے اور اس نے وہ جس سے۔
رواہ ابن عساکر

حضرت عمرو بن اسود رضی اللہ عنہ

۳۳۵ھ حضرت عمرو بنی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص رسول اللہ ﷺ سے تہ کو پہنچا ہے وہ وہ بنی اسود بنی سے رہ گیا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل

حضرت عثمان البوقافی رضی اللہ عنہ

۳۳۶ھ امام حسین علیہ السلام سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ان کے والد رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں البوقافی و عثمان رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا تم نے اس بزرگ کو صبر ہی کیوں نہیں کیا۔ منہ و باقی کہ میں خود اس کے چار آپ کو بتاؤں میں نے مشاہیر میں دیکھا ہے کہ آپ نے یہ معاملہ نہ لے کر دیا وہ بھی لکھتا ہے آپ نے فرمایا ہمیں اس کے بیٹے کے احوالات انہیں علم میں نہ آئے ہیں ورنہ انہیں یہ معلوم ہو جاتا۔
۳۳۷ھ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ کعب بن جراح نے آپ ﷺ سے کہا میں البوقافی رضی اللہ عنہ سے کہتا ہوں کہ وہ بڑا بہادری والا ہے کہ وہ خود بخود راہ راہی باطل عقیدہ و بدعت رسول اللہ ﷺ کے فرمایا کسی چیز سے اس کا سر نہ مارا گئی تہہ میں کہ وہ یعنی عمامہ ہی عمامہ سے ہالی سر نہ مارا۔
رواہ ابن عساکر

۳۳۸ھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ گھر میں داخل ہوئے اور اس زمانہ میں آپ نے یمن و بحرین اللہ عنہ اپنے والد البوقافی رضی اللہ عنہ سے کہا جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں دیکھا فرمایا کہ میں اس بزرگ کو لکھتا ہوں کہ میں نے اس کے بیٹے کو نہیں دیکھا ہے کہ اس نے اس کے چار آپ کو بتاؤں میں نے مشاہیر میں دیکھا ہے کہ آپ نے یہ معاملہ نہ لے کر دیا وہ بھی لکھتا ہے آپ نے فرمایا ہمیں اس کے بیٹے کے احوالات انہیں علم میں نہ آئے ہیں ورنہ انہیں یہ معلوم ہو جاتا۔
۳۳۹ھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ وہ عمامہ ہی عمامہ سے ہالی سر نہ مارا۔
رواہ ابن عساکر

۳۴۰ھ امام حسین علیہ السلام سے روایت ہے کہ کعب بن جراح نے آپ ﷺ سے کہا میں البوقافی رضی اللہ عنہ سے کہتا ہوں کہ وہ بڑا بہادری والا ہے کہ وہ خود بخود راہ راہی باطل عقیدہ و بدعت رسول اللہ ﷺ کے فرمایا کسی چیز سے اس کا سر نہ مارا گئی تہہ میں کہ وہ یعنی عمامہ ہی عمامہ سے ہالی سر نہ مارا۔
۳۴۱ھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ وہ عمامہ ہی عمامہ سے ہالی سر نہ مارا۔
۳۴۲ھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ وہ عمامہ ہی عمامہ سے ہالی سر نہ مارا۔
۳۴۳ھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ وہ عمامہ ہی عمامہ سے ہالی سر نہ مارا۔
۳۴۴ھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ وہ عمامہ ہی عمامہ سے ہالی سر نہ مارا۔
۳۴۵ھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ وہ عمامہ ہی عمامہ سے ہالی سر نہ مارا۔
۳۴۶ھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ وہ عمامہ ہی عمامہ سے ہالی سر نہ مارا۔
۳۴۷ھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ وہ عمامہ ہی عمامہ سے ہالی سر نہ مارا۔
۳۴۸ھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ وہ عمامہ ہی عمامہ سے ہالی سر نہ مارا۔
۳۴۹ھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ وہ عمامہ ہی عمامہ سے ہالی سر نہ مارا۔
۳۵۰ھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ وہ عمامہ ہی عمامہ سے ہالی سر نہ مارا۔

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

۳۵۱ھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا یا اللہ عمرو بن العاص سے میری بھائی ہے یا اللہ عمرو

جاتا ہے کہ میں شاعر نہیں ہوں بلکہ بھیجی کی بی بی تھوڑا سا پڑھ لکھ کر اسی بقدر بھیجی اس نے میری لکھی یا فرمایا میری لکھی تھی۔

رواہ ابو یانی وابن عساکر و لائل ابن اسعد و قتال

کلام :- حدیث ضعیف ہے اس میں عساکر کے بقول میں کی حدیث میں قتال ہے۔

۳۷۳۲۔ جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرت عمرو بن العاص کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا ابو عبد اللہ امام عبد اللہ اور عبد اللہ ابوعبید اللہ گھر والے ہیں سو راہ میں عساکر

۳۷۳۳۔ جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک دن نبی کریم ﷺ اپنی چادر اوڑھ کر سو رہے تھے یا سونے کے کمر پہ تھے فرماتے تھے یا اللہ! عمرو کی مغفرت فرما۔ تمہارا فرمایا صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا عمرو؟ فرمایا عمرو بن العاص میں نے جب بھی اسے صدقہ کی پیشکش کی وہ میرے پاس صدقہ نہ لیا سو راہ میں عساکر

۳۷۳۴۔ عمرو بن مرو کی روایت ہے کہ کسپہ رضی اللہ عنہم نے حضرت عمر بن العاص رضی اللہ عنہ سے کہا یا رسول اللہ! تم سے مشورہ لینے تھے اور تمہیں لشکروں کا امیر مقرر کر کے بھیجے تھے عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں کیسے پڑھنا شاید رسول اللہ ﷺ اس سے میرے ساتھ اخذ کر رہے ہوں سو راہ میں ابو حنیفہ

۳۷۳۵۔ "مسند حنفیہ بلوچی" عقرب بن مرو کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو حرمین بھیجا پھر سورابہ بھیجے خود بھی ایک سر پہ کے ساتھ چل پڑے ہم بھی آپ کے امراء تھے چنانچہ رسول اللہ ﷺ کی آنکھ لگ گئی اور پھر پیدار ہوئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ عمرو پر رحم فرمائے۔ ہم آج میں مذاکرہ کر رہے تھے کہ عمر کس کلام ہے۔ ایک بار پھر آپ کی آنکھ لگ گئی اور پھر پیدار ہوئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ عمرو پر رحم فرمائے پھر عرض کیا یا رسول اللہ! تمہارے کوئی ہے؟ آپ نے فرمایا عمرو بن العاص۔ پھر رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ان کا کیا حال ہے؟ میں نے عمرو کو اس لیے یاد کیا ہے کہ جب بھی میں نے صدقہ لانے کا ارادہ کیا عمرو نے صدقہ دینے سے باز رہا کہ نہ دے گا نہ دے گا کہ عمرو سے کہتا ہے عمرو! کہیں سے لائے ہو؟ وہ کہتا کہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے لایا ہوں۔ عمرو نے حج کیا یا شہداء اللہ تعالیٰ کی سبک دہائی عمرو کے لیے بہت خیر و بھلائی ہے۔

رواہ یعقوب بن سنان وابن مندہ و ابن عساکر و اللہ بن یسیر و سیدہ صحیح

۳۷۳۶۔ "مسند عمر" زید بن اسلم کی روایت ہے کہ حضرت عمر خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہیں تمہاری اہلیانیت اور غلطی پر تھپے ہے جو تمہیں کہتے ہیں تمہاری اہلیانیت کی طرف میں شال نہیں سوکتے؟ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آپ کو یہ بات عجیب نہ لگے چاہے میں اپنے شخص ہوں کہ نہ کوئی کمی در ذات کے قصہ قدرت میں ہے جس سے چھوٹا رہا ہے کی کوئی صورت نہیں میں جڑی الزام کہ اللہ تعالیٰ خود کوئی ارادہ کر فرمائے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے حج کیا؟ وہ اس عساکر

حضرت عویمر بن عبد اللہ بن زید ابو الدرداء رضی اللہ عنہ

۳۷۳۷۔ جرم بن مند ویدہ بنی حدیث کا کچھ حصہ شافعی سے روایت کرتے ہیں اور کچھ حصہ ابو داؤد کی روایت میں سے کہتے ہیں ابو داؤد رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے شام جانے کے لئے اجازت طلب کی حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہیں اجازت نہیں دے سکتا الا یہ کہ تم حال کا عہدہ قبول کر دو اور دو روزی اللہ عنہ سے کہا میں حال۔ (مور) تمہیں ہذا چوترا حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تب میں تمہیں شام جانے کی اجازت بھی نہیں دے سکتا۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شام میں جاؤں گا کہ اب لوگوں کوئی کریم اللہ کی سنت میں کمال اب ان کے ساتھ نماز چھوٹا شام میں آئیں اجازت دے دی۔ چنانچہ عمرو رضی اللہ عنہ شام کی طرف روانہ ہوئے جب شام میں مسلمانوں کی چوٹی سے قریب پہنچے تو باہری قومیہ کی آواز آئی کہ اب شام ہوئی اور رات چھا گئی فرمایا: اب بڑا۔ (خدا کا نام تھا) مجھے بڑے بن ابی حنیان کے پاس لے چو کہ میں دیکھوں کہ اس کے پاس رات کو باتیں کرنے والے ہیں پھر اٹھ اٹھ رہے ہیں یا نہیں اور دو مسلمانوں کے مال قیمت سے

کہ جس نے؟ حضرت میر رضی اللہ عنہ کی مجلس جواب دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو بہت اچھے مزار ہیں جو اپنے ساتھ رکھو جس نے کر کے ہزار سال کے لیے دوبارہ جہنمی کی گورنری کا عہدہ سنبھالو حضرت میر رضی اللہ عنہ نے جب اس میں آپ کی طرف سے کوڑے لگائے تو انہیں اسی اور نہ ہی آپ نے مصدق اور علی عرف سے کیونکہ اللہ کی قسم میر (۱) کی گورنری میں غائبی سے آئی نہ ہزار سال میں نے آپ سے نفرت کی ہے۔ (۱) اس نے تم میں کیا کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے جب اللہ تعالیٰ تجھے داخل کرے تب وہی آکلف پہنچا کرے گا کہ میر نے آپ کے لیے مجھے گورنری کا عہدہ دیا اور میر میں جھکا گیا ہے۔ اس عہدہ میری زندگی کے سب سے بڑے دن ہو چکا میں میں آپ کے ساتھ بیٹھ کر دیکھا (۱) اور آپ نے کہا کہ میں آپ (۱) میر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اجازت طلب کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں اجازت دے دی چنانچہ میر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر واپس لوٹ گئے ان کا گھر مدینہ سے چند میل کے فاصلہ پر تھا۔

جب حضرت میر رضی اللہ عنہ چلے گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میر ان کی خیالی ہے کہ میر نے ہم سے نفرت کی ہے یہ تو میری طرف سے نہ ہو بلکہ میر نے آپ سے جو میر نے کیا وہی اللہ سیدھا پہنچا کر بھیج دیا ہے اور میر رضی اللہ عنہ نے عمارت تالی آتی ہو (۱۰۰) دیکھا اسے کہ کیا میر نے جاؤ اور میر کے پاس جا کر میری مہمان بن کر خیر باد آکر اس کے گھر میں مل کر ادا کر دی اور میر نے میر سے پاس لوٹ آ کر اور میر نے اسے بھیجی کی حالت میں میں دیکھتا ہوں (۱۰۰) دیکھا اسے وہ دیکھا۔ عمارت جب حضرت میر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے دیکھا کہ میر رضی اللہ عنہ ایک دیوار کے ساتھ بیٹھ کر پڑھتا تھا میر نے فرمایا کمال ہے میر میں عمارت لے گیا اسلام علیکم میر رضی اللہ عنہ نے سلام کا جواب دیا میر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے جاؤ اور میر نے مہمان بن جاؤ عمارت میر سے اتفاق اور ان کے یہاں میر کے چار حضرت میر رضی اللہ عنہ نے پوچھا آپ کہاں سے آئے ہیں؟ جواب دیا: مدینہ سے فرمایا میر اللہ متین کو کس حال میں پہنچا دے؟ جواب دیا: اچھے حال میں تھے پوچھا مسلمانوں کا کیا حال ہے؟ جواب دیا: وہ بھی ٹھیک ہیں میر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا میر اللہ متین کو شرفی حدود کا گھر بھیج کر گئے ہیں عمارت نے جواب دیا: میر اللہ متین کے بیٹے سے میر اور میر دو تھیں تو میر اللہ متین نے اس پر مدد شرفی قائم کی تو میر نے اس کی بیانی کی جس سے اس کا انتقال ہو چکا میر رضی اللہ عنہ نے فرمایا واللہ عمر کی مدد میرا جیسا تک میں جانتا ہوں دو گھنٹے پہنچا میر نے گئے ہیں۔

چنانچہ عمارت میر رضی اللہ عنہ کے پاس تھیں دن تک رہے ان کے پاس جو کچھ صرف ایک ہی روٹی بولی تھی جسے مہمان نہ لیتے اور میر ہاتھ بھر کر دے جاتے آخر جب فاتح بہت زیادہ ہو گیا تو عمارت سے کہا تمہاری وجہ سے ہمارے گھر میں قانون تک نفرت پہنچ گئی ہے اگر میر سب کچھ تو لکھیں اور پہلے وہ اس پر عمارت لے سو دیکھا لکھا اور پیش کیے ساتھ کہا یہ دیکھا میر اللہ متین نے آپ کے لئے بھیجے ہیں۔ آپ انہیں اپنے کام میں لایا میر رضی اللہ عنہ نے کہا یہ وہاں سے پاؤں میری ضرورت نہیں اتنے میں جاتی بولی میر نے عمارت سے روٹ پائی تو اس میں سے غریب کو لینا اور میر سب جگہ خرچ کر دیا میر رضی اللہ عنہ فرمایا اللہ کی قسم میر نے پاس کوئی جگہ لکھی نہیں ہے جہاں میں انہیں کھان کھاس کر ان کی بولی نے اپنی آغوش کا نیچے والا دامن چھڑا کر دیا جس میں انہوں نے دو دیکھا رکھ لیے پھر باہر تشریف لائے (۱۰۰) چار پرانے سب کے سب میر اور میرا ہاں اور میرا ہاں میں میر نے میر کے دیکھے عمارت کا خیال تھا کہ میر رضی اللہ عنہ میر بھی لکھا میر رضی اللہ عنہ نے رخصت کرتے وقت اس کا کہ میر اللہ متین کو ہمارا سلام کہتا۔

عمارث جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا میر کا کیا حال ہے؟ عمارث نے جواب دیا: وہ بہت سختی میں ہیں پوچھا دو دیکھا ان کا کیا حال؟ عمارث نے کہا مجھے نہیں پتہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خدا کا کہ میر یہ خدا کے پاس آ جاؤ چنانچہ میر رضی اللہ عنہ عمارث کے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا میر نے جو دیکھا میر نے کہا میر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا مجھے جو عمر میری آئی کیا آپ ان دیکھا ان کے متعلق کیوں پوچھ رہے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نہیں سمجھتا کہ ان دیکھا ان کے ساتھ ہزاروں کا کیا کیا؟ حضرت میر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں نے ان کو اپنے لیے لکھے جہاں میں گئی وہاں میری شرف و رخصت ہوا میں نے تعلیم کر دی ہے (۱)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عمر دیا کہ حضرت میر رضی اللہ عنہ و انہیں

حق۔ یعنی باقی میں جس سے اللہ اور روپیہ نہ رہے جائیں حضرت میر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے حد کی ضرورت نہیں چونکہ میں گھر پر دو سال (سات پر) ہو چھوڑ کر آیا ہوں ان وعدہ کے کھانے سے قبل اللہ تعالیٰ اور رزق پہنچا دیں گے چنانچہ میر رضی اللہ عنہ نے غلہ نہ لایا البتہ اور اپنے سے بچتے گئے اور فرمایا فلاں اس فلاں کے پاس بیٹھ گئے ہیں (اسے دوں گا) پھر اپنے گھر واپس لوٹ آئے اور خود سے عرصہ بعد اللہ تعالیٰ کو یاد دے ہو گئے حضرت میر رضی اللہ عنہ کو جب ان کی وفات کی خبر پہنچی تو فرمایا اللہ تعالیٰ میر کو عقیقہ رحمت کرے پھر آپ رضی اللہ عنہ نے حاضرین سے کہا ہر شخص اپنے دل میں تمنا و رزم کرے فرمایا نہیں میں تمنا کرتا ہوں کہ میرے پاس میر رضی اللہ عنہ جیسے لوگ اوس جن کے ذریعے میں مسلمانوں کے امور (میرکاری کاموں) میں مدد ملے اور وہ ابن عباس کو

حضرت عبدالرحمن بن ابی زری رضی اللہ عنہ

۳۷۳۶ ع۔ عبدالرحمن بن ابی علی کی روایت ہے کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدنی طرف روانہ ہوا مکہ پہنچے کہ اسے اپنے تابع بن کرث نے ہمارا استقبال کیا تابع بن کرث نے کہا میں اہل مکہ پر کئے گئے عجب مقرر کردوں عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا عبدالرحمن بن ابی زری کو تابع مقرر کر دے تابع نے کہا آپ نے تو آزاد کردو ورنہ مکہ کا عجب مقرر کر دیا ہے جب کہ مکہ میں آکر رہتے ہیں اور محمد ﷺ کے اصحاب رہتے ہیں فرمایا جی ہاں میں نے عبدالرحمن کو قرآن مجید کا سب سے بڑا قاری پایا ہے جب کہ مکہ میں لوگ حاضر و غائب کے لئے آتے ہیں میں چاہتا ہوں کہ لوگ کسی خوبصورت آزاد کو اسے قاری سے کتاب اللہ پیش نہ کیا جی ہاں میں عبدالرحمن بن ابی زری کو میں لوگوں میں دیکھ رہا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کے ذریعے بلند کی عطا فرمائی ہے برواہ ابو یعلیٰ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

۳۷۳۷ ع۔ "من عمر" حضرت مدنی بن حاتم رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کیا اے امیر المؤمنین کیا آپ مجھے جانتے ہیں؟ فرمایا جی ہاں میں تجھے جانتا ہوں تم نے اس وقت ایمان لایا ہے جس وقت لوگ کفر کر رہے تھے اس وقت تم وہی اسلام کی طرف متوجہ ہوئے جب لوگ پیچھے پھرتے تھے تم نے اس وقت وفا کی جب لوگوں نے اسلام دیا۔ سب سے پہلا صدوق جس نے رسول اللہ ﷺ کے چہ و قامت کو خوش کیا ہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو خوش کیا ہے وہ قبیلہ بنی ثعلب کا صدوق ہے ہونم رسول اللہ ﷺ کے نائب اسے تھے۔ روایتیں بنی شیبہ و احمد بن حنبل و ابن سعد و البخاری و مسلمہ و الترمذی

۳۷۳۸ ع۔ حضرت مدنی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب مجھے کسی نماز کا وقت آیا میں پہلے سے اس کے لیے تیار رہا ہوں اور پورے شوق سے اس نماز کو ادا کیا ہے۔ برواہ ابن عباس

حضرت عمرو بن معاذ رضی اللہ عنہ

۳۷۳۹ ع۔ زید بن ابی زری کی روایت ہے کہ جب حضرت عمر و بن معاذ رضی اللہ عنہ کا پاؤں کٹ گیا نبی کریم ﷺ نے زعفران لٹکا جس سے زخم ٹھیک ہو گیا۔
رواہ ابن جریر

حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

۳۷۴۰ ع۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عقیل رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کی درخواست فرمائی

اس بات پر اہم نہیں رہا کہ جس میں تم نے کس حال میں کسی کی ہے عرض کیا: میں نے کس حالت سے کی ہے۔ اسے ابوقاسم! میں آپ کے حضور صبح کا سلام بجا لاتا ہوں۔ روایات میں عساکر و البھلی

۳۵۱ھ ۳۵۲ھ رضی اللہ عنہ۔ روایت ہے کہ غزوہ ۳۵۱ھ میں حضرت عقیل رضی اللہ عنہ نے ایک کافر کو مقابلہ کے لیے ناکارہ رہا جب کافر مقابلہ کے لیے آیا تو عقیل رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے عقیل رضی اللہ عنہ کو اس کی تمکو اور احوال انعام میں دی۔

روایات البھلی و ابن عساکر

۳۵۲ھ ۳۵۳ھ عبدالرحمن بن مہاجر کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرت عقیل رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم تھے جس شخص سے وہی محبت کرتا ہوں۔ ایک محبت تھوڑے کرتا ہوں اور ۱۰۰ مرتبہ محبت ابوغالب کی بھی تیرے لیے ہے۔ وہ ابوغالب

حضرت غلبہ بن زید رضی اللہ عنہ

۳۵۳ھ ۳۵۴ھ عبدالجبار بن یحییٰ بن ابی حمزہ کی سند سے غلبہ بن زید جو کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ہیں سے مروی ہے کہ انھوں نے فرمایا اللہ میں اپنی عزت صدقہ کو ۱۰۰ ہزار تیری مخلوق میں جو اسے لیتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: رات کو اپنی عزت صدقہ کرنے والے کہاں ہے؟ حضرت غلبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں یہ ہوں اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارا صدقہ قبول کر لیا ہے۔

روایات ابن العطار

حضرت عمارہ بن احمد مازنی رضی اللہ عنہ

۳۵۴ھ ۳۵۵ھ عمارہ بن احمد مازنی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ کے مہمانوں نے تدارکے اوپر عمارت گئی وہاں آپ کے آویں تدارکے اوپر آئے گئے میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کر لیا آپ نے اونٹ بھیجے انھیں کھانے کے لیے آپ کے آویں نے اونٹ اچھی طرح تقسیم نہیں کیے تھے۔ روایات البھلی و ابن عساکر

حضرت عمیر بن وہب رضی اللہ عنہ

۳۵۵ھ ۳۵۶ھ عمرو بن زید کی روایت ہے کہ جنگ بدر کے بعد عمیر بن وہب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جرم میں بیٹھے عید قریش کے شایعین میں سے ایک شایعین تھا اس کا سامان لوگوں میں تقسیم ہوا جو نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ان میں پہنچاتے تھے جب آپ مکہ میں تھے۔ اونٹ آپ کے پیچھے بڑے۔ تھے عمیر کا بیٹا وہب بن عمیر ہر گز قید غن میں سے تھا چنانچہ عمیر نے قید غن میں دفنے والے نکار اور جیش ڈالنے والی مصیبت کا تذکرہ کیا رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم وہاں قتل کے سونے کے بعد زخمی میں لطف دیا۔ عمیر نے بھی کہا: خدا تمہارے حق کہا اللہ کی قسم اگر مجھ پر قرض نہ ہوتا جب کہ میرے پاس ادا بھی کا سامان نہیں میرا خیال بھی ہے جس کے ضائع ہونے کا مجھے غم ہے تو میں سوار ہو کر مجھ تک پہنچ جاتا مگر اسے قتل کر دیتا تھا تاکہ وہ میرے دادا کی داد دے۔ میرا بیٹا مسلمانوں کے جہاد میں ہے۔ لہذا اسے چھوڑا۔ تمہارا قرض میرے ذمہ ہے تمہاری طرف سے میں اسے ادا کروں گا تمہارا خیال میرے خیال کے مساوی ہوگا جب تک زخم زخم نہیں لگے۔ عمیر کسی چیز کی نہیں گئے کی میرے کہا: بھاری سونے والی بات کو مجھ صورت پر شہدہ رکھو۔ ان میں سے کسی کوں کا۔

عمیر نے اپنی قوم اور غنوں کی چیز کیا اور نہ تو ان کے قتل پر اپنی کسم پختی کیا جس دوران حضرت عمرؓ مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ مسجد میں بیٹھے تھے اور غزوہ بدر کے متعلق آپس میں جہاد کا خیال کر رہے تھے ایک حضرت عمرؓ کی نظر میرے بن وہب پر پڑی جب

کہو کسی جگہ اتارے میں ان کی خدمت کرنا اور جب کوئی کرتے میں ان کی سواہیاں چھپے سے چکا تھا ایک دن رعنا وہاں ہوئی قرآن سے کھڑے کھڑے سوار کروادے تھے بالکل سناٹہ چلوں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے بہت غزا ان سے یہی شادی کرانی میں۔ نے یہ بات اسے یاد کر کے نہ کہنے تیار ہوا پر وہ بھی غلطی سے اس شخص کرتے تھے وہاں عبد اللہ زانی

۱۳۲۶ھ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ صریحاً بتاتے ہیں کہ نبی کریم صلوٰۃ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ کوئی شخص ہے نہ اللہ تعالیٰ اور ماں کے سوا کسی کے مقرر کردہ ایک کلمہ یا دعا کو پڑھتا ہے اور اس کو حاصل کر لے اور اس کو جوہر کے گانے میں پانچ سو پھر پڑھ کر پھیل کرے اور دوسری کو کھائے۔ میں نے عرض کیا: اے اس کے لئے چار چیزیں ہیں۔ میں نے اپنی چادر بچھا دی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: تم نے کئی کتب جب کاغذ ہو گئے ہیں ان میں سے جو چار چیزیں گناہ سے بچنے کے لکھ لیجئے اس میں سے کس کے بعد میں نے آپ سے جو دعویٰ پڑھا ہے اس میں سے مجھے نہیں بخولی۔

روايت ابن عباس

۳۶۳؎ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب وہ (ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) کھینچے تو ان کا نظام جو ان کے سر پر تھا نہیں اُٹھا جو ماریات کی تار کی مثل تھا۔ ان کی پسینہ نہ چلا اور سوتے سے بھٹک گیا۔ البوم جو رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ ہوتا۔

سأجيبك عن ذلك إن شاء الله

على انها من دائرة الكفر فجت

اسے تارکِ رات تیرا طویل اور تیری شفقت بہت ہے جس اسی رات نے مجھے اگر کفر سے نجات دی ہے چنانچہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس چلے گئے تھے کیا کہیں آپ کا کلام سامنے سے ٹھوکر رہا یا نہی؟ فرمایا: اب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روئے ہوئے، رسول اللہ! میں آپ کو گواہ بنا تا ہوں یہ مخلص اللہ آزاد ہے۔ رواہ احمد

حضرت عتہ بن عبد سہمی رضی اللہ عنہ

۳۶۵..... ہمد بن عبد الملکی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے کپڑے طلب کیے آپ نے مجھے، خوش پہنا کر چاہے۔

میں نے دیکھ کر میرے ساتھیوں میں حب سے جزا رہ کر کچھ امیرے پاس تھا۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۲..... جس میں عہدِ مسلمانی میں مشرک کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے مجھے چھوئی کی گوار عذیبہ کی مائی اور ارشاد فرمایا اگر تم اس سے شہ نہ دے گا سکنو اس سے سکنو کہتے ہیں ہذا وہ العجای فی لمی بالغہ ومن عساکر

حضرت عتبہ بن غزوہ ان رضی اللہ عنہ

۳۲۶۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے اپنے آپ کو نبی کریم ﷺ کے راجو سات کا ساتواں دیکھا ہے۔

طراز الجبہ ہی ٹیجہ

فائدہ:..... یعنی جو یہ دینی ائمہ، مفتی، اور سچے توحید پرست حضرت خلیفۃ المسیحؑ نے غزوہ بدر میں لڑنے کے لیے سہولتیں فراہم کیں، انہیں یہاں سے قبول کیا۔

حضرت عاصم بن ثابت بن ابی ارحم رضی اللہ عنہ

۳۶۸ء عام میں عمر کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ ہر مومن کی حفاظت کرے گا، عام میں ۳۷۲ء میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عمر و ابن ابی کعب کی کہ وہ کسی مشرک کو نہیں چھوڑیں گے، عمر و بنی کوئی مشرک نہیں سمجھتے گا، یہاں بعد از وفات اللہ تعالیٰ نے ان کا

میں ہے چنانچہ آپ ﷺ نے ایک صحیح فرمایا: "آج رات اسود بخس کی کتاب لک کر دیا گیا ہے۔ اسے بندہ صبح فجر و روزہ میں لے کر لکھا ہے۔ اب فرجوان یہ سن لینے کے بعد بھی تم اس شخص سے تقاضا لینے کے لیے آؤ۔" وہ فرجوان بولا: "میں نے آپ سے کئے کے بعد اسے معاف کرنا یا نہ کرنا رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: "اس کے بعد میں اپنے صبیح سے باہر نکل گیا فرمایا: "یہاں فجر و روزہ میں اللہ عزوجل نے لکھا۔ میں آپ کو فرجوان سے کہوں کہ میری تلواریں اور میرے ہاتھ میں سے تیس ہزار اس فرجوان نے لیے لیے ہیں یہ میرا ہے۔ اسے ترک کرنا تو اسے معاف کر کے اگر وہ آپ کا ملکہ کیا اور دالہ لیتے کیا۔" وہ "اب عسا کر

حضرت فرات بن حیان رضی اللہ عنہ

۳۷۴ھ حضرت فرات بن حیان رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں جب کہ رسول اللہ ﷺ نے فرات رضی اللہ عنہ کو لکھ کر لکھا کہ تم اس شخص سے تقاضا لینے کے لیے آؤ۔ وہ فرجوان بولا: "میں نے آپ سے کئے کے بعد اسے معاف کرنا یا نہ کرنا رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: "اس کے بعد میں اپنے صبیح سے باہر نکل گیا فرمایا: "یہاں فجر و روزہ میں اللہ عزوجل نے لکھا۔ میں آپ کو فرجوان سے کہوں کہ میری تلواریں اور میرے ہاتھ میں سے تیس ہزار اس فرجوان نے لیے لیے ہیں یہ میرا ہے۔ اسے ترک کرنا تو اسے معاف کر کے اگر وہ آپ کا ملکہ کیا اور دالہ لیتے کیا۔" وہ "اب عسا کر

حرف قاف..... حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ

۳۷۵ھ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں۔ (ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ قتادہ رضی اللہ عنہ کے دو شریک بھائی تھے) قتادہ رضی اللہ عنہ کی آنکھ فوہ کا وہ کہ ان جالی دہی وہ اپنی آنکھ ہاتھ میں اٹھائے لی کر کہ جھوٹ کے پاس اسے نبی کریم ﷺ نے لکھا تھا کہ تم اس شخص سے تقاضا لینے کے لیے آؤ۔ وہ فرجوان بولا: "میں نے آپ سے کئے کے بعد اسے معاف کرنا یا نہ کرنا رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: "اس کے بعد میں اپنے صبیح سے باہر نکل گیا فرمایا: "یہاں فجر و روزہ میں اللہ عزوجل نے لکھا۔ میں آپ کو فرجوان سے کہوں کہ میری تلواریں اور میرے ہاتھ میں سے تیس ہزار اس فرجوان نے لیے لیے ہیں یہ میرا ہے۔ اسے ترک کرنا تو اسے معاف کر کے اگر وہ آپ کا ملکہ کیا اور دالہ لیتے کیا۔" وہ "اب عسا کر

حضرت قیس بن مشوح مراری رضی اللہ عنہ

۳۷۶ھ محمد بن عمار بن خزیمہ بن ثابت کی روایت ہے کہ حضرت عمرو بن سعد مغرب رضی اللہ عنہ نے قیس بن مشوح مراری سے کہا: اس شخص سے تقاضا لینے کے لیے آؤ۔ وہ فرجوان بولا: "میں نے آپ سے کئے کے بعد اسے معاف کرنا یا نہ کرنا رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: "اس کے بعد میں اپنے صبیح سے باہر نکل گیا فرمایا: "یہاں فجر و روزہ میں اللہ عزوجل نے لکھا۔ میں آپ کو فرجوان سے کہوں کہ میری تلواریں اور میرے ہاتھ میں سے تیس ہزار اس فرجوان نے لیے لیے ہیں یہ میرا ہے۔ اسے ترک کرنا تو اسے معاف کر کے اگر وہ آپ کا ملکہ کیا اور دالہ لیتے کیا۔" وہ "اب عسا کر

موزوں تھا۔ خراسے قتل کر دیا اور قیس نے اس کا سر کاٹ کر اس کے حلقوں کی طرف پھینک دیا۔ پھر قیس قسبی کی قبر سے خفا ہو کر واپس لوٹ آیا۔ پھر قیس نے قتل کر دیا تاکہ قسبی کی قبر کو خوش کر دے۔ اللہ پر ان لوگوں میں سے جو خود قسبی کے قتل میں شامل تھے حسب الذکر رضی اللہ عنہما کو اس کی خبر ہوئی تو انھوں نے مہاجرین علی امیہ کو خط لکھا کہ قیس کو بھروسہ میں رکھنا کہ میرے پاس بھیج دو پتہ خیراتے بھیج دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے قتل کے متعلق بات کی اور فرمایا میں اسے ہندو سناؤ یعنی والدہ کے بے دار میں قتل کر دیں گا یہ تو کٹر کٹر ہے جس نے تمہیں اطمینان شروع کر دیں کہ میں نے اسے قتل نہیں کیا اور رضی اللہ عنہ نے قیس سے منبر رسول اللہ ﷺ کے پاس چاس قسمیں نہیں لیں کہ میں نے اسے قتل کیا اور یہی اس کے قاتل کا مجھے علم ہے۔ پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اسے معاف کر دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس سے فرمایا: اے ابراہیم رضی اللہ عنہ نے مجھے معاف کر دیا ہوتا میں تجھے واپس کے بے دار میں قتل کر دیتا قیس جواب دیا: اے اللہ میں اللہ ہی کو اپنے لئے مجھے بچان لیا تھا جو شخص بھی یہ بات آپ کے منہ سے کہے گا مجھ پر جرات کرے گا اور مجھے قتل کر دے گا مالاکہ میں اس کے قتل سے بری ہوں۔ عمر رضی اللہ عنہ اس کے بعد اس کے باکر سے باز رہے تھے عمر رضی اللہ عنہ جب اپنے لشکروں کو بھیجتے تھے تو قیس سے مشورہ دیتے اور اسے کوئی سرکاری عہدہ نہیں دیتے تھے ہر فرماتے تھے! لیکن عرب ہمارے ہیں لیکن امامت اور اسوۂ اولیٰ معد

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

حدیث ۱۷۴۲ حضرت عباد بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک لشکر بھیجا جن پر حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ تو امیر مقرر کیا لشکر نے جہاد کیا اور اس دوران (اشیاء غرورہ نوش کی قلت چ جانے کی وجہ سے) قیس بن سعد رضی اللہ عنہ نے نو (۹) سواریاں لے کر گئے تھا کہیں واقعی پر ساحل سمندر کا راستہ اختیار کیا ساحل پر انھیں بولی جھلی (جھلی) لڑی ہوئی ملی تھیں دن تک اس کے پاس قسیم سے اور خوب کھائی جھلی کے گوشت اور چربی سے مختلفیزے کھائے جب یہ دن اچانک پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے جھلی کا ذکر کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں اس کا علم ہو جاتا اور قسیم اسے پالیتے تو قسیم اس کے پاس نہ دیتے ہم چاہتے ہیں کہ وہ اسے پاس نہ رکھ کر اپنے لشکر کے رسول اللہ ﷺ سے قیس رضی اللہ عنہ کو نہ کر لیا۔ آپ نے فرمایا: اس وقت تو اس گھر کی عادت ہے۔

رواہ ابو یوسف فی العلل وابتاح علی حدیث ابن مسعود رحمہ اللہ ابو یوسف عساکر

حدیث ۱۷۴۸ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابو سعید و رضی اللہ عنہ (غزوہ اہل الخندق کے دوران) انھیں رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان کے ساتھ عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے قیس رضی اللہ عنہ نے کہا میں تمہیں وارطہ دیتا ہوں کہ عوار یاں ذرا مت کرنا اور خیر سواریاں دینا کر دی گئیں جب یہی کریم ﷺ کو خبر ہوئی تو فرمایا یہ تو عادت کے گھر میں رہتا ہے سو وہاں ہی میں اللہ واسو عساکر

حدیث ۱۷۴۹ ابن شہاب کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ انصار کا جھنڈا حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ لے کر آئے تھے ان کا شمار ذی رائے لوگوں میں ہوتا تھا وہاں عساکر

حدیث ۱۷۵۰ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ کا بی کریم ﷺ کے پاس پہنچا انھیں ان کے عہدہ سے

رواہ ابن عساکر

حدیث ۱۷۵۱ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حسب رسول اللہ ﷺ عید منورہ منظر علیہ السلام نے ایک روایت میں ہے حسب حدیث ایک لائے تو قیس بن سعد رضی اللہ عنہ پولیس وافر کے طور پر آگئے تھے سعد رضی اللہ عنہ نے بی کریم ﷺ سے بات کی کہ قیس کو ان عہدہ سے ہٹا دینا چاہئے سعد رضی اللہ عنہ کو خوف و استغیر تھا کہ انھیں کوئی مسئلہ پیش آجائے چنانچہ نبی کریم ﷺ نے انھیں جیتے ہٹا دیے۔

رواہ ابو یعلیٰ وابن مندہ و ابن عساکر

حدیث ۱۷۵۲ حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں دس سال تک رسول اللہ ﷺ کی محبت میں رہا۔ رواہ ابن عساکر

حضرت قثم بن عباس رضی اللہ عنہ

۳۷۸۸۳۔ رسول اللہ ﷺ کی محبت میں سب سے آخر میں آنے والے قثم بن عباس ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل و طحاوی

حضرت قیس بن کعب رضی اللہ عنہ

۳۷۸۸۴۔ عبید بن جریج بن عباس کعبی قثم بن کعب کعبی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ وفات تک کل میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور قثم رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کا بھائی ابوطاہر بن کعب رضی اللہ عنہ اور قثم رضی اللہ عنہ جڑی تھے یہ دونوں حضرات اپنے زمانہ کے حسین ترین لوگوں میں سے تھے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں بلا کی قوت کو بلا کی عطا کر رکھی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے ان دونوں کو رحمت اسلام دی انھوں نے اسلام قبول کر لیا اور آپ نے ان کے لیے دعائے خیر کی اور اطاعت رضی اللہ عنہ کے لیے اوشیت تحریر کیا اور انہیں ایک مضبوطی عطا کی۔ چنانچہ حضرت اطاعت رضی اللہ عنہ کی چغڑا لے کر جنتہ قوس میں شریک ہوئے تھے رواہ ابن شعیبہ بسند ضعیف

حضرت قیس بن ابی حازم بجلی احمسی رضی اللہ عنہ

۳۷۸۸۵۔ امام حوف بن عیسیٰ حوف بن عبدالحارث بھی کہا جاتا ہے۔ انہیں عساکر کہتے ہیں۔ انھوں نے نبی کریم ﷺ کو پایا ہے لیکن آپ کا وہ انہیں ہوسکا بھل گئے ہیں قیس رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو دیکھا ہے ابست ان کے والد کو محبت کا شرف حاصل ہوا ہے۔
۳۷۸۸۶۔ اسماعیل بن ابی خالد کی روایت ہے کہ قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ مت کہتے ہیں میں نے قثم بن کعب رضی اللہ عنہ کو دیکھا تھا وہ مجھے ہاتھ سے پکڑ کر مسجد میں لے گئے اُن میں ایک شخص آیا اور منبر پر چڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور منبر سے پیچھا کر آیا۔ میں نے والد صاحب سے پوچھا یہ کون ہے؟ جواب دیا یہ اللہ تعالیٰ کے نبی کریم ﷺ ہیں۔ اس وقت میں سات یا آٹھ سال کا تھا۔

رواہ ابن مندہ و فان ہذا معدلت عزیب جلد ثانی دہ اہل بخارسان و لم اکتبه الا من حلہ ابو عبدہ و ابن عساکر
۳۷۸۸۶۔ قثم بن ابی حازم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا جب آپ دینار سے رخصت ہو چکے تھے جب کہ ابو کرب رضی اللہ عنہ کمرے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کر رہے تھے اور میں نے انہیں بہت دوتے ہوئے دیکھا۔ رواہ عبد اللہ رازی

حضرت قیس بن مخزوم رضی اللہ عنہ

۳۷۸۸۷۔ مطلب بن عبد اللہ بن قیس بن مخزوم اپنے والد اور دادا سے روایت نقل کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کی باتوں والے سال پہلے ہوئے ان کا قبائے سے ام ہاتھوں ہم عمر ہیں۔ رواہ ابن اسحاق و طبری و ابن عساکر

حرف کاف..... حضرت کالب بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

۳۷۸۸۸۔ "مسند انس" عماد بنی مشور کی روایت ہے کہ ان کا ایک شخص تھا جسے کالب بن ربیعہ کہ جاتا تھا اسے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے دیکھا تو انس رضی اللہ عنہ نے اسے گلے لگا کر مارنے لگے پھر کہہ کر قثم رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو دیکھا جاتا ہے وہ کالب بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کو دیکھتے۔ رواہ ابن عساکر

حضرت کثیر بن عباس رضی اللہ عنہ

۳۷۳۹۹ کثیر بن عباس کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ مجھے عبد اللہ بن عبد اللہ اور حکم کو فتح کرتے اور پھر اپنی باتیں کھول لیتے اور فرماتے: جو سب سے پہلے میرے پاس پہنچے گا اسے یہ اور یہ چیز (انعام میں) ملے گی۔ رواہ ابن عساکر

حضرت کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ

۳۷۴۰۰ حضرت کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ایک مرتبہ سفید گندم خریدی رسول اللہ ﷺ ابھی بقید حیات تھے میں یہ گندم لے کر اپنے گھر والوں کے پاس آیا گھر والوں نے کہا: تم محمد اور ابی کعب کو چھوڑ آؤ گے اور یہ روٹی قسم کی گندم خرید لائے ہو۔ (یہی نے کہا) قسم! رسول اللہ ﷺ نے تجھ سے میرا نکاح کر دیا ہے حالانکہ تم کھٹکوں میں عاجز ہو فقیر و بد صورت ہو اور تمہاری قوت بھی ما نہ چٹنی ہے کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے اسی گندم سے روٹی پکائی میں نے اپنے ہاں اسے اشعری دوستوں کو کھانے پر مدعو کرنا چاہا میں نے سوچا: میں بیت بھر کر آکا کا مارنے لگوں کا جب کہ میرے دوست بھوکے ہوں گے۔ میری بیوی رسول اللہ ﷺ کے پاس میری فکایت کرنے آئی اور عرض کیا: آپ نے مجھے جہاں چھوڑا ہے وہاں سے میری جان چھڑا لیں رسول اللہ ﷺ نے کعب رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا اگر اپنے پاس آیا پھر آپ نے دونوں میاں بیوی کو فتح کیا اور بات کی پھر آپ نے فرمایا: اپنے خاوند سے اس کے علاوہ کوئی اور بری بات تو نہیں دیکھی! ابولی! نہیں۔ آپ نے فرمایا تم چنانچہ ہو کہ اس سے اپنی جان چھڑا لے اور میں کہے کی ناش جانے یا تو کسی بالدار کی خواہشمند ہے جس کے برتن پر شیطان بھی بیٹھا ہو۔ کیا تم راہی نہیں ہو کہ ہم نے ایسے شخص سے تمہاری شادی کی ہے جس سے انھیں کوئی شخص نہیں جس پر سورج طلوع ہوتا ہو؟ وہ بولی: میں راہی ہوں پھر اٹھی اور اپنے خاوند کا سر چومنا اور پھر کہا: میں اپنے خاوند سے کبھی بھی ہدائیں ہوں گی۔

رواہ ابن عساکر

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

۳۷۴۰۱ حضرت ہاز بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے فرمایا تمہارا رب نے دو شعر تمہیں بھول کر عرض کیا دو کون سا شعر ہے؟ آپ نے فرمایا اب اے میرا رب دو شعر نکال! ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے:

وَعَلِمْتُ سَلْبَةَ اَنْ سَلْبَتَا
وَلَمْ اَلَمْ سَلْبَتَا سَلْبَتَا

رواہ ابن مندہ وابن عساکر

۳۷۴۰۲ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب میری قوت با عمر نازل ہوئی میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ چوم لیے۔

رواہ ابن عساکر

حرف لام..... حضرت لجلان زہری رضی اللہ عنہ

۳۷۴۰۳ عبد الرحمن ابن عمار بن اخطاب اپنے والد اور دادا کی سند سے روایت نقل کرتے ہیں ان کے دادا کہتے ہیں: میں نے رسول

اللہ کے ساتھ اسلام قبول کیا اس وقت صرف عمر بچہ ۱۳ سال کی چنانچہ چلچلہ راج دہلی کا اللہ عنہ نے ۱۴۰۰ھ میں اس کی عمر میں ۱۸ سال کی تک پہنچائی تھی۔

روايت ابن عمر

حرف میم..... حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ

۹۶۳ھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا۔ مصعب رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے اور انھوں نے اپنے اوپر بیٹھ چکے تھے۔ کمال لپیٹ نہ کی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا یا اے شخص! کی طرف دیکھ جس کے دل کو اللہ تعالیٰ نے منور کر دیا ہے میں نے اس کی یہ حالت بھی دیکھی ہے کہ اس کے ہاتھ پر اسے اچھٹے سے اچھا کھانکا ٹکڑا نہ تھے، نہ اچھے سے اچھا شروب پلائے تھے جس نے اسے ایسے ایسے جوتے زیب تن کیے ہوئے دیکھا ہے۔ کلی قیمت وود وصور جو محمدی جناحی اللہ وہامیں سے رسول کی محبت نے اسے اس حالت کی طرف بلا پایا ہے جسے تو مجبور ہے اور۔

روۃ الحسن بن سفيان وهو عن ابي حنن طائفي في الاوصاف وروى عنه في الاربعين النبوية واليه يفتي في نهب الامان واهل بيته والاعاظم ٢٩٥ ٣٠٠ "مسند خياب بن الحارث" معصية نذير، يا ابا ربه ربي الله وحكي روايته ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہجرت کی کہ ہم صرف نساء انبیاء کے جوہر ہیں۔ تمہارا چہرہ وہاں ہے اللہ تعالیٰ کے درمے چنانچہ ہم میں سے کچھ جہاں انکا بھی ہیں۔ ہونہ سے، رخصت ہو چکی ہیں۔ میں سے ایک اسکی مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی بھی ہے۔ انھیں اللہ کے ہون چل کر کیا گیا ان کے لیے ونا کچھ بھی۔ سبب نہیں تھا۔ میں میں انھیں کھن و اجاہے صرف چھوٹی سی ایک چادر تھی۔ میں میں انھیں کھن دیا گیا تھے۔ صاحب رضی اللہ عنہم امر کر کے طرف کھینچنے کو کہا ان کے لئے ہو جائے اور پاؤں ڈھانچنے سرنگا ہو جاتا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چادر سے اس کا سر ڈھانپ دو اور پاؤں پر اتر کر نساں ڈال دو۔ ہم میں سے مجھ کو اچھے بھی میں جبکہ میں ایک چارہ سے چپ میں ملا ہے۔ روۃ میں بھی شبہ

۱۹۷۶ء۔ ”مسنو علی“ نامہ میں کعب قرظی کہتے ہیں: مجھے ایک شخص نے حدیث چنان کی ہے اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص نے حضرت معاذ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تم نے رسول اللہ کے پاس سے اپنے آپ کو ایک چادر لے کر آج بھی تنہا کسے؟ نے کہہ نہ سکا کہ وہ تو نے تو نے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں دیکھ کر تو ان کی یہ فیہش حضرت زبیرؓ کی حالت کو دیکھ کر رو پڑے۔ رواہ ابو یوسف فی الاربعین الصلوٰۃ

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ

۳۷۹۷ حضرت مولانا رحمہ اللہ کی روایت ہے کہ کوئی شخص نہیں جسے قید و حبس آئے مگر مجھ اس کے چلائے قید ہوئے گا اور خوف نے اسے محمد بن مسلمہ کے چمکدیا۔ رسول اللہ ﷺ کو اس کا فرمانے سے منع کیا۔ (اسے محمد بن مسلمہ) تجھے قید و حبس کی ضرورت نہیں ہوئے گا۔

زمرہ:اسی اسی ٹیہ

۳۷۴ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مغان رضی اللہ عنہ نے یہاں چھ سو آدمیوں کا ایک دستہ روانہ کیا۔ (یہ بھی ان میں شامل تھا) مگر بعد ازاں محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے چنانچہ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہؓ سے ۱۲ آدمیوں سے دست کی چنانچہ ہمارا استقبال ایک شخص نے کیا اس کے ہاتھوں قرآن مجید تھا اور کئی کئی آدمی اس کے گرد لڑاکائی بھی تھے۔ یہاں تک کہ جب کہ تم اس قرآن کے حکم کے مطابق ضرب لگائیں سو وہ امن سے دوہرے ہو جائیں گے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

۳۷۹۹ء ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت کا نام محمد بن مسعود سے نکلتا ہے۔ وہ عورت حاملہ تھی اس عورت کا بچہ جس عورت پر رضی اللہ عنہ کی عدالت میں پیش کیا گیا آپ رضی اللہ عنہ سے عورت کو کہہ کر لے کر آئے گا کہ آپ رضی اللہ عنہ سے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے کہا، اگر آپ عورت کو رحم کریں گے تو اس کے پیٹ میں جو بچہ ہے اس کا کیا ہے؟ حضرت محمد رضی اللہ عنہ نے انکار کیا۔ عورت کو منع میں لکھ رہے تھے کہ بچہ پناہ عورت نے بچہ کو نکال دیا۔ عورت نے کہا، اگر آپ رضی اللہ عنہ سے کہیں تو اس کے پیٹ میں جو بچہ ہے اس کا کیا ہے؟ حضرت محمد رضی اللہ عنہ نے فرمایا، عورتیں معاذ ہیں، انسان بچہ اس سے ماں ہیں اور معاذ نہ ہوتے تو ہلاک ہو جاتا۔ رواہ الطہطی و عبد الوہاب و ابن مسعود

۳۷۹۹ء شہر بن حوشب کہتے ہیں، حضرت محمد رضی اللہ عنہ نے فرمایا، قیامت کے دن جب جہنم کے کھجور کے پتے کے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ملے گا، اس کے درمیان ایسے نمایاں ہوں گے جیسے پہاڑ کا ٹکڑا نمایاں ہوتا ہے۔ رواہ ابن مسعود

۳۷۹۹ء حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے، معاذ رضی اللہ عنہ تمام کی طرف روانہ ہو گئے چنانچہ ان کا شمار کی طرف جا چلا۔ مدینہ کے لیے نقصان تھا، چونکہ معاذ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے تھے، ان کو بھی اللہ عنہ (اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے) اسے بات کی کہ وہ معاذ رضی اللہ عنہ کو لوگوں کی ضرورت کی بنا پر روک لیں لیکن ابو بکر رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا اور فرمایا، ایک شخص شہادت سے اپنے آپ کو فرما کر آتا چاہتا ہے میں اسے نہیں روک سکتا۔ میں نے کہا، بعد اللہ تعالیٰ آدمی تو اس کے گھر پہنچی شہادت دے گا، فرماتا ہے، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ اور ابو بکر صدیق کے والد ہوئے، وہ بھی اصل مدینہ کو تھے۔ رواہ ابن مسعود

کام: حدیث ضعیف ہے چونکہ اس کی سند میں اللہ عنہ ہے۔

۳۷۹۹ء حدیث میں مذکور ہے کہ جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب ہوا تو ان کے پاس بیٹھے ہوئے لوگ روئے معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا، کیاں روئے ہو؟ لوگوں نے جواب دیا، ہم اس صدمہ پر روئے ہیں جو آپ کی موت کے ساتھ ہی قطع ہونے والا ہے معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، علم اور ایمان کا قیامت ایسی جگہ پر ہیں کہ جو علم و ایمان کو تلاش کرے گا، انھیں سب وسعت میں پائے گا، ہم سب کو کتاب اللہ پر پیش کرے گا، کتاب اللہ کو سب پر پیش کرے گا، جو ایمان اور عمل رضی اللہ عنہ سے ملے گا، اس میں تمام لوگوں کو ان کا چارہ کھانسی سے علم حاصل کرو، میرا ایمان مسعود سلمان میں تمام جو کہ یہودی تھے، پھر اسلام قبول کر لیا، رضی اللہ عنہ میں نے رسول کریم ﷺ کو خدا فرماتے سنا ہے کہ میں تمام رضی اللہ عنہ دشت میں دیکھا، وہاں لوگ عالم کے جھلسلے جاتے تھے اور حق جہاں بھی ملتا ہے، مسیحیوں سے پکارا، وہ کہہ کر باطل اور پیش فرمادے باطل کو رادہ خواہوں جس حال میں بھی ہو۔ رواہ معاذ و ابن عبد الوہاب

۳۷۹۹ء عمرو بن بکیر کہتے ہیں، ہم یمن میں تھے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہمارے پاس قریب آئے اور فرمایا، اسلام قبول کر لو اور اپنے آپ کو اسلامی میں کر لو۔ میں اللہ کے رسول کا تمہارا بے پاس قاصداً آیا ہوں، میں یمن کہتے ہیں، آپ سے میرے دل میں معاذ رضی اللہ عنہ کی محبت رہی، میں کئی بار وہاں سے رخصت ہونے تک میں نے ان کا واسن ہاتھ سے نہیں چھوڑا، چنانچہ معاذ رضی اللہ عنہ سب قریب الوکات سے ہیں۔ یہ معاذ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے روئے کی وجہ پوچھی میں نے عرض کیا، آپ کے ساتھ ساتھ ہم بھی لقمہ ہوا، باسے فرمایا، ہم اور ایمان کا قیامت ہوتی، ہیں گے ہم کو عہد اللہ بن مسعود و عہد اللہ بن مسعود جو کہ جنت میں ہیں، ان کے رسولوں کے بعد ایمان اور اللہ اور اللہ عنہ کے پاس سے چنانچہ میں حضرت عہد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہمارا میں نے لڑا، لڑا کہ تیرا لڑا عہد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھے وہی عہد دیا، چنانچہ نبی کریم ﷺ نے دیا ہے کہ میں اہل حق ہوں اور ان کی لڑائی کا بھی استقامت کروں۔ میں نے عہد اللہ رضی اللہ عنہ سے جہنم سے جہنم

محمد بن احمد نے مجھے اپنے ساتھ چلانا اور دیا اسے کھانا اور دینا اور میری دعا اور دعا گو

محمد بن طلحہ رضی اللہ عنہ

۳۷۵۱۶ م میں بنی طلحہ کہتے ہیں مجھے محمد بن طلحہ کی قیامی حدیث سنائی ہے کہ جب محمد بن طلحہ پیدا ہوئے میں انھیں نے کرمی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے پوچھا اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا اس کا نام محمد رکھا ہے۔ فرمایا یہ میرا نام ہے اور اس کی نسبت (ابو القاسم ہے) رواہ ابو نعیم فی المستدرک

۳۷۵۱۷ م ابراہیم بن محمد بن عیسیٰ اپنے والدی آیا ہے روایت کرتے ہیں وہ کتب میں جب محمد بن طلحہ بن عبد اللہ پیدا ہوئے میں انھیں نے کرمی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ انھیں علیٰ حق اور ماہرہ میں۔ آپ کے پاس دعائے برکت کے لیے بچے کے لیے ہاتھ دے رہے تھے کرمی کریمؐ نے فرمایا اسے عائشہ بن یونس ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا یہ محمد بن طلحہ ہے۔ آپ نے فرمایا یہ میرا نام ہے اور یہ (ابو القاسم) کہی ہے۔ رواہ ابو نعیم

حضرت منذر رضی اللہ عنہ

۳۷۵۱۸ م "مندر جو یہ مصری" جو یہ مصری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عبد القیس کے امرا کو کیا کرمی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسے ساتھ منہ دہی تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے منذر سے فرمایا تمہارے نام درخت خشک میں جنمیں اللہ تعالیٰ پیدا فرماتا ہے صلوات اللہ علیہ

رواہ ابن مندہ و ابو نعیم

حضرت معاذ بن مالک رضی اللہ عنہ

۳۷۵۱۹ م یہ حدیث روایت ہے کہ جب نبی کریمؐ نے حضرت معاذ بن مالک رضی اللہ عنہ کو حرم کرنے کا حکم دیا تو ان کے دربار میں ہوا ان کے بعد ان کو ابوی منور میں مقیم ہو گئے بعض کہتے ہیں معاذ بن مالک سے اسے اور اس کے گھر کے اس کا عطر کیا ہے۔ بعض کہتے ہیں معاذ بن مالک کی آپ سے یہ حدیث انھیں علیٰ حق کی کہیں ہو سکتی۔ چنانچہ معاذ رضی اللہ عنہ نبی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پناہ مانگی کرمی کریمؐ کے دستِ حق میں تھا اور عرض کیا مجھے بھروسے سے علیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی حالت میں دیا جن دن گزار دیے پھر آپ نے فرمایا: میرا یہ کہ اگر میں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوں تو آپ نے میرا کہنا اور نہ کہنے پھر فرمایا: معاذ بن مالک کے لیے ستقد اور حبابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے معاذ بن مالک کی خدمت کو دی ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے انکی قیادت کی ہے کہ اگر کسی امیر میں تقدیر کی جائے تو انھیں کافی ہو۔ رواہ ابن حریز و العیث فی صحیح البخاری کتاب الجہاد باب من تعرف علی نفسه منہ

۳۷۵۲۰ م یہ وہی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب معاذ رضی اللہ عنہ حرم کر رہے تھے تو بعض لوگوں نے کہا یہ معاذ سے نہیں لے سکتے آپ کو ملے کہ یہ اللہ عنہ نے فرمایا: معاذ بن مالک کے حضور انکی قیادت کی ہے کہ اگر کوئی ایک ساعت انکی قیادت کر لے تو انھیں کافی ہوگی۔

رواہ ابن حریز

۳۷۵۲۱ م یہ وہی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے معاذ بن مالک کو حرم کرنے کا حکم دیا ہے کہ بعد ان کے لیے اعلان اللہ تعالیٰ۔

رواہ ابن حریز

۳۷۵۲۲ م یہ وہی اللہ عنہ کہتے ہیں حضرت معاذ بن مالک رضی اللہ عنہ اس کرمی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یہ رسولی

[illegible]

۳۵۲۲۔ شاہد کی روائیت ہے کہ غلام رضی اللہ عنہ کی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے آپ نے انھیں یاد دہانی فرمادیا اور پھر فرما کر کے کاغذ صادر فرمایا چنانچہ جب ان پر حجر برساے گئے تو وہ گھوٹنے لگے اور وہاں شروع کر دی جب نبی کریم ﷺ کو اس کی خبر ہوئی فرمایا تم نے اسے چھوڑ کیوں نہیں دیا اور اللہ عزوجل

۱۷۵۴ء۔ ابوالامر بن ابی بن حنیف اصفہاری رضی اللہ عنہ کی رہایت سے کہ جس دن ملازم رضی اللہ عنہ، حج کے لئے اس دن کی کریمہ کے لئے طہر کی نماز پڑھی اور پہلی دو رکعتیں بہت طویل کر دیں حتیٰ کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم طویل قیام کی وجہ سے عاجز آ گئے جب آپ نے نماز کو ختم کیا تو فرمایا: آپ نے ملازم رضی اللہ عنہ کے حج کا حکم کیا ہے؟ صحابہ نے فرمایا کہ وہ ہمیں دے دے حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عوفت کے حجرے کی بنی مر پر رضی اللہ عنہ سے ان کی جان نکل گئی جب ان کی جان نکل ایک شخص نے کہا: تو خود غیب سے آئی کریمہ ﷺ نے کہا: کیا یا رسول اللہ! اس پر نماز پڑھیں؟ فرمایا: جی ہاں! دوسرے دن صبح پڑھنے کے بعد نماز پڑھی تو کہیں طویل نہیں کیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اپنے صاحب پر نماز پڑھو یا خود پڑھ کریمہ ﷺ نے نماز پڑھا۔ پھر چنانچہ چاروں لوگوں نے بھی پڑھی مگر وہ ابو عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی

موسیٰ و عمران ابن طلحہ رضی اللہ عنہ

۳۷۵۳۸۔ مولیٰ بن قیس اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے میرے دو بیٹوں کا، ہمیشہ اور عمران رکھا۔
 رواہ میرے والدہ امی عاتکہ

ہذا اس لیے ہندو اسے شاکر

محمد بن فضالہ بن انس یقول بغض محمد بن انس بن فضالہ رضی اللہ عنہ

۳۷۵۲ محمد بن قسطلانکی روایت سے کہ رسول اللہ ﷺ نے مہر کی طاقت فتح و غلبہ کے واسطے استعمال ہوئی۔ اس وقت میری عمر ساتھی تھی۔

روايت

۲۵۳۰۔ جس شخص کو ابن عباس، عقیق بن ابی رافع، حضرت علیؓ سے ملے اور آپ نے فرمایا: "اے علیؓ، میں نے تم سے ملنے کے لیے ایک شخص کو بھیجا ہے، اسے تم سے ملنے کے لیے بھیج دو۔" آپ نے فرمایا: "میں نے تم سے ملنے کے لیے ایک شخص کو بھیجا ہے، اسے تم سے ملنے کے لیے بھیج دو۔" آپ نے فرمایا: "میں نے تم سے ملنے کے لیے ایک شخص کو بھیجا ہے، اسے تم سے ملنے کے لیے بھیج دو۔"

وہاں لکھی ہوئی عبارتیں : اے ایم ایم

۲۷۵۳۔ یحییٰ بن محمد بن فضال اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ کہتے ہیں: جب نبی کریم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے اس وقت میں پندرہ سال کا تھا مجھے آپ کی خدمت میں حاضر کیا گیا آپ نے میرے سر پر دست شغفٹ بھرا اور فرمایا اس کا نام میرے نام پر رکھو میں میرے نسبت مت رکھو مجھے آپ کے ساتھ بیچہ الوداع کر دیا گیا اس وقت سے ہی سال کا تھا اور میری رہائش تھیں جوس کہتے ہیں محمد کے والد جس سے تمام مال سیدہ الح کے بیٹے کو دیا جس پر رسول اللہ ﷺ نے توحید پھر اقرار و تسلیم فرمایا ہے سو وہ ابو عبد

۱۴۵۲۷ عمر دین الیٰ فرود اپنے بعض مشائخ اہل بیت سے روایت نقل کرتے ہیں کہ فرود امام میں اس میں فساد نقل کروئے گئے تو رسالہ

اجہ از کسی سند سے اپنے والد امیر حسن بن عثمان کی روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان کا کام مطاع رکھا اور ان سے فرمایا: تم اپنی قوم کے مطاع (فرمانہ دار) ہو کہ آپ نے مطاع رضی اللہ عنہ اولیٰ ٹھہرا سواری کے لیے وہ اور بہت اچھی دعا کیا اور فرمایا: اسے مطاع اپنے سرقیوں کے پاس واہی جیلے جاؤ جو قلعے بھی میرے جیلے سے کئے گئے گا اور عذاب سے مامون رہے گا۔

قال الطبرانی لا یروی الا بهذا الاسناد و رواہ ابن عساکر

حضرت معن بن یزید بن احسن بن حبیب سلمی رضی اللہ عنہ

۲۷۵۲۹ حضرت معن بن یزید بن افس بن حبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک کبوتر لے کر گیا۔ آپ نے مجھے میرے بعد قتل پر حکم دیا پھر مجھے نکار کی قدر کش کی جسے میں نے تول کیا اور آپ نے میرا نکار کر دیا پھر مجھے انہر سے باپ دادا نے آپ سے دست اقدس پر بھرتی کروا دی الطبرانی و ابو نعیم

حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ

۲۷۵۳۰ عبد الرحمن بن عثمان بن ابراہیم بن محمد بن حاطب اپنے والد اور دادا محمد بن حاطب سے روایت نقل کرتے ہیں اور وہ اپنی والدہ ام حبیل بنت نعلس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں دو کہتی ہیں: میں تجھے (جسے محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کو) سرزمین حبشہ سے لے کر آئی اور وہ یہ سے ایک واردن کی مسافت پر تھی میں تمہارے لیے سو نکار دی تھی کہ کھڑی ختم ہو گئیں میں کھڑی نہ بنی تھی اور بنی ہاں چاہے سے نیچے آئے تھی۔ پھر ایسا ہی جو میرے بازوؤں پر آن کر رہی جب یہ پہنچی تھی کہ میری کھڑکی ختم ہو گئی تھی میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے باپ آپ سے نکار دیں کہ میں یہ طلب سے یہ پہنچ رہی ہوں جس کا نام آپ کے نام پر رکھ گیا ہے نبی کریم ﷺ نے تمہارے مزید بھی نکارا تمہارے سر پر دست شفقت بھیجا اور تمہارے لیے روئے برکت فرمایا۔ دوران دعا تمہارے ہاتھوں پر نکار کرتے رہے اور یہ دعا پڑھتے رہے۔

اقب الیاس وب الیاس او شیف

است السالی لا طفاء الا شفاء تک طفاء لا یطاقو منعا

اب لوگوں کے پرہیزگار کو تکلیف اور نرا بے اور شفاء مطافہ تھی شفا غنی والا ہے اور یہ سے سوا کوئی شفاء بخشنے والا نہیں ہے۔

نک شفا جو جاری کرے۔ انکو: پیچھے۔

اس کے بعد میں تمہیں نکرا تھی کہ تمہارے ہاتھ بالکل صحت ہو چکے تھے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو نعیم و ابن عساکر

حرف نون..... حضرت نابذہ جعدی رضی اللہ عنہ

۲۷۵۳۱..... یعنی ابن اشوق سے مروی ہے کہ نابذہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے نبی کریم ﷺ کو اشورستان کے جب کہ میں آپ کی دائیں طرف بیٹھا ہوا تھا۔

بسم الله الرحمن الرحيم

والله اعلم بالصواب

نابذہ بزرگ و شریفیت میں آسمان تک جا پہنچے ہیں اور ہم اس سے بھی کہیں اوپر جانے کی امید رکھتے ہیں آپ نے فرمایا: اے

یہی سلسلہ سے لو پر کہاں کا ادا ہے؟ خیر دیکھیں گے کیا ہے؟ جسے میں فرمایا: جی ہاں انشاء اللہ میں نے کہا:

ولا يحسبني علم اذا لم يكن له

مواثر نعمتي عفو ان يكتفرا

ولا يحسبني جهل اذا لم يكن له

حليم اذا صار الاسر: صدرا

میں تم میں کوئی خیر و برائی نہیں جو صاف اور کدہ میں فرق نہ کر سکے اور اس جہالت میں بھی کوئی خیر و برائی نہیں کہ جس کا واسطہ کسی پر ہمارے نہ پڑے اور وہ معاملہ کو جانچ نہ سکا ہو۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بہت اچھا اللہ نہیں رسول نہیں کرے گا۔ یعنی اس اللہ کی کہنے میں میں نے تاخیر نہیں کی، اللہ عزوجل کی کھاس وقت ان کی

عمر ایک سو بیس (۱۰۰) سال تھی جب کہ ان کے کند میں امانت تو کیے تھے اور میں کہتے تھے جیسا کہ ادا دے دوں جو وہ لوگ عداوت میں مسخر ۳۷۷ھ... ابن ہشام، محمد بن یحییٰ بن برکات، ابو النضر یحییٰ بن علی بن محمد بن غلبہ، ابی ابی بکر احمد بن علی بن ثابت الغضیب، ابو محمد حفص بن محمد الحمیری الشاعر (جہاں میں ناصحت ہوئی) امام بکر عبد اللہ بن احمد بن محمد القادری الشاعر، یحییٰ بن عثمان سعیدی بن زید بن خالد مولیٰ فی ہاشم ثم حمید السلام بن دھان الشاعر، ایک شخص و محل بن علی الشاعر ابو یوسف بن ابی ہاشم، ابی ہاشم بن زید بن خالد مولیٰ فی ہاشم ثم حمید ثم زرق شاعر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ عمر ابن شاعر کہتے ہیں کہ میری طاقت تاخیر نہیں جسدہ شاعر سے ہوئی میں نے اس سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ سے آپ نے روایات کہی ہیں؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں، بلکہ میں نے تو آپ ﷺ کو اپنا قصیدہ بھی بنایا ہے جو کا حلقہ ہے۔

بلغت السماء مجدنا وجدنا

وانا لند حول لوقی ذالک مظهر ۱

ناجند رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کا چہرہ اور اس جہیز ہوتے دیکھا اور مصرعہ کے آخر نمایاں دکھائی دیتے تھے فرمایا: اے ابوبلی: آسمان سے لو پر کہاں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جنت میں فرمایا: جی ہاں جنت میں انشاء اللہ تعالیٰ۔

حرف واو..... حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ

۳۷۷ھ... ابو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور ان سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں پوچھا: وہ کیسے؟ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے ہیں۔ میں دیکھ چکا تھا کہ میں رسول اللہ ﷺ کا شریک بننے کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ تھے، جبکہ آپ نے حسین کو کہیں رضی اللہ عنہ کو تمہیں بکڑو کہ اللہ اور شریف ہے پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اپنے قریب کیا اور ان دونوں کو اپنے سامنے بٹھایا جبکہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ دونوں دان پر بٹھائے پھر آپ نے اپنی چوہ پلٹ لی اور پرارت تلاوت کی: اے ابراہیم! اللہ نے حبیب علی بن ابی طالب علیہ السلام کو اپنے لیے چاہا، اللہ تعالیٰ تم سے گدلی اور کرنا چاہتا ہے، پھر آپ نے فرمایا: اللہ پر میرے اہل بیت ہیں اور میرے اہل بیت زیادہ حق رکھتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بھی تو آپ کے اہل میں سے ہوں۔ فرمایا: تو بھی میرے اہل میں سے ہے واللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جو پیر رسول اللہ ﷺ کے لیے چاہی اور میرے لیے بھی چاہی، سو وہ اس لیے حبیب و جلیل عدا کو

۳۷۷ھ... واثلہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو ایک کپڑے سے جمع کیا اور پھر فرمایا: اللہ! میں نے میری دست مغفرت اور تیری رضا اور ابراہیم علیہ السلام و آل ابراہیم کے لیے بھی ہے۔ واللہ! یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں چاہے اپنی رمت مغفرت اور ہدف مجھ پر اور ان پر نازل فرما۔ واللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں

روزانہ سچ بولنا شروع کرنے سے آپ پر خدا کا رحمت کی بجلی گرنے لگتی ہے۔ یہ سچی بات ہے۔ فرمایا: "اے خدا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر خدا کا رحمت کی بجلی گرنے لگی۔" (صحیح مسلم)

حضرت ولید بن عقیل رضی اللہ عنہ

۳۵۳۵ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت سے کہ ایک مرتبہ ولید بن عتبہ کی بیوی نے کوٹا چھوٹی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ وہ کوٹا لہہ لٹھہ داتا ہے۔ آپ نے فرمایا: اس سے کہہ دو کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے چٹائی تھوڑی دی ہے نہ کہ پانی تھی کہ وہاں کوٹ لٹائی ہو ہوئی۔ اس نے تو مجھے ہر زیادہ وادعا شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ یہی کر رہا ہے۔ پتے کپڑے سے ایک ٹکڑا کاٹا اور اس کو جوت کو یا دہلہ لٹا دیا۔ اس سے نیکو رسول اللہ ﷺ نے مجھے چٹائی عجاوہ یہ لٹائی کہ اس کے پٹے کا ٹکڑا ہے تھوڑی دیر گزری تھی، انہیں کوٹ لٹائی اور کہنے لگی: یہ ہے مجھے اور زیادہ داتا ہے چنانچہ آپ ﷺ نے ولید کو بد خدا بننے کے لیے دونوں ہاتھوں پر لعنت اور لعنہ لایا یہ اللہ اولیہ مت فتن کے نام سے میری محبت میں ہے آپ نے دایا میں بالقرنہ روا۔ روا ابن ابی شیبہ و مسند عبد بن حمزہ و مسند احمد بن حنبل و ابی یحییٰ و ابی داؤد و صحیحہ فقہاء..... ولید بن عتبہ بن ابی جحزہ رضی اللہ عنہ سے معا، یہ رضی اللہ عنہ کے اخلافت میں وفات پائی ہے حدیث سابقہ و سابقہ میں ہے چنانچہ یہ کہ یہ حدیث ولید بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے سے پہلے کی ہے اس واسطے حدیث بخاری جلد ۱۳ میں یہ حدیث ہے کہ اس سے یہ بات اور بھی زیادہ واضح ہو جاتی ہے۔

حرف باء..... حضرت ہلال مولائے معین و مرضی اللہ عنہ

[illegible]

رواه أبو عبد الله محمد بن أحمد بن أبي حمزة عن أبي عبد الله محمد بن الحسين

حضرت صفائی ابو مالک رضی اللہ عنہ

۳۵۵۔ مفصل بنی قریان پہنچے ہیں میرا نہ کچھ بنی یمن سے کہا مجھے ابو یوسف جہاد بن علی عہد ان بنی قریان سے دوستی نہ اس امر سے حدیث بیان کی خالد بن زیاد عہد ان بنی قریان سے کہا کہ ابو یوسف انداز اور اہل ان بنی مالک عہد ان سے روایت نقل کرتے ہیں اور کہتے ہیں بنی قریان سے رسول اللہ پہنچے ہیں خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے اسلام قبول کیا رسول اللہ ﷺ نے میرے سر پر دست شافت پھر ابو یوسف سے لیے دھائے برکت کی پھر آپ ﷺ نے اہل بنی قریان کو نیز بنی یمن کے اہل یمن کو پھر اہل یمن کے ساتھ تمام مردانہ ہو گئے جسے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بھیج دیا تھا ابو یوسف سے اس کی کوئی شک نہ تھی۔ چنانچہ بنی یمن نے خالد بن زیاد کو یمن میں قرار دیا۔

گفتار و گفتار

حرف یاد... حضرت یسار مولیٰ مغیرہ رضی اللہ عنہ

حضرت جوہرہ رضی اللہ عنہا نے اہانت ہے کہ میں سیدہ محبت میں قرآن سننے میں ایک صفحہ غلامانہ پڑھیں وہ اس کے ہنرمیں حبیب تھا۔ اس سے ہم پر بھی چاروں حد تک نقلی وہ حضرت خدیجہ بان شجاع رضی اللہ عنہا کا ماسوقہ نبی کریم ﷺ نے ۔ کہی کہ قرآن پڑھا ہم یہاں آگئے ہر مہربان

حضرت یزید بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

[illegible]

کستیوں کا بیان

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

۱۵۵۴ء۔ مولانا عبدالحق دہلوی، دارالافتاء دہلی سے کراہت کے مرقعہ مفتی محمد اسحاق ارسوزی اشعری رضی اللہ عنہما کو لکھتے کہتے اے ابو موسیٰ! انیس سو پچاس برس پہلے ابو موسیٰ اشعریؓ نے اپنے مولا ابی موسیٰؓ کے پاس آ کر یہ جھوٹی دعوت شروع کی کہ: پیغمبر خدا عبداللہ بن ابی عبد اللہؐ کو مبعوث کر دے۔

[illegible]

۱۵۷۳ء: حضرت زبیرؓ نے آپؐ کو مدینہ منورہ لے کر آیا۔ آپؐ نے فرمایا: "وَاللَّهِ لَئِنْ لَمْ يَكُنْ فِيكُمْ نَبِيٌّ لَأَكُونُوا لِقَوْمٍ يُؤْتُونَ السَّلَاطَ" (واللہ کے واسطے کہ اگر تم میں سے کوئی نبی نہ ہو تو میں تم کو ان لوگوں کے لئے دے دوں گا جن کو تم پر تسلط ہوگا)۔

[illegible]

محبوبات خداوند چنانچہ اولیٰ پچھریں بھیجا ہے اور اس کے پاس لوگ بھی ہیں اور اس نے تو ان کو قرآن شریف پڑھا کر دیا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مجھ کی جگہ بٹھا سکتے ہو جہاں سے میں اسے دیکھ سکوں لیکن مجھے کوئی اندازہ نہیں کہ اس شخص نے کہا: یہی ہیں وہ شخص باہر نکل گیا اور رسول اللہ ﷺ بھی اس کے ساتھ تھے مگر اس نے آپ کو اس جگہ بٹھا دیا جہاں سے اسے کوئی شخص دیکھ نہ سکتا تھا آپ نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی قرأت سنئی اور فرمایا: اے تو کھن راکھی سے حذر رکھا کیا گیا ہے۔ روایہ ابو علی دھن عساکر

۳۷۵۶۱۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے اور سادہ فرمایا: ابو موسیٰ کو کھن راکھی سے حذر رکھا گیا ہے۔

روایہ ابو عساکر

۳۷۵۶۲۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک رات ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ قرأت قرآن کریم کر رہے تھے رسول اللہ ﷺ نے ان کی قرأت سے فرمائی: صبح کو ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو کھن راکھی لگی تھی انھوں نے کہا: اگر مجھے خبر ہوتی ہے تو اسے اور زیادہ دلچسپی پیدا کرتا اور آپ کو کھن راکھی ملتا ہے۔

روایہ ابو عساکر

۳۷۵۶۳۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے وہ کچھ شے بیٹھے باؤز بلند کرتے قرآن کریم پڑھتے تھے آپ نے فرمایا: اے تو کھن راکھی سے حذر رکھا گیا ہے۔ روایہ ابو عساکر

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

۳۷۵۶۴۔ عبدالرحمن بن کعب بن مالک کہتے ہیں جب میرے والد عزیم رضی اللہ عنہ کی بھارت جاتی رہی میں ان کا ہاتھ پکڑ کر انھیں چلا تا تھا چنانچہ میرے کون نماز کے لیے جب وہ باہر جاتے اور آتے تھے تو ان کو اس سادہ سے روئے رسول اللہ ﷺ کے لیے استفادہ کرتے اور ان کے لیے دعا بھی کرتے میں نے پوچھا: اباجال! آپ جب آتے تھے میں ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے لیے استفادہ کرتے ہیں ان کے لیے دعا بھی کرتے ہیں اور ان پر نزول رحمت کی دعا کرتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا: اے بیٹے! یہ وہ پہلا شخص ہے جس نے نبی کریم ﷺ کی آمد سے قبل ہمیں تعظیم انحضرت میں حرج و مانع نہیں کیا تھا۔ (اور جو چڑھتے کا اہتمام نہ کیا تھا) میں نے پوچھا: اس بھارت آپ کی قوم کو کئی بھی؟ فرمایا: ہم چالیس آدمی تھے۔ روایہ ابو حنیفہ والظہرانی و ابو عبدہ فی الصدوق

حضرت ابوامامہ صدیق بن عجلان رضی اللہ عنہ

۳۷۵۶۵۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک قوم کی طرف بھیجا تاکہ میں انھیں اللہ اور اس کے رسول کی رحمت دے اور ان پر شرائع اسلام پیش کروں جب میں ان لوگوں کے پاس پہنچا تو اپنے انھوں کو پانی پلا رہے تھے اور دودھ اور گھی ریسے تھے جب انھوں نے مجھ کو دیکھا تو انے: یہ صدیق بن عجلان کو آپ پر حجاب کئے ہیں: کہنے لگے: میں خبر چاہتی ہے کہ تم نے اپنا دیا چھوڑ دیا ہے اور اس شخص (عجلان) کی طرف سے کہی ہو گئی ہے۔ میں نے کہا: انکی بات نہیں لیکن میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا ہوں اور رسول کریم ﷺ نے مجھ سے تمہارے پاس بھیجا ہے تاکہ میں تمہیں اسلام اور اس کے شرائع سے آگاہ کروں۔ اسی دوران میں لوگ خون سے میرا ہوا ایک بڑا اتارے اپنے برسران رکھا اور اس کے ارد گرد جمع ہو گئے اور خون نہ کرنے لگے ہوئے اسے صدیق اہم بھی آ جا ہوا میں نے کہا: تمہاری جاکت! میں تمہارے سال انکی تحصیت کے پاس سے آیا ہوں۔ میں نے خون کو کھنسا۔ اے لوہ حرام قرار دیا۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے اس پر حکم نازل فرمایا ہے۔ ہوئے دعا دیا ہے؟ میں نے یہ بات تلاوت کی۔

”حومت علیکم الصلۃ والدھ و لحکم الخضر۔“ دلائم فسی

یعنی مراد خون اور خضر کا گوشت تمہارے سال پر حرام کر دیا گیا ہے۔

حضرت ابو قریبہ رضی اللہ عنہ

۳۵۵۷۔ "مسند ابو قریبہ رضی اللہ عنہ" حضرت ابو قریبہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے اسلام قبول کرنے کا واقعہ میں ہوا ہے کہ میں تیم لاکا تھا اور اپنے والد اور خاندان کے پاس رہتا تھا لیکن کثرتِ خدمت کے لیے رہتا تھا میں اپنی بکریاں چرتا تھا والد مجھے کچھ کہا کرتے تھے اے بیٹا! اس شخص (نبی کریم ﷺ) کے پاس مت جاؤ اور تمہیں گمراہ کر دے گا میں بکریاں لے کر گھر سے نکل جاتا اور چرتا تھا کہ اگاہوں آج چرتا ہوں بکریاں لے کر تمہیں لاکا کی خدمت میں حاضر ہو جاتا اور آپ کی باتیں مشائخ پر مشتمل ہوتی تھیں اور وہ سے خالی خستوں و فتنوں میں لے کر انہیں دھوکا دیتا میری والدہ بھیجیں میری بکریوں کو کیا ہو اللہ کے فضل سے وہ بکریاں کچھ نہیں کھاتی دوسرے بکریاں دوسری خدمت میں حاضر ہوا اور اس دن میں نے آپ کو فرماتے سنا: اے لوگو! ہجرت کر لو اور اسلام پر ثابت قدم رہو بلاشبہ ہجرت کا سلسلہ ختم نہیں ہوئے پائے گا جب تک چہار باقی ہے پھر میں پہلے وہی طریقہ اپنی بکریاں لے کر واپس لوٹ آیا میں تیسرے دن پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے لگا ہوا آپ کا کلام مستند پایا خرمیں نے اسلام قبول کر لیا اور آپ کے دستِ اندر میں بیعت کر لی اور میں نے اپنے ہاتھ سے آپ سے معاف کیا پھر میں نے آپ سے خلاء اور اپنی بکریوں کے معاملہ کی کفایت کی رسول کریم ﷺ نے فرمایا اپنی بکریاں میرے پاس لے آؤ چنانچہ میں بکریاں لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہو گیا آپ نے بکریوں کی پشت اور قندروں پر ہاتھ پھیرا اور وہ نے برکت فرمائی۔ چنانچہ بکریوں کی پیچھے چرتی سے اور چھن دور سے بھر گئے جب میں بکریاں لے کر خلاء کے پاس پہنچا وہ بونی چلتا ہی طرح بکریوں چرتا آیا اور میں نے کہا: خاندان میں نے آج بھی وہیں بکریاں چرائی ہیں جہاں قبل ازیں چرتا تھا لیکن آپ کو پتا تھا کہ میں نے سارا واقعہ خلاء کے گوش گزار کیا اور میں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہونے اور آپ کی برکت و کلام کے متعلق بھی خلاء کو گواہ کیا۔ میری ماں اور خلاء نے لیس: "میں بھی رسول اللہ ﷺ کے پاس سے چھوٹی اپنی ماں اور خلاء کو لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا چنانچہ ان دونوں نے اسلام قبول کیا اور رسول اللہ ﷺ کے دستِ اقدس پر بیعت کی اور معاف ہو گئی کیا جب رسول اللہ ﷺ نے ہم سے بیعت لے لی ہم تینوں واپس لوٹ آئے میری ماں اور خلاء نے مجھے کہا: اسنے بیٹا اس شخص جیسے ہم نے کوئی خوبصورت صاف ستھرا اور نرم کلاہ والا کوئی انسان نہیں دیکھا ہے نہ دیکھا ہے گویا ان کے من سے نور نکل رہا ہے۔

رواہ طبرانی عن ابی یوسف

حضرت ابو مریم سلولی مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

۳۵۵۸۔ یزید بن ابی مریم سلولی اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان کے وفد کے لیے اور وہیں برکت کی دعا فرمائی چنانچہ میرے والد کے ان (۸۰) بیٹے تھے وہ اس مسئلہ و ابن عساکر

حضرت ابو مریم الغسانی رضی اللہ عنہ

۳۵۵۹۔ ابو بکر بن عبد اللہ بن ابی مریم اپنے والد اور والدہ کی سند سے روایت نقل کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا آج رات میرے دل میں بی بی ہوئی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا آج رات مجھ پر سورت مریم نازل ہوئی ہے لہذا پہلی بی بی کا نام مریم رکھو چنانچہ اس مقام کی کثرتِ ابو مریم بھی ہو وہاں عساکر

سے شادی کر لی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے علوی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ مجھے اہانت دیتے ہیں کہ میں اس کے پردہ کے قریب ہو کر ایک بات کروں۔ علوی رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے (ایک عظیم) نوجوان سے شادی کی ہے۔ وہ وہاں عساکر

ام کلثوم زوجہ عبد الرحمن رضی اللہ عنہ

[illegible]

روايات ابن عباس (رضي الله عنه)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ

۳۷۵۹۲ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بھی جس باب نبی کریم ﷺ نے ہجرت مدینہ کا ارادہ کیا جس نے اپنے والد ابو بکر رضی اللہ عنہ کے گھر میں آپ ﷺ کے لیے زوارہ تیار کیا تاہم میں نے ایسی کوئی چیز نہ پائی جس سے آپ کے زوارہ اور پانی وغیرہ کو پانہ محسوس ہو۔ میں نے والد کو خبر دے کر عرض کیا کہ میں نے کوئی چیز نہیں پائی جس سے یہ پانہ محسوس ہو۔ آپ نے فرمایا: تم رتہ کو دو حصوں میں چھڑاؤ ایک سے پانی والا برتن یا پانہ اور دوسرے سے زوارہ اور باقی بچے سے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ پانہ کو ذاتِ اطہا قہن "کہہ جاتا ہے۔" رواہ ابن ابی شیبہ

ام خالد بنت خالد بن سعيد رضي الله عنه

۳۷۹۳ ام خالد بن ولیدؓ نے سب سے پہلے اسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی۔

رواه ابن أبي شيبة في المصنف وابن عساكر

حضرت سمیعہ غامدیہ بقول بعض آئمہ رضی اللہ عنہا

۳۷۹۹ "مسند پروردگار حبیب رضی اللہ عنہ" حضرت پریدہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے کہ جب نبی کریم ﷺ نے توکان کو غامہ پر رضی

۶۱۳ ع۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حسن رضی اللہ عنہ و حسین رضی اللہ عنہ کو باجوہ کھڑا کر فرمایا جو شخص ان دونوں سے ان کے آپ اور ان سے محبت کرے گا وہ قیامت کے دن میرے ساتھ ہوگا۔

رواق الترمذي وعبد القدير احمد بن حنبل ونظام المذنب في احواله وابن الجوزي ومعه من المصنف:

۹۱۰۳ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے خبر دی ہے کہ جنت میں سب سے پہلے میں فاطمہؑ میں اور میں نے علیؑ کو۔ تمہارا فعل دونوں کے لئے کیا یا رسول اللہ! ہمارے لیکن جنت میں داخل ہوں گے؟ فرمایا: ہاں، تمہارا ہے تجھے ہوں گے۔ دودھ علیہ السلام

۳۷۱۵: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص تم انش بیت سے محبت کرتا ہے وہ فخر کے لیے چاہا، تیار کر کے باہر لایا کہ وہ اپنے لیے لاف تیار کرے۔ (رواہ ابو نعیم)

۳۷۱۰ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ولادت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جنت بلا ایک وجہ سے نہ ملے گا۔ یہ حدیث ہے جسے اللہ تعالیٰ نے
 حال اور قیوم کے وسیلہ سے حال اور قیوم کے واسطے سے پہنچائی ہے کہ آپ کے ساتھیوں میں سے جو لوگوں نے ان کی بات کی ہے وہ
 اب ان کے ساتھ ہیں۔ (صحیح بخاری، ج ۱، ص ۱۰۰)

[illegible]

۳۶۹۔ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ حضرت علی رضی اللہ عنہما عن حضرت سمن اور حضرت صمیم رضی اللہ عنہما سے فرمایا : تم لوگوں کو جو کچھ میں اس سے چاہوں گا تمہارے ساتھ نہ لانا چاہئے ۔

رواية في شمس شبّه في البر جاري ونهر حارسه واهل حمان والطرامس والحدائق والقطار

کلام:۔ حدیث صحیفہ میں مذکور الفاظ ۲۸۰۰

۳۷۶؎ زہد بن ارقم رضی اللہ عنہ کی روایت سے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں اپنے امیر بیت کے متعلق اللہ تعالیٰ کا وہ طریق

اگر آپ آج کے دن کو صرف قرآن مجید کا پڑھنا شروع کریں

۳۶۰؎ مزید یہ جان حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں خطاب کرتے ہوئے فرماتے تھے کہ تم مجھ کو اور میرے منورہ کچے درمیان قربانی کی طرح نہ تھے آپ نے خدا کے لئے بعد و قتلا نصیحت کی اور فرمایا انا بعدا اسے لوگو! میں انھیں یاد کروں کہ میرے پاس میرے رب کا قصہ اُسے بتائی جس کی بات قبول کروں میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ رہا ہوں ایک کتاب اللہ ہے اس کا اہل بیت اور صحابی سے کتاب اللہ کو مضبوطی سے پکڑو اور کھو آپ نے ہمیں کتاب اللہ کی تحفہ دی اور اس پر ایمان لائے پھر فرمایا دوسری چیز میرے اہل بیت ہیں جس میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق دہائی دیتا ہوں آپ نے سن کر تین بار فرمایا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پھر فرمایا آپ کے اہل بیت کون ہیں؟ کیا آپ کی بیویوں میں اہل بیت نہیں ہیں؟ زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آپ کی ازواج و مطہرات اہل بیت میں سے تو ہیں لیکن اہل بیت وہ لوگ بھی ہیں جن پر آپ کے بعد صدقہ حرام ہے پھر فرمایا وہ کون ہیں؟ جواب دیا: وہ آلِ عباس آلِ علی و آلِ محمد و آلِ اسحاق و آلِ یوسف ہیں۔ پھر فرمایا: کیا ان سب پر صدقہ حرام ہے؟ جواب دیا: ہاں سب پر وہی مال سب کو ملے گا۔

۴۶۶؎ ”ہمنا“ نزدیک ہیں حمای، حضرت زید بن ابی قرظ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے طہ اور ہرج کے

فضائل اہل بیت مفصل..... حضرت حسن رضی اللہ عنہ

۳۷۳ھ "میرزا صدیقی" قدس سرہ جارت رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد لوگوں بعد میں ابو محمد رضی اللہ عنہ نے راجہ مصر کی نماز پڑھنے پر بارہا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھی لے کر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں چلے رہے تھے اسے میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا ہے کہ اگر اسے اور وہ لوگوں کے ساتھ چلے رہے تھے تو ابو محمد رضی اللہ عنہ نے حسن رضی اللہ عنہ کو اپنے کانوں پر ٹھیک کیا اور فرمایا:

یا بنی شیبہ یا لیس لبس شیبہا علی

یہ لڑکوں کی کریمہ کے مشابہت کیلئے خطاب ہے اس پر اس نے ہاں بول دیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ کئی کئی مرتبے کیے۔ روایات میں متعدد و اعداد میں حملہ واپس ہندوستان و سجستان و ہمدان و ہمدانہ

فاندو۔ اس کی کئی کہتے ہیں یہ حدیث صرف ایک مرتبہ میں ہے کہ ابو محمد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کی صورت میں اس نے سنا ہے۔

۳۷۳ھ "مصدق" شارب فی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے فرماتے تھے کہ تم اسے اپنے پاس لے آؤ۔ اسے

خلافت سے دستبردار کرنا کہ وہ انصاف کو

۳۷۴ھ "ایضا" ابو اسحاق کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے حسن کی طرف اشارہ کرنا فرمایا یہ ابو جہرا ہے جو یہاں کہی

کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ آپ اس کی اولاد میں ایسا نہیں ہے۔ انکا کو اختلاف میں اس کے مشابہت کو اس صورت میں اس سے منع کیا۔ انکا کہ

فاندو، اسے نبی کریم ﷺ کا دوزخ میں داخلہ انصاف سے مجبور نہ کرے۔ انکا کہ وہ دوزخ میں داخلہ نہ ہو۔

۳۷۴ھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ انار کے ہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ اس نے کہا میں نے اپنے

پناہ میں حسن رضی اللہ عنہ کو آئے انھوں نے گلے میں ڈالی مرقی فاندو اہل رکھا تھا حسن رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ پھیلا لیے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ

اپنے ہاتھ پھیلا لیے اور انھیں اپنے ساتھ چلنا دیا اور فرمایا میرے ہاں باپ تھے پھر پڑا ہوں تو انھیں مجھ سے محبت نہ ہوگی۔ اس نے محبت سے

روایات میں

۳۷۴ھ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن العاص رضی اللہ عنہ اور ابو امیر سلمی نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ

اللہ عنہ سے کہا حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی زبان میں کلمت ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا اسی کلمت کو جو محمد رسول اللہ ﷺ

نے حسن رضی اللہ عنہ کے منہ میں نکلا تھا۔ چنانچہ حسن نے اس میں رسول اللہ ﷺ نکلا۔ وہی اس میں کلمت نکلا۔ سلمی۔ روایات میں

۳۷۴ھ "مصدق" ابو جہرا حضرت ابو جہرا رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو ہاتھ

میں چڑھا اور ان کی آنکھیں اپنے منہ میں ڈال دیں آپ فرماتے تھے اسے پھونکی آگ کا آگے لپکاؤ۔

روایات میں و کعب فی العمود والوہو صوری علی الامتثال

۳۷۴ھ حضرت ابو جہرا رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا یا اللہ میں اس سے محبت کرتا ہوں

تو مجھے اس سے محبت کرنی اور اس سے محبت کرنا۔ روایات میں و کعب فی العمود والوہو صوری علی الامتثال

۳۷۴ھ حضرت ابو جہرا رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے۔ میں بھی

آپ کے ساتھ تھا۔ جب کہ آپ نے فرمایا کیا یہاں جانا ہے حسن رضی اللہ عنہ نے آئے میں بھی حاضر رہی۔ انھیں بار بار پوچھا کہ میں کیا فرمایا

ہے۔ اسے میں حسن رضی اللہ عنہ کو دے دیتے تھے آپ نے فرمایا کہ حسن رضی اللہ عنہ کو گلے لگا لیا اور فرمایا یا اللہ میں اس سے محبت کرتا ہوں تو

مجھے اس سے محبت کرنا اور اس سے محبت کرنا۔ اس سے بھی محبت کرنا۔ روایات میں و کعب فی العمود والوہو صوری علی الامتثال

۳۷۴ھ حضرت ابو جہرا رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ کا مسجد میں بیٹھنا اور میں آپ کے ساتھ تھا۔ آپ نے فرمایا

۶۰ عربی اللہ نے فرمایا میرے چنے ہوئے کو موت پہنچاؤ اس نے تجھے کہا اس لیے کہ اللہ نے

وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُلُوبُكُمُ الرِّجَالُ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ أَكْبَرُ ۚ وَمَن يُفْلِتْ مِنَ عَذَابِ اللَّهِ فَمَا لَهُ مِن مَّوَدَّةٍ بَيْنَهُنَّ أَشَدُّ مِن حَدِيدٍ ۚ وَمَن يَفْعَلْ مِثْلَ هَٰذَا مِن بَعْدِ ۙ أُولَٰئِكَ يَكُونُ لَآلِهَتُهُمُ مِنَ بَعْدِ اللَّهِ يُغْوَوْنَ بِهِ ۚ وَمَا يَلْتَمِسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِئَةٌ مِّنْهُم بِفِتْنَةِ الْآخَرِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَهُ ۚ

کلام: تن کی کثرت کے مطابق یہ حدیث ضعیف ہے۔

[illegible]

وَأَمَّا أَهْلُ الْبَيْتِ فَهُمْ طَيِّبُونَ

[illegible]

رواد ابن أبي شيبه واحمد بن حنبل والزهري والسعيد بن المنصور

۱۶۶۔ عیسیٰ بن مریمؑ کی ولادت سے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پانچ برس کی عمر ہوئی تھی تو حضرت عباسؓ نے اس کی خدمت میں لایا اور عرض کیا کہ یہ ہے جس کی ولادت سے تم سب کو دعا ہے۔

۳۷۶۱۵ - اعلیٰ جی مرزا مرکی روایت ہے کہ ایلہ عرب میں حضرت حسن و حسین علیہ السلام نے اپنے والد رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے رسول اللہ ﷺ نے دونوں صاحبزادوں کو اپنے ساتھ پروردگار فرمایا یا ابراہیم! یہ دونوں علی اور باقر ہیں۔

روايات ابن أبي شيبة والراشع مروي في الامثالي

[illegible]

۱۰۰ روپے جواب دایہ زمین لراؤ۔ اے ہاں، محل اعلیٰ نے تجھے فرمایا ہے یہ زمین تیرا ہے! (تو قلیف آؤر ڈھانکھن سے) اے۔
 ۱۱۰ ایں حاجہ و العسری و یوحیہ

[illegible][illegible][illegible]

فَتَسَاءَلُونَكَ عَنِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَىٰ قُلْ إِنَّمَا سَخِرَ اللَّهُ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا مِنْ هَٰمَا ۖ ثُمَّ انْزَلَ اللَّهُ الْبُيُوتَ عَلَىٰ الْيَهُودَ لَمَّا سَارُوا وَلَئِنْ لَمْ يَنْزِلْ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْبُيُوتَ لَفُتِنُوا وَلَئِنْ لَمْ يَنْزِلْ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْبُيُوتَ لَفُتِنُوا وَلَئِنْ لَمْ يَنْزِلْ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْبُيُوتَ لَفُتِنُوا

وہ کہتا ہے کہ، "میں اپنی طرف سے اس میں نے کھڑے نہیں اور حضرت مسیح (علیہ السلام) نے یہ دیکھا ہے۔" وہ کہتا ہے کہ اس نے یہ دیکھا ہے۔

[illegible][illegible]

ہے اس نے مجھے خبر دی ہے کہ قاضی رضی اللہ عنہا خود بھی جنت کی سرور ہے۔ سرور الہی اسی سعادت

۳۷۷۷ حضرت زکریا رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر قاضی رضی اللہ عنہا کی پیشانی پر جو بیٹے بیٹے تھے اور سر عہد عمر حضرت زکریا رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت زکریا رضی اللہ عنہا سے پوچھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرض الوفا میں حاضر ہوئے پھر آپ کو جس وقت کوئی کریمہ پہنچے تو مجھے تو آپ کی ہر دوسری ہاتھیلی میں ہوتی تھی تو حضرت زکریا رضی اللہ عنہا نے جواب دیا میں پہلی دو ہاتھیلی تو آپ کو دے چکے ہیں کہ وہ اپنا سر رکھتے اور سب سے ہیں اس پر میں دوسری ہاتھیلی میں اور پہلی ہاتھیلی میں آج کے تیار کہ سب سے پہلے میں آپ کے پاس جاؤں گی اور میں سوائے سر نہ رکھتے مگر ان کے جنت کی پیمانی کی سرور ہوں اس پر میں ہنس پائی۔

روایت احمد بن حنبل

۳۷۷۸ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض الوفا میں حاضر رضی اللہ عنہا سے فرمایا اے زکریا رضی اللہ عنہا۔ اے میری بیٹی! اگر تجھ پر میرے فریب آئے قاضی رضی اللہ عنہا ہنگامی ہو جائے تو میری اور سر ہتھیلی کی ہر دوسری ہاتھیلی میں آج کے تیار کہ سب سے پہلے میں آپ کے پاس جاؤں گی اور میں سوائے سر نہ رکھتے مگر ان کے جنت کی پیمانی کی سرور ہوں اس پر میں ہنس پائی۔

۳۷۷۹ حضرت زکریا رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر قاضی رضی اللہ عنہا کی پیشانی پر جو بیٹے بیٹے تھے اور سر عہد عمر حضرت زکریا رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت زکریا رضی اللہ عنہا سے پوچھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرض الوفا میں حاضر ہوئے پھر آپ کو جس وقت کوئی کریمہ پہنچے تو مجھے تو آپ کی ہر دوسری ہاتھیلی میں ہوتی تھی تو حضرت زکریا رضی اللہ عنہا نے جواب دیا میں پہلی دو ہاتھیلی تو آپ کو دے چکے ہیں کہ وہ اپنا سر رکھتے اور سب سے ہیں اس پر میں دوسری ہاتھیلی میں اور پہلی ہاتھیلی میں آج کے تیار کہ سب سے پہلے میں آپ کے پاس جاؤں گی اور میں سوائے سر نہ رکھتے مگر ان کے جنت کی پیمانی کی سرور ہوں اس پر میں ہنس پائی۔

۳۷۸۰ حضرت امیر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے زکریا رضی اللہ عنہا۔ اے میری بیٹی! اگر تجھ پر میرے فریب آئے قاضی رضی اللہ عنہا ہنگامی ہو جائے تو میری اور سر ہتھیلی کی ہر دوسری ہاتھیلی میں آج کے تیار کہ سب سے پہلے میں آپ کے پاس جاؤں گی اور میں سوائے سر نہ رکھتے مگر ان کے جنت کی پیمانی کی سرور ہوں اس پر میں ہنس پائی۔

[illegible]

حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کی وفات

[illegible]

نوکس اور گھبراہٹ وغیرہ بھی تھے جب انھوں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا تبنے ٹپکے تو عمر اور اس کا غم سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ عز و
 جبار اراکلی کے قریب تر ہو چکا ہے جب ہم کسی قوم کے دشمن میں آتے ہیں تو وہ رشتے ہوئے لوگوں کی تکلیف دہی ہو جاتی ہے رسول اللہ ﷺ نے
 انسانی ذات کو ترک کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے حق تعالیٰ سے نصیب لے کر حق تعالیٰ سے نصیب لیں اور سیدہ رضی اللہ عنہا حضرت ویرانی رضی اللہ عنہ کے حشر میں انہیں
 رسول اللہ ﷺ سے نہ مل سکیں ایک خوبصورت باندی دیکھ لی جسے کبھی آپ نے دیکھا ہو اس نے سادہ مومن کے بدلے میں سعیدہ رضی
 اللہ عنہا کو خرید لیا اور انہیں ہم سارے رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا وہاں جا کر ام سلمہ رضی اللہ عنہا ان کے متواضع و حالت درست کو دیکھیں چنانچہ جب آپ نے سعیدہ
 رضی اللہ عنہا کو دیکھا تو اسے پسند کر لیا اور انہیں یہاں سے لے کر آپ کے پاس لے آئی انہوں نے کہا میں نے سعیدہ رضی اللہ عنہا کو اپنے پاس سے نکال دیا اور انہیں
 آپ نے غم سے غم سے کوچ کر لیا سعیدہ رضی اللہ عنہا آپ سے پیچھے چلی اور جب مدینہ کے قریب پہنچی تو ساری بیویوں کو ساری بیویوں کو ساری بیویوں کو ساری بیویوں کو ساری
 دستور تھا جب مدینہ کے قریب پہنچے تو ساری بیویوں کو ساری بیویوں کو ساری بیویوں کو ساری بیویوں کو ساری بیویوں کو ساری بیویوں کو ساری بیویوں کو ساری
 سعیدہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا تو اسے پسند کر لیا اور انہیں یہاں سے لے کر آپ کے پاس لے آئی انہوں نے کہا میں نے سعیدہ رضی اللہ عنہا کو اپنے پاس سے نکال دیا اور انہیں
 آپ نے غم سے غم سے کوچ کر لیا سعیدہ رضی اللہ عنہا آپ سے پیچھے چلی اور جب مدینہ کے قریب پہنچی تو ساری بیویوں کو ساری بیویوں کو ساری بیویوں کو ساری بیویوں کو ساری

ام المؤمنین حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

۳۷۸۰۷ فضلی کی روایت ہے کہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی محبت تھیں آپ نے جویریہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کر دیا وہ ان
 کے قبیلہ بنی مطلق کے بزرگوں کی آزادی کا مرکز رہا۔ (رواد عبدلہ بن مسعود)
 ۳۷۸۰۸ محمد بن زبیر سے کہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ سے نکاح کیا آپ نے ان کا نام جویریہ رکھ دیا جویریہ بنی ہاشم کی ہیں محمد بن زبیر
 اللہ نے جویریہ سے شادی نہیں کی آپ نے فرمایا کیا میں نے تمہارا بھراؤ کا بھائی نہیں بن لیا؟ یا نبی کریم ﷺ نے جویریہ سے نکاح کیا تو اس کے لئے جویریہ آزاد کر دی گئی۔
 رواہ عبدلہ بن مسعود

عالیہ بنت ظہیر

۳۷۸۰۹ صحیح ابوداؤد سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عالیہ بنت ظہیر بن واطق سے نکاح کیا اور عالیہ سے اس کے بچے زاد بھائی بنے
 تروی کر فی یہ واقعہ ابی ظہیر ان سے حرمت نکاح سے پہلے کا ہے نہ نکاح سے اس نے نابالغی کر دی ہوگی۔ (رواد عبدلہ بن مسعود)

قتیلہ کندیہ

۳۷۸۱۰ فضلی کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے قتیلہ کندیہ سے نکاح کیا اور اس سے شادی کی تھی چنانچہ نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد عداوت اٹھ گئی۔
 رواہ ابوداؤد

۳۷۸۱۱ (ابو داؤد) ابی ہند کی روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ کو افات ہوئی تو آپ قتیلہ کندیہ کی ایک عورت کی ایک بچی کو نکاح کیا اس سے نکاح کیا
 ہوا تھا اس کا نام قتیلہ تھا وہ ابی ہند کے ساتھ بعد میں مدینہ منورہ پہنچی پھر مکہ مکرمہ بنی ابی ہند رضی اللہ عنہا نے اس سے نکاح کر لیا حضرت ابوبکر صدیق
 رضی اللہ عنہ کو جب خبر ہوئی انھیں سخت رنج و کلال ہوا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان کی خدمت میں عرض کیا کہ اے قتیلہ رسول اللہ ﷺ کی
 خیمہ ایک عورت آپ کو کی ازواج میں سے نہیں ہے چنانچہ آپ نے اس عورت کو نہ لیا اور نہ ہی اس سے پردہ کر لیا اور اس کے مردہ
 ہو جانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بھی آپ کو اس سے بری کر دیا (رواد عبدلہ بن مسعود)

ام المؤمنین مسموۃ بنت حارث رضی اللہ عنہ

۳۷۶ء - مسموۃ بنی مویس بن مرقیہ کی زوجہ تھیں۔ روایت ہے کہ انہوں نے اپنے شوہر کے لیے نماز کے لیے دعا کی تھی۔

رواد: صحیح بخاری

۳۷۷ء - مسموۃ زہری اور دو سے زیادہ نکاح کرتی تھیں۔ روایت ہے کہ انہوں نے اپنے شوہر کے لیے دعا کی تھی۔

ذیل ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن

۳۷۸ء - زینب بنت جحش کی زوجہ تھیں۔ روایت ہے کہ انہوں نے اپنے شوہر کے لیے دعا کی تھی۔

رواد: صحیح بخاری

۳۷۹ء - زینب بنت جحش کی زوجہ تھیں۔ روایت ہے کہ انہوں نے اپنے شوہر کے لیے دعا کی تھی۔

۳۸۰ء - زینب بنت جحش کی زوجہ تھیں۔ روایت ہے کہ انہوں نے اپنے شوہر کے لیے دعا کی تھی۔

رواد: صحیح بخاری

۳۸۱ء - زینب بنت جحش کی زوجہ تھیں۔ روایت ہے کہ انہوں نے اپنے شوہر کے لیے دعا کی تھی۔

۳۸۲ء - زینب بنت جحش کی زوجہ تھیں۔ روایت ہے کہ انہوں نے اپنے شوہر کے لیے دعا کی تھی۔

۳۸۳ء - زینب بنت جحش کی زوجہ تھیں۔ روایت ہے کہ انہوں نے اپنے شوہر کے لیے دعا کی تھی۔

۳۸۴ء - زینب بنت جحش کی زوجہ تھیں۔ روایت ہے کہ انہوں نے اپنے شوہر کے لیے دعا کی تھی۔

۳۸۵ء - زینب بنت جحش کی زوجہ تھیں۔ روایت ہے کہ انہوں نے اپنے شوہر کے لیے دعا کی تھی۔

۳۸۶ء - زینب بنت جحش کی زوجہ تھیں۔ روایت ہے کہ انہوں نے اپنے شوہر کے لیے دعا کی تھی۔

۳۸۷ء - زینب بنت جحش کی زوجہ تھیں۔ روایت ہے کہ انہوں نے اپنے شوہر کے لیے دعا کی تھی۔

۳۸۸ء - زینب بنت جحش کی زوجہ تھیں۔ روایت ہے کہ انہوں نے اپنے شوہر کے لیے دعا کی تھی۔

[illegible]

قد تمت بحمد الله وحسن توفيقه ترجمة الجزء الثالث عشر من كتاب العبد بلعلاء علاء
المحب علي السفي الهادي رحمه الله تعالى الصوفي سنة ١٤٠٥ هـ يوم الاحد ١١ لمربع الثاني
سنة ٢٠٢٤ هـ الموافق ١٣ نيسان (ابريل) سنة ٢٠٠٨ م والمائة اربع والنصف من الممساء.
ونودعوا له سبحانه وتعالى ان يعفاه ويوفقنا لما يحبه ويرضاه وصلى الله على خير خلقه سيدنا
محمد وآله وصحبه اجمعين وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين آمين.

آخر محمد: اذ عبد الله محمد يوسف بنو

اردو ترجمہ کنز العمال

حصہ چہارم

مترجم

مفتی علی شہزاد علوی

فیضانِ دارالعلوم کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بنا بعین و غیر ہم کے فضائل

اوليس بن عامر القرني رحمه الله

۱۲۶۷ھ - یہ ابن جابر سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایسا شخص آیا جس نے اہل قرآن چاہے نبی بعد حضرت
 (صلی اللہ علیہ وسلم) سے جو چھوڑا کرتا تھا بے ساتھ دیکھ کر عجب بھی ہیں (پھر ان کے لئے یہ ہے) آپ کو اس شخص نے اللہ چاہے کے پاس ٹھہرنا ہے
 اور ان سے جو چھوڑا کیا آپ کو اس ہیں؟ حضرت اولے رحمت خداوند ہوئے کہی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جو چھوڑا کیا آپ خلیلہ عمر بن ابی
 ثعلبہ سے متعلق رکھتے ہیں (جس کی وجہ سے قرآنی کلمات تھے ہیں) انہوں نے عرض کیا کہی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جو چھوڑا کیا آپ کو اس
 کی پاداش تھی مجھ کو بھی ایسا کہہ کر ہم کی جگہ باقی رہی ہے؟ حضرت اولے رحمت اللہ علیہ نے عرض کیا کہی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ
 نے جو چھوڑا کیا آپ کی والدہ (حیات) ہیں؟ عرض کیا کہی ہیں۔ تب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اہل شافعیہ میں سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان سے
 آپ علیہ السلام نے فرمایا تھا تمہارے پاس ایسا شخص آیا کہہ کر اہل شافعیہ میں سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل شافعیہ سے انہوں نے
 کو پہلے درس کی پاداش ہوئی ہوگی چھوڑا کہ ہم سے کچھ بھی ہوگی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل شافعیہ میں سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان سے
 والدہ پر تمہارا پس تو تمہارے ہی قصہ کو چوری فرما دیتا ہے۔

(۱) اور حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا لڑکھانہ ان سے اپنے لئے اسلحہ رکھو، تاکہ وہ ضرور کربا لیں۔

پھر حضرت مہرِ ربی اللہ علیہ نے ان سے استفادہ فرمایا اور خواہش کی کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کی قبر سے ان کے لئے استفادہ کیا۔

پھر حضرت امیر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا اب آپ کا نہیں جانے کا قصد ہے؟

نبیوں نے عرض کیا کہ وہ جانے کا قصد ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا میں آپ کے لئے کوئی خط لکھ دوں؟ خود آپ کے ساتھ اچھا سلوک کرے گا؟ حضرت ابیہن رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: نہیں، میں جاہل عربوں میں رہنا پسند کرتا ہوں۔

[illegible]

چنانچہ وہی شخص اسی میں حضرت مولیٰ مرتضیٰ کے پاس حاضر ہوا۔ عرض کیا: میرے لئے اعتقاد گمراہی ہے۔ حضرت اومنی دانت نے عرض کیا: تم لوگوں کو میرے لئے اعتقاد گمراہی نہ کہو، تم لوگوں کے لئے اعتقاد گمراہی ہے۔ آپ میرے لئے اعتقاد گمراہی نہ کہیں۔

مختاراً اور ہم نے ارشاد فرمایا: "خداوند علما کے پاس"

اس حالت میں پاؤں لگا چنان سے یہ آواز آ رہی تھی اور یہ بھی آواز تھی

دونوں نے (آن) کہا ہم وہاں داخل ہوئے تو وہاں ایک آدمی تھا جس پر سفید لباس زیب تن تھا۔ وہ اس سے زیادہ غلیظ اور اس کا چہرہ اور اس کی رانگی بھی اسی طرح سخت غلیظ تھی۔ معلوم نہیں کہ اس کا لباس زیادہ سفید تھا یا اس کا چہرہ اور اس کا جسم سے وہی تھیں یا بھڑکیا ہو گیا تھا۔ میرے اس کو سلام کیا اس نے اشارے سے جواب دیا۔

پھر فرمایا خوش آمدید۔ یہ وہی محمد رسول اللہ ﷺ کے قاصد ہوا جس نے عرض کیا

ہاں۔ پھر ہم نے پوچھا اللہ آپ پر رحم کرے۔ آپ وہ ہیں انہوں نے عرض کیا میں ایسا غلیظ ہوں کہ صلاؤ اور اسلاماء میں خدا کے ارادے سے نکلا تھا۔ پھر میں نے تمہارا لشکر دیکھا تو مجھے وحشت سے ایک لمحہ جس کے مقدمہ میں ہر ایک کا یہ اسلام اور چلنے کا شکل دیا۔ اسلام مجھے نے مجھے کہا یہ آپ کے بھائی (محمد) رسول اللہ ﷺ ہیں آپ ان کے ساتھ بیٹھنا اور اس سے ملاقات کیجئے۔ لہذا اب تم دونوں کو راضو اور اسے اسلام عرض کرو اور ان کی خدمت میں نہ کی درخواست است اور وہ کہ میں اس جگہ سے آپ کے ہمراہی داخل نہیں ہو سکتا کہ وہاں اونٹ (اور دوسرے جانور) ہلکے جا رہے ہیں اور میرے ساتھ کائنات کی ہر قسم کی برائیوں کے رونا دھونا کی تحقیق تمہاری تحقیق بھی نہیں ہے۔ لہذا حضور سے ملنے کیجئے۔ (میرے پاس فرما کر ایسے سے پاؤں آجائے۔)

حضرت نے مدد فرمائی اور اس شخص نے اسی حالت میں فرماتے ہیں پھر ہم نے ان سے مصافحہ کیا تو انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا یہ وہ ہیں انہوں نے اپنے اس شخص سے گفتگو کیا یہ وہی محمد رسول اللہ ﷺ ہیں (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) آپ ان کے رسول اللہ ﷺ کے ارادہ سے یہاں علیہ السلام نے ان کو پاک پاؤں کی اور فرمایا:

اللہ کی قسم! یہ زمین سے دو آدمیوں میں مشہور ہیں اور ان آسمان ان محمد رسول اللہ کے راز دار کے نام سے جانتے ہیں۔

حضرت نے مدد فرمائی حضرت ایسا علیہ السلام سے پوچھا کیا آپ کا اگلا سے ملاقات کرتے ہیں انہوں نے جواب میں فرمایا کوئی دن ان بائیس گھنٹہ میں میں ان سے ملاقات کرتا ہوں۔ پھر وہ مجھے سلام کرتے ہیں اور میں ان کو سلام کرتا ہوں۔

دونوں صحابی رسول فرماتے ہیں چنانچہ پھر ہم نے ان کے درمیان خدمت میں حاضر ہوئے تو حضور ﷺ نے ہاتھ نکھڑنے والے ہاتھ کی کریم اسی حالت میں نکھڑ گئے۔ حضرت ایسا علیہ السلام کا چہرہ ہاتھ سے نکھڑا ہوا تھا گویا سورج کی روشنی چہرے سے نکھڑ رہی ہے۔ حضور ائمہ علیہ السلام کو فرمایا:

تمہیں حضور پھر آپ پچاس قدم ہم سے آگے نکل کر تشریف لے گئے اور حضرت ایسا علیہ السلام سے خوب مٹی پھر کر بغل گیر ہوئے پھر دونوں بیٹھ بیٹھ گئے۔

دونوں صحابی فرماتے ہیں: پھر ہم نے پرندے کی شکل اڑتے ہوئے دیکھا اور دیکھا جس نے اپنے پر ہارے اور دونوں پیچہ ہوں کے درمیان پھیلائے۔ مجھے اس کا رنگ سفید تھا۔ وہ اس جگہ کو گھیرے ہوئے تھا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ہم کو آواز دی کہ خداوند اسے اس آواز پر چنانچہ ہم دونوں آگے پیچھے ہو کر چلے گئے۔ وہاں دو درختوں کے درمیان ہوا ہے جس نے اس سے اچھی طرح مٹی کی شکل دیکھی مٹی کی جڑی جاری سفیدی پر غالب آ رہی تھی کہ ہمارے چہرے اور ہمارے لب اس مٹی سے ہو گئے تھے۔ وہ خزانہ پر دیکھا تو دونوں ادا ہو گئے۔ لہذا رات کو ہم گھومنا گھومنا کے کھانا کھانے کے علاوہ سب کچھ نہیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کا نام لے کر کھانا کھاؤ۔ دونوں صحابی فرماتے ہیں ہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ دنیا کا کھانا ہے تو حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا نہیں۔ حضرت ایسا علیہ السلام نے ہم کو فرمایا یہ کھانا ہے اور مجھے ہر چائیس دن اور رات میں یہ کھانا ایک مرتبہ ملتا ہے اور کھانے کے بعد اس سے پاؤں دھو کر کھاتے کرتے ہیں۔ اور چائیس دن اور رات کے بعد ہونے کے بعد یہ کھانا آجائے۔

اور اللہ کے لئے کہ فرماتے کی دہر ہوتی ہے اور یہ حاضر ہو جاتا ہے دونوں صحابی فرماتے ہیں ہم نے پوچھا آپ کا کس طرف رخ رہتا تھا؟

[illegible]

شام بیت المقدس منظر، غصے اور کجی کی آواز میں ہے۔ کوئی مسجد بھی نہیں، کوئی جہاں جس داخل نہ ہوں جس جھوٹی عبادت گاہ۔
 رہنے والے، حشر و قہر، اسلام سے ایسی ہی مراثیات سب کوئی تھی؟

دشمنانِ زمانہ سہاں بنے۔ یہ تو سمجھنا بھی میری اور ان کی سائنس سے ترقی کیا۔

نہروں نے نئے لڑا تھا تم مجھے قلبی طور پر سے ملاقات کر گئے۔۔۔ بعد ازاں وہ میرا صاحب بن گئے۔

پھر حضرت الیاس علیہ السلام نے انھوں کو دیکھ کر فرمایا: (اور تم!) تم کو کیا اہمیت ہے؟ پھر ہم نے ان کے ساتھ نصیحت کیا اور ان کو توبہ کی راہ دکھائی۔

میرے بچے ان کو دیکھ کر تو آسمان کی طرف بلند ہو رہے ہیں تو کیا انہیں نے کوئی کام لیا اور کیا ہے۔ اہم نے عرض کیا کہ اس خطبہ کے لئے یہ آجھی نے ملنا دیکھا اور اس کی طرف ان کو بدھ کے آداب سے قرآن اور شریعت اور دین کے آداب سے اس کی تائید کی ہے۔

۱۰۔ مذکورہ روایت چھوٹی میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف سے حضرت یونس علیہ السلام کی طرف سے دعا کی درخواست پر حضرت یونس علیہ السلام کی دعا کی روایت ہے۔ (یہاں صرف تفسیر کے لئے (نور کوئی ٹی۔)

۳۷۴۳۔ (مسند ابن عباس) میں اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) اور جنت اللہ میں یہ حدیث اللہ علیہ سے نقل کی گئی ہے کہ میں نے ایک بار یہ دعا کہہ کر ایک دن تہمت میں نہ آئے تھے، (علیہ السلام) اور اس میں اس کا بھرتی تھا، (علیہ السلام) ان لوگوں نے، (وہ) کہا

آپ نے خلیفہ العصر کو جسے ہیں اور آپ کو چنانچہ پادشاہی میں نہیں آتا ہے۔ آپ ایسا نہیں کرتے اس کی شہادی کریں۔ اس کا چلنا ہوتا تو شاید وہ آپ کے بعد ارشاد ہی سنبھالے۔ چنانچہ پادشاہ نے اپنے بیٹے خلیفہ غلبہ اسلام کو کہا، جیسا شاہی کرے۔ بیٹے نے کہا، میں شہادی نہیں کرنا چاہتا۔ باپ نے کہا، جیسا اس کے خلیفہ نو چاہو گا وہ کر لیں۔ بیٹے نے کہا، جب آپ کی مرضی شاہی کر دیں۔ چنانچہ باپ نے اپنے بیٹے خلیفہ کی ایک کواڑی عورت کے شاہی کر دی۔ حضرت خلیفہ علیہ السلام نے اس عورت کو فرمایا، مجھے عورتوں کی رباہت و حاجت نہیں ہے۔ اس کو تو چاہئے کہ تو میرے ساتھ اللہ کی ہمت کرے، اور شاہی دلائل میں اور کہاں کے نکالے، وہاں تو میرے لیے جگہ ملے گی۔ بیٹے نے کہا، میں ہمت کر رہا ہوں۔ عورت کوئی نہیں، بلکہ میں میرے ساتھ اللہ کی ہمت کرتی ہوں۔ لی۔ حضرت نے فرمایا، ٹھیک ہے، مگر یہ ارادہ کسی چاہے کہ اس کا راز افشاء نہ کرے۔ اس کی حفاظت کرتی رہے، تو جانتے ہی حفاظت کر رہا رہے گا۔ اور اللہ خود ان کو کافروں سے محفوظ رکھے گا۔

جیسا کہ وہ بہن بھائیوں کے ساتھ رہی اور اس نے کسی بچے کو نہ بھروسہ کیا۔

جہاں اس کو ارشاد ملے تو پورا اور کمال ہو گیا اور اس عورت سے اور میرا بھی نکاح ہوا ہے۔

خیر بچہ کو بس ہے اعلان کر دینے اور عورتوں میں سے ہے۔ عورت ولی اللہ کا منہ سے نکلتی ہے۔ پھر ایسا نہ کیا اپنے لیے
خیر کو مانا جس کی اس نے ایک کمر لیا ہے؟ خیر کو اپنی جگہ پر رکھا کہ خیر سے ہوتا ہے۔

میں نے دوشہ ہونے کا کھن سے عورت مانجھ لکھو، جو طے کی اہلیت نہ تھی۔

لہذا اہل حق نے اس کی بھاری سزا دی کہ اس نے جس نے اس کے لئے کوشش کی ہو۔

[illegible]

عورت کوئی میری آئینہ نہ دیتے ہیں، چھٹا ہوا ہے اس نے کہ یہ سب تو مجھے کڑے میں ڈالنے سے تو بچ کر رہا ہے۔ مرنے سے
 دو روز پہلے ہی اس نے اپنے سب سے اچھے اور سچے کزن کا جنازہ دیکھا تھا۔ اس نے کہا کہ وہ میری قبر میں چلے جائے گا۔ وہ اٹھانے لگی۔ میری سہیلی
 تو کہنے لگی تھی کہ وہ بھڑکا ہوا ہے اس کے منہ پر یہ کراہی۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے نہ مل سکا کہ میں نے جو چاہا وہ جہانگیر کی ایک کبوتری ہوئی ہے؟ جس رات مجھے نہ مل سکا کہ میں نے جو چاہا وہ جہانگیر کی ایک کبوتری ہوئی ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ کبوتری جو میں نے جہانگیر کی ایک کبوتری ہوئی ہے؟

ابو عثمان التہجد کی رحمۃ اللہ

۳۷۸-۱ ابوالحسن بنعلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ میں نے زید جاہلیت میں دیکھا تھا پھر اس نے بعد نبی اکرم ﷺ کو نبوت و دعائی نبی میں بھی مسلمان ہو گیا پھر بھی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں (جنس غرض میں) حاضر ہوا تو آپ ﷺ کا اقبال ہو کر کھانا کھا جس منہ

۳۷۸-۲ حضرت حاکم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ابوالحسن بنعلی رحمۃ اللہ علیہ سے حج چھوڑ آیا کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو نبوت دیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا میں حضور اکرم ﷺ کے زمانے میں مسلمان ہو گیا تھا اور اپنے تئیں (مال کے) احمد کات بھی آپ کی خدمت میں کیسے کرتے لیکن میں حضور اکرم ﷺ سے عاقبت کا شرف حاصل نہ کر سکا۔ (رواہ ابن حجر)

فائدہ..... ابوالحسن بنعلی کا نام عبد الرحمن بن علی بن عمر بن عدی ہے۔ پہلے کوفہ تھا پھر مصرہ میں سکونت اختیار کی۔ زمانہ جاہلیت دیا پھر حضور اکرم ﷺ کو نبوت ملی تو مسلمان ہو گئے اور اپنے عہد امت میں حضور کی خدمت میں پہلے لیکن ملاقات نہ کر سکے۔ ماحول نبی و عمر کے تھا انہی تھے اہل قوم کے عرف (وطن گوئی کرنے والے) ۱۵۱ جسک دفات ہوئی۔ قندرب و جندرب ۳۷۸-۱۔

يُؤْوَأَكُل رَحْمَةُ اللَّهِ

[illegible]

گزارش: اس مساکرمین الشریعہ فرماتے ہیں وہ روایتیں جو اس بات کی گواہی دیتی ہیں کہ ایوانہ کل نے نبی کریم ﷺ کو نہیں دیکھا، یہ روایتیں صحیح و ساری ہیں۔

فاکھڑہ ... جو داکٹر، محققین، مدنی کوئی ہے۔ انہوں نے کیا ان کے پیشہ کا رونا چاہا تھا۔ میں نے یہ سنا کہ، سیکرٹری اینڈ جوائنٹ ٹیبلٹ میں فرمے ہیں ان کی وفات ۸۰ سال کی ہوئی۔ انہیں صدر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ابو الکی بہت مدد پرورداریت کرنے والے ابوالقاسم تھے۔ تہذیب۔

محبت سے جڑا ہوا۔

۳۷۸۔ ہیراچیم ٹکنر، ترجمہ علیہ سے مراد یہ ہے فرماتے ہیں کہ کوئی شخص ایسی ٹھیکس وصولی جس میں ایسے واقفانہ ہوں جنہوں نے یہ امانت اس شخص سے خراب ہزاروں ۲۰۰ اور گنجے سید سے کہ وہ اہل ایسے ہی کو قبول نہیں سے ہیں۔ درود و اب عساکر

سے انہوں نے اپنے والد معاذ سے انہوں نے اپنے دادا قاضی شریع سے نقل کیا ہے۔
 قاضی شریع فرماتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! یمن میں میرے کان گھرا لے ہیں۔ حضور
 ﷺ نے فرمایا: ان کو بھی لے آ کہ چنانچہ وہ اپنے خوالوں کو لے آئے۔ آپ نے فرمایا: یہ لوگ تو اچھے تھے۔ وہ ابن عباس کو
 قائلہ: ... قاضی ابو امیر شریع بن الحارث بن قیس حضور نبی اکرم ﷺ نے زمانے میں تھے لیکن آپ سے کوئی حدیث سننے کی فہمت نہیں آئی۔
 حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو کوئی پر قاضی مقرر کیا وہاں ساٹھ سو تک عہدہ تھا وہاں تک کہ آپ شہید تھے اور ۸۷ھ میں ۱۸۰ھ میں ان کی
 عمر میں وفات پائی۔ سند یہ ۶۷ میں صحیح ۳۲۸/۷

عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ

۳۷۸ھ (مسند عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ابوہاشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک بڑھیا کے پاس سے
 گزرے جس وقت بالکل میں سے دروازہ کھل رہی تھی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: اے بڑھیا! مسلمانوں اور اللہ کے گھر کی زیارت کو آنے والوں کو روک نہ یا کہ روک دھ میں پائی نہ
 ملایا کہ۔ بڑھیا بولی: ٹھیک ہے یا امیر المؤمنین! اس کے بعد پھر امیر المؤمنین کا پاس سے گزر ہوا تو فرمایا: اے بڑھیا! کیا میں نے
 پہلے تجھے سنیں کیا تھا کہ وہ وہ میں پائی نہ لایا کہ؟ بڑھیا بولی: اللہ کی قسم! میں نے ایسا (کچھ) نہیں کیا۔ اس کی بیٹی اندر پردے سے بولی: اے
 ابوہاشم! اس کے ساتھ بھی بھڑت ہوتا بھی شروع کر دیا؟

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی بات کو تو دیکھا کہ مراد اس نے کا مراد کیا مگر پھر اس کی بیٹی کی کج گوئی کی وجہ سے اس کو سوائف
 کر دیا۔ پھر اپنے بھائیوں سے فرمایا: عمر میں سے کون اس لڑکی سے شادی کرے گا؟ شاید شہ پاک اس سے اسی بھی کوئی پاک روح پیدا فرمادے۔
 حضرت عامر بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے امیر المؤمنین میں اس سے شادی کر دوں گا۔ چنانچہ امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ نے اسی لڑکی
 سے اپنے بیٹے کی شادی کر دی۔

پھر اس لڑکی سے حضرت عامر کی ایک بیٹی ام ہام نامی پیدا ہوئی۔

پھر ام ہام سے عبد العزیز بن مروان نے شادی کی تو ام ہام کے پاس عمر بن عبد العزیز (جن کی عمر پچھراوے سواہ ابن عباس
 ۳۷۸ھ) عبد اللہ بن دینار حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں: آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اے آل عمر! ہم
 محفل کیا کرتے تھے کہ خلافت کا معاملہ ختم نہیں ہوگا جب تک کہ آل عمر میں سے ایک ایک آدمی اٹھ نہ جائے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی
 اللہ تعالیٰ عنہ کے طرز پر پہلے سارے میں ایک علامت بھی ہوئی۔ چنانچہ علی بن عبد اللہ بن عمر کے چہرے سے چھایا تک تھا جس کی وجہ
 سے لوگ اس کو وہی مات گھٹس سمجھتے تھے حتیٰ کہ اللہ پاک نے عمر بن عبد العزیز کو کھراک یا اور انکی ماں ام عامر بنت عامر بن عمر بن خطاب
 رضی اللہ عنہما کی بیٹی کی طرف سے لگی جس طرح حضور کی آل نبی سے ملے۔ لفظ مع الضعیف۔ ابن عباس
 ۳۷۸ھ) تاریخ رسالت سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو کفر فرمایا کرتے تھے۔

کاش میں جان لیتا کہ وہ کون شخص ہوگا جس آل عمر سے ہوگا اس کے چہرے میں علامت ہوگی اور وہ میں کو کھل نہ تھا۔ بے گار۔

رواہ ابن عباس

۳۷۸ھ ... حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: غلام تین میں بار پائی سب بادشاہ ہیں۔ پوچھا گیا: یہ تین کون ہیں؟ ارشاد فرمایا:
 ابوہاشم عمر اور عمر پوچھا گیا: ابوہاشم کو تو ہم جانتے ہیں، یہ دوسرے کون ہیں؟ ارشاد فرمایا: اگر تم دیکھو تو ان کو پالو گے اور اگر سرکھے تو وہ
 تیرا بے بعد آئے گا۔ بعید بن سعد بن ابی العباس

نہ ہو سکتا۔ یہی سچائی کا شریک ہے۔ سب ہمارے تو ہمیں جانتے ہیں کہ ہمیں سب سے پہلے خود کو جاننا ہے۔
چنانچہ دوسرے میں تو ہم نے اپنے لیے سب سے پہلے خود کو جاننا ہے۔ یہی سچائی کا شریک ہے۔ سب ہمارے تو ہمیں جانتے ہیں کہ ہمیں سب سے پہلے خود کو جاننا ہے۔
یہی سچائی کا شریک ہے۔ سب ہمارے تو ہمیں جانتے ہیں کہ ہمیں سب سے پہلے خود کو جاننا ہے۔

لیک: صف: صف: تعداد: ورق:

میں حاضر ہو کر اس حق کے لئے خدا کی شہادت لے لے، اس کا بائیں کتے لئے۔

الرَّاءِ عَلَى لَالِ الْوَهْلِ مِثْلُ حَرْفِ كَا فَالْـ

میں نے کسی بڑے دانشور سے کہا کہ: "میں نے اپنے لیے ایک اور قصہ لے لیا۔"

عدلت بهما یکایک به این طریق

میں پتہ نہ لگتا، جاں بحق بننے سے اب رہیم خاں سلیم نے پتہ مانگی۔

فرمانِ عزوجل کے لیے مسجد بنو کر دینی تھو جن میں مسجد اقصیٰ نہایت بڑی ہے اور خوش گنجا بادشاہوں کے واسطے کے واسطے ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ وہ (مغیرہ) کچھ اور شاعر ہو، ان حقیقت کے لیے ایک (درست) تفسیر (کی ضرورت ہے) خواہاں ہے۔

ایک مرتبہ قادیان کے سرداروں نے غلامی کے خلاف بغاوت کی اور ان کی قیادت میں ایک فوج تیار ہوئی۔ یہ فوج قادیان کے قریب واقع ایک جنگل میں مقیم تھی۔ یہاں پر ان کے سرداروں نے ایک مجلس منعقد کی اور اس میں ان کے مشورے کیے گئے۔ اس مجلس نے فیصلہ کیا کہ ان کے سرداروں کی قیادت میں ایک فوج تیار کی جائے اور ان کے قریبی علاقوں پر حملے کیے جائیں۔ اس فوج نے قادیان کے قریب واقع ایک جنگل میں مقیم ہو کر رہنا شروع کیا۔

یہ تو، ہوس کے نام پر دنیا کے جانیں اے بھگتے (محمد) ایمان انہیں لے لے۔ سو دوزخ، سو جہنم میں عذاب

۳۵۹۶۔ سید رضی اللہ عنہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ میں نے اور میری خواجہ رضی اللہ عنہا نے حضرت امیر مومنین سے زید عنہ بنی نہیں کیے تھے اور وہ بڑا وقار سے کے ہیں کہ امت زید علیہ السلام کے لئے نہیں ہے۔

مسند ابي حنيفة . جزء ثلث . ج ١

شاہ و حبشہ نجاتی رحمۃ اللہ علیہ

۱۹۶۳ء: صدر ایف۔ اے۔ ایلہ تعالیٰ جنم صاحب صوفی کے کرداروں کا تذکرہ: ”اور شاہنشاہ زمانہ تاجی کے لئے ایمان“ مکتبہ دار

روايتي

[illegible]

الحقمن حكيم ورحمة الله عليه

۱۹۷۵ء ۳۔ فوقانی میں سیمپانز، عثمانی، مہداتہ، ہی، ہے۔ دوہا میں سے ابراہام الخضریت مہداتہ میں محمد بنی اللہ علیہ السلام حیات وایت کرتے ہیں کہ
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے۔

حق بات یہ ہے کہ عثمان بنی نہ تھے، عثمان (اللہ کے) اخوت قدموں پر تھے، بہت ہی زور دیا، مگر کرنے والے اور بھیجے تو بات کے ایک حصے، نہیں نے اٹھاتے توٹ نہ تھی، اللہ نے ان کو کھویا، بالبالا، وہ ان کو نصرت سے نوازا۔

ایک مرتبہ لقمان رحمۃ اللہ علیہ دن کو سوئے ہوئے تھے کہ ابن کو ایک آواز آئی: اے لقمان! کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ پاک تم کو زمین میں خلافت (بادشاہت) عطا فرمائے اور تم لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلے کرو؟ لقمان یہ آواز سن کر بیدار ہو گئے اور انہوں نے اس آواز کا جواب دیا: اگر سرورِ رب مجھے اتنا دے گا (علم و حکمت) میں قبول کر دوں گا کیونکہ مجھے علم ہے کہ اگر یہ روزگار مجھے یہ منصب عطا کرے گا تو میری ہر دہائی کرے گا اور مجھے اس کا علم و علم کرے گا اور مجھے (خطا میں پڑنے سے) محفوظ رکھے گا، لیکن اگر سرورِ رب مجھے انبیاء و ائمہ کی حیثیت تو قبول کرے گا اور (خلافت کی) مصیبت تو قبول نہ کرے گا۔ لہٰذا مجھے یہ ذمہ آواز میں پوچھا: میں اے لقمان! حضرت لقمان رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: کیونکہ حاکمیت عبادت میں گمراہ رہتا ہے اور ظلم ہر طرف سے اس پر چھایا تا جسے ظلم کرنے کے فطرت درپیش ہوتے ہیں، لیکن وہ ان سے نجات پانچے اجتنائے ظلم ہو جائے۔ اگرچہ نبوت پانے کے بھی اولاد میں ہے۔ اور اگر اس سے بدلہ انصاف کا راستہ خطا ہو جائے تو اس سے بدعت کا راستہ خطا ہو جائے۔ اور دنیا کی دولت دنیا کی شرافت سے زیادہ بہتر ہے۔ اور جو شخص دنیا کو آخرت پر ترجیح دے کر قبول کرے گا وہ دنیا سے کوئی فائدہ نہیں حاصل کر سکتا۔

حالانکہ کون کے محمد و احباب سے خوب سوال کیا اور سوئے تو اللہ نے ان کو حکمت سے ہمراہ دیا پھر اسے تو حکمت والا حکام پر کرنے لگے۔ پھر اسی طرح حضرت داؤد علیہ السلام کو بھی وہی نذرانہ ملی اور انہوں نے خلافت و قبول فرمایا، ہر کسی طرح کی کوئی شرط نہیں لگائی جس کی وجہ سے ان سے کئی مرتبہ خطا و سرزد ہوئی اور چار مرتبہ اللہ پاک ان سے دُرگزر فرماتے، دوسرے بار ان کی مغفرت کرتے، رہے۔ حضرت لقمان رحمۃ اللہ علیہ حضرت داؤد علیہ السلام کو حکمت کی باتیں کہتے تھے اور ان کو حکمت سکھاتے تھے۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے حضرت لقمان رحمۃ اللہ علیہ کو فرمایا: اے لقمان! تم خوش نصیب ہو کہ تم کو حکمت و امان کی عطا کر دی گئی اور مصیبت کو تم سے دور کر دیا گیا جب کہ داؤد کو خلافت دی گئی اور مصیبت و آزمائش میں اس کو جلا کر پیا گیا۔ اللہ تعالیٰ! اے عساکر

فرعون کا ذکر

۳۷۶۶ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ارشاد فرمایا: اگر مجھے نبی نہ ہو فرعون نے امانت کو لے ہوئے تھے۔

۱۰۱۰ بطل اللعاب، ابن عبد البر، المحکم فی صیوح مصر

حاتم طائی

۳۷۶۷ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے پس حاتم طائی کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس آدمی نے ایک کام کا ارادہ کیا تھا۔ دوسرے الفاظ میں اس نے ایک چیز طلب کی تھی اور یہاں وہ پایا۔ (عامیائے شہر مراد ہے)۔

۱۰۱۱ بطل اللعاب، ابن عبد البر، المحکم فی صیوح مصر

ابن جدعان

۳۷۶۸ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے میرے بچے کے بیٹے ابن جدعان کے بارے میں بتائیے۔ حضور ﷺ نے پوچھا: وہ کس آدمی تھا؟ میں نے عرض کیا: وہ محمد بن ابی بکر تھا۔ وہیں کا خیال رکھ کر فرمایا: تم میرا ہمراہ ہو اور میرا نوازی کیا کرتا تھا۔ پھر ابی بکرؓ فرمایا: وہ میری نواسی تھا۔ محمد بن ابی بکرؓ نے فرمایا: وہ میری سے بھڑا تھا۔ لوگوں کو کھانا کھاتا تھا اور امانت دے دیا کرتا تھا۔ حضور پاک ﷺ نے پوچھا: کیا کبھی اس نے جہنم سے چاہا تھا؟ میں نے عرض کیا:

۱۷۶۷ء ۳۔ مستطانیہ ریویژن فی الدین لا انتہت وچہ ریویژن فی الدین سے مراد ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا ابو طالب کو فرمایا :
اے چچا جان! آپ نے مجھ کو پالیا جس میں سب نے تعلیم دی آپ کا بے۔ اور انہوں میں مجھ پر سب سے زیادہ آپ کے احسانات ہیں اور
آپ کا مجھ پر یہ سہوہ سے زیادہ حق ہے۔ میں آپ کی جگہ تیرے میں کسی کی بدولت قربت کے دروازہ کھول چکا آپ کی شجاعت و ادب ہو جائے گا۔
آپ لا الہ الا اللہ کہیں۔ مسند اسی الحاکمہ علیٰ مری مرقۃ وحی اللہ

امراء القیس شاعر

۱۷۷۷ء ۴۔ حبیب بن ترکاں روایت کرتے ہیں لڑاؤ میں عید سے دو مہینہ ہی بعد کی قربت سے واپس واپس کے واقعے سے اپنے دارا سے
دوستی کر کے چلے گئے

یعنی کے بھائی لوگوں کا دلہنوں میں خدمت میں حاضر ہوا اور انہوں نے تپا سے مگر اس نے ہم کو امراء القیس بنی جرج شاعر کے
شعروں سے پڑھ کر اپنے دل کی خوشی کی۔ قصہ ۱۷۷۷ء ۴۔ چچا دیکھئے

انہوں سے بہتر چچا کی طرف تپا سے چلے گئے تین مہر راستہ بھرتے تھے۔
اور اپنے ماں کے تیرے سر پر لگے کہ وہاں (میں ان لہو کی آبی میں) شیشے کے ٹکڑے۔ چچا بھرتے اور چل کے درختوں کے مرنے
تے پھرنے کے مرنے ایک آبی کام ہاتھ دے کر دے کر پڑا آیا اور کم میں سے ایک آبی نے اور شہر بڑھے
وہاں ان ان ہستی بے ہمتا۔ وہاں البیاضی نے اور اسی

اور اب اس کے دیکھ کر پانی کا کھٹ ان کا قصہ دیکھیں ہے اور جو۔ پانی کے بیٹوں سے خون۔ بے لگا سے اور قید تو اس شیشے کے
پانی کی یہ ہے نہ صاف تھام کے پانی سے اور بکروں کے درخت اس پر سار کے بونے ہیں اور اس کی شائیں اور چیل نے اس کو چھپو
تے۔

یہ شعر پڑھنے والے سوز نے پوچھا یہ شعر کس کا ہے؟ شہر بڑھے والے نے جواب دیا امراء القیس بنی جرج شاعر کا ہے۔ چاروں
اسی قصہ میں ہے کہ بھوت کبھی یاد۔ یہ قصہ ہے اس صاف تھام کے پانی سے اور بکروں کے درخت اس پر سار کے بونے ہیں اور اس کی شائیں اور چیل نے اس کو چھپو
تے۔ کہانیاں اس پانی کے چھپنے اور بکروں کے درختوں نے چھپیں ہو گئی
تو کب نے خوب یہ بکروں سے پانی بکروں کے کئے بطور دارا۔ پانی مگر ساتھ لے لیا۔

خود اہم دیکھئے لڑاؤ یا (شاعر) آبی اس کا ذکر (چپ) ہو چکا اور روایت کے دوسرے الفاظ ہیں اور شہر ہو گیا۔ چچا فرما
ہو شاعر اور اس کی معزز شاعر آخرت میں جہاں ہو گا اور ہے نام ہو گا اور قیامت کے ساتھ شاعروں کے آگے آئے ان کا جہنم انہوں نے
ہوئے۔ کہانیاں سب کو چھپیں لے جانے کا۔ اس قصہ کو اس شاعر

سوید بن عامر

۱۷۷۷ء ۳۔ یہ بنی عمرو بن مسعود بنی دہلوی صحابی کہتے ہیں مجھ میرے والد نے اپنے والد سے نقل کر کے بیان کیا
.. یعنی مسعود بنی دہلوی صحابی کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پانچ حاضر خدمت صحابہ میں سے آپ ﷺ کو یہ بنی عامر
دیکھتا ہوں

دارا اس والی مسند فی حرم ان العباد یحییٰ کل انسان
میں مسند ہو یا غور تو ہمیں سب خدہ میں ہے۔ شہنشاہ کو کھانا دیا دینی ہیں۔

فاسلک طریقک نمشی غیر مجتہع حتی تلاقی ماتمی لکب العالی
 جس اپنے راستہ پر چلا رہا ہے۔ چڑی کے دو کئی کہ تو ان امیدوں کے لئے جو کسی نے تیرے لئے لکھے ہیں۔
 فکل ذی صاحب یوما مفارقہ وکل زاد و اس انقیہ عانی
 ہر جو دوست رکھے والا ایک دن اس سے بچنے کا اور ہر خوش قسمت کو اس کی طرح ہوتی دیکھ کر وہ متحیر ہوتا ہے۔
 والعبور والنشر مجسوعان فی قرن اسکل ذلک بانیک الحدید ای
 تیرے اور شائیکہ کی زمانے میں ساجھ ساتھ ہیں یہ ایک اپنا اپنا سلسلہ کہتے ہیں۔
 یا اشیاء من کر رسول اللہ ﷺ اور شافریا یا اشیاء من تاجر کے پالیتے تو ضرور مسلمان ہو جاتا۔ وہ سب اشیاء ہیں کہ اگر میں اس کو پاؤں تو یہ
 ضرور مسلمان ہو جاتا۔ الحمد للہ فی اس عہد

ابو جہل

۳۷۸ء قریب ۳ شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں پہلا ان جب میرے رسول اللہ ﷺ کو پہنچا تو میں نے ان کے ساتھ کئے میں چار ہاتھ دیم کو رسول اللہ ﷺ سے۔ آپ ﷺ نے ان کو اٹھل و پھار سے ابو القہم! اللہ اور اس کے رسول اور اس کی تابعدار
 طرف آ جاؤ۔
 میں تجھے اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔ ابو جہل! وہ اس عہد اتھار سے خدا کی یاد رکھتے تھے۔ ہاتھیں آٹنے کا لڑکائی کا جانتا تھا
 کہ اگر کوئی اسے دیکھ کر تو نے دیم کو رسالت پہنچا دی۔ دیم کو اس دیتے ہیں کہ تو نے دیم کو رسالت پہنچا دی۔ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ
 واپس ہو گئے۔

پھر ابو جہل میری طرف متوجہ ہوا اور بولا اللہ کی قسم! میں یہ نہاؤں کہ یہ (محمد ﷺ) کو نبی نہ دے (وہ حق) ہے (اللہ) انہیں بات یہ ہے
 کہ قسمی (مصر کے پیر احمد) کی لڑائی کے کیا تھا۔ نبوت (بیت اللہ کی اورانی) کے سب سے بڑے اور میں نے ان کے لئے یہ قیام کیا۔ یہ
 انہوں نے آگے چل کر کہا (بیت اللہ) نے والے زور میں کی (مہمان) اورانی ہماری ہوئی۔
 ہم نے کہا تمہیک ہے۔ پھر (آگے چل کر) انہوں نے کہا (وہ) پھر ہی اور سر بھی لکھی سر اورانی (ہم نے اللہ سے لی) ہم نے کہا
 تمہیک ہے۔ پھر انہوں نے کہا (مستطاب) اور (مستم) یعنی عاصیوں کو پانی پانے کی (امداد) کی (مروئی ہوئی) ہم نے کہا تمہیک ہے۔ پھر انہوں نے
 بھی لکھا اور ہم نے بھی لکھا (یعنی ہم دونوں خداؤں نے سخاوت کی اور اپنے اپنے اصول پر حق کے انہی کہ سوا میں میں مقید ہوں گے
 تمہا اب یہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ اللہ سے امداد ملی آگیا ہے۔ اللہ کی قسم! ایسا میں نہیں کر سکتا کروں گا (انسان کی یاد میں تلخیاں ملاں)۔

مصنف ابن ابی شیبہ

مطعم والد جبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۷۹ء میں سفیان بن الزہری عن محمد بن جبر عن ابیہ حضرت جبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بارگاہ قیام میں
 متعلق ارشاد فرمایا: "مطعم زہرہ زہرہ اور دھوستان کے بارگاہ میں رہتے آتے آتے ان سب کو چھوڑ دے۔
 راوی سفیان کہتے ہیں مطعم کوئی انہیں سداہن زہرہ زہرہ کو ان میں سب سے اعلیٰ ہے۔ اب وہ ان کے لئے اعلیٰ ہے۔

نصف الامام ابی شیبہ

۳۷۸۹۳۔ اُنی طبع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے، نبیوں نے مرتبہ فرمایا اللہ کی قسم اس امت کو تھنہ نہ کی تھی میں آؤ مجھے دن سے زیادہ نہیں لگے گا۔ جب تو دیکھے گا کہ شام کی قیادت اہل بیت کا ایک آدمی کرے تو اس وقت تک کہ وہ تھنہ نہ کرے گا۔ (صحیح مسلم)

۳۷۸۹۵۔ حضرت ابو جہش بن مسہان (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ایک آدمی کو جو مجھ سے ملے گا وہ مجھ سے ملے گا۔ (صحیح مسلم)

میں نے انہیں ایک انجمنی بات بتائی کہ ۲۲ ہوں۔ ایک مرتبہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کا ٹھکانا نکال کیا اور اس سے ساتھ حضرت ابومیرہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم سے بھی بھڑکائی ہے؟ کیا کوئی ہم آپ کے دوہرا سلام لائے گا تو آپ کے ساتھ مل کر ہم نے جہاد کیا۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہاں (تم سے بھڑکاؤ) وہ لوگ ہوں گے جو میرے بعد آئیں گے۔ دیکھ پر یہاں لوگوں کے حالانکہ انہوں نے مجھے دیکھا تو وہ لوگوں کے درمیان کتاب اللہ کو پڑھیں اور اس پر ایمان لے لیں۔ انہوں نے ارشاد فرمایا: تم سے بھڑکائی ہے اور اس کی تصدیق کرنا ہے کہ وہ تم سے بھڑکے۔ (صحیح مسلم)

۳۷۸۹۶۔ حضرت عثمان بن عفیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کا ایک آدمی آئے گا وہ لوگوں پر غالب رہے گا اور لوگوں کی مخالفت نہ کرے گا۔ (صحیح مسلم)

پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر کوئی یہ کہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف سے وہ بات کہہ رہا ہوں جو آپ ﷺ نے ارشاد فرمائی ہے تو اس کی تصدیق کتاب اللہ میں بھی ہے، ہے جسک اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

بَاعِثْنِي إِلَىٰ مَوَاصِيكَ وَرَفَعَكَ إِلَىٰ مَعْهُرِكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلِ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ لَوْحٍ مِّثْلِ

كَلَمَاتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ (سورہ صافات، ابن کثیر)

۳۷۸۹۷۔ عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ دو میری امت میں سے ستر ہزار آدمیوں کو میرے حساب کتاب سے جنت میں داخل کرے گا۔

پھر میرے لئے اہل بیتوں، انبیاءوں سے تین مٹھیاں بھرے گا۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ چاہے تو میں سبھیوں تک میرے سارے مہاجرین کا وہ پٹھانوں میں لگائی بھرے گا۔

(صحیح مسلم)

۳۷۸۹۸۔ عبدالرحمن بن ابی بکر اپنے والد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یا رسول اللہ! ان لوگوں کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے جو آپ پر ایمان لائے اور آپ کی تصدیق کی مگر وہ آپ کو دیکھتے تھے؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان کے لئے خوش خبری ہے اور یہ ان کے لئے خوش خبری ہے۔ وہ لوگ ہم میں سے ہیں اور وہ لوگ اللہ کے ساتھ ہوں گے۔ (صحیح مسلم)

۳۷۸۹۹۔ عبداللہ بن ابی کرویٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے لوچے بھائیوں سے ملنے کا شوق ہے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا: کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: نہیں تم جو میرے مہاجرین (دوست اور قریبی) ہو۔ میرے بھائی وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر مجھے اپنے گھنے بھائیوں میں لگائی بھرے گا۔

پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کے ارشاد کی خبر دی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے (ان کو) ارشاد فرمایا: کیا تو اسے لوگوں کو محبوب نہیں دیکھتا جن کو جب یہ خبر پہنچے گی کہ تو مجھ سے بہت دگلا ہے تو مجھ سے ملنے کے لئے آئے۔ (صحیح مسلم)

کلام امام ابن کثیر رحمہ اللہ یہ فرماتے ہیں کہ روایت ضعیف ہے اور اس روایت کی سند ضعیف ہے۔

۳۷۹۰۰۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کاش میں اپنے بھائیوں کو ان کے گھر سے

پاس عرض پر آئیں گے اور میں آپ کو لڑنے کے لئے برتنوں کے ساتھ ان کا استقبال کروں گا اور ان کو جنت میں داخل ہونے سے قبل اپنے عرض سے بلاؤں گا۔ جس سے عرض کیا یہ رسول اللہ کیا تم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا تم تو میرے ساتھی ہو اور میرے بھائی ہو لو کہ میں خود تجھ پر ایمان لائیں گے اور انہوں نے تجھ کو دیکھا۔ حدیسی وجہ استدلال میں بھی یہی حکم آیا۔ مذکورہ روایت ضعیف ہے۔

۳۷۹۰۱ (مسند ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما) آپ شکر اللہ تعالیٰ میری امت کو کہ اسی پر تم نہیں کرے گا اور جماعت پر اللہ کا تھک ہے اور جس نے (جماعت سے) جدا راست اختیار کیا وہ جدا انہم میں کرے گا۔ اللہ تعالیٰ عجب حکم آیا۔ مذکورہ روایت ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الترمذی ۱۳۸۲ نیز الترمذی۔

۳۷۹۰۲ ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ تعالیٰ میرے مروی ہے فرمایا اللہ سے ڈرو اور غریب کرتے راہ چلی کہ غلو کا راستہ پا چکے۔ وید کا رستہ اس کا راستہ میں جائے (موت کے ذریعے) اور تم پر جماعت کا ساتھ لازم ہے۔ بے شک اللہ پاک امت محمدیہ کو تمہاری پرستش نہیں کرے گا۔ (صحیف ابن ابی شیبہ) مذکورہ روایت صحیح الشیخ ہے۔

۳۷۹۰۳ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ نے غلبہ یا اس حال میں نہ اپنی عمر کی ایک چلائے کے لئے تیرے لگاؤ میں تھی تو آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: گاؤں ہونا ایمان کے مسلمان کے سوا کوئی داخل نہ ہوگا۔

پھر فرمایا اللہ انہیں سے پیغمبر کا پیچھا کرے گا پس اسے اللہ اور کوہ و بنا۔ پھر ارشاد فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ تم اہل جنت میں چوٹیں اٹھو جو جہنم لوگ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ! پھر فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ تم اہل جنت میں ایک تھائی ہو؟ لوگوں نے عرض کیا کیا ہاں۔ پھر فرمایا مجھے امید ہے کہ تم جنت کے اندر نصف تعداد میں رہو گے۔ تمہاری مثال اور امتوں کے مقابلے میں ایک کالے بال کی سی ہے جو سفید نسل میں دویا سفید بال کی ہے جو کالے نسل میں ہو۔ وہ ابن عساکر

۳۷۹۰۴ (تذکرہ امتوں کی) امتوں کی امتوں میں اور امت محمدیہ کی اکثر تعداد جنت میں ہوگی جس کی وجہ سے امت محمدیہ جہاں جنت میں دیگر امتوں کے مقابلے میں نصف تعداد میں ہوگی۔

۳۷۹۰۵ حضرت حسن سے مروی ہے کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا میں نے اپنے آپ سے سوال کیا تھا کہ میری امت کو تمہاری پرستش نہ ہونے سے تو اللہ پاک نے میری یہ عاقبت فرمایا۔ روایت میں حرج

۳۷۹۰۵ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے ارشاد فرمایا کسی امت کو اللہ تعالیٰ الیہ واجبوں کے کلمات نہیں ملے سوائے اس امت نے دیکھا تو نے تقویٰ علیہ السلام کا قول نہیں سنا ابناہی علی یوسف ہائے یوسف الیوسف پر۔ (یعنی ہر اپنے موقع پر امت محمدیہ میں اللہ مقبول ہے)۔ حسب الامان للشیخی

۳۷۹۰۶ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں بعض ضعیف راویوں نے اس کو ان عباس سے نقل کیا ہے اور وہ اس کو حرق و بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے (جو درست نہیں ہے)۔

۳۷۹۰۶ ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ ارشاد ہے: میری امت امت مرحومہ ہے، آخرت میں اس پر عذاب نہیں کیا جائے گا اس کا عذاب دنیا ہی میں دوزخوں اور مصیبتوں کی شکل میں ہے۔ پس جب قیامت کا روز ہوگا اللہ پاک ہر (مسلمان) آدمی کو اپنی جہاد میں سے ایک ایک آدمی سے دے گا اور کہا جائے گا یہ تیرا انہم کا نفع ہے۔ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! انہما (جدا) کہاں گیا؟ تو آپ ﷺ نے سکوت اختیار فرمایا۔ وہ ابو نعیم

۳۷۹۰۷ (مسند علی رضی اللہ عنہ) ابنا ابو نصر محمد بن عبد اللہ الکری بنی حدث ابو بکر العاطر فانی املاء لثنا عبد الرحمن بن محمد بن ابی نعیم اما دینی لنا بن عبد اللہ لنا محمد بن عبد اللہ بن ابی لمح بن علی بن حسان

مستحق تھی کہ وہ اپنے اہل بیت کے لیے دعا گو ہو اور ان کے لیے دعا گو ہو۔

اس واقعہ کے بعد مولانا نے اپنے اہل بیت کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔

ان کے بعد ان کے اہل بیت نے ان کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔ ان کے بعد ان کے اہل بیت نے ان کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔

۳۵۹ھ میں مولانا نے اپنے اہل بیت کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔ ان کے بعد ان کے اہل بیت نے ان کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔

۳۶۰ھ میں مولانا نے اپنے اہل بیت کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔ ان کے بعد ان کے اہل بیت نے ان کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔

۳۶۱ھ میں مولانا نے اپنے اہل بیت کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔ ان کے بعد ان کے اہل بیت نے ان کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔

۳۶۲ھ میں مولانا نے اپنے اہل بیت کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔

۳۶۳ھ میں مولانا نے اپنے اہل بیت کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔

۳۶۴ھ میں مولانا نے اپنے اہل بیت کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔

۳۶۵ھ میں مولانا نے اپنے اہل بیت کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔

۳۶۶ھ میں مولانا نے اپنے اہل بیت کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔ ان کے بعد ان کے اہل بیت نے ان کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔

۳۶۷ھ میں مولانا نے اپنے اہل بیت کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔

۳۶۸ھ میں مولانا نے اپنے اہل بیت کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔ ان کے بعد ان کے اہل بیت نے ان کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔

۳۶۹ھ میں مولانا نے اپنے اہل بیت کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔

باب ۱۰ قبائل کے فضائل میں

مہاجرین رضوان اللہ علیہم اجمعین

۳۷۰ھ میں مولانا نے اپنے اہل بیت کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔ ان کے بعد ان کے اہل بیت نے ان کے لیے دعا گو ہونے سے انکار کر دیا۔

ختمی کو ہمارے اقبول میں جرمال تھا وہ ختم ہو گیا۔ اب جب قصہ دوبارہ سنا۔ ہمارے پاس مل آیا ہے تو مجھے اس کھر والوں کا یہ دولا۔ چٹنجی یہ میں پھر حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں خبر سے مل آیا تو پوچھ کر میں نے

رسول اللہ ﷺ نے لوگوں میں مایہ خیز فرمایا اور انہیں کہہ کر خوب دیا اور اس عزم و تحریر میں بھی مایہ عطا کیا وہ خوب دیا۔ چنانچہ حضرت امید میں
خیر نے بطور شکر کے عرض کیا: اے اللہ! یہ آپ کی رحمت ہے (آجیر) عطا فرمائے۔ میں جانتا ہوں کہ تم لوگ میرے والے
پاک و صالح لوگ ہو اور میں قریب شخص کے معاہدہ و تحکم میں میرے بعد پانچ و دوں کی ترجیح دیکھو گے۔ چنانچہ تم میرے کرتے رہنا۔ حتیٰ کہ تم
خیر میں مجھ جتنے علم و پاکیزگی لازم علی۔ شعب الاحسان لکھی۔ اور عاکر

اپنے سر مبارک کو باندھنا تھا تو آپ نے اللہ کی حمد و ثناء کی بھر دیا فرمایا:

اے کوئی تو تم بڑے جبار ہے اور اللہ تم کو بتے چاہے ہیں تم کو (ایک دن) اٹھانے میں تکلیف ملے تو دو جائیں گے۔ جس کو کونک
ن کے عالم میں دوستانے کیوں کی پڑائی کریں اور ان کے خطا کاروں سے روک دو کریں۔ مصنف ابن ابی شیبہ

۳۷۵۷۷ حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نسا رکنا ایک قبیلہ تھا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا تھی کہ چنانچہ ان میں سے مسیح کویل
آ رہی تھی تو ابلا کر اس کی قبر کو پر آب کیا کرنا تھا لیکن ان میں سے ایک شخص ہر گیارہ مسلمانوں نے کہا کہ آج ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کو پختے
ہیں جس میں آپ نے فرمایا ہے کہ کسی قوم کا رسول (علامہ) انہی میں سے (نثار) آتا ہے۔

چنانچہ مسیح اس کو فتن کیا کیا تو ابلا کر اس کی قبر پر بھی پانی ساروا اس عباد کو
(مسند ائیں رضی اللہ عنہ) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جیلے تھے۔ بعد کی عورتوں نے چوں کو کئی شادی تے۔ راجس آتے ہوئے دیکھا تو ان کو ہر شاہ فرمایا

اللہ جانتا ہے تم (انصار) کو لگ بھگ تمام انسانوں سے ذریعہ محبوب ہو۔ مصنف ابن ابی شیبہ

۳۷۵۸۹ (ایضاً) عمرو بن مرقہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالمخزوم سے سنا کہ انصار نے عرض کیا: یا رسول اللہ! برائی کے بچہ کو روکتے تھے اور
آپ کے بچہ کو روکتے تھے۔ آپ یہ دعا بھی فرمایا: جتنے ہم میں سے (اور) حق اور اللہ کے سے بھی (اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) انکار طاعت۔ چنانچہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ان کے لئے ابو فرمان کیا ان میں سے ان سے بچے کو روکا۔ غالب

عمرو بن مرقہ کہتے ہیں: میں نے یہ بات عبدالرحمن بن ابی بکر کی قوموں سے فرمادی اس بات کی خواہش (میں کے) انھیں (اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)
لوگوں اس کی بھی۔ مصنف ابن ابی شیبہ

۳۷۵۹۰ (مسند ائیں رضی اللہ عنہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عرض الوعد میں ابوالمخزوم رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے
ان کو ارشاد فرمایا: اپنی (انصار) کو ہوا (سیرا) سلام کہنا۔ بے شک وہ آپ کو امن اور میر کرنے والے لوگ ہیں۔ روا لوسیع

۳۷۵۹۱ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عرین سے ملی آپ مجھ کو اور انصار کو آفر
ہوئی تو سب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ملے۔ میں نے روایت ذکر فرمائی (انس کے آفر
میں) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو ارشاد فرمایا: یہ تک میں تم کو خوب سے نسا: اہل کو تم کو لگ مسیح سے (اور پریشانی) کے وقت (ہذا کہ تم نے لئے)

بڑھ چکے تے اور انہی (انہی مال کی تحسیم) کے وقت تک بتاتے ہو۔ نصیب کو فی الاموال

۳۷۵۹۲ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جبر رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے انصار کو اور انصار کو
تھے۔ نبیوں نے فرمایا میں نے انصار کو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیت ایجا ملک کرتے ان کا چنانچہ میں جس انصار کو انہی کو انہیوں کے پاس سے
کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الجہنم فی ہر عسکر

مہاجرین اور انصار رضی اللہ تعالیٰ عنہم

۳۷۵۹۳ نزول میں عمارت سے مروی ہے حادث میں ہشام اور کنس بن عمر (آرٹھ نہ کے بڑے لوگوں اور مردوں میں سے تھے تہجہ فح
سے اسلام لائے یہ دونوں امیر و رئیس حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر تھے۔ دونوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس
ہوئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان میں مجھے بلایا مہاجرین اور انصار حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حضرت کنس رضی اللہ عنہ سے
فرماتے: لاہر آ جانا ہے تکمل بھی حادث کو فرماتے: ہر آج کو اس حادث۔ یوں ان دونوں کو چھپے پڑتے۔ یہ ہے اور انصار بھی آتے رہے اور
حضرت عمر رضی اللہ عنہ دونوں کو ان سے چھپے کرتے۔ یہ بھی کہ دونوں سب لوگوں سے آفریں ہو گئے۔ پھر جب دونوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے
انھوں نے نکلتے تو حادث میں ہشام بن عمر کو فرمایا: دیکھا تو نے ہمارے شیخ یا سلوک ہوا ہے؟ اسکیل۔ نہ ان کو فرمایا۔

خدا کے نیک امیر کوئی خدمت نہیں۔ میں ہا پہلے ہم اپنے آپ کو خدمت کریں۔ اسلام کی محبت بھی تو اور کون جلدی میں کی طرف نیک
نے اور میں دعوت میں تو ہم سے تاجر ہوئی۔

چنانچہ وہیں طغرات پر حضرت مرضی اللہ عنہ نے پانی آئے اور بے انت میرا لہا نہیں اتار کر چوہے نے رہا کیا ہم نے دیکھا
اور میں بھی معلوم ہوئے کہ تہ کو پیچھے رکھتے ہیں۔ اب کوئی مسرت ہے کہ ہم اس لفظ نہ کہو جس کا حضرت مرضی اللہ عنہ نے مصرعہ کہہ
طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔

میں نے مارا دھکا اور اسی صورت نظر نہیں آتی۔ چنانچہ دونوں (جہاں کے تھے) ٹٹا میلے گئے اور میں دانت پائی۔ روئے میں عداوت
فائدہ: حضرت مرضی اللہ عنہ جب ہجرت کرنے کے تھے تو انہوں نے دعوت میں جہاں کو دعوت اخراج دی تھی۔ اس لیے تو قہر نہ
نہانی مان حریف کی مدد سے اہل بیت کیوں بن کر دکانوں کی طرف سے منع ہو کر گئے وہاں تھے۔

۳۷۵۳ (مسند اہل بیت) حضرت ابی کریمؑ سے مروی ہے کہ آپؑ نے یہ لفظ فرمایا۔

المنہم اصلح الانصر و لعلہ جبرہ

اسے اللہ بجزین اور اخصا کے حالات اور اسے فائدہ صنف میں ہے۔

۳۷۵۵ (ایضاً) حضورؐ کو روایات پہنچتی کہ نہ زمین آپ کے قریب ہے مگر بن اور فساد نما ہے۔ ان۔ الہ صد عدا وفاق

اہل بدر مرضی اللہ عنہم

۳۷۵۶ (مسند صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) الامام علیؑ ففی الاطراف حدیثا لومیکر احمد بن موسیٰ عن الحسن بن
و جعفر المغیری قال یزید بن اسحاق عن الامام علیؑ قال سمعت النبیؐ یقول فی ما احارث بن حبیرة عن حابر الجعفی عن غم
من حدیث عن رجل عن اوجہ یقال له عقبہ بن حمیر قال

حدثنی محمد بن ابی نعیم عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہؐ انہ قال سمعت النبیؐ یقول فی ما احارث بن حبیرة عن حابر الجعفی عن غم
ابن ابی ہریرۃ عن رسول اللہؐ انہ قال سمعت النبیؐ یقول فی ما احارث بن حبیرة عن حابر الجعفی عن غم

کاہل: ابو ہریرہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: مذکور روایت ابی ہریرہؓ سے ہے۔ نے تصدیق ہے۔ عقبہ بن حمیرہ کے حوالہ سے ہے۔ یہ روایت
مستند نہیں ہے۔

یہ خارج عقیدہ ہے اس کو روایت کرنے میں بھی حرکت حدیث میں ہے۔ نیز اس روایت میں ہے: حدیث ہے جس میں اس طرح
نہایت سے ہے۔ وہی کہ اور کے نقل نہیں کیا گیا۔ اسے ابن ابی ہریرہؓ نے ان کو روایت کرنے سے نقل کیا ہے۔

۳۷۵۷ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فرماتے ہیں: صاحب بن ابی لیثعہ (پوری سنائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اہل کوفہ کو
نہا۔ جس کی حد پاک ہے جسے بنی واطلاؤں نے دی۔ ہمتہ بن ابی ہریرہؓ نے حضرت علیؑ اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو اس حد کو کرنے کے لئے
بھیجا۔ انہوں نے اسے قاصد عمرہ کو لے کر نکال دیا۔ پر پانچ سو برس۔ کہ باہر۔ حدیث ہے کہ ابو ہریرہؓ نے حضورؐ کی طرف سے حدیث میں حدیث
سے مروی ہے۔ حضورؐ نے صاحب بن ابی ہریرہؓ کی حدیث کو پچھا پچھا کر لیا اور فرمایا اسے صاحب بن ابی ہریرہؓ نے یہ حدیث (ابن ابی ہریرہؓ) سے؟

انہوں نے عرض کیا تو ہاں۔ آپ علیہ السلام نے پوچھا

اس بات نے تمہارا کیا عجیب نام؟ جواب میں آیا رسول اللہؐ کہ تم میں اللہ اور اس کے رسولؐ کا فیروزہ ہو جس کی حدیث ہے کہ اللہ
میں میں کردار اہل بدلی اور حدیث کے اہل حدیث ہیں۔ یہ حدیث ہے۔

تھیں۔ یہاں تک کہ وہ ان کے لئے بڑا ہی دشمن بن گیا۔ ان کے لئے جو کسی دن دلیپنی ہو سکتی تھی اسے وہ ان کے لئے دشمن بن گیا۔

اس وقت تک کہ ان کے لئے بڑا ہی دشمن بن گیا۔ ان کے لئے جو کسی دن دلیپنی ہو سکتی تھی اسے وہ ان کے لئے دشمن بن گیا۔

اسی لئے ان کے لئے بڑا ہی دشمن بن گیا۔ ان کے لئے جو کسی دن دلیپنی ہو سکتی تھی اسے وہ ان کے لئے دشمن بن گیا۔

اسی لئے ان کے لئے بڑا ہی دشمن بن گیا۔ ان کے لئے جو کسی دن دلیپنی ہو سکتی تھی اسے وہ ان کے لئے دشمن بن گیا۔

اسی لئے ان کے لئے بڑا ہی دشمن بن گیا۔ ان کے لئے جو کسی دن دلیپنی ہو سکتی تھی اسے وہ ان کے لئے دشمن بن گیا۔

اسی لئے ان کے لئے بڑا ہی دشمن بن گیا۔ ان کے لئے جو کسی دن دلیپنی ہو سکتی تھی اسے وہ ان کے لئے دشمن بن گیا۔

اسی لئے ان کے لئے بڑا ہی دشمن بن گیا۔ ان کے لئے جو کسی دن دلیپنی ہو سکتی تھی اسے وہ ان کے لئے دشمن بن گیا۔

اسی لئے ان کے لئے بڑا ہی دشمن بن گیا۔ ان کے لئے جو کسی دن دلیپنی ہو سکتی تھی اسے وہ ان کے لئے دشمن بن گیا۔

اسی لئے ان کے لئے بڑا ہی دشمن بن گیا۔ ان کے لئے جو کسی دن دلیپنی ہو سکتی تھی اسے وہ ان کے لئے دشمن بن گیا۔

اسی لئے ان کے لئے بڑا ہی دشمن بن گیا۔ ان کے لئے جو کسی دن دلیپنی ہو سکتی تھی اسے وہ ان کے لئے دشمن بن گیا۔

اسی لئے ان کے لئے بڑا ہی دشمن بن گیا۔ ان کے لئے جو کسی دن دلیپنی ہو سکتی تھی اسے وہ ان کے لئے دشمن بن گیا۔

اسی لئے ان کے لئے بڑا ہی دشمن بن گیا۔ ان کے لئے جو کسی دن دلیپنی ہو سکتی تھی اسے وہ ان کے لئے دشمن بن گیا۔

اے نبی! میں نے یہ سب اللہ کے حکم سے کیا ہے۔ میں نے اسے ارشاد کیا ہے:

اسے خادمہ آؤں جس کی معافی بخارایت خود۔ اگر کوئی اور یہ بات برا بھلا سمجھ کر کہے اس سے مولیٰ نہیں پہنچے۔ حضرت نے نہ اس شخص سے نہ سے غرض کیا یہ کہ میرے متعلق بحث کرتے ہیں تو میں بھی حق کو قبول دے دیتا ہوں۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ لوگ جو اللہ کے رسولوں میں سے ایک کو مار دیں اور وہ رسول اللہ کے خلاف جہاد جاری ہے۔ وہ اس سے سخت تر ہے۔

۱۷۷۷ء (مسلمین عیسوی و مئی ۱۸۵۷ء) ہجرا مکمل دیکھ کر سلاطین نے کونسل کا حکم دیا کہ ہر شخص کو اپنے محل میں اپنے محل میں رہنا چاہیے۔

۳۷۹۷۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مروی ہے، شارٹاؤٹ دیکھا اے، جو تمہیں سوتیلے والدین پر ہی ان کے لئے ہے، تمہارے لئے ہے۔

[illegible]

کراچی: خلیفہ اربعہ حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت کے واقعے پر ایک نیا فلم کی تیاریا جا رہی ہے۔

[illegible]

قسم کے سوا کسی نے ہاتھ میں میری جان سے اتر نہیں سے کولی، اندھ پہاڑ کے برابر بھی سوز غریبی نہ سہاؤ دیا۔ یہ سماج پانی کا زہریلا
 بیج کھاتے۔ رونی کھاتے ہیں۔ چہ بعد میں عبدالرشید علی اللہ خان اور میر تقی علی اللہ خان کے درمیان وجوہات و اعتراضات خاندانی مسئلہ نے
 غرضی بنی خاندانہ لگتی، آپ نے مجھے صبر و تحمل سے علیحدہ کر کے صوفی معنی میں جواب دیا یہ بھی اللہ عزوجل کا فضل و کرم ہے میں اللہ کا
 شکر کرتا رہوں گا۔ ان دنوں اہل بدعتیوں اور انہی میں ایک دوسرے سے جھگڑتے ہیں سزاوارتوں سے شکوہ

[illegible]

کلام: امام سبکی رحمہ اللہ یہ کہتے ہیں یہ روایت ان حرم حق تعالیٰ کے گھر میں ملو یہ جہانگیر نے اس وقت دہلی میں اس وقت میں بنی
یہ جہانگیر نے بعد ازاں کتب خانہ بنوائے تھے۔

قرقر

۷۷۳۔ اس میں بنو حنیہ بن ربیعہ نے اللہ سے دعا کی کہ جو حضرت ابن عباسؓ سے بیعت کرے وہی اللہ تعالیٰ سے بیعت کرے۔

مشہور ہے اور شاد فرمایا: "میں قریش کو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنا چپکس سے ان کو چھو۔ یہ بات انصار اور مہاجرین کے کانوں میں پڑی۔ سب سے پہلے۔

لہذا قریش کے متعلق وہی اترتی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چنانچہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے اپنی قوموں میں گزریا ہے، کیا ان کو آپ کے پاس لے کر آؤں؟ آپ: "جہاں ان کے پاس بیکر بیف (الاس) کے" انصار اور مہاجرین نے اور شاد فرمایا: "بلکہ میں ان کے پاس جاتا ہوں۔ چنانچہ آپ کو بیکر بیف کے پاس بیکر بیف لے کر آئے اور چچا یا قحط میں شمارے علاء ملک بھی ہیں؟ انہوں نے عرض کیا: ہمارے حلیف اور سب بھائی بند اور ستارے غلام ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور شاد فرمایا: ہمارے حلیف (وہابی کا معاہدہ رکھنے والے) ایک ہوتی ہیں جس سے ہیں اور ہمارے غلام بھی ہم میں سے ہیں۔

پھر اور شاد فرمایا: تم میں رہے ہوا ستم؟ اپنی امت کے اور تم میں سے میرے دوست صرف تعلق درجہ ہیں: گاری ہوں گے۔ یاد رکھو! میں انکی ضرورت میں ہرگز ان کو قومیت کے دروازہ کوک تو اٹھنے لے کر نہیں اور تم انہوں کا جوئے کرنا۔ سبکی ضرورت کی طرف سے میں تمہارے کچھ نہیں آ سکتا۔

پھر اور شاد فرمایا: قریش کی امت وار ہیں۔ جہاں پر مدنی کے ساتھ پیش آئے اللہ اس کو دے گی انہیں میں تمہارے گا۔ یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیکن بار شاد فرمائی۔ ابو عصفاء محمد بن رواحہ بن جعفر العوفی فرماتے ہیں: وہ معروف ہے۔ زبانیہ اسماعیل بن عبد بن زبانیہ عن ابیہ عن۔ (افاضۃ من واقعہ زبانیہ فی محلہ)

۱۸۹۷ء حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے اور شاد فرمایا: قریش اس سال (اور حکومت کے زیادہ ترقی دار ہیں) تک جب ان کو اس وقت سے تو وہ چلا رہے اور ان کے علاوہ کوئی جہاں سے نہیں پہنچ سکتا اور ابھیر بن سعد

۱۸۹۷ء (مروی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اس میں بھری روضہ اطلیہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں قریش کے لوگوں پر دوسرے عہدوں میں جانے پر پابندی عائد کر دینی تھی اللہ کی کوئی مقررہ مدت تک کے لئے اجازت لے کر جائے۔ چنانچہ قریش نے اس کی شہادت لی۔ یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ (لوگوں کے سامنے) کھڑے ہوئے اور اور شاد فرمایا:

خبردار! اس سال ایک اہل بیت کی مانند ہے جو چاہے، چاہے، پھر وہاں (دو ہاتھوں والا) اور پھر باقی (پورے ہاتھوں والا) اور پھر سدا ہی (چھ ہاتھوں والا) اور پھر بازل (خویش سانس) قریش کی ہر گیارہ اہل بیت کی یہ عمر (جونی ولی) انھیں ہی الٹی ہے۔

اب اس سال جو میں نے چکا ہے اور سنہ قریش میں کرا لے گا، لوگو! سب سے پہلے ان کے ساتھ ہے انھیں کسی۔ خبردار! ان اہل بیت کے اندر جوئے ہوئے ایسا ہوتا: ممکن ہے۔ میں جو کہہ گا (کہہ دے گا)۔ سب سے پہلے کے راستے) پر کھڑے ہوں اور قریش کو ان کی ٹرانوں و سرروں سے بکڑ رہا ہوں۔

ختم میں لو پہنچنے کے لئے۔ سب سے پہلے اس کا حکم ۱۸۹۷ء شخصی روضہ اطلیہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس وقت تک نہیں مرے جب تک کہ قریش نے ان کو کھانا نہ دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو دے گا کہ سب سے پہلے (قریش) کو دے گا، رہنے کی کہہ کر دینی تھی (۱) آپ رضی اللہ عنہ ان کو فرماتے تھے مجھے اس امت پر سب سے بڑا خطرہ تمہارے دوسرے مدتوں میں منتشر ہو جانے کا ہے۔

چنانچہ اگر ان محمود بن ہدے میں سے کوئی آپ سے کسی جہاد میں شرکت کی اجازت چاہتا تو اس کو اور شاد فرماتے تھے حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شرکت کا موقع مایہ جو میرے (دوسرے ہند کرنے کے) لئے کافی ہے۔ مدت کے زمانے میں خود اس شرکت کرنے سے میرے لئے زیادہ سب سے پہلے نہ تو ان کو نہ دیکھے نہ تھا چاہے دیکھے۔

چنانچہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ غلیفہ بنے تو انہوں نے ان کا راستہ غالی کر دیا اور وہ دینا میں جھیل گئے اور لوگ بھی (اور وہ)

تہ آج کے نوجوان تہ لکے لکے اور غلط ہے۔ پہلی نگرانی تھی جو اسامہ بن لادن اور اس سال کا پبلانڈ میں تھی۔

مکتبہ - نیو عالم

۳۷۹ء: چنگیز نے سنی دشمنی کے سلسلے میں یورپ سے اترتا ہوا ہائیڈا بوش میں سے ہوں گے۔ اس کے بعد یورپ اپنی قوت کی ذرا بے ڈالے ہیں اور ان کے لیے کوئی چیلنج نہیں تھا۔

عليه السلام بن حماد وابن أبي العباس كتاب الاسرار

وہ یہ سمجھا کہ دوسرے اہل علم کے ساتھ مل کر۔

۸۰۸ء میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جرمی کے کلمہ سہاۃ نے ایک دین لوگوں کو غلطیوں سے محفوظ رکھا۔

خیر و برکت اور عالمِ اوقات فرشتہ مہربان ہے۔ یہی حبِ ملک اور محبتِ باقوں کو قائم رکھیں۔ حبِ بھی فیصلہ کریں۔ محلِ نہیں۔ حبِ بھی۔ احسانِ نمونہ پر انگریزوں اور یہی اللہ ہے۔ ہم کو اپنا لیا ہوا ہے اور ہم کریں۔ یہی احسانِ کریں۔ یہی ہونے کی اور انگریزوں کی ہمت ہے۔

هغه ای بعلی

۲۵۹۹۱۔ اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے محامیہ جھوٹ پر خطاب کے دوران فرمایا: **اَلْمَوْتُ لِكُلِّكُمْ** تمہیں سب کی موت کا یقین ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: کیوں نہیں فرمایا؟ میں خوش ہے تمہارا اثر ہر دہوں کا، ورنہ سے اور چڑوں کے بارے میں پوچھیں۔ قرآن اور روایتی احادیث کے بارے میں قریشی سے آٹھ دن ہوا اور نہ پاک ہو، جو آٹھ دن ان سے پیچھے رہیں اور نہ گناہ بڑا جسے قریشی کے اپنے آدمی کی طاقت و کئے رہا ہے اور نہ قریشی سے کچھ بڑا کا مقابلہ کرنا وہ تم سے زیادہ سمجھتا رہا ہے۔ اگر کچھ قریشی کے منکر ہوئے کا کارن ہوتا تو میں نہیں بتا دیتا کہ نہ تو نبیؐ سے یاں ان کا نبیؐ ہے۔ قریشی کے اچھے لوگ اچھے انسان ہیں اور قریشی کے برے لوگ برے انسان ہیں۔

علاج الآلام والتهاب المفاصل لدى كبار السن

۱۹۹۲ء میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا: قریش عرب کے تمام دروغ باریں ان کے بیک لوٹ، بیک لوٹ کے اور ان کے بیک لوٹ رہے ان لوگوں کے دروغ باریں ان کے بیک لوٹ رہے اور ہر شخص کو ان کا حق دینا اور ان سے عاصم فی اللہ

۳۷۹۳۔ حضرت جابر بن عبد ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے مہمان (قرآن مجید) مسرف نہیں کرتا اور انشیت کے بغیر کوئی کھانا نہیں کھاتا۔ (ابو نعیم، مسند العطار بن العطار، المصنف)

۶۹۸۳ء تاخیر میں سے اور اہل بیت کے لئے بہاولیہ حادثہ ابن حاتم اور رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے فقہاء کی ایک جماعت میں پایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کو پکارا اور بیعت کیا اور پھر اس کے بعد مدینہ منورہ کی اس میں اس وقت میں صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لئے تمہاری طرف سے بھیجا کیا۔ پھر ایک شخص نے اقرار کیا کہ یہاں تک کہ ان کے باہر ہوا تک کہ اسب بین کیا، پھر فرمانے کے اسے فلاں۔ ابی قحترہ، میں اللہ تعالیٰ کے ہاں تمہاری کچھ نہیں کہہ سکتا، میں تک کہ آپ اس معاملہ میں حضرت طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تک پہنچے ان سے بھی کوئی بات نہ کہی۔

اس کے بعد فرمایا اسے قرآن مجید کی شاعت میں ہرگز ایسے لوگ نہ پائیں جو میرے پاس آئیں اور وہ جنت کی طرف لے جائے جا رہے ہوں اور میرے پاس نہ آیا کہ کھینچ رہے ہو۔ اسلاف میں نہ لیں گویا، اس کی اصلاح شروع چیزوں میں تھا کہ امام ربیع میں دیکھا کہ فرمایا کہ کلام دوا تہما کے بہترین دوا تھا بہترین لوگ ہیں، اللہ انہیں کے جو ملکوں پر ہے انسان میں دیکھتے لوگ انھوں نے کلام پر سے لوگ ہوں ان کے تالیق کرتے ہیں، پھر دیکھو یہ وہی تالیق دوا، اسے خدا کر

۱۹۸۵ء... عبداللہ بن علیؑ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو کھانے کے ساتھ پر فرماتے سنا: آج کے بعد کسی قریشی کو قبر میں نہ رکھو! قریشیوں نے کہا: نہ کیا۔ ابن عباسؓ، مسلم

۳۷۹۸۲ حضرت ملاح احمد بن فرہاتے ہیں کہ میں نے درویش احمد کو فرماتے سنا، ایسا نہیں کہ قریش حکم ہی ہے، ہوں اور انصاف ہے، ایسا ہوتا ہے

۳۷۹۹۵ (مسند امام حسن علیہ السلام) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ جتنے درود لے کر پڑھیں، ان میں سے ایک درود آپ کے لیے ہے۔

۳۷۹۹۶ حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے رب سے دعا کرے، میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ اگر وہ دعا اس کے لیے ہے، تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ اگر وہ دعا اس کے لیے ہے، تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ اگر وہ دعا اس کے لیے ہے، تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔

روایت: ابن ماجہ

کلام: (ابن ماجہ)

۳۷۹۹۷ حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے رب سے دعا کرے، میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ اگر وہ دعا اس کے لیے ہے، تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ اگر وہ دعا اس کے لیے ہے، تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ اگر وہ دعا اس کے لیے ہے، تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔

”اولاد ہاشم“

۳۷۹۹۸ (مسند عثمان) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے رب سے دعا کرے، میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ اگر وہ دعا اس کے لیے ہے، تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ اگر وہ دعا اس کے لیے ہے، تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔

(ضعیف فی الجہات) چونکہ اہل ہاشم نے اس وقت بھی رسول اکرم ﷺ کا ساتھ دیا، آپ کے لیے سب لوگ اسامی سے رونا شروع کر دیے۔

۳۷۹۹۹ حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے رب سے دعا کرے، میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ اگر وہ دعا اس کے لیے ہے، تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ اگر وہ دعا اس کے لیے ہے، تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔

”ہذیل“

۳۸۰۰۰ (مسند الصدوق) حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے رب سے دعا کرے، میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ اگر وہ دعا اس کے لیے ہے، تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ اگر وہ دعا اس کے لیے ہے، تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔

۳۹۰۴ معبد بن اسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نبی امیہ و مشیرین پر ایسا قہر کیا کہ وہ اپنے رب و آفرینہ خدا اللہ تعالیٰ سے آپ کو نبی کیجو کہیں نہیں تو بلا کسی غی سے چٹا چٹا ہے نبی کی جو کھنڈی ہوئی اور اس کی ادا کوئی اور نہ ہے اور یہ خوب ہے کہ آپ کو عبادہ و عبادت سے نہ تزلزل ہے۔ اس لیے اسے عبادہ و عبادت پر موقوفہ اور مدلائل میں عبادت

”بنوا سہامہ“

۳۹۰۵ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارا سہامہ کھجور کے درختوں سے قطع رہتا ہوں جیسا کہ ان کے لئے سب کھجور کی قدر دانی کرنا اور ان کی اہمیت دینا۔ اور بعضی میں لاورد

نبی مدنی

۳۹۰۶ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارا سہامہ کھجور کے درختوں سے قطع رہتا ہوں جیسا کہ ان کے لئے سب کھجور کی قدر دانی کرنا اور ان کی اہمیت دینا۔ اور بعضی میں لاورد

اسلم وغفار

۳۹۰۷ (سنہ خلاف بن ابی امامہ غسانی) میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارا سہامہ کھجور کے درختوں سے قطع رہتا ہوں جیسا کہ ان کے لئے سب کھجور کی قدر دانی کرنا اور ان کی اہمیت دینا۔ اور بعضی میں لاورد

روایت میں ہے

۳۹۰۸ (سنہ سلطنت میں الامویہ) میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارا سہامہ کھجور کے درختوں سے قطع رہتا ہوں جیسا کہ ان کے لئے سب کھجور کی قدر دانی کرنا اور ان کی اہمیت دینا۔ اور بعضی میں لاورد

فارس

۳۹۰۹ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارا سہامہ کھجور کے درختوں سے قطع رہتا ہوں جیسا کہ ان کے لئے سب کھجور کی قدر دانی کرنا اور ان کی اہمیت دینا۔ اور بعضی میں لاورد

”ازد و مکر بن وائل“

۳۹۱۰ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارا سہامہ کھجور کے درختوں سے قطع رہتا ہوں جیسا کہ ان کے لئے سب کھجور کی قدر دانی کرنا اور ان کی اہمیت دینا۔ اور بعضی میں لاورد

جنگ میں جاوے گا جو (شکارت است) مختصر نام نہیں میں استغوثی کرتے ہیں اسے شکار کہا جاتا ہے یہ لوگ "ایامہ از انہ" کہلاتے تھے۔

عصر غفری مدوی

۳۸۰۲۱ (مسند عبد الرحمن بن عوف) ابو عمران محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عبد اللہ کے واسطے سے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے شرف صحبت حاصل کیا ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے پہلا رماضت کی ایک جوتی قمی فرمادی، قبیلہ ازہر مسلمان ہو گیا۔ ان نے پہلے خواص رماضت منہ بھیجے، اور ملاقات کرنے والے تھے ہیں اور غوثوں کا ایک روز آتے دیکھ کر فرمایا کہ ان کو کھانے میں عرض کیا قبیلہ کھر بن وائل سے فرمایا اسے اللہ ان کے غلے سواروں کو جوڑ اور ان کے منکر لوگوں کو چٹا دے اور ان میں سے کسی ساکن کو زکاتی یا فقہ کو ان کے لئے بھیجے۔

رواہ ابی یحییٰ

”مزینہ“

۳۸۰۲۲ مسند بن ابی ایادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک رماضت میں بیٹھے تھے کہ کہیں جتنا زکوٰۃ فرمایا کسی (قبیلہ) کا جنازہ ہے؟ لوگوں نے عرض کیا حریہ کا ابھی تم کوئی ہی دیر گزری تھی تو دوسرا جنازہ گزرا فرمایا یہ کسی کا جنازہ ہے؟ لوگوں نے عرض کیا حریہ کا ابھی تم کوئی ہی دیر گزری تھی کہ تیسرا جنازہ گزرا فرمایا یہ کسی کا جنازہ ہے؟ لوگوں نے عرض کیا حریہ کا، فرمایا: مگر یہ قبیلہ حریہ رکھ لے گا کسی کے جن کو جو انہوں نے ہجرت کی جو اللہ تعالیٰ کے ہاں عزت یافتہ تھے اور وہ ختم ہو جائیں گے حریہ دیکھ لے گا کہ جاں کا زمانہ ان میں سے کوئی بھی نہیں رہے گا یہی عساکر و فلول عرب حدیثہ لہ الفیہ الامم هذا الوجه

مصر میں کا مطلق بنی عدنان سے تھا ان کے دو بیٹے تھے قیس اور ایاس، ان میں سے ایاس کی اولاد اختلاف کے واسطے سے کئی مشیر تھی، ان ایاس کی بیوی کا نام تھا، ایاس کی اولاد میں اسطیق و مدراء و رقعہ تھے طاعی کی اولاد میں عربیت، حبش اور حبشہ تھے، حوزہ عرب غفری مدوی

”جہینہ“

سبا کے دو بیٹے تھے کہاں اور حیرہ و حیرہ کے چار بیٹے تھے شہان، ازید، الحیرہ، و مساکت، ہر قصہ (جہینہ) ہجر قصہ کے چھ بیٹے تھے۔ (۱) عرب، (۲) زہر، (۳) جہینہ، (۴) خوش، (۵) مذہر، اور (۶) حوالہ دلا عامر طوی مدوی

۳۸۰۳۳ مسند بشر بن عوف بن شاذان کھلی انہیں خبر بھی کہ جا تا ہے ان سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے کابل و اسلام کی دعوت دی، تو قبیلہ جہینہ اور ان کے سردار بزار کی قہر میں آئے، انہوں نے اسلام قبول کر لیا اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ اور جنگوں میں حاضر رہے، ابو بشر بن عوف نے اپنے استاد میں کہا

مخ کی صحیح نام سے حضرت محمد ﷺ کے پاس لوگوں کے آگے بزار کی تعداد میں پیش پیش تھے، ہم نے مردوں کی تعداد میں اضافہ کر دیا، ہم نے اپنے سے پہلے بزار کی تعداد میں مسلمان ہونے والے نہ پائے، یہ یا عزت عرض والے کی نعمت ہے، سنا ہمارے رب نے میں عزت دی اور ہم پر اپنا فضل و کرم کیا، ہم سخت زمین میں تھے محمد ﷺ کے سامنے (آگے) ہونے والے یہ مشرکوں کو کھاروں سے رہ رہے تھے، ہم نے ان کو داخلہ نہیں دیا، جب ہم ان کو اس کو جگہ کے لئے سنا، ہم نے غزوہ یتیموں سے باہر تھیں، ان سے خون نچا، یہ بھلاہ جنس کے روزی تھے، میں ہم سے جو تھے وہ ان کو ملانے والا تھا، یہ کہہ کر محمد ﷺ کے درگزر دیکھیں، یہ اپنے منظر کے کرچے میںوں نے صرف کسی ذراہ چشمہ کے گڑے پائے تھے، میں ہی

مدبراہی، مدعاویٰ و الحسب من معین و یعقوب بن معین و ابی یحییٰ و فلول، اسے وہ معقول اور نعیم، عطیہ بن العننف، من عساکر

۳۸۰۲۴ قصی سے روایت ہے کہ سب سے پہلے نبی ﷺ کے ساتھ جہینہ نے نصیب کیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

تعبیر

۳۸۰۴۹ (مسند الصدیق) حضرت ابو ہریرہؓ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اس سال کے بعد کوئی قریشی بیت اللہ کا گئے جو وہ طواف کرے اور اس سال نے بعد کوئی شہاب طواف کرنے سے۔

دوسری روایت

۳۸۰۵۰ عہد نبوی میں جب سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حج کے ارجمند ملک میں کھڑے ہو کر فرمایا: میں وہ ۱۷ مہینوں سے پہلے ہجرت کرو ایک چٹائی جو ٹھکر کیوں اس جگہ تک پہنچی ہو میں نے بعد سر حجاب

۳۸۰۵۱ مرد بن ویدار رضی اللہ عنہ ابن ابی ریحہؓ سے روایت ہے فرمایا کہ: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بیت اللہ کے آس پاس کوئی پانچ دس قسمی سوک بیت اللہ کے ارد گرد نہیں چڑھتے بلکہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو زمانہ خلافت ہوا آپ نے اس کے آس پاس پانچ دس سوک بیت فرماتے ہیں اس کی دیوار چھوئی گئی، جسے مرد بن ویدار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا ہے۔

۳۸۰۵۲ فاطمہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور مصعبؓ انہما دوسری عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے: درش محمدؐ کو ملے ہیں۔ سے کوئی بے بی فاطمہؓ نے اپنے بھائی کوئی تو حضرت عمرؓ نے اسے وحی کر دیا اور اس کے گرد کمرسوزی لیبین کی دیوار بنائی، دیوار پر چڑھ گئے جاتے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارادہ صحت کر لیا، پھر حضرت عبداللہ بن زیدؓ نے وصیت کی، اس کے بعد انہما حضورؐ اور انہما نے بیعت عید کی سے وصیت کی۔

علمی تصدیق

۳۸۰۵۱ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کعبہ کے ارد گرد سے پڑھ لیا، پھر بھی اس کعبہ کے پاس سے اسے صرف نماز کے لئے اٹھنا پڑا، یہاں تک کہ وہ حجر اسود کا پتہ نہ ملے تو اس کے ساتھ کعبہ کے لئے کعبہ وہاں پاس نہ دیا وہ اس میں بیٹھ

۳۸۰۵۲ مسن جبریل سے روایت ہے کہ عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے مادہ کو پتہ کعبہ میں چڑھ کر اسے چڑھایا کہ اس کو تو چھتے اپنی دین کعبہ سے کہا آپ کے لئے ایسا کرنا ٹھیک نہیں، میں نے کہا کہ میں ہاتھ دلاؤں گے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے مال کی جگہ بیان کر دی اور رسول اللہ ﷺ نے اسے برقرار رکھا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے کعبہ کے لئے کعبہ عبداللہ رافعی والا روٹی میں مقدار مکہ

۳۸۰۵۳ جو حق اپنے اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہمارے مال بیت اشکاف کا مال آتا ہے اور اسے وہیں میں تعمیر کر رہے۔ لازمی عبداللہ رافعی

۳۸۰۵۴ ابن کعب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو جب وہ بیت اللہ پہنچتے فرماتے: یا ابا عبد اللہ! تو سلام کیجئے ۱۱۱ ہے تیری طرف سے سلامتی ہے تجھ تک سلامتی ہے اسے بتا دے: آپ ہمیں سلامتی کے ساتھ خود رکھو۔

ابن سعد ابن ابی شیبہ، الاروقہ

۳۸۰۵۵ عبداللہ بن ابی داؤد سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمادے کرتے تھے: اسے قریشی جماعت اجازت دے۔ جس نے وہ وہاں سے ۱۱۱ کو گھوڑا دیا، اچھا ہے کہ وہاں سے پوچھوں کہ بیت تم کرنے کا باعث ہے۔ اور تم سے، میں کہیں کوئی فطی نماز دیکھتا ہوں سزا نہیں ہے جو تم سے پوچھوں: یا ابا عبد اللہ! یا ابا عبد اللہ! یا ابا عبد اللہ! یا ابا عبد اللہ!

۳۸۰۵۶ مسن سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر بن الخطاب نے فرمایا کہ تم کو کہنے فرمایا اللہ کی قسم اور صرف پھر ہیں: میں نہیں اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے کعبہ کو چھوڑ دیا، اور وہ ہمارے طرف متوجہ رہے ہیں۔ المروری فی العاصر

۳۸۰۵۷ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: پوچھوں اس کعبہ (بیت اللہ) کی طرف کیا، اور اسے کس نے چڑھا دیا، پھر اسے کھینچا (مرا چوتے) گئے۔ فرمادہ تعالیٰ میں نے کعبہ کو چھوڑ دیا، اور وہ ہمارے طرف متوجہ رہے۔

[illegible]

سیدنی میں ایک علمی اجتماع منعقد ہوا جس میں حضور خلیفہ مسیح علیہ السلام نے خطاب کیا اور فرمایا کہ:

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

١٠٠

[illegible]

[illegible][illegible][illegible]

لعمري: من أجل حماية الاستثمار في العالم، ينبغي وضع قانون جديد.

[illegible]

اسماء و القلوب في الطب

E 4 J 5
 | ↗
 | ↘

۱۹۶۵ء - ۱۹۶۶ء میں جب میں ریاست سے رخصت ہوا تو میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے کھانا کھاتے ہوئے آپ کے فرما دیے تھے کہ میں نے کھانا کھاتے ہوئے آپ کے فرما دیے تھے۔ آپ کے فرما دیے تھے کہ میں نے کھانا کھاتے ہوئے آپ کے فرما دیے تھے۔

مردہ ہوتا ہے۔ جس سے کہ انھوں نے سوچا ہے کہ ان کے قتل میں کچھ ایسا کر کے صاحبِ یزدان میں فراموشی نہیں آتی۔ اور ان کی
 اور صاحبِ یزدان میں فراموشی نہیں آتی۔ اور ان کی

۳۸۰۹۵۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ جب حضرت محمد بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے
 ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ جب حضرت محمد بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے

نشانِ حق و راستہ کو حاصل کیا، اور اللہ تعالیٰ نے اس کی تعریف کی، اس کے بعد اس نے
 نشانِ حق و راستہ کو حاصل کیا، اور اللہ تعالیٰ نے اس کی تعریف کی، اس کے بعد اس نے

۳۸۰۹۵۔ (ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ جب حضرت محمد بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے
 (ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ جب حضرت محمد بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے

۳۸۰۹۶۔ عیدِ اللہ کی مناسبت سے ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ جب حضرت محمد بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے
 عیدِ اللہ کی مناسبت سے ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ جب حضرت محمد بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے

۳۸۰۹۷۔ عیدِ اللہ کی مناسبت سے ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ جب حضرت محمد بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے
 عیدِ اللہ کی مناسبت سے ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ جب حضرت محمد بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے

۳۸۰۹۸۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب حضرت محمد بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے
 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب حضرت محمد بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے

۳۸۰۹۹۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب حضرت محمد بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے
 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب حضرت محمد بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے

۳۸۱۰۰۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب حضرت محمد بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے
 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب حضرت محمد بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے

۳۹۱۲۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے جب مسجد میں اسراف اور ادا کیا تو تیرہ گویاں اٹھ اچھالیں اور فرمایا کہ: تم لوگو! تم نے جو کچھ اللہ کی چیز ہے اس کی چیز سے لوں گے تم میں مکارا اور اسطیغی فی السعادت حدیث النور۔

۳۹۱۷۸: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آیا اسے مجاہدین کی شہادت دے میں؟ وہ ان کے لئے ایک دلیل ہے کہ انہیں شہادت دینے سے انکار ہے۔

۳۸۴۹: اعلیٰ ہے کہ حضرت محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم یہ بات کہتے ہو کہ وہ جہنم سے بہت ہے؟ وہ تو آپ سے کہتے ہیں کہ اللہ کا اسم اسی کی (طریقہ سے) اس کی جگہ خدا اور اس کی جگہ ہے۔ حضرت محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے کہہ رہا ہوں کہ وہ جہنم سے بہت ہے۔

مالک والریہ بن یحزق فی احبار المدینہ ابن عباس

[illegible][illegible]

۳۹۳۲ (۱) اس طرح امر و محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ نبی اللہ تعالیٰ عز وجل نے اس کے ساتھ ایک مرد پر بھی جو ایک انکی کے
بھرا (میں) تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیام میں تھی اس میں لکھا تھا کہ نبی کا ایک نام ہونا ہے اور اس حدیث کا ترجمہ ایسی ہے جس کے اس
میں کوئی لایا کام نہ ہو اور یہاں تک کہ جو حق کو پہنچا دے اس کو رسول اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام مخلوق کی امانت ہے اس کی اعلیٰ حیثیت قبول ہے اور اس حدیث میں

ملحق ١

۱۳۳۳ھ میں، اہل بیت کے کچھ اہل بیت علیہ السلام نے کربلا کے مقام پر ایک مسجد بنوائی جسے مسجد اہل بیت کہا جاتا ہے۔ اس مسجد کے بنانے میں کچھ اہل بیت علیہ السلام نے حصہ لیا ہے۔ اس مسجد کے بنانے میں کچھ اہل بیت علیہ السلام نے حصہ لیا ہے۔ اس مسجد کے بنانے میں کچھ اہل بیت علیہ السلام نے حصہ لیا ہے۔

۳۸۱۶۱ جو مدد کی مغربی درخشاں مسافت میں درخت کا ٹانہ مجازاً نامی دے گا اس کا مددگار تبارک و تعالیٰ ہو گا اور وہی وہی ہے جو ہمیں ہمیں
معاذ اللہ دے گا (یعنی اس کی سے روئے خداوندی

۳۸۱۶۲ ۱۱۔ طرح ۱۱ حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے اپنے دو بیٹوں کو اللہ سے
اپنے ہم قرار دیا ہے: ایک ابی طالب اور دوسرا محمد بن عبد اللہ (یعنی اللہ سے روایت ہے کہ ان کے لئے دو گنا مدد ہے: ایک اللہ سے
ہائے تکہ ہیں) ان کے لئے مدد بہت زیادہ (یعنی اللہ سے روایت ہے کہ ان کے لئے دو گنا مدد ہے: ایک اللہ سے ہائے تکہ ہیں اور
پلی میں کسی طرح نہ پہنچے۔ لکن وہ ان میں جو ہے

۳۸۱۶۳ (مسند امام احمد بن حنبل) حضرت امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے انہوں نے اپنے دو بیٹوں کو اللہ سے روایت ہے کہ ان کے لئے دو گنا مدد ہے: ایک اللہ سے ہائے تکہ ہیں اور
پلی میں کسی طرح نہ پہنچے۔ لکن وہ ان میں جو ہے

۳۸۱۶۴ جب وہ اپنی چاروں سے خدا سے روایت ہے کہ میں نے انہوں نے اپنے دو بیٹوں کو اللہ سے روایت ہے کہ ان کے لئے دو گنا مدد ہے: ایک اللہ سے ہائے تکہ ہیں اور
پلی میں کسی طرح نہ پہنچے۔ لکن وہ ان میں جو ہے

۳۸۱۶۵ (مسند امام احمد بن حنبل) حضرت امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے انہوں نے اپنے دو بیٹوں کو اللہ سے روایت ہے کہ ان کے لئے دو گنا مدد ہے: ایک اللہ سے ہائے تکہ ہیں اور
پلی میں کسی طرح نہ پہنچے۔ لکن وہ ان میں جو ہے

۳۸۱۶۶ ابو داؤد طبرانی، مسند احمد و لمز ابی طبرانی، طبرانی فی الکبیر، مسند ابی طبرانی
۳۸۱۶۷ (مسند امام احمد بن حنبل) حضرت امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے انہوں نے اپنے دو بیٹوں کو اللہ سے روایت ہے کہ ان کے لئے دو گنا مدد ہے: ایک اللہ سے ہائے تکہ ہیں اور
پلی میں کسی طرح نہ پہنچے۔ لکن وہ ان میں جو ہے

”واوکی عقیق“

۳۸۱۶۸ حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے انہوں نے اپنے دو بیٹوں کو اللہ سے روایت ہے کہ ان کے لئے دو گنا مدد ہے: ایک اللہ سے ہائے تکہ ہیں اور
پلی میں کسی طرح نہ پہنچے۔ لکن وہ ان میں جو ہے

۳۸۱۶۹ (مسند امام احمد بن حنبل) حضرت امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے انہوں نے اپنے دو بیٹوں کو اللہ سے روایت ہے کہ ان کے لئے دو گنا مدد ہے: ایک اللہ سے ہائے تکہ ہیں اور
پلی میں کسی طرح نہ پہنچے۔ لکن وہ ان میں جو ہے

۳۸۱۷۰ (مسند امام احمد بن حنبل) حضرت امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے انہوں نے اپنے دو بیٹوں کو اللہ سے روایت ہے کہ ان کے لئے دو گنا مدد ہے: ایک اللہ سے ہائے تکہ ہیں اور
پلی میں کسی طرح نہ پہنچے۔ لکن وہ ان میں جو ہے

۳۸۱۷۱ (مسند امام احمد بن حنبل) حضرت امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے انہوں نے اپنے دو بیٹوں کو اللہ سے روایت ہے کہ ان کے لئے دو گنا مدد ہے: ایک اللہ سے ہائے تکہ ہیں اور
پلی میں کسی طرح نہ پہنچے۔ لکن وہ ان میں جو ہے

البقیع

۳۸۱۷۲ (مسند امام احمد بن حنبل) حضرت امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے انہوں نے اپنے دو بیٹوں کو اللہ سے روایت ہے کہ ان کے لئے دو گنا مدد ہے: ایک اللہ سے ہائے تکہ ہیں اور
پلی میں کسی طرح نہ پہنچے۔ لکن وہ ان میں جو ہے

۳۸۱۷۳ (مسند امام احمد بن حنبل) حضرت امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے انہوں نے اپنے دو بیٹوں کو اللہ سے روایت ہے کہ ان کے لئے دو گنا مدد ہے: ایک اللہ سے ہائے تکہ ہیں اور
پلی میں کسی طرح نہ پہنچے۔ لکن وہ ان میں جو ہے

انہی میں رسول اللہ ﷺ کی شہید معجزاتی قیامت کا عکاس

مسجد قبرہ

۳۸۵۷۔ اٹھارہ سال پہلے قریباً دو اہل تہذیب پر ایک قیامت کی آواز میں ڈالی گئی تھی کہ ہر تہذیب میں ان کے وجود کے لئے ایک مسجد بنائی جائے۔ یہاں تک کہ جس کے لئے مسجد بنائی جائے وہ اس کی شہادت بن جائے۔

۳۸۵۸۔ یہ سب کچھ سن کر ہر تہذیب نے اپنے اپنے اہل تہذیب کے لئے مسجد بنانے کی کوشش کی۔ لیکن صرف ایک مسجد بنائی گئی۔

۳۸۵۹۔ یہ سب کچھ سن کر ہر تہذیب نے اپنے اپنے اہل تہذیب کے لئے مسجد بنانے کی کوشش کی۔ لیکن صرف ایک مسجد بنائی گئی۔

۳۸۶۰۔ یہ سب کچھ سن کر ہر تہذیب نے اپنے اپنے اہل تہذیب کے لئے مسجد بنانے کی کوشش کی۔ لیکن صرف ایک مسجد بنائی گئی۔

۳۸۶۱۔ یہ سب کچھ سن کر ہر تہذیب نے اپنے اپنے اہل تہذیب کے لئے مسجد بنانے کی کوشش کی۔ لیکن صرف ایک مسجد بنائی گئی۔

۳۸۶۲۔ یہ سب کچھ سن کر ہر تہذیب نے اپنے اپنے اہل تہذیب کے لئے مسجد بنانے کی کوشش کی۔ لیکن صرف ایک مسجد بنائی گئی۔

۳۸۶۳۔ یہ سب کچھ سن کر ہر تہذیب نے اپنے اپنے اہل تہذیب کے لئے مسجد بنانے کی کوشش کی۔ لیکن صرف ایک مسجد بنائی گئی۔

۳۸۶۴۔ یہ سب کچھ سن کر ہر تہذیب نے اپنے اپنے اہل تہذیب کے لئے مسجد بنانے کی کوشش کی۔ لیکن صرف ایک مسجد بنائی گئی۔

مشرق: محمد شہیر میں خمر سے رہنا، کیونکہ وہ شام کا بہترین شہر ہے اور غوثی نامی زنتیں شہر مسلمانوں کا شہر ہو گا وہی ان کی بارگاہ ہے۔

زیر نظر ہے: **المعاصر**

“مُسْقِلَانِ”

۳۸۴۷ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہنے لگا: میں یہاں تک پہنچتا ہوں، آپ نے فرمایا: تم میرا دل شام میں رہنا، پھر شام میں میرے مسئلہ کو نہ سمجھو، صبح کے وقت اس واسطے کہ جب میری امت میں (مختلجی) ہوگی چلیں گے تو وہاں کے لوگ راحت و عافیت میں نہ ہوں گے۔ رواہ ابوداؤد علیہ السلام

۲۸۴۸ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے کہنے لگے میں اللہ کی قسم جو ان کے ساتھ جاتا ہوں وہ بے علیہ السلام ہے ان سے فرمایا شام نہ نکلتا اسی وقت کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اربع شام کی اسوداری لی ہے، تو لوگو! اگر ایک روایت میں ہے۔ جب میری امت میں جنگ ہوئی، تو مجھے طے کی، نہ شان والے راست، نہ عقیقت میں ہوں۔ تو راہ میں حسرت

پارہ ۱۰۰ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز میں غصہ ہو، اسے کان کا زناد (کرکشی) لے کر اپنے منہ سے (اوپر) نہ بکھارے، اللہ تعالیٰ نے اس کی محبوبہ پر فرشتے مقرر کئے ہیں جو اس کے لئے دعا کرتے ہیں اور ملائکہ اس کے ساتھ جنت کی طرف جاتے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ایک دن تیرہ سو دنوں کا ذکر کر رہے تھے آپ نے ان کے لئے استغفار کیا، دو ہفتہ زیادہ، استغفار کیا، آپ خلیفہ اسلام سے اس بارے میں پوچھ گیا، آپ نے فرمایا: مضمرات والے استغفار کے شرہ وہ ہیں۔ ایسی جنت کی طرف اسے لے رہا ہوں، ہاں مجھے یمن کی اس گندہ آدمی کی طرف لے رہا ہوں جو باغی ہے۔

ابو يعلى: مضرب من السهم والمعروق ولان قال الحطييط: هذا مضرب عريب، لا اقبلو حلت به غير شتر ابن محرز
الاسطر ينكتب ابدا صغيرا قد اورد ابن الحرري في المعجم عاب وقال: بشير ليس بشيء

٤١ زينة العرب ٤٢

حاکم مغربی دور برافٹھوں میں بچھلے ہوا ہے ایشیا اور افریقہ اس کا ایشیائی حصہ جزیرہ نما ہے عرب نور یعنی دوسرے شمالی ملکوں پر مشتمل ہے جزیرہ نما ہے عرب عربوں کا اصل وطن اور عربی ملکوں کا اصل شیع ہے جزیرہ نما ہے عرب کو جزیرہ نما کا مطلب بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کے شمال سے شمال مشرق تک اور اس کے مغرب اور اس کے شمال مغرب میں دریا بہتے ہیں۔ جزیرہ العرب میں محمد دفع بدلی

۳۸۳۱۔ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا: پیرو بھڑا کر کوئی شخص سے تیار اور نہ مگنا نہ بھڑاؤ اس سے۔

۳۸۵۴ ابن شہاب سے روایت ہے کہ: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت غور و فکر میں یہاں تک کو نہیں بھینسا کہ وہاں تک کو نہ گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ) کفر ماتے جزو سے عرب میں دور میں بیعت نہیں ہواں تھے، پھر آپ نے یہ سہولت مجبور کرا دیا۔

۳۸۵۳۔ حضرت نانوتوی رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات سے (کچھ ایام) پہلے فرمایا: جزاء رب میں کو مالک فی المظاہر سلا، وہو موصوف فی المصححین، بیہقی

۱۔ زمین دلی ٹھیکیں رہیں گے۔ یہ وہی اللہ النعمان

۱۴۵۳ء۔ حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”حرب کی سرزمین میں دو دین نہیں چھوڑے۔“ انیسویں صدی

اسلام مجھے سناؤ ہے۔ میں اس پر عمل نہیں کیا

۲۸۲۵ (اسلامی مہینہ) ۱۱۱۵ھ (۱۷۰۳ء) میں تاج محل کے تعمیراتی کاموں کے دوران میں ایک عظیم الشان آتشزدگی ہوئی۔

۳۸۲۵۶ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میرے بعد اس ۵۷ سالہ عمر میں پیدا ہو جاؤ گے۔"

سے

میں نے تجویز کی کہ عرب جنوب مغربی جانب سے وہاں پہنچ جائیں اور پھر اسے درمیان میں واقع یہاں پر لے جاؤ۔ انھوں نے دعائے اس سے منسوب ہو کر،
جہاں تک انھوں نے (الحدیدہ السعدہ) (الفتح) میں اسے لے کر یہاں پہنچا دیا۔ یہاں تک کہ انھوں نے اسے لے کر یہاں پہنچا دیا۔ یہاں تک کہ انھوں نے اسے لے کر یہاں پہنچا دیا۔
میں نے کہا کہ یہاں پہنچ کر اسے لے کر یہاں پہنچا دیا۔ یہاں تک کہ انھوں نے اسے لے کر یہاں پہنچا دیا۔ یہاں تک کہ انھوں نے اسے لے کر یہاں پہنچا دیا۔

۱۳۶۵ھ - حمید بن محمد قرظی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو شخص قرظی دیکھے کسی نے جو اسے بخرے لے لے گا آپ نے فرمایا: جو اس کتاب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھوڑا آدمی ملے، یہ امانت و یمن ہے اور اس کے بدلے میں اسے عہد

۳۹۶۵۸: عبد الرحمن بن یحییٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا میں نے زمانہ جاہلیت میں کچھ دیکھا اور سنا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو ایک آیت سے اعلان قبول فرمایا۔ (ابو نعیم)

۱۶۳۵ (مستشرقین) رجال اللہ کے تئیں بی بی خدیجہؓ کو اپنے والدین کے ساتھ لے کر آئے۔

[illegible]

۳۸۲۲۱ - ابو حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے شیطان کی طرح قسم کھاتے تھے جو قسم کھاتے قرآن پڑھتے تو ان کے (دائے دل) باطن میں دو غلی شکوک پیدا ہوتے انہوں میں سے ایک انہوں کی دلوں کے ساتھ ہوتا تھا۔ دوسرے ان کے دلوں سے شیطان کا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿وَمِنْ دُونِ ذَلِكَ شَيْءٌ مِمَّا يَفْعَلُونَ﴾

11

عربی حکومت برافریقہ کے شمال مشرق میں ایشیائی ممالک اور لاہور کے وسطیٰ شمال مشرق میں ہندوستان کے جنوب میں اور بحیرہ عرب میں واقع ہے اس کا دارالحکومت "کابو" ہے۔ اس کا صدرالاعمالہ

۳۸۲۹۲ حضرت نے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جب اللہ تعالیٰ تمہیں نصیب کرے عطا فرمائے گا تو اس میں زیادہ (تعداد اور) انعام اور شرف اور تقرب اور جلال اور عظمت اور کبریا ہے اس سے تمہیں ان کے لئے ایک عین رسول اللہ ﷺ کی حدیث اطوار سے فرمائی گئی کہ ان کی پیروی واجب است علیہم فی کل حال کی۔

أما عند التحكم في خروج معمر، ابن عسافر، ولديه لهجة عن الأعداء من مالكية الحميري عن جابر بن زاهر البغدادي أو أم ولد له
بمحنة إلا أن ابن عباس ذكره في الطبقات البريدي عن جابر بن زاهر وذلك بغير

‘‘كان’’

جزیرہ عرب کے جنوب مشرقی میں، فصیح مولیٰ، بحر عربی پر متحدہ عرب امارات، سعودیہ اور یمن کے درمیان واقع ہے اس کا دارالحکومت مسقط ہے۔

۳۸-۱۳ (مسنہ المعانی) از پیر بن خریط، ابوالعباس سے روایت کرتے ہیں فرمایا: ایک شخص صاحبہ سے ہجرت کر کے نکلا، اس کا نام یونس تھا، اسے اتحاد و محبہ کی جوڑنی وفات کے چند دن بعد مدینہ پہنچا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے روکھا تو اسے صاف کچھ کر اس سے فرمایا تم کہاں سے آئے ہو؟ وہ کہنے لگا، عمان سے فرمایا کیا تم کھالی ہو؟ وہ کہنے لگا، جی ہاں، آپ نے (مہنت سے) اس کا ہاتھ بکڑا دیا، صاحبہ نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے آئے فرمایا: (لو کہو) یہ شخص اس زمین سے طعش کر رہا ہے، جس کے بارے میں آپ نے وہیں اللہ ۵۵ سے مٹا ہے، آپ علیہ السلام فرما رہے تھے، میں بھی آپ سے بھی زمین کا پھانسا ہوں، جس کا بدلہ ملے، اس کے کنارے سے مسند (خراخر) بہتا ہے، اس کا ایک عربی قبیلہ ہے، اگر ان کو آپ سے پھر قاصداً لائے تو ان سے قہر مائیں مٹا دے، ان پر جہنم باری کو مین شہ

[illegible]

الكوف

۳۸۲۶۳ نئی دہلی میں جیمز رے وراثت ہے فرمایا: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اہل کوفہ کو کھانا لوگوں کے سرداروں کی جانب سے (دیکھا ہے)۔ اب سعد، ابن عباس

۳۸۶۵۔ شعلی سے روایت ہے کہ: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابی بن کوفہ کو نکال دیا (جس کا مضمون تھا) عرب نے میری جانب۔

۲۸۳۶۱ عارفی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اہل کوفہ کی طرف، کائناتِ مطلقوں سے سر کی طرف۔

۱۳۲۹ھ شخصی سے روایت ہے کہ حضرت مرزا قطب رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف خط لکھا کہ مسلمانوں کے لئے ایک دارالحرمت اور جہاد کی منزل فرودگا وہاں چوتھے حضرت سعد نے قصداً کیا ایک شخص جن کا نام عروث بن حلف تھا وہ انہیں کہا انہوں نے ہوں تو لوگوں کے لئے اس دار کوئی جگہ کا انتخاب کیا حضرت سعد وہاں آئے مگر کوشش تھیں پھر دیگر قبیلوں کے نقشہ نہیں۔ شخصی فرماتے ہیں کہ کوفہ کے رہنما خراسانی شیخ بابائے اورگی لالہ آقا تھا اور عرب جاہلیت میں اسے ”عبدلعنہ لری“ کہتے تھے۔ وہ شہرہ صحیح و حسن کہتے تھے۔ وہ لوگ مجھے بھرے مگر انہوں نے حضرت مرزا قطب رحمۃ اللہ تعالیٰ کو لکھا آپ نے انہیں جواہر لکھا: اسی جہاد کا اڈا لالہ جنانچہ لوگ وہاں سے غفلت ہو گئے سرورہ لہذا میں یہ

”میر پر“

پرائی قصہ درمطالعہ اس کے مطابق جزیرہ نما کے لوگان میں جس کے نام امیر مذہب امیر زبان اور امیر تہذیب و ثقافت ہیں ان کے ناموں پر مبنی پر ”میر پر“ (یعنی میر پر برکت پسند ہیں۔) (تکذبات و انحرافات امیر محمد امجد علی سومین ص ۳۳۸) محمد اس کا اطلاق برکت سے محبت کے معنی کے ساتھ ہی ہوتا ہے یہ لوگ وہاں کے دار سے امیر سے مشتق ہوئے۔ (العقد فی الاصل ۳۸۸) ۳۸۸۳۳ حضرت امیر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ قزوین تھا، میں نے تھیں یہاں کیا ہے ان میں سے ایک شخص نے کہا: میں نے ایک امیر کو دیکھا ہے۔ وہی تو میں ہوں۔

۳۸۸۳۴ ۱۔ سند اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ امیر ابن مسعود نے کہا: میں نے ایک امیر کو دیکھا ہے۔ وہی تو میں ہوں۔ (العقد فی الاصل ۳۸۸) ۳۸۸۳۵ حضرت امیر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر ابن مسعود نے کہا: میں نے ایک امیر کو دیکھا ہے۔ وہی تو میں ہوں۔ (العقد فی الاصل ۳۸۸)

۳۸۸۳۵ حضرت امیر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر ابن مسعود نے کہا: میں نے ایک امیر کو دیکھا ہے۔ وہی تو میں ہوں۔ (العقد فی الاصل ۳۸۸) ۳۸۸۳۶ حضرت امیر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر ابن مسعود نے کہا: میں نے ایک امیر کو دیکھا ہے۔ وہی تو میں ہوں۔ (العقد فی الاصل ۳۸۸)

”رستاق“

۳۸۸۳۷ حضرت امیر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر ابن مسعود نے کہا: میں نے ایک امیر کو دیکھا ہے۔ وہی تو میں ہوں۔ (العقد فی الاصل ۳۸۸) ۳۸۸۳۸ حضرت امیر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر ابن مسعود نے کہا: میں نے ایک امیر کو دیکھا ہے۔ وہی تو میں ہوں۔ (العقد فی الاصل ۳۸۸) ۳۸۸۳۹ حضرت امیر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر ابن مسعود نے کہا: میں نے ایک امیر کو دیکھا ہے۔ وہی تو میں ہوں۔ (العقد فی الاصل ۳۸۸)

”زمانوں کی فضاہات“

سردی کا موسم

۳۸۸۴۰ حضرت امیر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر ابن مسعود نے کہا: میں نے ایک امیر کو دیکھا ہے۔ وہی تو میں ہوں۔ (العقد فی الاصل ۳۸۸) ۳۸۸۴۱ حضرت امیر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر ابن مسعود نے کہا: میں نے ایک امیر کو دیکھا ہے۔ وہی تو میں ہوں۔ (العقد فی الاصل ۳۸۸)

”رجب“

۳۸۸۴۲ حضرت امیر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر ابن مسعود نے کہا: میں نے ایک امیر کو دیکھا ہے۔ وہی تو میں ہوں۔ (العقد فی الاصل ۳۸۸) ۳۸۸۴۳ حضرت امیر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر ابن مسعود نے کہا: میں نے ایک امیر کو دیکھا ہے۔ وہی تو میں ہوں۔ (العقد فی الاصل ۳۸۸) ۳۸۸۴۴ حضرت امیر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر ابن مسعود نے کہا: میں نے ایک امیر کو دیکھا ہے۔ وہی تو میں ہوں۔ (العقد فی الاصل ۳۸۸)

۳۸۸۴۵ حضرت امیر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر ابن مسعود نے کہا: میں نے ایک امیر کو دیکھا ہے۔ وہی تو میں ہوں۔ (العقد فی الاصل ۳۸۸) ۳۸۸۴۶ حضرت امیر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر ابن مسعود نے کہا: میں نے ایک امیر کو دیکھا ہے۔ وہی تو میں ہوں۔ (العقد فی الاصل ۳۸۸)

کتاب میں کئی ایسے آیتیں لکھی ہیں جن میں (سزا) یعنی لوگوں میں مانی تلافی یا جرات ہے۔ اور قدرت اثر کرتی ہے۔

۱۰۳۳۔ (۱) حضرت ابراہیمؑ نے جو کہ اپنے گھر میں ہی (کے بول) اہل اور قبیحہ کیا (یاں) ان کے سے منکر ہو رہے تھے ان کے گھر میں ان میں ان کی گئی کا واقعہ ہے اور میں ان کی قوم میں کئی بھانڈے ہے اور میں ان کی قوم میں آج تک کچھ نئی چیز کا کوس میں پانہ جوں کر ہے اور انہوں نے ہی الامان

”مرغ“

۱۰۳۳۔ (۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرغ چھٹا اور مٹی کے جس پر ایک بیٹے تھا ایک کھنسنے کا یہ اس وقت آتا تو مٹی کے لڑکا اسے کالی قہار کرنا کی طرف ہاتھ پہنچا اور اس نے

”مذی“

۱۰۳۴۔ (۱) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرغ چھٹا اور مٹی کے جس پر ایک بیٹے تھا ایک کھنسنے کا یہ اس وقت آتا تو مٹی کے لڑکا اسے کالی قہار کرنا کی طرف ہاتھ پہنچا اور اس نے

۱۰۳۴۔ (۲) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرغ چھٹا اور مٹی کے جس پر ایک بیٹے تھا ایک کھنسنے کا یہ اس وقت آتا تو مٹی کے لڑکا اسے کالی قہار کرنا کی طرف ہاتھ پہنچا اور اس نے

۱۰۳۴۔ (۳) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرغ چھٹا اور مٹی کے جس پر ایک بیٹے تھا ایک کھنسنے کا یہ اس وقت آتا تو مٹی کے لڑکا اسے کالی قہار کرنا کی طرف ہاتھ پہنچا اور اس نے

”کبریاں“

۱۰۳۵۔ (۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرغ چھٹا اور مٹی کے جس پر ایک بیٹے تھا ایک کھنسنے کا یہ اس وقت آتا تو مٹی کے لڑکا اسے کالی قہار کرنا کی طرف ہاتھ پہنچا اور اس نے

۱۰۳۵۔ (۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرغ چھٹا اور مٹی کے جس پر ایک بیٹے تھا ایک کھنسنے کا یہ اس وقت آتا تو مٹی کے لڑکا اسے کالی قہار کرنا کی طرف ہاتھ پہنچا اور اس نے

۱۰۳۵۔ (۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرغ چھٹا اور مٹی کے جس پر ایک بیٹے تھا ایک کھنسنے کا یہ اس وقت آتا تو مٹی کے لڑکا اسے کالی قہار کرنا کی طرف ہاتھ پہنچا اور اس نے

۳۸۳۶۸ قیامت کی قیامت برت سے پہلے ہوں گے ان سے ہو شیار جا۔ مسند احمد، مسلم عن جعفر بن سمرہ
 ۳۸۳۶۹ میں دنیا کی کسی کی تعداد کے برابر گواہی دے ہوں گے سلیطہ۔ (۱) احمد ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن دہر الجہی
 کلام:۔
 ۳۸۳۷۰ ضعیف الجامع ۸۸۳۔

۳۸۳۷۱ تثنیف میں ایک مجموعہ اور خونی ہوگا۔ حدیث، عن ابی سعید طبرانی فی الکبیر عن سلامہ بن العہد

۳۸۳۷۲ تثنیف میں ایک ہے جو مجموعہ اور خونی ہوگا۔ مسلم عن سلامہ بن العہد، اس میں

۳۸۳۷۳ سب سے پہلا شخص جو میر کی سہل کو بدل دے گا وہی اس کا ہوگا۔ (۲) یہ ہے۔ (۱) اس میں علی (علیہ السلام) کی روایت کا اور اس ہے۔

۳۸۳۷۴ قیامت سے پہلے تمام پہلے جہنم چھا جائے گی، ہم (۱) خدا، کے قتل و صحت سے پہلے ہو جائے گا، اور ان ایام میں خون غریب کی شہادت ہوگا۔

مسلم، بخاری، عن ابی سعید و ابی موسیٰ

۳۸۳۷۵ قیامت سے پہلے قتل کے ایام ہوں گے۔ مسند احمد، طبرانی عن عطاء بن ریحان

الاکمال

۳۸۳۷۶ قیامت سے پہلے بے حد جوڑنے ہوں گے، ان میں ہر ایک کا والی انشاء کا کاٹھنسی، ان میں سے میر کا ہر ایک اور ان میں سے دجال

ہوگا جس کا ہر ایک سب سے سخت ہوگا۔ مسند احمد، عن جعفر

۳۸۳۷۷ تم میں جوڑوں کے ظاہر ہونے سے پہلے قیامت قائم نہیں ہوگی، ان میں سے ہر ایک یہ گمان کرے گا کہ وہی ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن نعم بن مسعود

۳۸۳۷۸ جب تک وہ نہ آوے گا جس میں نہیں کسی کے قیامت قائم نہیں ہوگی، ان کے درمیان سخت خون غریب ہوگا، ان دنوں کا کوئی ایک

ہوگا اور جب تک میں کے قریب دجال کو اب ظاہر نہیں ہوئے قیامت قائم نہیں ہوگی، ان میں کا ہر ایک اپنے نہیں گمان کرے گا کہ وہ اللہ کا

رہا ہے۔ مسند احمد، مسلم، بخاری، ابوداؤد، ترمذی عن ابی جریج

۳۸۳۷۹ جب تک میں جوڑنے ظاہر نہیں ہوئے قیامت قائم نہیں ہوگی، ان میں سلیطہ کذاب اور عیسیٰ خرد خدا ہے عرب کے برے

قبیلے، عوامی ہر فرقہ، نور تثنیف میں، میر میں شبہ، اس حدیث فی الکمال، عن الزہری

کلام:۔۔۔ ذخیرۃ الحفاظ ۶۱۳۵، المستدرک ۲۷۲۔

۳۸۳۸۰ جب تک میں جوڑنے ظاہر نہیں ہوئے قیامت قائم نہیں ہوگی، ان میں سے آخری کا، بے حد جوڑنے ان کی بائیں آنکھ بے نور

ہوگی۔ (۲) ابوداؤد، بخاری، ترمذی، ابی جریج

۳۸۳۸۱ جب تک میں دجال کذاب ظاہر نہیں ہوئے قیامت قائم نہیں ہوگی، ان میں سے ہر ایک یہ سمجھے گا کہ وہی ہے جو ہو گئی یہ بات

کہا سے قتل و زوال میں سے کسی ایک کا اور ان کے لئے جنت ہے۔

ابن ہشام عن الصادق علیہ السلام، قال حدث عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قد ذکرہ

۳۸۳۸۲ جب تک میں جوڑنے ظاہر نہیں ہو جاتے قیامت قائم نہیں ہوگی، وہ سب اللہ تعالیٰ ہر اللہ کے رسول کے بارے میں بحث نہیں کرے۔

ابن ابی شیبہ عن ابی جریج

۳۸۳۸۳ جب تک میں جوڑنے ظاہر نہیں ہو جاتے قیامت قائم نہیں ہوگی، ہر ایک کا وہم ہوگا کہ وہ قیامت سے پہلے ہی ہے۔

ابن ابی شیبہ عن عبد بن عمرو اللہی

۳۸۳۸۴ دجال سے پہلے تر سے نہ ہو و دجال نہیں گئے۔ ہم بن احمد فی الفہر، ابویعلیٰ عن اس

۱۳۴۸۰ قیامت سے پہلے وہابی بددعا وال سے پہلے تھے، ان سے زیادہ جھوٹے وہابی ہوں گے، ان کی دشمنی کیا ہے؟ وہ قہمبارے وہابی اب طریقہ چشمِ نوری کے جس بد شخص کو ملے گا، وہ ان طریقہ کے ذریعہ قہمبارے کے طریقہ اور بین المذاہب کی گروہوں کے، جب تم انہیں دیکھو تو ان سے انتساب کرو، ان سے دشمنی کرو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

۳۸۳۸۱ قیمت سے میں بھونے ہوں گے، ان میں سے اسود بخشنی، مستحبا، بکراؤالی، اور میرا یہ کام، دشا ہے۔ طبریس میں اس الفیو

۴۸۴۲ اہل اقامت بہت سے چھوٹے گروہوں میں تقسیم ہو گئے۔ طبرانی نے لکھی عن انس بن مالک

۳۸۳۸۳ قیامت کے پہلے بہت سے کھوئے ہوئے کے ان میں بھی کھیر لگایا تو وہ ہے۔ اس حوالہ سے بعد میں مکتوب میں جانور سے عدالت

۳۸۳۸۳ قیامت سے پہلے بہت سے مجموعے ہوں گے، ان میں سے زیادہ کا فی ما سود شکی اور جس کا زیادہ ادا اربان میں دجال ہے اس کا قتلہ سب سے پہلے ہو گا۔ یہ ایسی ذلیلہ عن الحسن عرملا

۳۸-۳۹ ایحد اس شخص۔ یعنی سیف۔ کا حال تو تم نے اس کے حال میں کثرت کی، دو تو میں جموں سے جوہر چھوٹا ہے۔ جو رہا ہے
پیسے ظاہر ہوں گے۔ ہر شے میں کیا دل کا رعب تھی جائے کا اصراف۔ یہ مختصر ہے۔ اس کے بقیہ ج دو فرشتے ہوں گے، اس کے
رہاں کی پشت کو بٹھائیں گے۔ مسئلہ احمد، علم، ہی جو العکبر، حاکم علی ہی بکرا

۲۸۲۸ محمد رسول اللہ کی طرف سے معلومہ کتاب کی جانب اہل یمن ارضین کی طرف سے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا اہرہ دیا ہے (امام) اہل یمن متقین کا ہے۔ طبری، فی الکبر عن جہ بن مسعود

۱۸۳۸ء آپ نے مسیور کذاب سے فرمایا: "میرا تم مجھ سے کیا مانگو؟ میں تمھیں یہ نہیں دوں گا۔ چنے ہارے شش نم ہرگز اللہ تعالیٰ کے لیے صلہ نہ نہیں بھاگ سکتے، اور اگر پتہ چھوڑ دیتے، اللہ تعالیٰ تجھے ضرور جاک رادے گا۔ اور میں نے جو کوہ دیکھا وہ تجارت ہارے ہی دیکھا ہے (سوئے کے درکنس، خواب) اور یہ عبارت (میر سحابی) تمھیں میری طرف سے جواب دے گا۔ جاری عن ابن عباس

۳۸۳۶۸ تفتیش سے دو جہوں کے انکسار ہوئے۔ ان میں کھارہ سرائے سے زیادہ اثر ہو گا اور خونی ہے۔ سر سعد علی حسامت میں مکر

۳۸۳۶۹ تفتیش میں جھڑنا اور خونی ہو گا۔ ہمیں بن حسام علی حسامت میں مکر

۳۸۳۹۱ ثقیف سے تمیں نکلتے تھے، اب وہ پولی اور خوشی۔ نعبہ میں عدا فی الفتن عن السماء وقت لمی مکہ
۳۸۳۹۱ ثقیف سے جوڑے جوتے نکلتے تھے، ان میں کا دوسرے پہلے سے جوڑے اور ان کا ایک اور جوڑہ خوشی سے۔

[illegible]

فصل ثالث..... ”قامت کی بڑی نشان“

۳۸۳۹۴ جس سے جان کے بارے میں کوئی قریب مت۔ سوال کیا جا رہا ہے: اگرچہ خدا کے سے زیادہ نہیں مگر، مگر اہل بیت میں، انھیں کسی کی نیک نوازی

علاوہ ازیں، جب ہماری آنکھوں کو بند ہے تو یہاں نہ غصہ ہے، اور جب آنکھیں بند تھیں، تو ان لوگوں کے سر پر ہاتھوں پر تیرے توپاؤں کی علامت ہے، اور جب لوگ اڑھائی توپاؤں کے اندر تھیں تو یہ بھی اس کی علامت ہے (اس کا علم ان کان باجی ٹیپ کی باتوں میں ہے جسے ہم

مستحق تعالیٰ کے ہوا کوئی نہیں جانتا، (جو اس آیت میں صراحت ہے) اللہ ہی کے پاس قیامت کا حکم ہے۔ (پڑھاؤ)۔

[illegible]

11/20/2014 12:02 PM

۳۸۴۹ قیامت کی پہنچائی ہے کہ تم اسکی قوم سے جنگ کرو گے جو ہاں کے جوتے پہنے ہوں گے، اور یہ بھی قیامت کی نشانی ہے کہ تم انکی قوم سے جنگ کرو گے جن کے چہرے چمڑے ہوں گے، ٹوہان کے چہرے منڈھی ہوئی ہو جائیں گے۔

مسند احمد، بخاری، ابن ماجہ، ترمذی، نسائی، ابن حبیب

۳۸۴۹ قیامت سے پہلے تم اسکی قوم سے جنگ نہ کرو گے جن کے جوتے ہاں کے جوتے ہوں گے اور وہ (کافر ہونے کی وجہ سے) کھینچے ہوئے۔

بخاری عن ابی ہریرۃ

۳۸۵۰ قیامت سے پہلے تم اسکی قوم سے جنگ کرو گے جن کے جوتے ہاں کے جوتے ہوں گے، اور تم اسکی قوم سے جنگ نہ کرو گے جو ان کے پیرے منڈھی ہوئے ہو جائیں گے۔ یعنی، بخاری عن عمرو بن نعل

۳۸۵۱ جب تک سورج مغرب سے طلوع نہیں ہوتا قیامت قائم نہیں ہوگی، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھیں تو سب کے سب ایمان لے آئیں گے، اس وقت کسی شخص کا ایمان لانا کام نہ دے گا، جس نے پہلے سے ایمان قبول نہیں کیا۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، ابن ماجہ، ابن ابی ہریرۃ

۳۸۵۲ جب تک مٹی کی کھڑت نہیں ہوئی اور نہ جتنے جیسے کا قیامت قائم نہیں ہوگی، یہاں تک کہ وہی اپنے مال کی زکوٰۃ کا منہ کا اسے قبول کرنے والا کوئی شخص نہ پائے گا، یہاں تک کہ عرب کی زمین شاہراہ اور صحروں سے بھر جائے گی، جملہ عین میں عروہ

۳۸۵۳ جب تک قبیلہ رومی کی نور مذنی کا نکلنا نہ ہوگا، اگر قبیلہ رومی قیامت قائم نہیں ہوگی۔

ابن ماجہ، مسند احمد، ۲۲ بیہقی عن ابی ہریرۃ

۳۸۵۴ جب تک خطان سے ایک شخص نکل کر توڑوں کو اپنی لاشی سے نہیں لے کر قیامت قائم نہیں ہوگی، جملہ عن ابی ہریرۃ

۳۸۵۵ جب تک میری امت سابقہ لوگوں کے کاموں پر عمل نہیں کرے گی قیامت قائم نہیں ہوگی۔ ہشت کے برابر ہشت اور ہشت کے برابر ہشت کسی نے فرمایا کیا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اس قوم کے لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں لوگ ہیں، بخاری عن ابی ہریرۃ

۳۸۵۶ جب تک رومی اوقی یا اوقی پر نہیں اتریں گے قیامت قائم نہیں ہوگی، پھر ان کی طرف مدینہ سے ایک حکمران کے کاجران دن روئے زمین سے آخر تو کوں پر منتقل ہوگا۔ جب وہ لڑائی کے لئے مصر میں داخل ہوں گے تو وہ نہیں گئے، ہمارے داران لوگوں کے درمیان سے

بہت جاؤ جنہوں نے ہمارے لوگ قیدی بنائے ہیں، ہم ان سے جنگ کریں، تو مسلمان نہیں گئے، انکی قسم: ہم تمہارے اور اپنے بھائیوں کے درمیان سے نہیں نہیں گئے۔ پھر وہ آپس میں جنگ کریں گے، ایک تھائی شکست کھائیں گے، جن کی اللہ تعالیٰ بھی قرآن میں

کرے گا، ایک تھائی مل ہوں گے، وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے افضل شیعہ ہوں گے، پھر ایک تھائی مل جائیں گے، جو کبھی فتوحات میں آئیں ہوں گے، پھر وہ فسطاط فتح کریں گے، دمشق کے درخت کے ساتھ اپنی کھواریں نکال کر وہ آپس میں محبت نصیب کر رہے ہوں گے، کہ چاند

شیطان ان میں بچ کر کے گا، کہ کس دعا میں تمہارے گھروں میں آچکا ہے، چاہے وہ کھیں گے، اور یہ محبت ہوگا جب وہ شام آئیں، شہر اس وقت ارجال نکلے گا۔ (یعنی امام) اور جنگ کی تیاری کر رہے ہوں گے، اگلے درخت کر رہے ہوں گے، جب نماز کا نام ہوگی تو سبھی میں سر ہمیں

السلام (آسان ہے) اتریں گے، ان کی امامت کروائیں گے، جب اللہ کا رخصت نہیں دیکھے گا تو اسے پھیلے گا، پانی میں نکل نکلتا ہے، اور اسے چمڑے تو پھیل جاتا، یہاں تک کہ ہلاک ہو جائے، لیکن اللہ تعالیٰ خود اسے قتل کرے گا اور انھیں اس کا خون اپنے پیڑ سے پھونک دے گا۔

مسلم عن ابی ہریرۃ

تشریح: ... یوں قتل ہوئی علیہ السلام کے باقوں کو کشت اللہ تعالیٰ کی طرف بھاری ہے جیسے درخت اور بیت لکن اللہ کی بی حد اسلام کے بارے میں متفکر رہو۔

۳۸۵۷ جب تک مسلمانوں کی بیوہوں سے جنگ نہیں ہو جائی قیامت قائم نہیں ہوگی، پھر مسلمان آپس میں قتل کریں گے، یہاں تک کہ بیوہی چھ اور درخت کے پیچھے پیچھے گا، تو درخت اور پھر پکار کر کہے گا، اے مسلمان! اللہ کے بندہ! یہ بیوہی میرے پیچھے ہے اسے قتل

کر، اصراف فرمادیں، بے گناہوں کو گناہوں کا زور دے۔ منہ علیٰ ہر اور

۱۹۶۱ء: جب تک جبری راستہ: کوئٹہ کی مشرقی زمین سے ٹیکس مل رہے تھے قیامت کا ٹکڑا نہیں ہوئی۔ یہاں تک کہ وہاں کی چم چائی جائے گی اور یہاں راستہ کی تعمیر کے لیے زمین کے کراہ و غم کو ختم کیا گیا۔ وہاں سے مشرقی علاقوں کو انہوں نے وہاں سے بعد کوئی بھی ٹیکس نہ ہوا۔

سپینا - سونگھو کھنڈا

۳۸۶۹۔ اہل وقت ہم کو ثابت فرمائی ہیں کہ جو تک مسلمان اور کافر کے درمیان میں ہے، وہ کافر ہے۔

[illegible]

۱۴۸۔ یہ قہر کوں اپنی سیدوں و محرمین لڑے گا اور نہ قرآن میں زجر ہے نیکو کے لئے تو تمہارا بے پرواہی ہے۔

الحركة على نفس الطريق

۳۶۲۔ دوسری بات یہ ہے کہ میں سزاوار و تائب کے۔ اقامت میں میں رہنا چاہتا ہوں تو قیامت فرماتے۔

— محمد زاهد خان، فی الحقیقت، طبرانی کی ایک کڑی تنقید ہے۔

۳۱۳۲۰ جب خیریت ناموں کے سرورجی تو قسمت کا اختیار کریدو، معای علی عمرہ و

۳۶۴۲۲ - اٹھ فی روپے سے لے کر سو اسی روپے تک جو رقم ہے، اس کا ہر روپے ایک سو تالیس روپے کی شرح پر منسوب ہے۔

سجائیکہ علی اسی طریقہ

۵۸۴۴۴۔ اقامت فی مابینت : ہر آدمی جو جانے کے حالات نہ سمجھ سکے۔ اس کی زبان عام بولوں کے ساتھ یہ لفظ استعمال کرتا ہے کہ میں نے اپنے لیے اقامت کر لی ہے۔ لیکن حقیقت میں یہ لفظ استعمال کرنے والے کو اس کی اصل معنی سے آگاہ کرنا چاہیے۔

یہاں شہر کے دروازے پر ایک بڑی سیڑھی تھی کہ اس کی طرف سے آج کے خزانہ کا ایک گھرانہ آتا تھا۔ مسٹر احمد، پہلی بار مندی، ابی ماحد اور اس

۵۳۶۵) مجھے تو مرثیہ درست ہے کہ چھوٹی ہے مگر اس کی نسبت سے غریبی کی تصویر عیسیٰ علیہ السلام

۳۰۲۲۔ یہ قیامت کی وجہ سے اس کے خداوند کی نافرمانی کی وجہ سے یہ نہیں ہے وہ نافرمان ہونے کے لئے کوئی تپا نہیں ہے۔

مسند احمد، ١: ٣٠٢ رقم ٤٦٧ عن الامام ابن ابي عمير

۳۹۳۶ قرآن و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت آن لائن مکتبہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۵۸۳۹۔ مے سے نومبر تک ہوائی گرمی اور غراب ہوائی پھر راتیں طائفہ اول سے عین جویں

۴۸۶۹۔ = جسے قریش نے ایک ایک کے ساتھ اپنے گھریلو فریضہ میں لے کر گئے اور ہر ایک کے کوٹہ ہوا۔

طبرانی، المعجم الکبیر، ج ۱، ص ۱۸۱، رقم ۱۸۱۸۱

۲۸۶۔ ۔۔۔ سے پہلے قرآن کی تفسیر کے لئے اوراقِ قحطی، مرقاۃ المفاتیح، جہانگیری، فتح الباری وغیرہ

— ۳۳۳ —

١٩٠ : رقم الطبعة الثانية عشرة من المجلد الثاني - ١٩٠٠

[illegible]

۲۳۳ (۱) موت (۲) - اہل بیت (علیہم السلام) کی موت کے بعد جو کچھ ہوا اس کی خبر (۳) - اہل بیت (علیہم السلام) کی موت کے بعد جو کچھ ہوا اس کی خبر (۴) - اہل بیت (علیہم السلام) کی موت کے بعد جو کچھ ہوا اس کی خبر

والله اعلم بالصواب

زمین کی جن میں سے بے حد بڑا حصہ اراکھائی جو صحرا ہوگی وہ کہیں گئے۔ اس نے اپنے آباء و اجداد کو اس لالہ اللہ اللہ پرستے پایا تھا ہم بھی یہی
 پڑھتے ہیں۔ ابن ماجہ، حاکم، ابوداؤد، ابویوسف، ابوعبیدہ عن حذیفہ

۳۸۴۳۵ (۱) قیامت سے پہلے جو باتیں شمار کر دی گئیں وہ ایت بیت المقدس کی فتح، جو نوروز کی عہدی جو ہم میں ایسے شریعت ہوئی
 جسے کریں کا قصاص اور کیا جاتا ہے، پھر مال کی برکت، یہاں تک کہ آری کو سوزا دے رہے ہوں جائیں گے۔ یہ (۱) دہائی کے لئے (۲) اراکھائی ہوگی۔ پھر
 ایسا کہ غار ہوگا جو ۶۰۰ کے ہر گھر میں داخل ہوگا۔ پھر تم میں اور دوسروں میں شیخ ہوگی۔ اس کے بعد وہ عہدی کریں گے وہ تیسرا۔ جس میں
 جہنم میں تشکیک نہیں ہے۔ پھر ہزار ہوں گے۔ معمر بن عوف بن مالک

۳۸۴۳۶ قیامت سے پہلے ایسے نفع ہوں گے جیسے تیرہ رات کے حصے ہوں۔ میں ان میں آدمی تک کو کوئی اور کو اور شریعت ہوگا کہ فرہوفا و شام کو
 موسیٰ و ہارونؑ کو کوثر ہوگا۔ چنگیز دیا کی خاطر اپنی بیوی زینب کے۔ لومدی عن ابن

۳۸۴۳۷ کنور ہمارے سچ ہوگی۔ وہی جیسے پہلے تھے دینے والے۔ پھر گمراہی کی حکومت دینے والے ہوں گے۔ اس دن اگر چہ زمین میں
 اللہ تعالیٰ کو کوئی شایعہ (۱) مصلحت نظر آئے تو اس سے مل جائے گا۔ اگرچہ وہ تہجد انہماک سے تھی کہ روئے اور تیرا ہلے لے لے اور اندر آتے تھے۔ مگر نہ

نے غور زمین میں نکل چاہا کہ یہ تہجد کی موت اس حالت میں ہو کہ تم کسی اور شے کا تہجد ہے۔ مسند احمد، ابوداؤد، عن حذیفہ
 ۳۸۴۳۸ قیامت سے پہلے چھوڑا تم میں گئے جن میں علم اٹھا دیا جائے گا۔ حیات اراکھائی ہو جائے گی۔ لومدی عن ابن ماجہ

۳۸۴۳۹ قیامت سے پہلے تہجد ہے اور دوسروں کے درمیان صلح ہوگی۔ و اتمت بہ عہدی کریں گے تہجد کی طرف اسی جہنم والے تلے لکھیں
 گے۔ جہنم سے تلے بارہ ہزار اراکھائی گئے۔ ابن ماجہ، عن عوف بن مالک

۳۸۴۴۰ تم لوگ دوسروں سے امن کی صلح کرو گے۔ پھر تم اور دوسروں میں سے دشمن کا مقابلہ کرو گے۔ تم سلامت رہو گے اور غلبت حاصل کرو
 گے۔ مگر گمراہی کی شائبہ جس میں اگر تیرے جو بیٹوں والی ہوگی۔ ایک روٹی تھے گا اور مصیب ہند کر کے کہے گا۔ صلیب غالب ایک مسلمان اٹھ کر
 اسے قتل کر دے گا۔ وہ تو ہم پر عہدی کرے گی۔ پھر اراکھائی ہوں گی۔ اس کے بعد وہ جمع ہو کر اسی جہنم والے تلے مقابلہ میں آئیں گے۔

جہنم سے تیس ہزار ہوں گے۔ مسند احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ عن حذیفہ

۳۸۴۴۱ لوگوں پر ارحم کے کے کلی سال تھیں گے جن میں بھونے کو پچا اور بچے کو بھوننا کہا جائے گا۔ قیامت کرنے والے کے جن امانت
 رکھی جائے گی اور امانت اور کوفہ میں بھجوا جائے گا۔ نئی سالوں میں روایت ہو لے گا۔ ان لوگوں نے عرض کیا کہ یہ کون ہے؟ فرمایا ایک گھٹیا مجلس عوام

کی محالہ میں گفتگو کرے گا۔ مسند احمد، ابن ماجہ، حاکم عن ابی ہریرہ

۳۸۴۴۲ قیامت سے پہلے ایک ہوا چلے گی جو ہر ایماندار کی روح بخش کرے گی۔ حاکم عن عوف بن مالک (۱) دہائی
 کل امام..... (۱) اراکھائی ۴۹۲

۳۸۴۴۳ قیامت ہوگی اور دوسری قہار میں سب سحر زدہ ہوں گے۔ مسند احمد، مسند ابی ہریرہ

۳۸۴۴۴ جو باتیں قیامت کی علامات ہیں۔ یہی ایت بیت المقدس کی فتح، آدمی کا شمار دے جائیں گے۔ پھر ان کے لینے سے اراکھائی
 ہوگا۔ ایک شخص جس کی قریبی پرستان کے گھر داخل ہوگی۔ اسی کی موت آؤں میں تہجد ہوئی جیسے بکریوں کا قصاص۔ ایچ تہجد اور دوسری عہدی

کریں گے اسی جہنم میں تلے لکھیں گے۔ جہنم سے تلے بارہ ہزار ہوں گے۔ مسند احمد، ابوداؤد، عن حذیفہ

۳۸۴۴۵ قیامت سے پہلے حضرت موت سے ایک آگ نکلے گی جو لوگوں کو جمع کرے گی۔ مسند احمد، لومدی عن ابن ماجہ

۳۸۴۴۶ میری امت ایسا زور دے گی کہ جس میں ہاری کثرت ہوں گے اور دوسری کی تہجد رکھے دے۔ پھر تم میں سے علم اراکھائی ہوئے گا۔ نفل
 اور خیرات بڑھ جائے گا۔ پھر اس کے بعد ایک زمانہ آئے گا میری امت کے وہ قرآن پڑھیں گے جن میں کی مشعل سے آگے نہیں بڑھے گا۔ یہ
 اس کے بعد ایک زمانہ آئے گا کہ سے شرک کرنے والا اپنی بائیں سے موکتا ہے۔ مگر نہ لکھنا۔ مسند احمد، عن ابی ہریرہ

کلام: ذخیرۃ المفاتیح ۱۸۵-۱۵۰۱۸۶، المستطاب ۱۳۳۲۔

۳۸۴۵۰: یہ قریب قیامت کی علامت ہے کہ چاند آسمان سے دیکھا جائے، کوئی کہے گا "اور اوس کے لئے ہے مسجدوں کو راستہ بنایا جائے،

اور چونکہ کسی موت ظاہر ہونے لگے۔ طبرانی فی الاوسط عن انس

کلام: ذخیرۃ المفاتیح ۱۸۶-۱۰۲۶، مختلف الاثر ۱۵۳۵۔

۳۸۴۵۱: عربوں کا لانا کہ بتا قریب قیامت کی علامت ہے۔ ترمذی عن طلحة ابن مالک

کلام: ضعیف الجامع ۵۸۵۵۔

۳۸۴۵۲: بادشہ کی کثرت مہلات کی کمی، قردی برسات اور فتنہا کی قلت، امراء (گورنروں) کی کثرت اور امتداد دین کی کمی قریب قیامت

کی علامت ہے۔ طبرانی عن عبد اللہ بن عمرو الاحول

کلام: ضعیف الجامع ۵۸۸۳، الاوسط ۱۹۳۵۔

۳۸۴۵۳: وہ بے لگ ہیں جن کی زندگی میں قیامت آئے۔ بخاری صحیح الفصیح ۹ ص ۶۰ عن ابن مسعود

۳۸۴۵۴: جب تک دنیا کھینے کے بیٹے کہیں کو حاصل نہیں ہو جاتی تم نہیں ہوگی۔ مسند احمد عن ابو ہریرہ

۳۸۴۵۵: لوگوں پر ایسا زمانہ ضرور آئے گا جس میں سچ کو جھوٹا اور جھوٹے کو سچی امین کو خائن اور خیانت کرنے والے کو دینے والے اور کھانا پانے

کے ذریعے سے آدمی طلب نہ کی جائے پھر بھی تولد دے۔ قسم نہ لی جائے پھر بھی قہر کھائے اور یہ نہیں کہیں جس کا اللہ اور رسول پر ایمان نہ ہو وہ دنیا کا

نیک بخت آدمی نہ بن جائے۔ طبرانی عن عبد اللہ

کلام: ضعیف الجامع ۳۸۶۵۔

۳۸۴۵۶: جب تک یہ تم میں ایسا نہ ہوگا تا تک بخت آدمی نہیں رہن جا تا قیامت کا تم نہیں ہوگی۔ مسند احمد، ترمذی، العیاض، حلیہ

۳۸۴۵۷: لوگ ایسا زمانہ پائیں گے کہ اس میں اپنے دین پر بھروسہ والا نہ ہوگا جس کا گناہ نہ کرنے والے کی طرح ہوگا۔ ترمذی عن انس

کلام: ذخیرۃ المفاتیح ۱۸۷-۶۳۶۔

۳۸۴۵۸: قیامت سے چالیس سال پہلے، یہودیوں کوگا۔ ترمذی عن حوف بن مالک

کلام: ضعیف الجامع ۳۳۱۲۔

۳۸۴۵۹: جوش کا ایک پڑیوں والا کھیر کڑا پ کرے گا۔ مسلم، ترمذی عن ابو ہریرہ

۳۸۴۶۰: ایک لوگ ایک ایک کر کے قہم ہو جائیں گے، اور بے کار لوگ ایسے رہ جائیں گے جیسے جوار اور گجور کا بے گاہ، غصہ نہ ہو جائے جن کی

مشکوٰۃ راہروا نہیں ہوگی۔ مسند احمد، بخاری عن مرداس الاسلمی

۳۸۴۶۱: آخری زمانہ میں جانی عبادت کو روکا دیا حق (کھیلے پڑھیں گناہ کرنے والے) قردی ہوں گے۔ حلیہ الاولیاء، حاکم عن انس

۳۸۴۶۲: زمین کھانا کی طرف جمدی اور پھر آئیں جانب خراب ہوگی۔ طبرانی فی الاوسط حلیہ الاولیاء، عن حربہ

کلام: اتنی الشاہد ۱۸۳، ضعیف الجامع ۸۳۹۔

۳۸۴۶۳: لوگوں پر ایسا زمانہ ضرور آئے گا جس میں آدمی اپنی سونے کی زکات بے کربہ کے گناہ راست وصول کرنے والا نہیں رہے گا۔ ایک

آدمی فقر آئے گا جس کے پیچھے چالیس ہزار تھیں مگر کسی کی مرادوں کی کمی اور عورتوں کی کثرت کی وجہ سے اس سے پنہا نہ دے دیں گی۔

مسند عن ابو موسیٰ

۳۸۴۶۴: جب تک لوگ مسجدوں میں نہیں کریں گے قیامت کا تم نہیں ہوگی۔ مسند احمد، مسلم، ترمذی، ابو داؤد عن انس

۳۸۴۶۵: جب زمین میں ہندو لکھن کھائے گا قیامت کا تم نہیں ہوگی۔ مسند احمد، مسلم، ترمذی، عن انس

۳۸۴۶۶: بے لوگوں پر قیامت برپا ہوگی۔ مسند احمد، مسلم، عن انس

۱۸۸۸ء قیامت تو ٹھیکیں ہوئی یہاں تک کہ ایک ٹھیکر گئی تو اسے قریب سے لڑا کہ اسے کاش میری بی بی بچو۔

مسجد احمد، بیسویں عمر میں حرم

۱۸۸۹ء قیامت تو ٹھیکیں ہوئی یہاں تک کہ ایک ٹھیکر گئی تو اسے قریب سے لڑا کہ اسے کاش میری بی بی بچو۔

۱۸۹۰ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۸۹۱ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی۔

۱۸۹۲ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۸۹۳ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی۔

۱۸۹۴ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۸۹۵ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۸۹۶ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی۔

۱۸۹۷ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی۔

۱۸۹۸ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۸۹۹ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۹۰۰ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۹۰۱ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی۔

۱۹۰۲ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۹۰۳ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

الکھائی

۱۹۰۴ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۹۰۵ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۹۰۶ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۹۰۷ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۹۰۸ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۹۰۹ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۹۱۰ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۹۱۱ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۹۱۲ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۹۱۳ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۹۱۴ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۹۱۵ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

۱۹۱۶ء ایک اور آئی ٹھیکر گئی تو قیامت تو ٹھیکیں ہوئی۔ اسحری میں حرم

ذکر کیا ہے۔ ابو سعید مروری جو لاہور میں رہا اور وہ مدینہ میں عبد اللہ بن عبد اللہ بن ابیہ لڑا اور اس نے اسے قتل کیا۔

۳۸۵۷۔ جب قحط مشرقی ہوا تو سید مروری نے کئی جانب سے لوگوں کی آمد کو مستحسن قرار دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

ابو سعید مروری القدر بن حنفیہ

۳۸۵۸۔ جب اہل بیت نے کئی جانے لے کر قیامت کا اظہار کر دیا تو ان کے قتل سے روک دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

کے پر کار کی جانے لے کر قیامت کے اظہار کر دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

۳۸۵۹۔ قیامت سے پہلے ایک ہزار چوبیس کی آمد ہوئی تھی اور ان کے قتل سے روک دیا۔

۳۸۶۰۔ ابوسے پہلے ان کے قتل سے روک دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

جانے لے کر قیامت کے اظہار کر دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

عبد اللہ بن عبد اللہ

۳۸۶۱۔ قیامت سے پہلے ان کے قتل سے روک دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

کے پر کار کی جانے لے کر قیامت کے اظہار کر دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

۳۸۶۲۔ قیامت سے پہلے ان کے قتل سے روک دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

کے پر کار کی جانے لے کر قیامت کے اظہار کر دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

۳۸۶۳۔ قیامت سے پہلے ان کے قتل سے روک دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

کے پر کار کی جانے لے کر قیامت کے اظہار کر دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

۳۸۶۴۔ قیامت سے پہلے ان کے قتل سے روک دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

کے پر کار کی جانے لے کر قیامت کے اظہار کر دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

۳۸۶۵۔ قیامت سے پہلے ان کے قتل سے روک دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

کے پر کار کی جانے لے کر قیامت کے اظہار کر دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

۳۸۶۶۔ قیامت سے پہلے ان کے قتل سے روک دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

کے پر کار کی جانے لے کر قیامت کے اظہار کر دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

۳۸۶۷۔ قیامت سے پہلے ان کے قتل سے روک دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

کے پر کار کی جانے لے کر قیامت کے اظہار کر دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

۳۸۶۸۔ قیامت سے پہلے ان کے قتل سے روک دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

کے پر کار کی جانے لے کر قیامت کے اظہار کر دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

۳۸۶۹۔ قیامت سے پہلے ان کے قتل سے روک دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

کے پر کار کی جانے لے کر قیامت کے اظہار کر دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

۳۸۷۰۔ قیامت سے پہلے ان کے قتل سے روک دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

کے پر کار کی جانے لے کر قیامت کے اظہار کر دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

۳۸۷۱۔ قیامت سے پہلے ان کے قتل سے روک دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

کے پر کار کی جانے لے کر قیامت کے اظہار کر دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

۳۸۷۲۔ قیامت سے پہلے ان کے قتل سے روک دیا اور ان کے قتل سے روک دیا۔

۳۸۵۳۔ یہ تمام پانچویں مہینے کی مجلس: ہر سال ہوتی ہیں۔

[illegible][illegible]

۳۹۵۳۳ یہ قیامت کی علامت تھے کہ آپ کا جھنڈا تھم گیا اور یہ قیامت پادشاہ کے لئے دھڑاکنی لڑائی بن جائے اور اس کی جانت سے اپنے دشمنان کے لئے اوستہ اور شہر کے پانچوں گزراتے۔ العزیز ابن عبدالکریم بن عرواس محمد بن عقبہ بن عبد

یہ علامات قیامت کی اس علامتوں میں سے ہیں جنہیں اس سے پہلے نبی کی، آخری صراط سے نکلنے والی قوموں کو ملے گا۔ ان سے جو

۳۸۳۶ شہر کی جانب زمین چائیس سالوں میں دی گئی۔ میں اس کو عہدہ یہ مالک۔
۳۸۳۷ ہر دھن کے بھونچال میں آئے گا کہ وہاں سے ہم کو فوج اور کافر لگ جائے گا۔ علم اس میں ہے۔

مقامت کے قریب کھڑے تھے طاری ہوئی آہی تو لوگوں کے پاس آ کر پوچھنے لگے آج صبح یہ کتنی طاری ہوائی آؤگے ہیں کے لڑائی
 ہے تو شہر اور لوگوں کی کتنی طاری ہوئی۔ عبدالحمید، ابو السبح فی العظماء، حاکم ابن ابو سعید

۱۸۵۹ء است۔ انھیں چھ چپڑے پائی جائیں گی۔ تاجدار کی (علیہ السلام) کو وفات دین میں سے ایک ہے۔ اُن کی بات سے دینی یہاں تک کہ وہ ان کو بیزار دینے جا رہے تھے۔ پھر بھی وہ انہیں لینے میں ہار نہیں ہوگا۔ یہ دو ہونے ہیں اور دینا کتبہ ہونے مسلمان سے کہہ میں اعلیٰ

جو جانے گا۔ محسن۔ اور موت جیسے مریوں کا قصہ اُٹا دیا جاتا ہے چارہ اور ہم میں اور وہ میں میں مسیح کوئی دو ماہ کے لئے کوٹا اور عورت کے لئے مسیح کی مقدور تک پہنچ کریں گے چارہ تم سے بد مہدی میں پہنچیں گے۔ ان کے چاک اور شہر کی فتح۔ چارہ کسی نے عرض کیا کہ ان کا نام "فرمانِ قسطنطنیہ"۔

۴۸۵۰ اے خوفِ قیامت سے پہلے پھر چیزیں یاد رکھنا۔ سب سے پہلے میری وفات، پھر بیت المقدس کی فتح، پھر تم کو کون ملے گی یہ دینی

[illegible]

لاورڈی بدعنوانی کر رہی ہے اس کے بعد وہ دعوئی جھوٹ ثابت کرنے کے لئے جہازوں کے ساتھ بارود اور ہتھیاروں کے ذخیرے بھی لے کر روانہ ہوئی۔

۳۸۵۳۱ مسلمان چاہے وہی زمین میں سکونت کے لئے تھیں مگر جہاں ان کے مال و مویشی بکثرت ہوں گے، جہاں ان پر ایک

عارس پھوڑے کی مانند بنی جائے گی اس میں ان کے اعمال کا پتہ دلوں گے جن میں ان کے لئے

[illegible]

تو یہاں کی علامت ہے کہ ان پانچ کیسیہ پیروں میں سے کسی کا معترف اللہ ہی کو ہے، یہی تک اللہ کے پاؤں کی علامت کا ہے۔

۳۵۵۲ مسلمانوں کی جگہوں سے بچاؤ: دمشق سے ۱۱۱۱ کاہنوں سے بچاؤ کا مسلمان بیت المقدس پہنچا اور ان کی جگہوں کا بچاؤ سے پہلے کاہنوں کے لیے ایک مسجد بنوائی۔

۳۸۵۵۵ نماز اور رخصت کی قیامت کی علامت ہے۔ عطر اس لیے الارسطہ، سجدہ میں حضور علیہ السلام

۱۹۵۵ء کی حالات سے کہہ کر تم جی واپس کو لوگوں کا سر وار دیکھو گے، اور تم شکے میں نہ گئے، لوگوں سے کہہ دو کہ میں نے جی واپس کو کھانا تو بن رہا ہے، آگے اور لوگوں کی فانی باتیں اور مالک کی ہمت۔ معاونت، حلفہ، ملازمت، ہر اس ہر ہوا

۳۸۵۵۶ یہ قیامت کی علامت ہے کہ جو امت کو اللہ اور امانتدار کو جان نہت سمجھا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہی معکرم الا حلالی عن امر خود
۳۸۵۵۷ براہ اس قیامت کی علامت ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ ہی سمجھا جائے کہ اس کا جو نام ہے اور ان کا جس کے ساتھ جمل ہے۔

۳۸۵۵۔ یہ قیامت کی علامت ہے کہ ان شخصوں حکومت سے حاصل کرے اور فتنہ: ای کی باخبر تہہ ہائے اور انہوں نے وہ وقتوں میں گئے۔

۳۹۵۶۰ یہ قیمت کی علامت ہے کہ اداۃ الفطر کا باعث ہو، نو یا شہری کی کا باعث بنے، نور ہے تو ان لوگوں کے واسطے کہ عمر مکمل ہوئے یا نہیں، معہ ہر جماد الاول الفطر عن کثیر من ہر ماہ مبرور

جھوٹے گواہ اور بچے کو گواہ بنانے کی دیکھ بھال اور نگرانی کو ختم کر دیا۔ یہ سب کچھ اپنے حریفوں کے سامنے اور ہریانہ کے لوگوں کو بتانے کے لیے کر دیا۔ ان کی دیکھ بھال اور نگرانی کو ختم کر دیا۔ یہ سب کچھ اپنے حریفوں کے سامنے اور ہریانہ کے لوگوں کو بتانے کے لیے کر دیا۔

سچائی کی بات اس کے علاوہ اس کے مسعود قال البیہقی "اسنادہ فیہ ضعیف الا ان کلمۃ قدوری ماسابہ صریحاً
تقرینت جہد کے دہرہ ہر گز گمراہی کا دہرہ جو کہ روز قیامت کے خوف سے ساری غروب ہو گئے ان کا نام تھا ہے۔

۳۸۵۶ قیامت دن کے وقت قائم ہوگی۔ حلیہ الاولیاء، ص ۱۱۱، مرقہ

[illegible]

۳۸۵۱۳ قریب قیامت کی نشانی ہے کہ برے لوگ بدعتہ اہل ایمان اور نیک لوگوں کو گمراہ کر دیا جائے مثلاً (کے اہل سنت) کو کفار اور تمہارا دستہ اور ہمدرد جمع کر کے اٹھائے گا اور قرآن کو کفر کہے گا اور یہیت۔ دلائل سے علیحدگی کرے گا اور

میں نے (کے) ہندو کے بائیس اور تمام میں مذاق پر مشابہ اور اسے کوئی روئے نہ تھا۔ یہ وہی ہے جس نے عرض کیا تھا کہ آپ نے فرمایا جو چیز خدا کوئی کی تاجہ کے ساتھ تھی جو تھے۔ طرہ نفی، بکسر عروص، عسرو

۳۹۶۵۔ یہ قریب کیا ست کی علامت ہے کہ جاننا کہ میں نے مائے نیک کی قبر پر طے نری فی الاوسط، بیٹھی فی شعب الامان عریس
کلام..... سن العالیہ ۱۳۴۴ھ

۲۸۵۶۱ اس ذات کی قسم! انہیں کے بعد فتح رست میں میری جان ہے، جب تک فتنی اور کجی خلیفہ لنگ نہ لائے، جب تک میں زندہ ہوں، خائن کا میں انہیں نہ دے گا، جب تک اول ملک اور حکومت نہ ہو سکیں، جو جیسے امت کو تمہیں ہوئی، اس کے عرض کیا، اول اور حکومت کیا ہیں!

۱۳۵۶ء۔ آپ نے فرمایا: افسوس! ہمارا ماحولیت ان کے دوست بن کر حاکم عن اسی ہو رہا ہے۔

ہیں۔ اور ان کے علاوہ چھڑیوں اور کڑواہوں کی بیسیوں۔ ان کا سارا کام صرف یہی ہوتا کہ کسی کے ساتھ کوئی فرق نہ کرے۔ وہ کہہ سکتے ہیں:

میں کوئی ہوئی تو اسے اس کا نفس امیر میں دلائے گا اور اگر اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کی طرف رجحان ہو گیا، امید ہے اللہ تعالیٰ مجھ سے دور رکھ کرے گا۔ لوگ بھیجے یا قادیانوں پر بھیجے، ان کا نفس چھین کے ان کے نزدیک دھواؤں میں اٹھلے ہوگا جو زنجی کا ٹھکانہ عورتوں والی سے رکے۔

۳۸۵۶۸ جب تک اس امت میں تین چیزیں ظاہر نہیں ہوجاتیں، اگرچہ ان میں شریعت پر قائم رہے، کسی مذہب تک ان سے مجھ قیاس نہیں کرایا جائے گا۔ اور ان میں حرم و زنا سے کثرت ہو جائے اور ان میں سقا ظاہر ہو جائے، تو گوئی کے غرض پیدا ستاد کیو ہیں؟ آپ نے فرمایا آخری نہ میں نے جو انسان ہوں گے جن کا یہی اصل حال ایک دوسرے پر حق طعن ہوگا۔ مسئلہ احمد، طبرانی، حاکم و الخطیب عن معاویہ بن جندب عن ابن عمر۔ المصنفین ۱۲۶۱۱۲۶۸ ص ۱۲۸۔

نوٹ: ... یہاں کتاب میں ۳۸۵۶۸ کے بعد ۳۸۵۶۹ لکھ ہے ہم نے اسی ترتیب کو برقرار رکھا ہے کہ آگے سلسلہ احادیث میں فیہرہ کی تبدیلی نہ کرے۔ مستحکم عن معاویہ بن جندب

۳۸۵۷۰ لوگوں کو ایک ایسا زمانہ بھی دیکھنا ہے جس میں آئین سے بارش ہوگی لیکن زمین سے کوئی چیز نہیں اُٹھے گی۔ حاکم عن ابن عمر۔ ۳۸۵۷۱ جب تک پراگیا ہی جڑ سے نہیں کی جائے اور لوگ ایسے نہ رہیں کہ انہیں کچھ لینے ہوئے نہ پہنچنے دینے قیامت قائم نہیں ہوئی۔

۳۸۵۷۲ جب تک زمین میں اللہ انہیں کھانا یا قیامت قائم نہیں ہوئی۔ اور ایک نعمت جو تے کے ٹکڑے پر سے نڈر کر گئی ہے اس کے لئے بھی ایک عرصہ تھا اور ایک عرصہ پچاس اور تین کا زمانہ اور گانا آسمان سے بارش ہوگی مگر زمین سے کچھ نہ اُٹھے۔ حاکم عن ابن عمر۔

۳۸۵۷۳ کسی لا الہ الا اللہ کہنے والے پر قیامت قائم نہیں ہوئی۔ عبد بن حمید، ابن حبان و
۳۸۵۷۴ قیامت کی علامت ہے کہ ظہر اٹھایا ہوئے گا اور بھالت بھل جائے گی۔ ابو الدھار عن ابی ہریرہ
۳۸۵۷۵ جو شخص لا الہ الا اللہ کہے گا اس پر قیامت برپا نہیں ہوگی۔ ابو یوسف کا حکم کہ ظہر برقی سے مس کرے گا اس کے سامنے قیامت تو نہیں ہوگی۔ ابن جریر، حاکم و الخطیب عن انس و الدہلی و الخطیب عن ابی ہریرہ
۳۸۵۷۶ ہزار سال پہلے جب زمین میں کوئی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والا نہیں ہوگا قیامت تو نہ ہوگی۔

ابن حبان۔ حاکم عن ابی یحییٰ عن ابی ہریرہ
۳۸۵۷۷ جب تک اللہ تعالیٰ کی کتاب کو نہ اسلام کو مٹا نہیں کھانا یا قیامت قائم نہیں ہو جائی۔ جب تک ظہر نہیں اٹھا یا زمانہ نہ پراگیا نہیں ہو جائے، انسان کی عمر کم نہیں ہو جائی سال اور چھل کم نہیں ہو جائے۔ جب تک بدعت اہل بیت اہل بیت اور اہل بیت ان میں نہ جائے، جب تک جو بیٹا اور بھائی نہیں کھانا یا قیامت قائم نہیں ہو جائے، جب تک لوہے اور آگ کے ٹکڑے نہیں ملتے پاتے، جب تک چھن والیاں نہیں اور خوش خوش نہیں ہو جائیں، جب تک نہ احمد باقی ظاہر نہیں ہو جائے، جب تک خوارش کی بیوی مدور نکال سے نہیں نکال کر یا تا، جب تک بارشیں کثرت اور چل کا مہاب نہیں ہو جائے۔

جب تک ہم صحیح لیا نہیں جاتے اور اصل پہنچا نہیں جاتا، اور اگر اہل بیت کی اور سردی گرمی کا مہاب ہوگی جب تک غاشی کھلے بندوں نہیں کی جائی نہ نہ نہ چوکی جائے گی، خلیفہ جھوٹ چلا کر رہے گا اور میراثی میراثی اس سے کہ برے لوگوں کے لئے ثابت کریں گے کہ جس نے ان کی تہذیب کی اور ان کی بات پر غاشی ہوا وہ جنت کی بہک بھی نہیں پائے گا۔

ابن ابی العقیاء، طبرانی، ابی الکبیر و ابو نصر الشافعی ہی الا بائع و ابن عمر عن ابی موسیٰ و ابی ہریرہ
۳۸۵۷۸ اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ پتھر چھپے ہوئے بیرونی کی اطلاع دے، جس کے پیچھے کوئی مسلمان لگا ہوگا وہ اپنے سامنے پتھر کو دیکھے گا اور چھپ جائے گا، اگر کہے گا افسس، نہت یہاں ہے جسے تو تلاش کر، ہاں۔ طبرانی عن معاویہ۔

۳۸۵۷۹ جب تک تم کسان نہیں ملن جاتے اور یہاں تک کہ کوئی غلی عورت کا قصہ کرے گا اور عیشت کی کہہ دے اس سے شاہی کرنے کا

۳۸۶۵۹ تمہارے اس فرمانے کے پاس تین آوی: ایک میں جنگ کریں گے تیس خلیفہ کے بنے ہوں گے، دوسری کوئین طے گا، اس کے بعد سلاو جھنڈے شرق کی جانب سے نمودار ہوں گے، وہ تمہیں ایسے قتل کریں گے کہ کسی کو تم نے یہاں نہیں کیا، پہلی تم جھنڈے کے کچھ فوج اس کے ساتھ نہایت کر لینا کہ چہ برف پر ٹھنوں کے مل پھٹا پڑے ہوگا، دوسری طرف سے خلیفہ مہدی ہوگا، تیس ماہ۔ حاکم عن نوہان کلام: ... ضعیف ابن جبہ ۸۸، الفہرست ۸۵۔

۳۸۶۵۹ میری امت کے آخر میں ایک ضعیف ہوگا، اس میں ہر ایک سے مال دے گا اور سے خود نہیں کرے گا، محمد احمد، معلوم عن حنیف ۳۸۶۶۰ آخری زمانہ میں ایک ضعیف ہوگا، پہلی قسم کے گا (نیکن اس سے شورش کرے گا، محمد احمد، معلوم عن ابی سعد احمد) ۳۸۶۶۱ میرے خاندان کا ایک شخص خلیفہ بنے گا، اس کا نام میرے بعد ہوگا، اگر دنیا کا ایک دن بھی باقی رہا، اللہ تعالیٰ اسے نسیا کر دے گا، تاکہ وہ خلیفہ بن جائے۔ نوعدی، عن ابی مسعود

۳۸۶۶۲ مہدی میرے خاندان کا طوطی والا ہے ہوگا۔ ابو داؤد، معلوم عن ام سلمہ کلام: ... ابن ابی شیبہ ۳۳۳۔

۳۸۶۶۳ مہدی میرے اچھے امت کی اولاد سے ہوگا۔ دار فطنی ہی، الامم: ۵، عن عثمان

۳۸۶۶۴ مہدی اہل بیت سے ہوگا، اللہ تعالیٰ ایک رات میں اس کی اصلاح کر دے گا۔ مسند احمد، اس واحد عن علی کلام: ... ابی نعیم ۳۳۳۔

۳۸۶۶۵ مہدی وہ شخص پیشانی والا ہوگا، تنوں اور درمیان سے لا، لکھا، تاکہ والا ہوگا، زمین کو دلی انصاف سے بھر دے گا، میرے دو علم اور تم سے بڑی پڑی ہے، وہ سات سال حکومت کرے گا۔ ابو داؤد، حاکم۔ عن ابی سعید

۳۸۶۶۶ مہدی شہر بنی الاہل میں سے ہوگا، اس کا چہرہ چمکتے ستارے کی طرح ہوگا۔ ابو داؤد، عن ابی سعید کلام: ... جہد براہ سنین ۱۶۰، ضعیف الجامع ۵۹۸۔

۳۸۶۶۷ مقرر یہ میرے بعد خلفاء ہوں گے اور خلفاء کے بعد امراء ہوں گے اور امراء کے بعد بادشاہ ہوں گے اور بادشاہوں کے بعد ظالم لوگ، پھر میرے گھرانے کا ایک شخص نکلے گا، جو زمین کو دلی انصاف سے بھر دے گا، میرے دو علم اور تم سے بڑی پڑی ہے، پھر اس کے بعد خلیفہ کی حکومت ہے، اس ذات کی قسم! جس نے مجھے حق دے کر کیا پکارا، اس سے کم نہیں۔ (عبداللہ بن ابی العکبر، عن جعفر الصدیق کلام: ... ضعیف الجامع ۳۴۵۔

۳۸۶۶۸ خلیفہ کی موت کے وقت لوگوں میں اختلاف ہوگا، تو اہل مدینہ سے ایک شخص ہوگا، کہہ دے گا، مکہ والے اس کے پاس آئیں، مجھے اسے باہر نکالیں گے، وہ نہ چار بار ہوگا، پھر لوگوں کو مقام ابراہیم کے پاس اس کے، پھر وہ نہایت کریں گے، تمام کی ایک جماعت اس کی طرف بھیج جائے گی، تو انہیں مکہ میں سے درمیان کھلے میدان میں روٹن میں دھنسا دیا جائے گا۔

لوگ جب پہنچے تبیں گے، تو اس کے پاس شہر کے ابدال اور اہل عراق کے سردار آ کر کر کے وقت تم کے درمیان اس کی بیعت کر لیں گے، پھر قریش کا ایک شخص آئے گا، جس کے ہاتھوں کھب ہوں گے، وہ ان کی طرف ایک مہر دان کرے گا، تو یہ لوگ ان پر غالب آ جائیں گے، یہ کلب کی جم جو بنی اس شخص کے لئے فرمایا ہے، جو کلب کی قسمت میں حاضر نہ ہو، پھر مال (خیریت) تقسیم ہوگا، اور لوگوں میں ان کے حق کی علت کے مطابق ملے کرے گا، اور اسلام کو زمین پر عائد کرے گا، وہ سات سال رہے گا، پھر اس کی وفات ہوگی اور مسلمان اس کا جنازہ نہ پڑھائیں گے۔

مسند احمد، ابو داؤد، حاکم عن ام سلمہ

کلام: ... ضعیف ابی داؤد ۹۷، ۹۷۲، ۹۷۳۔

۳۸۶۶۹ زمین ضرور ظلم و ستم سے بھری جائے گی، جب وہ ظلم سے بھر جائے گی، تو اللہ تعالیٰ میرا ایک شخص بھیجے گا، جو میرا مہر دان ہوگا، اس کا والد میرے والد کے ہم نام ہوگا، وہ زمین کو دلی انصاف سے بھر دے گا، میرے دو علم اور تم سے بڑی پڑی ہے، پھر اس کا جنازہ نہ پڑھائیں گے۔

ایک شخص آئے کہ تو وہاں قادریں مجھ سے گاتے یہ گھر ہوگا کہ آج اس کی زکوٰۃ کون لے گا کیونکہ لوگ خوش مالی ہیں ہوں گے۔

ابو یعلیٰ و ابن عساکر عن ابی سعید

۳۸۷۰۳ میرے بعد عقیقہ ہوں گے خلفاء کے بعد امراء، امراء کے بعد بادشاہ اور بادشاہوں کے بعد پادشاہوں کے بعد میرے خزانے کا ایک شخص ہوگا جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا اس کے بعد قطائی ہوگا اس وقت کی قسم اسی نے مجھے حق سے گرا دیا۔ وہ اس سے تم نہیں۔

نعیم بن حسان فی الفتن عن عبد الرحمن بن عیسیٰ بن جابر الصنعفی

۳۸۷۰۴ رمضان میں ایک روز کوئی شاہل میں بیٹھنے کی آواز دی کہ یہ یقین دہانی ہے کہ جس جگہ کوئی آدمی جو اس کو لوٹا جائے گا اسی سے ایک من کوئی نہ لوگے گا۔ اور اللہ اس اللہ تعالیٰ کی توفیق میں سے ہے کہ یہ شخص اس کی بات سنو اور مانو۔

عبد بن شہر بن حوشب عروسی

کلام: الامار اور نوید ۳۵۰

۳۸۷۰۵ میری امت میں سعدی ہوگا اس کی عمر زنی تو سات آٹھ یا نو سال ہوگی اس کے زمانے میں میری امت میں ایک خوش مال ہوگی کہ اس طرح خوش حال ہوگی کہ اس کو کھانا دینا اور کھانا لینا اس پر مشاعرہ و عمارت کے گا اور اپنی کوئی پیداوار کے نہیں رہنے کی اولاد میری میں ہوگا ایک شخص تھا کہ جو کہنے لگا میری امت میں مجھے دو لوگ ملے گا: ایک۔

طارق بن قیس فی الافراد، طبرانی فی الاوسط عن ابی حنیفہ، ابن ماجہ عن ابی سعید

۳۸۷۰۶ میرے لئے اے ایک شخص حاضر ہے گا اس کا نام میرے نام جیسا اور اس کے والد کا نام میرے والد کے نام جیسا ہوگا، زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے وہ ظلم و ستم سے بھر گیا۔ طبرانی و المعطب عن ابن مسعود

کلام: الامار اور نوید ۳۳۳

۳۸۷۰۷ میری امت ہر فری زمانہ میں اس کے بادشاہوں کے طرف سے سخت مصائب آئیں گے کہ ایسے سخت مصائب کا سبب بھی نہیں ہوگا یہاں تک کہ کثیر روزگار اس کے لئے تک ہو جائے گی اور زمین ظلم و ستم سے بھر جائے گی، زمین و ظلم سے بچنے کے لئے کوئی بادشاہ اٹھائے گا وہ قی تو اللہ تعالیٰ ہی کو علاوہ اسے ایک شخص بھیجے گا وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے وہ ظلم و ستم سے بھر گیا اس سے زمین و آسمان کے باشندے خوش ہوں گے زمین اپنی پہچانت بہ کمال اس کی اور آسمان اپنا مقام و جہاں کے گا اور اس میں سات آٹھ یا نو سال رہے گا۔

حاکم عن ابی سعید

۳۸۷۰۸ جب تک تمہارے لئے بہتر ہو اس مال سے کھانا، جب کوئی بیچ دے گا اسے پھر دو، یہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے فضل و کرم سے مالدار کرنے والا ہے اور تم اس وقت تک ہرگز غلام نہیں پڑو گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تمہارے پاس ایک عادل بادشاہ بھیجے اسے اور وہی امیر سے نکلیں ہوگا۔ عبد الحار الوہابی فی بلوغ دارا و ابن عساکر عن ابی حنیفہ و مرفوع و موقوف

”وحنساؤ، بکراؤ اور پتھر او“

۳۸۷۱۰ میری امت میں وحنساؤ، بکراؤ اور پتھر او ہوگا۔ مسند احمد، مسلم، حاکم عن ابن مسعود

۳۸۷۱۱ میری امت میں وحنساؤ، بکراؤ اور پتھر او ہوگا۔ طبرانی عن سعید بن ابی راشد

۳۸۷۱۲ قیامت سے پہلے وحنساؤ، بکراؤ اور پتھر او ہوگا۔ ابن ماجہ عن ابن مسعود

۳۸۷۱۳ میری امت کے بچہ لوگ کھانسی کریش و سستی میں ضرور رات گزاریں گے پھر صبح کو زندہ و خرم رہیں ہوں گے۔

طبرانی عن ابی امامہ

۳۹۷۳۶۔ کہ جب وہاں پہنچے تو ان کو اس نے قتل کر دیا اور ان کے سر سے آج کے فریاد اور بھونک کی آواز میں ان کے سر سے خون جاری کیا۔ ان کے لئے تیری رحمت سے کیا تمہارا دل بے رحم ہے کہ اس نے ان کو قتل کر دیا ہے؟ اور تمہارا دل بے رحم ہے کہ اس نے ان کو قتل کر دیا ہے؟

الغضب علی حذوہ

کلام زہراؑ: اہل بیت علیہم السلام

۳۹۷۳۷۔ میری رحمت میں ہر آدمی کے لئے ہے مگر ان کے لئے نہیں ہے جو ان کے لئے نہیں ہے۔

الغضب علی اہل بیت

۳۹۷۳۸۔ جب سے اور مشرق مغرب اور اتر و جنوب میں معذرت نہ ہو، جس نے قتل کیا اس میں اپنے آپ کو اس کے بڑے بھائی اور بھائی کے لئے اپنے آپ کے لئے قتل کیا ہے اور وہ اس کے لئے قتل کیا ہے اور اس کے لئے قتل کیا ہے۔

۳۹۷۳۹۔ اس رحمت میں ہر آدمی کے لئے ہے مگر ان کے لئے نہیں ہے جو ان کے لئے نہیں ہے۔

۳۹۷۴۰۔ اس رحمت میں ہر آدمی کے لئے ہے مگر ان کے لئے نہیں ہے جو ان کے لئے نہیں ہے۔

۳۹۷۴۱۔ اس رحمت میں ہر آدمی کے لئے ہے مگر ان کے لئے نہیں ہے جو ان کے لئے نہیں ہے۔

۳۹۷۴۲۔ اس رحمت میں ہر آدمی کے لئے ہے مگر ان کے لئے نہیں ہے جو ان کے لئے نہیں ہے۔

۳۹۷۴۳۔ اس رحمت میں ہر آدمی کے لئے ہے مگر ان کے لئے نہیں ہے جو ان کے لئے نہیں ہے۔

۳۹۷۴۴۔ اس رحمت میں ہر آدمی کے لئے ہے مگر ان کے لئے نہیں ہے جو ان کے لئے نہیں ہے۔

۳۹۷۴۵۔ اس رحمت میں ہر آدمی کے لئے ہے مگر ان کے لئے نہیں ہے جو ان کے لئے نہیں ہے۔

۳۹۷۴۶۔ اس رحمت میں ہر آدمی کے لئے ہے مگر ان کے لئے نہیں ہے جو ان کے لئے نہیں ہے۔

۳۹۷۴۷۔ اس رحمت میں ہر آدمی کے لئے ہے مگر ان کے لئے نہیں ہے جو ان کے لئے نہیں ہے۔

۳۹۷۴۸۔ اس رحمت میں ہر آدمی کے لئے ہے مگر ان کے لئے نہیں ہے جو ان کے لئے نہیں ہے۔

۳۹۷۴۹۔ اس رحمت میں ہر آدمی کے لئے ہے مگر ان کے لئے نہیں ہے جو ان کے لئے نہیں ہے۔

۳۹۷۵۰۔ اس رحمت میں ہر آدمی کے لئے ہے مگر ان کے لئے نہیں ہے جو ان کے لئے نہیں ہے۔

۳۲۸ء - بارگشا: خیر سے محرم و جال کی دہائی آگھ کانی سے گویا اس کی آگھ بچک ٹھوکانا ہے اور آج رات میں سے تعبیر کے پاس خواب میں لیجھا کہ ایک شخص جس کا گندی رنگ ہے جیسا گندم میں آگھ تھکے شمر کے آدمی جو کہتے ہو اس کی دھنیں کندھوں کے درمیان پر لی جیہ اسی کے دھنوں میں منتھکا ہوا ہے سر سے بانی ٹھک رہا ہے اس نے اور آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ان کے درمیان بیت اللہ کا طوف کر رہا ہے وہیں نے کہا یہ لوگ ہے "جاتاے دالوں نے کہا یہ کجایں سر ہم سیدہ السلام ہیں۔

پھر اس کے پیچھے ایک اور شخص دیکھا جس کے بال ٹھٹھریلے پھر نے یہ اس کی دھنی آگھ کانی بعد (بھی بہت) اللہ کا طوف کر رہا ہے میں نے کہا یہ کن ہے؟ انہوں نے کہا یہ خیر سے محرم و جال ہے۔ پہلی عمر میں عمر

۳۲۹ء - میں وہاں سے نزدیک تھا کہ ہمارے فرزند وہاں آکر داخل آیا اور میں تم میں ہوا تو میں تہذیبی طرف سے اس سے مجھڑوں گا۔ اور اگر وہ چری عدم موجودگی میں نکلا تو برا دلی اپنا آپ مجھڑ کرے گا اللہ تعالیٰ ہر مسلمان پر سیرا طیف ہے۔ وہ جوان ٹھٹھریلے بالوں والا ہو گا اس کی ایک آگھ کو بچا آگھ کا دانہ ہے یوں نکلا ہے کہ وہ مہر اخر بنی قنن کی طرح ہے تم میں سے جس کو وہی کہتا ہے وہ اس کے سامنے سورہ نوب کی ابتدائی آیات پڑھے وہ شام و رات کے درمیان خانی جگہ میں لٹکے گا اور اکبر یا میں پھر سے گا اللہ کے بندہ ثابت قدم رہا ہم نے عرض کیا یہ رسول اللہ اور زمین میں کتا عمر رہے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں پس دن ایک دن سنی بھر کا ملائی دن میںیے کا اور صحنی طرح کا بانی وہاں سے عام دنوں جیسے ہوں گے۔

ہم نے عرض کیا یہ رسول اللہ اور دن جو اس میں میں ٹھک دن کی نماز کافی ہوگی؟ آپ نے فرمایا نہیں اس کا اندازہ لگالینا لوگوں نے عرض کیا زمین میں اس کی تیزی کیسے ہوگی؟ فرمایا جیسے بارش کہ ہوا سے اٹھتی ہے وہ ایک قوم کے پاس آئے گا انکس بلائے گا وہ اس پر ایمان لائے انکس کے اس کی بات مانیں گے تو ان کو حکم دے گا اور ہر اسے گاڑیں کہ کچھ گاڑا گاڑے گا انکس کی تو ان کی سونکھی چھڑ سے چلندی رہے اور زمین وار اور حکم بار ہو جائیں گے۔

پھر وہ ایک قوم کے پاس آکر انکس طے گا اور اس کی بات کی تردید کریں گے تو وہ دولت جانے گا کچھ وہ جی دست ہوں گے ان کے مال میں سے کچھ بھی ان کے پاس نہیں ہوگا ایک بار سے ہر سال کا گزر رہا گا اسے نہ گا اپنے خزانے نکالے گا کل حرا پور پانی کے کڑا نے ٹھکس گئے وہ اس کے بعد ایک جو زمین کو بلائے گا اسے ٹکڑا کر دو ٹکڑے کرے گا جیسے کچھ کے پورا کرے گا ہے اور بھرا ہے بلائے گا تو وہ اندھ کر اس کی طرف آ جائے گا اس کا چہرہ چمک رہا ہوگا اور وہ اس پر ہاتھ گا اور وہ اس حالت میں: دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کجایں سر ہم سیدہ السلام کو بھیج دے گا چنانچہ وہ دمشق کی شری جانب سفید بیدار سے پرودہ نشوں کے درمیان دو فرشتوں کے (کندھوں پر ہاتھ رکھ کر تریں گے ان کے سر سے بانی ٹھک رہا ہوگا جب وہ سر جھکا نہیں گئے اور پانی سونج کی طرح اٹھنے کا جب دوسرا اٹھا نہیں گئے کسی کا فر کے لئے حال نہیں جو آپ کی تھک پائے اور سر سے نہیں اٹھوا آپ کی تھک جس تک آپ کی نظر پہنچے گی وہاں تک: وہی آپ راہل دکھا کر نے ٹھکس گئے اور بچا غلہ کے دروازے پر لٹک کر اسے قتل کر دیں گے اور پھر پٹی علیہ السلام کی قوم کے پاس آئیں گے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس سے محفوظ رکھا ہوگا ان کے چہروں پر ہاتھ پھیریں اور انکس ان کے چٹکی در جات قرار دیں گے آپ اسی حالت میں ہوں گے اللہ تعالیٰ میں علیہ السلام کی طرف دینی بھیجے گا میں نے اپنے بندے نکال لئے ہیں جس کے مقابلہ کسی کو بار نہیں تو میرے بندوں کو خود کی طرف محفوظ کر لو اس کے بعد اللہ تعالیٰ جوحق و جوحق کو بھیجے گا وہ ہر آدمی کی حکمت سے معلوم رہے ہوں گے ان کا افکار و خیال طریق سے گزرے گا اس کا سب پانی بہرہ نہیں گئے ان کا آخری کردہ گزرتے گا تو ٹھکس گئے ٹھکسے یہاں بھی پانی تھا پھر وہ چلتے چلتے قریب لڑتے چکا جائیں گے وہ بیت المقدس کا پیرا سے ٹھکس گئے: ہم نے زمین والے اور ذالے چلو آسمان والوں کو داریں تو وہ آسمان کی طرف اپنے توجہ چھٹکیں گے اللہ تعالیٰ ان کے تیر خوں آلود کر کے ان کی طرف لوٹائیں گے، اللہ کے (رسول) انی علیہ السلام اور آپ کے ساتھ ٹھہرے ہیں گئے یہاں تک کہ ان کے لئے کمر تھا رہے آج کے کسی شخص کے سوا دیکھا ہے بہرہ اللہ کے کی جیسی علیہ السلام اپنے ساتھیوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف راغب کریں گے (یعنی دعا کریں گے) تو اللہ تعالیٰ ان (یا جن ماہرین) پر ایک کیرا بھیجے گا جن کے گردوں سے چٹ جاتے گا کچھ وہ سب ایک آدھ کی صحت کی طرح سرخ ہیں گے اس کے بعد اللہ کے نبی قسلی علیہ

کے زور کو نہ گھٹا تو وہ کچھ کا اللہ کی قسم اٹھاتے تھے کہ وہ جس آئی سے فریاد و پلہرت حاصل نہیں ہوئی تھی وہ جانی کے ٹکر کرنا چاہئے گا تو اس کا
پرسن نہیں چلتا تھا۔ مسند احمد، مسلم عن ابو سعید

”الاکمل“

۳۸۷۷۹۔ وہاں کا سر بھیجے سے غالی غالی: دیگا دو کہنے گئے گا کہ میں تمہارا رب: اس پر تو کوئی یہ کہہ نہ گا، تو میرا رب ہے تو اللہ میں چڑھ گیا
اور جو کوئی کہے گا: تو نے جھوٹ کہا، میرا رب اللہ ہے میں اتنی پر گھر دوسرے کہہ دے گا: وہ ایسی ہی صرفہ جو گناہوں کو تو دوسرے نقصان نہ دے گا۔

مسند احمد، طبرانی، حاکم عن عبد اللہ بن عامر

کلام: ... المسند ۳۸۷۸۰

۳۸۷۷۹۔ میں نہیں نیر: یہ غروہ۔ آ گا کہ کرنا اور مانتا ہوں یہ نبی نے اپنی قوم کو اس سے روکا تو اسے مست و مدم میں ہو گا، میں نہیں اس کا
طیہ تا تا ہوں جو کسی نبی نے مجھ سے پہلے اپنی امت سے بیان نہیں کیا اس کے فروغ سے پہلے پانچ سال قحط صالی کے ہوں گے یہاں تک کہ ہم
کھروا جانو، مر جائے گا، کسی نے عرض کیا کہ ان اے کیسے مجھ کے فرمایا، بھیسے فرشتے نازل ہوں۔

پھر وہ گئے اور آکا ہے جب کہ خدا کی عیب سے باز رہے اس کی پیشانی پر آکا فر لکھا، آکا ہے: یہ خدا کا خدا اور ان پر جاری، خدا پرانے کا
اس کے اکثر بچے دیکھ رہی تھیں اور یہی ان کی بولی تھی وہ ان کو پرستہ کہیں گے جب کہ وہ پرستہ ہو گا اور ان کو لاکھ دیکھیں گے جب کہ
وہ لاکھ نہ ہوں وہ بچہ انہوں سے کہے گا تم مجھ سے کیا چاہتے ہو؟ کیا میں نے تم پر آسمان مسلط دیا نہیں بہا اور تمہارے چہ پائے تھیں بھلا اور
چہ بن گئے تھے تو یہ اور عقدا میں: وہ دلی زندہ نہیں کہنے؟ اس کے ساتھ شیا میں ان کے مردوں کا پاپ کن ہوئی اور عزیز رشہ ادا اس کی صورت
میں نہیں گئے تو ان میں سے کوئی اپنے پاپ پر اٹھائی کے پاس آ کر کہے گا: یہ تو تمہارے ہیں سے کیا مجھے کس بھلائی ہے؟ تو اب سے اس کی جہولی
کر وہ چالیس عمر پائے گا، ایک سال میں سے کوئی طرح، عید جمعی کی طرح، بعد ان کی طرح وہ ان کے طعن اور تحقیر سے میں ہنسنے کی نذر ہے۔
گاہ وہ غلہ دے گا سوا کے وہ مسجد کے انہیں بشارت ہو، اور وہ یہ نبی ہو ہوئی میں نکھو تو خدا اور اس کا رسول نہیں اس نے شے سے کافی ہے اور
اگر میرے بعد نکھو تو اللہ تعالیٰ بہر مسلمان پر میرا خیر ہے۔ طبرانی عن سعید، ترمذی

۳۸۷۸۰۔ تم نے ایک شیر کے پورے میں نہ ہے جس کی ایک جانب خشکی میں اور دوسری جانب سمندر میں سے؟ تو ان نے عرض کیا جی ہاں
یا رسول اللہ! تو پ نے فرمایا: اب تک انارا احاط کے ستر ہزار افراد وہاں تک نہ کر لیں جب وہاں پہنچیں گے تو پراہا کریں، تھکنا اور تیر نہ لڑی
سے جنگ نہیں کریں گے، لا، لا، اللہ و اللہ! اگر کہیں گے تو اس کی ایک جانب نہ رہا ہے، دوسری طرف الال اللہ و اللہ! اگر کہیں گے تو دوسری
جانب نہ رہا ہے، پھر دوسری طرف الال اللہ و اللہ! اگر کہیں گے تو وہ شران کے لئے کشادہ ہو جائے گا تو اس میں دخل ہو کر نہ رہا، صل کریں
گے اس آٹھ میں کہ وہ خیرا، تم کہہ رہے ہوں شے تو ایک حد ان آتے دیا کہ گادیاں نکل چکا ہے تو دوسرے کچھ بھڑو جو نہ رولت آئیں گے۔

مسلم عن ابی ہریرہ، ص ۳۸۷۸۰

۳۸۷۸۱۔ میں نہیں تیرا وہ لوں سے ذرا تیرا: اسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! تو پ نے نہیں کہنے اور چھوٹے وہاں کے صحن تو تیرا یہ تیرا
کون ہے؟ تو پ نے فرمایا: ایک شخص کی قوم میں گئے گا جس کے پہلے اور پچھلے ایک جاک ہوں گے ان پر رحمت اللہ میں؟ تو میرے لئے خالق
کہا جائے گا وچرے اللہ! وہاں سے اللہ کے بندوں کو کھانے کا کھانے فرما، یا اللہ! غدی میں سب لوگوں سے جدا ہوگا۔

ابن خریصہ، حاکم، ترمذی، طبرانی، ابن ماجہ، ابن ابی شیبہ عن ابی ہریرہ، ص ۳۸۷۸۱

۳۸۷۸۲۔ وہاں کی ایک: کھا گوری طرح ہوئی گویا وہ ہر شے ہے اور اللہ تعالیٰ کی عذاب تیرے پلاؤ ہوگا۔

نور الہادی، مسند احمد، ابن ماجہ، ابن خریصہ، ابن حبان، ابن ابی شیبہ عن ابی ہریرہ، ص ۳۸۷۸۲

۱۳۷۷ھ قمریہ جب بدھو جا کر لوگیں ہوگا جس کا سر پیچھے سے نکلے گا تو اس میں ہوگا جن میں مرتد ملایا اور وہ کہے گا میں تمہارا رب ہوں تو کہے گا کہ تو جس کا رب ہے اللہ اللہ تمہارا رب ہے تمہارا کسی پر چھوٹا ہے اور اس کی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تمہارے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اور وہ اس لئے نہیں بھیجے گا کہ مسند احمد، والاعطاب اور دحل من الصلوات

۱۳۷۸ھ قمریہ ربیع الثانی الہی امت کو یہ حال ہے اور اب اس نے آج حکم کیا، حال میں قسمت ایک استہانت کہ وہاں جو کچھ سے پہلے کسی نبی نے الہی امت سے نہیں کی۔ وہ یہ کہ کسی کی رائیں آنکھ سپاٹ ہوئی آنکھ اجڑے ہوئے دھیلے والی ہوئی کھلی نہیں ہوئی، نو بار بار پرستش سے اور با میں جیسے چمکتا ستارہ اس کے ساتھ جنت و جہنم بھیجی جی ہوئی آگہ بڑا پاؤں جنت اور جہنم کو دیکھو میں وہی ہوئی۔

تو ہمارا اس کے آگے وہ شخص ہوں گے جو یہ بات والوں کو داما میں کے جیسے ہی سنی تھی میں آج بھی اس کے لوگوں کو داما میں سے جب وہ اکل جائیں تو یہاں سے (الطرح) اپنے لوگ داخل ہو جائیں گے وہ وہ دھیرے سے سواہ سنی میں داخل ہوگا وہ وہ اس پر عام ہیں۔ ایسا انداز زمین پر پہلے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں اس کے لئے تیار کر دے گا۔ ان ایسا اندازوں میں سے ایک شخص اپنے ساتھیوں سے کہے گا میں ضرور اس شخص کے پاس جاؤں گا اسے ہم نہیں کہہ کر کیا یہ وہی ہے جس سے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ڈرایا، وہ وہیں آؤ وہ اسے بھیج کر چلے گئے گا اس کے ساتھی اسے نہیں سے اللہ تعالیٰ ہم نہیں اس کے پاس نہیں لکھا میں سے اگر ہم جان میں کر دیتے تھے کہ نہ کہ تو تمہاری بات سے جنت جانتے ہیں لیکن ہمیں یہ خوف ہے کہ وہ ہمیں فتنہ میں ڈال دے گا تو مومن آؤ ان کی بات نہیں دے گا اور اس کے پاس ہی جاتے گا، جیسے جیسے اس کے ساتھ افراد کے پاس پہنچے گا وہ اسے رفقاً کر لیں گے اس سے پہچیں گے، چھپے ہوئے بات اور تو کیا جانتا ہے اور ان سے کہے گا میرا یہاں کذاب (کے) پاس جاتے گا اور اس سے وہ کہیں گے کیا تو کسی بات کرتا ہے؟ کہے گا ہاں تو وہ وہاں کے پاس پیام دوا کر دے گا اس سے کہہ کر اس کی بات کرے والے وہ بکڑ رہا ہے اسے مارا اس کا پھوڑا؟ وہاں کہے گا اسے میرے پاس بھیج دو، چنانچہ اسے لے جا کر یہاں لے گا کہ یہاں کے پاس پہنچے گا یہاں کذاب اسے دیکھو کہ تو رسول اللہ ﷺ کی جانی صورت کے مطابق اسے پہچان لے گا، وہاں اس سے کہے گا چلے کیا ہے؟ مومن مدد کہے گا تو وہی وہاں کذاب سے تیرے بارگاہ میں رسول اللہ ﷺ نے ڈرایا ہے وہاں اس سے کہے گا (اچھا) تو میں کہتا ہے اور کہے گا ہاں۔ وہاں اسے کہے گا میری بات مان لے ورنہ میں تیرے دھڑکے کر دوں گا۔

(پسین کر وہ) مومن بدھو مارا ملے کہے گا لوگو! یہ ہے محمد کذاب ہے جس نے اس کی ہرمانی کی اس کے لئے جنت ہے ہر اس نے اس کی بات مان لی وہ بھیجے ہے وہاں اسے کہے گا میں تجھے بکڑ کہتا ہوں میری بات مان لے ورنہ تیرے دھڑکے کر دوں گا پھر وہاں ایسا ہوں جاہل کوا، جو اس کی سر پر رکھ کر اس کے دھڑکے کر دے گا۔ وہاں جب یہاں لے گا تو اپنے سامنے والوں سے کہے گا اچھا؟ نہیں اگر اسے زندہ کر لوں تو تمہیں یقین نہیں ہو جائے گا کہ میں تمہارا رب ہوں؟ اور کہیں گے، میں نہیں، چہ بچہ وہ اس کے ایک ٹکڑے کو مارے گا یا اپنے پاس والی مٹی دے گا تو وہ میرا کھڑا ہو جائیگا۔ جب اس کے سامنے والے سے کہیں گے تو اس کی تصدیق کریں گے اور انہیں یقین ہو جائے گا کہ یہی ان کا رب ہے تو ان کی بات مان لیں گے اور اس کی بھی کر لیں گے۔

پھر وہ مومن سے کہے گا کیا تیرا چھپا ہوا (اب بھی) ایمان نہیں؟ مومن اس سے کہے گا اب تو مجھے تیرے بارے میں پہلے سے اندازہ نہیں تھا حاصل ہوئی، پھر لوگوں میں اعلان کرے گا کہ جو بدھو ایسی خبر سے محروم وہاں سے اس کے پاس کا کہنا، وہ جہنم میں جائے گا اور جس نے اسی کی تائید کی وہ جہنم میں جائے گا وہاں کہے گا اس کی قسم جس کی قسم کھائی جاتی ہے اگر میری بات مان لو ورنہ میں تمہیں لٹا کر دوں گا یا جہنم میں ڈال دوں گا مومن کہے گا اللہ تعالیٰ ہمیں بھی تیری بات نہیں مانوں گا تو اسے لڑنے کا حکم دیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی گردن اور منہ کی غلے سے لٹے کر دے گا یہ ہے جو کہ وہاں اسے دیا۔ کہنے لگے کہ انہیں نہ کہنے کا حکم ہو گا تو اسے جواب اس پر اس کا من چل گئے گا تو اسے ہاتھ پاؤں سے چلا کر جنت میں بھیج دے گا جو کہ وہاں ہر مومن ہوگا جسے وہ جہنم بھیج دے گا تو یہ شخص میری امت میں سے ہے جس میں میرے سب سے زیادہ نزدیک ہوگا۔ حاکم عن ابی سعید

۱۳۷۹ھ قمریہ ربیع الثانی الہی امت سے وہاں کا حال جان کیا ہے اور (تمہارے) ضرور اس کا ایسا علیہ بیان کروں گا، جو مجھ سے پہلے کسی (نبی) نے

ہوئی۔ اپنی دولت میں داخل کر کے گاؤں ختم ہوئی اور بکے اپنی ختم میں داخل کر کے گاؤں بکے ہوئی، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہی جیسے کا جو
لوگوں سے وہیں کریں گے ان سے ہمراہ رہتے، ان کو ان کا واس و ختم دے گا تو بادشہ اور ہمارے ہی دونوں کو نظر آئے گی ایک شخص کو اس کے اندر
کے جو کچھ لوگوں کی فکر و خیال ہوگا اس کے علاوہ کسی اور کا نہیں نہ چلے گا۔

لوگوں سے کہے گا کہ ان کو ایک دہائی کیلئے ہر سال ایک لوگ تم میں داخل وہاں کی طرف ہو گا۔ چاہیں گے وہ آ کر ان کا واس و ختم
انہیں ختم عنت و بدعت میں دے گا پھر جس میں مریم سے ما اسلام ہزار ہوں گے وہ وہاں کے قریب آواز دیں گے تو ان کو انہوں نے عیسائی کی طرف
لیوں جس نفعے ہو گا کہ نہیں گئے یہ کسی ان کی آواز ہے، جب وہاں پہنچے تو کیا وہ انہیں گے کہ کسی ایک یا انہما ہوں گے۔

پھر ان کو قلم ہو گا کہ یہ کیا ہے کہ یہ اللہ آپ کے ہوں اور وہ نہیں گئے تھے، اللہ آپ کے ہوا اور وہ نہیں گئے تھے، جب قلم کی آواز
پڑی تھی کہ تو میں (یا مال) کی طرف انہیں کے اندر وہاں بس انہیں دیکھنے کا تو یہاں پہنچے گا جیسے ہائی میں تمہارے تھے یہ بتائی یا انہما ہوں گے
پہنچے انہیں گے اس سے قلم انہوں کے یہاں تھا کہ پھر وہاں کے رہنما یہ یہودی ہے آپ یہاں کے ہیں وہ وہاں میں سے کسی کو نہیں
ہو جائیں گے سب قلم انہوں کے، محمد احمد، ابن حرمہ، ابو جہل، حاکم، عبد اللہ بن جابر

۳۸۸۲۰ : یہاں صہبان کے یہودیوں سے لکھے گا یہاں جس کو وہ وہاں کے گاؤں ان کے ساتھ یہاں رہے، ان کو اور وہاں کی ایک ایک
قوموں کے قلم کے یہودیوں کے یہودیوں کی قوم ہے؟ آپ نے فرمایا ان کے اس طرح ایک قوم ہوئی ہو جائے یہ
رہیت ہو جائے یہ لکھی، اللہ تعالیٰ ان میں سے ایک قوم کو اس سے انہما ان کی طرف لے گا۔

الخطیب فی مسائل قروین والرفع عن ابن عباس
۳۸۸۲۱ : یہاں لکھے گا وہاں کے ساتھ ہزار ہوں گے۔ اسے قلم انہوں کے ان سب سے لکھے گا کہ "یہاں یہاں کہا ہو گا۔"

۳۸۸۲۲ : یہاں خرامان نامی زمین سے لکھے گا جو اس کی چھوٹی کرتے کی ان کے چھ سے سنہ بھی ہوئی وہاں کی طرف ہوں گے۔
ابن جابر فی تہذیبہ عن ابن جابر

۳۸۸۲۳ : یہاں شرقی کی جانب صہبان نامی زمین سے لکھے گا وہاں کی قوم ہوگی جس کے پیر سے سنہ بھی ہوئی وہاں کی طرف ہوں گے۔
طبرانی فی المعجم عن عمرو بن حصین

۳۸۸۲۴ : یہاں صہبان کی جانب سے لکھے گا، طبرانی عن عمرو بن حصین
۳۸۸۲۵ : کام یہاں صہبان کے یہودیوں سے لکھے گا۔ یہودیوں کی آواز ہوگی اور وہاں کی پہنچے ستارے جیسے ہوگی، وہاں آواز
ہوگی، وہ وہاں میں کوئی چلی ہوئے گا کہ وہاں سے گردش سے قلم لکھیں ہمارے گئے جنہیں شرقی مغرب والے کہیں گے اس کا ایک لکھا ہوگا جس
کے کانوں کے درمیان چڑھائی جائے گی اس کی ہڈی، ہر دھڑا اور چلنے لگنے جائے گا اس کے ساتھ وہ پھر انہیں گے ایک میں رہتے، انہیں اور پانی ہوگا،
اور ایک میں انہوں اور آگ ہوگی، کہے گا یہ جنت ہے یہ جہنم۔ حاکم ج ۵ ص ۵۲۸ وہاں عبد اللہ عن ابن عمرو

۳۸۸۲۶ : کام یہاں صہبان کے یہودیوں سے لکھے گا وہاں کی قوم ہوگی آگہاں ہوں گی اور وہاں کی جیسے ستاروں
مسعودی، حاکم عن ابن عمرو بن حصین

۳۸۸۲۷ : تمہارے باقی لوگ نہر اردن پر یہاں سے جنگ کریں گے تم لوگ مشرقی جانب اردن و مغربی جانب ہوں گے۔
ابن سعد عن یحییٰ بن یحییٰ عن یحییٰ بن یحییٰ

۳۸۸۲۸ : میری امت میں ایک گروہ ہوگا جو اللہ اور ان کا انکار کریں گے جب کہ انہیں اس کا علم ہو گا وہ انہیں لکھے گا جیسے یہودیوں کے لئے لکھا
گیا کہ اللہ کا انکار کریں اور اللہ انہیں لکھے گا کہ انہیں لکھے گا کہ اللہ ان کی طرف سے اور اللہ ان کی طرف سے ہے اسی عقیدہ پر قرآن
پڑھیں گے ان دنوں وقت کے بعد قرآن کا انکار کریں گے میری امت ان سے لکھی، انہیں اور یہاں پائے گی۔ وہ لوگ اس امت کے ہے

۳۸۸۲۹ : میری امت میں ایک گروہ ہوگا جو اللہ اور ان کا انکار کریں گے جب کہ انہیں اس کا علم ہو گا وہ انہیں لکھے گا جیسے یہودیوں کے لئے لکھا
گیا کہ اللہ کا انکار کریں اور اللہ انہیں لکھے گا کہ انہیں لکھے گا کہ اللہ ان کی طرف سے اور اللہ ان کی طرف سے ہے اسی عقیدہ پر قرآن
پڑھیں گے ان دنوں وقت کے بعد قرآن کا انکار کریں گے میری امت ان سے لکھی، انہیں اور یہاں پائے گی۔ وہ لوگ اس امت کے ہے

۳۸۸۳۰ : میری امت میں ایک گروہ ہوگا جو اللہ اور ان کا انکار کریں گے جب کہ انہیں اس کا علم ہو گا وہ انہیں لکھے گا جیسے یہودیوں کے لئے لکھا
گیا کہ اللہ کا انکار کریں اور اللہ انہیں لکھے گا کہ انہیں لکھے گا کہ اللہ ان کی طرف سے اور اللہ ان کی طرف سے ہے اسی عقیدہ پر قرآن
پڑھیں گے ان دنوں وقت کے بعد قرآن کا انکار کریں گے میری امت ان سے لکھی، انہیں اور یہاں پائے گی۔ وہ لوگ اس امت کے ہے

۳۸۸۳۱ : میری امت میں ایک گروہ ہوگا جو اللہ اور ان کا انکار کریں گے جب کہ انہیں اس کا علم ہو گا وہ انہیں لکھے گا جیسے یہودیوں کے لئے لکھا
گیا کہ اللہ کا انکار کریں اور اللہ انہیں لکھے گا کہ انہیں لکھے گا کہ اللہ ان کی طرف سے اور اللہ ان کی طرف سے ہے اسی عقیدہ پر قرآن
پڑھیں گے ان دنوں وقت کے بعد قرآن کا انکار کریں گے میری امت ان سے لکھی، انہیں اور یہاں پائے گی۔ وہ لوگ اس امت کے ہے

۳۹۸۳۵ امر یہ وہی ہے جو قرآن پر مسلمانوں کے چاہے اور اگر وہ نہیں تو تمہیں اس کے آگے کرنے میں کوئی قاعدہ نہیں۔

مسند احمد، مسند علی بن عمر

”انکمال“

۳۹۸۳۶ آپ علیہ السلام نے ان میں سے فرمایا ہے میرے کسی حقیر پر عزت نصیب نہ ہو۔ مسند احمد، بخاری، مسند، نوادر علی

ابن عمر، بخاری عن ابن عباس، طبرانی عن البیہقی، مسند احمد، الترمذی، مسند علی بن عمر، مسند علی بن مسعود

۳۹۸۳۷ ابن عمر کا لکھا ایک شخص کی وجہ سے ہے جو وہ حصہ ہوگا۔ طبرانی عن علفہ

۳۹۸۳۸ ... اگر یہ وہی (دوہا) ہے تو اس سے (اشیخ واقف) نہیں اس کے توکل فرمیں بن مریم علیہ السلام میں اور امر یہ وہی ہے جو تمہیں

کسی ذی قوت کی وجہ سے نہیں۔ (مسند احمد ضعیف) میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اجازت ہے میں میرا بیٹا مکمل کر دوں۔ تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۳۹۸۳۹ اسے چھوڑا اگر یہی ہے جس کا تمہیں خوف ہے تو قرآن اس کے آگے پر مسلمانوں نے جہاد ہے۔ (مسلم بن حنفیہ) حضرت عمر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہی چکے سے ان کو مایا کو کر کے فی اجازت حسب کی تو آپ نے فرمایا۔

”حضرت عیسیٰ علی نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نزول“

۳۹۸۴۰ ابن وقت سہاری کا حال ہے جو کی حسب نبی بن مریم علیہ السلام قرآن میں لکھا ہے۔ مسند احمد، مسند علی بن عمر

۳۹۸۴۱ اس کی قسم! میں بن مریم علیہ السلام ضرور آؤں اور ان کو قرآن میں لکھے۔ بخاری، مسند احمد، مسند علی بن عمر

ورنہ ان کو جہاد کر دیں گے۔ (مشافہ) ایسے چھوڑ دیں گے کہ ان سے ہے (ذکر اصول کی) کو شکر میں ہے کہ فی بعض روایتیں باقی بعض احمد

شرعاً خیر ہوگا۔ روایت کی طرف ملے جائیں گے لیکن اسے کوئی قبول نہیں کرے گا۔ مسند علی بن عمر

۳۹۸۴۲ ابن ابی اسحاق کی قسم! جس کے بقدر قدرت میں میری جان ہے اگر قریب نہیں ہیں بن مریم علیہ السلام حاکم اور امام، وہ اس کی قرآن میں

کے حسب کو تو وہ اس کے خیر پر توکل کر دیں گے۔ قرآن میں لکھے ہیں کہ ان کے بعض میں سے کوئی لکھنے سے قبول کرنے والے کوئی نہیں ہوگا۔ یس

نک کیا ہے جو دنیا و اس کی تمام چیزوں سے بچے ہوگا۔ مسند احمد، مسند، ترمذی، مسند علی بن عمر

۳۹۸۴۳ میرے اور نبی علیہ السلام کے ایمان کوئی ہی نہیں روئے قرآن کے اگلے میں جب انہیں دیکھو تو پہنچیں پیر، بن کا قاعدہ میں بن ہر

داغ دیکھ ہوگا کہ وہ کوئی آدمی کو ان کے درمیان قرآن میں لکھے۔ ان کو کہہ دے پانی نکالے ہوگا کہ وہ انہیں سے کوئی دینی الیٰ بنی استول نہیں

کی ہوئی اور اسلامی بنیادوں سے جنگ کرنے کے حسب قرآن میں لکھے ہیں وہ انہیں سے اور بڑے ختم کر دیں گے اور آپ کے زمانے میں

انہی تمام ختم نہیں اور انہیں ختم کر دے گا صرف اسلام کو اپنی رکھے ہوگا۔ یہ اسلام بجا لے لیں گے اس کے بعد آپ چھ برس مار نہیں

میں۔ جس کے پھر وہی کی ولایت ہوئی اور میں آپ کی نافرمانی کر رہیں گے۔ مسند احمد، مسند علی بن عمر

۳۹۸۴۴ مسیح علیہ السلام کے بعد ان کی زندگی ختم ہوئی آسمان کو نہ سے کی روز میں وہی اور ان کے کی آمد نہی وہی ہے اور انہیں نکالے

ان قرآن کے ایمان صفائی بھی پھر انہی کے آگے لکھے ہیں انہیں سے خبر کے جس سے نہ رہے کہ تو وہ اسے قبول نہیں دے گا۔ اور آپ کو وہ نہ کا تو وہ

اسے نہیں دے گا اس میں بعض لوگوں اور احمد نہیں ہوگا۔ مسند احمد، مسند علی بن عمر

۳۹۸۴۵ میری موت کی اور انہی کی اللہ تعالیٰ نے مجھ سے حفاظت فرمے گا ایک جو موت ہو جائے وہ ان سے کسی اور ایک بنی موت ہو

میں بن مریم علیہ السلام نے مراحمہ ہوگی۔ مسند احمد، مسند علی بن عمر

کلام . زخیر و انکس ۵۳۵۰

نوٹ: یہاں پھر زبردستی غلطی ہے جس نے تقابلی ترتیب کو مسموم کیا ہے۔ انا قاضی احمد کی تصویر، فیضیہ ٹرسٹ ہے۔

”الاعمال“

۳۸۹۹ جب سورج مغرب سے نکلے گا تو اہل بیت و عیال سر نہ جانے کا اور چلی چلا کر کھجے گا میرے مہربان اچھے حکم دے بہت توبہ ہے گا میں تیرے
کروں گا اس کا شکر افسان کے پاس حق ہو کر عرض کرے کہ جسے ارادہ ہو کہ میں تیرے اپنے رب سے ایک مقررہ مدت تک
عبادت مانگی تو اب میں وہ مدت ہے، پھر کہ سنہ کی پچھن سے ایک دن اور انگلی گواہ دے گا کہ یہ مدت میں رکھے گا پھر اہل بیت کے پاس آنے سے
ظہر پڑے گا۔ غرض تو یہی الکتوبر عن ابن عمرو

۳۹۰۰ اور آئے کی جس سے اللہ تعالیٰ بزمین کی رونق بخشنے لگے گا، پھر مغرب سے سورج صبح آج گویا دعائے نکالی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے
اپنی کتاب میں نام کیا ہے۔ ظہر اس میں لکھتا ہے، حاکم عن ابن العسل عن حفصہ ابن اسعد
۳۹۰۱ اور آئے کی جس سے اللہ تعالیٰ بزمین کی رونق بخشنے لگے گا، پھر مغرب سے سورج طلوع ہوگا یہ دعائے نکالی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے
اپنی کتاب میں نام کیا ہے۔ حاکم عن ابن اسعد، مسر

۳۹۰۲ جتنے سویرے (سورج) کہاں جاتا ہے؟ یہ چار کتاب اور عرش کے سے حمد و ثناء ہے پھر اجازت طلب کرتا ہے اور دست ام زنت لے جاتی
ہے اور ہوسکتا ہے کہ وہ حمد و ثناء کے گا تو اس سے قبول نہیں ہوگا۔ پھر وہ اجازت طلب کرے گا تو اس سے اجازت ملے گی نہیں ملے گی (بلکہ اسے کہنا
چاہیے کہ جس سے آیا ہے وہاں لوٹ جاؤ (یوں وہ) مغرب سے طلوع ہوگا۔ (یہی اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ”سورج اپنے ٹھکانے کی طرف چلا ہے
میں غالب ظہر والے کا کلام مضمر یہ ہے۔“ بخاری عن ابن عمر

۳۹۰۳ سورج عرش سے نیچے چھٹا ہے پھر اسے اجازت ملتی ہے اور لوٹ جاتا ہے تو جس رات اس نے سورج مغرب سے طلوع ہونا ہوتا
اسے اجازت نہیں ملے گی عرش کے وقت اسے کہہ جائے کہ ”اپنی حمد سے طلوع ہو پھر آپ نے یہ مدت پڑھ لی تھی نہیں قرآن پڑھتے تھے۔“ پھر اسے حق
ہو رہا ہے۔ پھر کی لفظ نکالیں گے کہ آئے گا ”نکھ رہے۔“ مسند احمد عن ابن عمر

”صور میں پھونک“

۳۸۹۰۴ سورہ ایتھانک سے جس میں پھونکا جائے گا۔ مسند احمد ابو داؤد، ترمذی حاکم عن ابن عمرو

۳۸۹۰۵ سورہ اے (فرشتے) کوئی دائیں یا بائیں نہ جھکیں اور نہ کسی جانب دیکھیں۔ حاکم عن ابن مسعود

کرم

۳۸۹۰۶ میں کیسے خوش ہوں جس میں جب کہ صور والے (فرشتے) آئے صور ہونے میں دعا ہے بیٹھنا چھاتی روکنا لگا ہوا ہے حکم مختلف ہے کہ
اسے مجھوتی۔ دے گا کہ تم قہا ہے۔ ”کہ اس میں پھونک نہ رہے۔ لوگوں نے عرض کیا کہ تم کیا کرتی تھے؟“ آپ نے فرمایا ”یہاں اللہ کی ہمارے
لئے کالی ہے اور وہ اجتر کیا کارزار ہے اللہ پر ہی ہم بھروسہ کیا۔ مسند احمد، ابن حبان، ترمذی، حاکم عن ابن مسعود۔ مسند حاکم عن
ابن عمر، مسند احمد، طبرانی عن ابن عمر و ابو النضر عن ابن عمر و حلیۃ الاولیاء عن حمزہ بن العلاء عن انس
بن مالک۔“ ذخیرۃ حلال ۳۸۹۰۸

۳۸۹۰۷ سورہ پھر نکلنے والے نے آسمان میں: ”وہ شے تھامے لے کر رہے ہیں صبح ۱۱۱۱ سے پہلے صبح میں۔“ آپ سے یہ روایت ہے۔
شیان اللہ میں ہے کہ آپ سے یہ روایت ہے کہ پھر پھونک دے۔ مسند حاکم عن العلاء

۳۸۹۰۸ دونوں گھون کے درمیان چاہیں (اس کا واسطہ ہے پھر اللہ تعالیٰ آسمان سے اپنی نازل کرے گا تو لوگ زمین سے اٹھیں گے

جیسے پودے کا مچے ہیں انسان کا ہر جڑ گھڑا جائے کہ صرف ہم کی ہڈی بنائی رہے گی اسی سے قیامت کے روز مخلوق کی ترکیب ہوگی۔

بخاری عن ابی ہریرہ

”الاکمال“

۳۸۹۰۰ مرد پھر نکلتے دیکھو! آٹھ سلسلے عرش کی طرف لگی ہے جب سے اسے یکساں ہونا چاہا، تیار کرنا ہے کہ کہیں اسے پاک چھینکے سے پہلے عکس دے دیا جائے، تو ایسا کی دونوں آنکھیں چمکتے ہوئی ہیں۔ حاکم عن ابی ہریرہ

۳۸۹۱۰ میں کیسے خوش ہوں، جب کہ صور والے نے زنگھا حرم میں قیامت رکھا ہے پیشانی چمکائی، کان لگائے انتظار کر رہا ہے کہ کب اسے جھونک کا حکم ملے اور وہ جھونک مار دے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کیا کرنا چاہتا ہوں؟ آپ نے فرمایا تم کہنا: اے اللہ! میں حق تعالیٰ سے دو بہترین کارنامہ ہے: انا واللہ پرانی ہجرت سے، محمد بن منصور، مسند احمد، و عبد بن حبیب، ترمذی، حسن، ابویعلیٰ، ابن حبان، و ابن خریجہ، ابو الشیخ فی الفضلہ، حاکم، بیہقی فی البیہق، مسند بن منصور عن ابی سعید طمرانی عن ربیع بن اوفیم، مسند احمد، طبرانی فی الاوسط، حاکم، بیہقی فی البیہق عن الارقم بن الارقم وکان۔ کذا فی کتبہ ولا لغوی حنی او مع حفصی وکان ابوب بن ولید ابن اوفیم، مسند بن منصور عن انس۔ مرقۃ ۲۸۹۰۰

۳۸۹۱۱ میں کیسے بیش کی زندگی گزارا ہوں جب کہ صور والے نے زنگھا حرم میں رکھا ہے چہنچہ چمکائی اور نظر عرش پر لگائی ہے گویا اس کی اذانوں آنکھیں چمکتے ہوئی ہیں اس نے بھی نظر نہیں کھائی اس خوف سے کہ اس سے پہلے اسے حکم ہو جائے۔ ان خطبہ عن انس

مردوں کا اٹھنا اور جمع ہونا

مردوں کا اٹھنا

۳۸۹۱۲ اسی طرح تم قیامت کے دن اٹھنا چاہو گے ترمذی، ابن ماجہ، حاکم عن ابن عبیدہ کذا م... ضعیف الجامع ۲۸۹۱۲

۳۸۹۱۳ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، انسان نے میری کتدیب کی بورات اس کا حق نہ تھا، اس نے مجھے برا بھلا کہا، جب کہ اسے اس کا حق نہ تھا، اس کی کتدیب کرنا ہے کہ وہ بھگتا ہے کہ میں اسے دوبارہ لوٹانے پر مجھے ہوتا تھا تو نہیں بخیر اس کا مجھے برا بھلا کہتا ہے کہ وہ بھگتا ہے: میرا نائب (بیٹا) ہے۔ میں اس سے پاک ہوں کہ اسے چنے چلی یا بیٹا بنائیں۔ بخاری عن ابن عباس

۳۸۹۱۴ کیا تم کسی قوم کی تباہی اور ہلاکت سے نہیں گزرے، اور گھر تمہاراں سے گزرتا تو وہ سر ہر مشابہ ہوا، پھر اس سے گزرتا تو وہ خشک ہو پھر ان اتنا سبز و زار بنی تو؟ اسی طرح اللہ تعالیٰ مردوں کو زندہ کرے گا۔ مسند احمد، بخاری عن ابی ذر

۳۸۹۱۵ انسان کا ہر جڑ گھڑا جائے کہ صرف ہم کی ہڈی بنائی گئی اس سے قیامت کے روز مخلوق بنے گی۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ

۳۸۹۱۶ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے انسان نے مجھے برا بھلا کہا، جب کہ اس کے سنے یہ مناسب نہ تھا، اس نے میری کتدیب کی جب کہ اسے میرے بھلانے کا کوئی حق نہیں اس کا میرے کو کالی دینا ہے کہ میرا (بیٹا) نائب ہے جب کہ میں نے تیار اللہ ہوں کیا، ہوں نہ ہوا کوئی بیٹا ہے اور نہ میں کسی کا بیٹا ہوں اور نہ کوئی ہم میرے ہوں اس کا میرے کو بھلا دینا ہے کہ وہ بھگتا ہے: جیسے اس نے مجھے پہلی مرتبہ بھلا، مجھے نہیں لوٹانے کا پہلی مرتبہ میرے لئے پیدا کرنا اس کے دوبارہ لوٹانے سے مشکل نہیں۔ مسند احمد، بخاری، مسند ابی ہریرہ

۲۹۴۶ - یہ قولی کی موت سے دو برسوں پہلے، ۱۷۸۵ء کو ان کی اولاد نے لڑائی میں ہاتھ دھو کر جانے میں بدستور رہا۔ ان کے
بادشاہ آپس آئے اکیسواں سال تک اس طرح کے ہی طریقہ پر جاری رہا۔

۱۹۶۷ء کو ہونے والی قتل کی وجہ سے ہونے والی خطرات اور خوفزدگی کی وجہ سے کئی قتل کیوں ہوئے، اس کے بارے میں

آیات سے قرآن کے اس باب کا نام لیا گیا ہے۔ جس کا ترجمہ ہے: "وہ لوگوں کے لیے ایک حجت ہے"۔

[illegible][illegible]

الزكاة

۳۸۶۱: آپ نے سید ابوالفتح، امین و امانت علیہ السلام کی تعظیم سے کمال و سعادت اخذ کی اور بڑی تعداد میں مصنفین نے اس پر تصنیف کی ہے۔

۱۹۶۶ء میں قیامت کے دن ایک دھماکے کی وجہ سے پتے پرانے قلعہ آباد اور پٹانہ پرانی
 بوند اور تھوڑا سا زمین کا پتلا ٹکڑا اور وہیں رانجھت پڑے پچھلے ریلوں کی انگوٹھی کے ساتھ

[illegible]

من الصلوات والاسبغيات ومن سائر ما يوجب عليه من طهارة على حوائضها من السجدة وغيرها من طهارة على حوائضها

۱۹۸۳ء میں جب کہ پاکستان نے ایک ایسی تنظیم بنائی جس کا مقصد پاکستان کے اندر موجود مسلمانوں کی تعلیم اور ترقی کے لیے تھا، اس کا نام "پاکستان مسلم یونیورسٹی" رکھا گیا۔

۱۔ آپ کا نام: _____

[illegible]

۱۹۶۷ء میں ملے جانے والے پتے پر، سب سے پہلے ان کے پاس ایک کچھڑا تھا جس پر ایک لکڑی کی تختی تھی جس پر لکھا تھا کہ "میں نے اپنے گھر کو فروخت کر دیا ہے۔" اس کے بعد ان کے پاس ایک لکڑی کی تختی تھی جس پر لکھا تھا کہ "میں نے اپنے گھر کو فروخت کر دیا ہے۔" اس کے بعد ان کے پاس ایک لکڑی کی تختی تھی جس پر لکھا تھا کہ "میں نے اپنے گھر کو فروخت کر دیا ہے۔"

تاریخ: ۱۹۸۸ء - ۱۹۸۹ء

۱۹۸۹ء کے انتخابات میں مسلم لیگ ق کی حکومت بننے کے بعد، اس کے وزیر اعلیٰ نے ایک ایسی کمیٹی بنائی جس کے سربراہان میں مولانا صاحب بھی شامل تھے۔ اس کمیٹی نے ایک رپورٹ تیار کی جس میں ان کے خیالات اور تجاویز بیان کیے گئے تھے۔

میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا کہ کوئی شخص اس قدر بے پرواہ ہو کر اپنے آپ کو اپنے آپ کے لیے قربان کر دے۔

کی کامل بنی صورت اور بنی نوع میں ظاہر ہو گا تو کہے گا: اسے تو کون ہے؟ انتہی کی قسم تو مجھے براہی معلوم ہو رہا ہے۔ وہ سب کا میں میر غفل
ہوں اور اس کے چلنے پر اس تک کہ جنم میں داخل کر کے چھوڑ دے گا۔ میں جبر و عن قضا و مرسل

۳۸۹۶۳ حتی انسان (کے جسم) کی ہر چیز نکھائی جائے صرف اس کی ہونجی کی بڑی جودائی کے ران کی طرف سے جائے ٹھیک حکایت کی اسی سے تم
آپ نے (زندہ رکھے) جو دے۔ مسند احمد، ابو یعلیٰ مر حلی، حاکم، سعید بن مسعود عن ابی سعید

۳۸۹۶۵ قیامت کے روز سورج ایک میل کے فاصلے پر ہوگا۔ اور اس کی حرارت و گرمی میں اتنی آگنی ہوگی کہ اگر کسی کو دیکھ لیں
ایسے لوگوں کی جیسے جڑے جڑے پر پڑیں جڑیں اڑیں، ان کے گناہوں کی مقدار سے پہچاننا ہلے گا، بعض کا پیدہ خون تک ہوگا، بعض کا
پنڈیوں تک، بعض کا کمر تک اور بعض کا سینہ کا کتاب کا ہونا۔ مسند احمد، طبرانی عن ابی سعید

۳۸۹۶۶ قیامت کے روز سورج زمین کے (اتحاد) قریب ہوگا کہ لوگ پیسے سے شرابوں سے، بعض کا پیدہ خون تک، بعض کا کمر تک، بعض کا
تک بعض کا گھٹنوں تک، بعض کا کمر تک، بعض کا کاندھوں تک، بعض کا حلق تک، بعض کو گویا پیسے کی لکھم پڑی ہوگی اور بعض پیسے
کی طرف ہوں گے۔ مسند احمد، طبرانی، حاکم، عرق بن عمرو

۳۸۹۶۷ لوگوں کو کالوں کی کوئی پینے کی لکھم پڑی ہوگی۔ حاکم عن ابی عمرو
قیامت کے روز سورج ان لوگوں کے قریب ہوگا کہ وہ اس کے فاصلے پر ہوگا کہ اس کی حرارت میں سنا کر دیا جائے گا، پھر وہ
انہیں نرمائے گا، تو لوگ اپنے اہل کے دل سے پیسے میں آئے ہوں گے، کسی کا پیدہ خون تک، کسی کا گھٹنوں تک، کسی کا کمر تک، کسی کو پیسے
کی لکھم پڑی ہوگی۔ مسند احمد، عرق بن عمرو

۳۸۹۶۸ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ لوگوں کو گے گا، پھر ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: لوگو! کیا تم اپنے رب سے راضی نہیں
جس نے تمہیں پیدا کیا، جس میں وہ جسے بخشیں تمہیں رزق دیا، کہ ہر انسان ان لوگوں کے حوالے کر دیا جائے جس کی وہ دنیا میں موت (تخلیہ پکارا) و
بازار دیا، کہ تمہارا جس سے محبت کرنا تھا؟ کیا یہ تمہارے رب کی طرف سے انھیں نہیں؟ تو کہیں گے: کیوں نہیں! پھر تم میں سے ہر انسان
(اپنے معبود کے پیچھے) چلے پڑے گا۔

۳۸۹۷۰ لوگوں کو گے گا: کیا تمہارے رب کا اعلان کرنے والا اعلان کرے گا، کیا یہ میری طرف سے انصاف نہیں کہ میں موقوف ہوؤں گے
حوالے کر دوں جس کی وہ عبادت کیا کرتی تھی اور میرے معبودوں کے ساتھ ملے گئے ہیں جس کے تو وہ ان کے پیچھے چل پڑے ہیں اور اس امت
کے ان کوئی نہیں دیکھے گا، ان سے کیا جائے گا، تمہارا ان معبود کوئی نہیں؟ یہ کہیں گے: ہمارا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے ہم عبادت کرتے
ہیں، پھر اللہ تعالیٰ کے سامنے لگی کا نظیر فرمائے گا۔ مسند احمد، عرق بن عمرو

حساب

۳۸۹۷۱ قیامت کے روز مومن کے اعمال کے معائنہ (بالکل) ہوگا، لوگوں کی طرف سے اس کی اونچی تحریف ہو جو اس میں جبر و
کلام۔ تصنیف الجامع ۳۸۲۔

۳۸۹۷۲ میں نے حدیثی سے سوال کیا کہ میری امت کا حساب میرے سپرد ہوگا؟ کہ وہ کہی کہ: ہاں، ان کے ساتھ رزق نہ ملے تو
اللہ تعالیٰ نے میری طرف دی، مجھے (بھلا) میں تو ان کا حساب لوں گا، اگر میں ان کوئی عرض ہوئی تو میں اسے چھپاؤں گا، آپ نے

ماتے روز ۲۰۔ نو روز ۲۰۔ عرق بن عمرو

کلام۔ شہادۃ الامم ۲۷۷، ذیل لاف ۱۷۰

۳۸۹۷۳ میری امت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب و عذاب کے جنت میں ضرور داخل ہوں گے، ستر ہزار کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے۔

طالع: ضعیف استرژیک: ۱۴۴۰

۱۸۹۸ء قیامت کے روز بخود لکے گا میرے رب! کیا تو نے مجھے ظلم سے بچا دیا؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا میں ایچڑو اور عرصے سے لکھا میں اپنے بارے میں صرف اپنا کلام مانوں گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تیرا جی ہیروں کی طرف دواؤ کافی ہے نیز سزا لکھتے والے (گناہ کا تین) کی کوئی کافی ہے پھر اس کے ساتھ پیر کر دی جائے گی اور اس کے اعتدالے کہا جائے گا۔ ہوا اور وہ ان کے اعمال پر نہیں لکے۔ پھر اس کے بعد مقررہ میں رکھتے والے ہی جائے گی، اوکے کے دروازے پر لکھتے ہیں تو تھراں جو سے ہی لکھتا تھا۔

منذ الحيد ميلاد. بايبي هر اسو

۳۸۹۸۹ قیامت کے روز خجہ بیٹنگ کے کرنی پیٹنٹ والی سے بدل لے گی۔ مسند احمد عن عثمانی

۳۸۹۶ قیامت کے دن نہ تو لڑا کر کہ جاسے گا کیا میں نے تمہیں بھلا اور لاوا نہیں دی اور سوئی کتنی تیار ہے کہ میں جس
لگاؤں تمہیں ہر داپنے دیا اور مال قیمت کا چوڑھا دل حصہ وصول کرنے آیا، اور تمہارا گنہ گار تھا کہ مجھے سے ایمان میں ہوئے؟ اور کہنے کا کہیں، اے تعالیٰ
فرمایا میں تم سے نہ اسے بخیر و باپیشہ تو نے انہیں بھلا دیا پھر وہی عن یہی حریف

۳۸۹۸۔ قیامت کے روز پہلے اپنی پڑھیں افغانی کے لیے اپنا دل دیا تھا اور اس کے ادا پہنچتے ہوئے اس کے لیے ایک اور کام بھی تھا جس کے لیے اس نے اپنی زندگی وقف کر دی تھی۔

کلام : ... تخریب الوقوعات ۱۲۶، انظر ص ۳۸۲۔

الاعمال

۳۹۹۹ قیامت کے دن ہر عرش کے سامنے آئے اس کا اپنی پہنچیں اپنی جہوں پر ماریں صحابہ نے بیٹ غالی کریں سائل نے کہ
 ﴿مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّمُحَمَّدٍ فَهِيَ عَدُوٌّ لِّكَ﴾، اے عدی فی الکمال عز عن عمر

۳۸۹۹۔ جب قیامت کا دن ہوگا، اللہ تعالیٰ اسی راستہ پر سبز سرخ راگ خیر کے گلاب محمدی تعالیٰ کی جانب سے ایک منادی بنا کرے گا۔ اے
 امت محمدیہ! اللہ تعالیٰ نے تمہیں صوفیہ گروہات سے بھی متحد دوسرے صوفیوں کے گروہ اور دوسرے صوفیوں کے لئے آئے۔ اللہ تعالیٰ عرسِ اجمعہ

۳۹۹۵ قیامت کے روز جنتی، جہنمی، پھر زمین میں چلے جائیں گے صرف وہ لوگ رہ جائیں گے جن کے ہاں بھی علم ہوئے۔ پھر عرش سے ایک شخص (ازراہ) آئے گا، وہی شخص رسول کریم (ﷺ) ہوں گا (انشاء تعالیٰ فرماتے) ان کو اب میرے (مرے)۔

أما فهي الدنيا والدين الحمار علي ليس

۳۸۹۹۲ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کی ویلا آواز سے گا جو شور سے پاک ہوگا، میرے بندے "میں اللہ ہوں، جس کے سوا کوئی معبود نہیں" میں سید سے بڑھ کر تر کر رہے ہوں۔ اب سب سے بڑا کام جس سے زیادہ حساب لینے والا ہوں آج تک کوئی حرف ہے، اور نرم گفتار ہو کر، اپنی شکل و چہرہ کو آسان جواب دینے کیلئے سب سے سوالیہ رنگ اور تہہ بہا حساب ہو گا۔ میرے عزیز فرشتہ حساب کے لئے ان کے کندھوں سے پانچ منٹ پہلے ان کے کھڑے کروا کر، اللہ تعالیٰ عنہ

۱۳۸۹ھ قمری لوگ مجھ سے پوچھتے تھے میں کسی جہت سے رہا ہوں! مجھے قسمت کے روز بند کی اپنے رب سے حشر نے فی حق ہے۔ اُنکی راہ کئے جا میرے رب! کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا کہ مجھ پر ظلم نہیں کرے گا؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیوں نہیں، وہ کہنے کا میں اپنے بارے میں، اپنے سوا کسی کی گواہی قبول نہیں کروں گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا میں اور معزز کئے والے (سرکارِ اکابرین) کا ان کی گواہی نہیں چاہتا ہی وغیرہ۔ اس بات کو سننا بہرہ دار ہے گا مگر اس کے ساتھ یہ سمجھاؤ گا تو چاہئے گی اور اس کے اعضا و اجزاء کے جوہر غلّی کر دیا اور اسے بگاڑ دیں ہو جائیں جس کو تمہارا منہ مبارک سے کسی حشر آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

78940 جب انسان کے منہ کو تم کھریا جائے گا تو سب سے پہلے اس کی بائیں آنکھ پر لگائی جائے گی۔ عہدِ محمدؐ، عہدِ امی بن خلفہ بن خالد

۳۹۹۹ قہار۔ عارف سب سے پہلے تمہاری رائے جاننے کے لیے اس عداوت پر پہرے لگائے بغیر اسے چھوڑ دینا چاہیے۔

۳۸۹۷ قیمت کون تم آذک تو تمہارے مٹھوں پر چھپا ہوا جو کسب سے پہلے ان کی رہن اور تحفہ کی ہوئی۔

علم اسرار حاكمكم علي حاكمكم من تقاضية علي الله

۳۸۹۹۹ قیامت کے روز سب سے پہلے مرد اور اس کی بیوی کو نکھڑا دے گا، اللہ کی قسم اس کی زبان نہیں بولے گی لیکن محبت کے باعث وہ اس

بولی کہ جو کچھ اونٹنہ کی خدمت میں لایا گیا تھا اس کے ساتھ ساتھ اس کے ہاتھ میں ایک چمچ بھی تھا جس سے اس نے چائے پیا۔

وہ عزت کا موسم اور تھا، پھر آدمی اور اس کے خاندان کو ڈانچا ہے کہ کلام اس کے بعد ہمارا ہوا، ان کو غلبہ کیا جائے گا، وہ بے گروہان بننے اور پیسے تنگ

میں نے انہیں نیکیاں دیوں گی، ظالم بنی نہیں۔ مظلوم و حق جہاں میں ہے اور مظلوم کی راہ میں ظالم بن جائیگی نہ چھرے کھانوں کو غلبہ ہے کہ مظلوموں

تمکین الیہ جات ۱۴۱۱ھ کے انیسویں مئی ۱۳۱۱ء طرانی فی النکبہ والی مرثیہ علی اہل بیت و اولاد علیہ السلام عبد العزیز الملتی صفحہ ۳

سب سے پہلے انسان کے اعطاء وائس کے لئے بارے میں بحث وہاں جانے کا ۱۱۰ ہے کہ میری عزت کی کم از کم ہے پس بڑی

پھر میں وہ پچھانے والے اسباب میں اللہ عزوجل کے کاٹھے ان کے ہاتھ میں اٹھوسے زیادہ موسم سے جا بکس کے کھانسی کر رہی۔

الحفظ بين يدي العرب من ماضي العباد

سب کے لئے سادہ سادہ زبان میں لکھا گیا ہے۔

یہ سب اس کے دل کی آوازوں کا گھنٹا ہے جو اس کے دل سے باہر آ رہا ہے۔

تقریباً ۱۰۰ سال پہلے کے ہیں۔ ان میں سے کچھ تو ابھی تک زندہ ہیں۔ ان میں سے کچھ تو ابھی تک زندہ ہیں۔ ان میں سے کچھ تو ابھی تک زندہ ہیں۔

© 2000 Blackwell Science Ltd, *Journal of Internal Medicine* 247: 111–117

۳۹۰۰۳ اہل ذوات کی جسمانی اجسام کے قوتِ قدرت پر مبنی جاندارانہ اوقاتِ حیات کے (حسابِ کتاب) مختلف کائنات کی

یہاں تک کہ روایت مومن کے لئے دنیا میں دو چیزیں لازماً ملتی ہیں: (۱) اللہ کی رضا و نفع۔

عبد الحميد احمد ابو بكر، وابو حمزة، ابو حنيفة، ابو جعفر، ابو الحسن، عبد الله بن عبد الله

۳۵۰۴ اس بات کی قسم اٹھائیں کہ قبضہ قدرت میں میری مالی حالت میں کوئی نقصان نہیں ہوگا اور میں نے آپس میں بیعت

۱۰۱۔ اے اہل ایمان! تم سے ملنے کی فیصلہ: محمد، ابو بکر، علی اور اس کے بعد

۳۹۰۰۵ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں ہے یہی جان ہے ہر حق قیامت کے دن ٹھکانہ کر سکی یہاں تک کہ وہ کہیں جتنا پس میں لگا کر

تمتد احمد علی خان این علم پر

۳۰۰۶ ایوز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو بیویوں کو پسند کیا: ایک ایوزؓ اور دوسری عاتکہؓ۔

بارہ مئی، ۱۹۷۸ء کی صبح کو مجھے یہ یقین آیا کہ اپنے فرمایا انھیں مت تعالیٰ جاننا ہے قیامت کے روز ان میں فیصلہ فرمانے کا۔

ابو قازلہ علی بن ابی حمزہ

۳۸۰۰۷۷ خیامت کے روز جانوروں، مٹیوں اور برائیمیں نون یا چاب کا پھر اللہ تعالیٰ اپنے جانوروں میں سے کسی جانور سے قربانے کا میرے

بعد سے فیاضیوں میں سے بالآخر وصول کرے، دراصل اس کے لئے کوئی عملی نہیں چھوڑے گا سب لے جائے گا۔ امر السبع و اس السبع و اس

۳۹۰۹ ہے۔ چنانچہ بھاری چٹان والی سے چار سو تے دو زربل لے لی۔ عین منہاں

[illegible]

مذہب کے بارے میں جو چھاپا اچھا عالیہ اسلام کے مروجہ مذاہب کی بات فی سبب اس کے جتنے لوگ اس میں ہیں ان میں سے ایک (جدا) ہیں

۳۹-۴۵ جنم کے جن کے سامنے ایک پھولیں والی گارہات ہے اور ہم وہاں سے گزریں اور جگہ سے مردان میں دوسرے پرانے کپڑے

ہوں اور ہم نجات پاؤں گے۔ یہاں سے میرے گزراں میں پڑا نہیں اور کوئی شخص جوں پر مسجد احمد، حاکم علی علیہ السلام
یعنی جیسے علی حوالہ سب رفتار اور چیز کا مومن بن جائے گی، یہی ہماری سہولت ہے۔ گور جاہلیہ یہ سحر سے بچائے اس کے گزراں بار بار یہ سحر ہوں
۳۹۰۳۶ جنم پراپت ہے۔ جوں سے یہ ایک اور تھوڑے سے تھوڑے اس کا باقی حصہ جنت کی طرف منتقل ہوا ہے۔ اس میں وہ جوں سے یہ
آخرے نور اک کے کانٹے ہیں، اللہ تعالیٰ اس کے اپنے زنداں میں سے بھٹے ہوئے کا جو کمرے کا اس دن بھٹے والے نور اور نور سب سے
یوں گی اور اس کے دونوں جانب فرشتے کمرے سے باہر رہے۔ جوں سے اسے منہ ملے اور منہ نہ رکھا۔ اس سے کچھ ادا ہوئی (توحید) لایا اور نور جاہلیہ کا اس
بن مومن کو اس کے گزراں و اعمال کے بقدر نور دیا جائے گا۔ ان میں سے کوئی ایک کی طرف گزراں ہوئے گا کوئی ایک کے حصے کی طرف اور کسی
کو پاس رہے گی بلکہ نور پا جائے گا کوئی شخص ایک کمرے کا مومن ہے۔ ان کے گزراں سے اس کی وجہ سے آگ آگس پڑا ہے۔ وہ دونوں وہ
ان کے گزراں کے بقدر حصہ ملے گا۔ چاہے کہ اس کے کمرے کی یہاں شہ کا وہ نجات ہائیں گے، یہی جماعت ہے۔ سحر بزرگ اور بزرگ حساب و انخاب کے سحر بزرگ
کے ان سحر سے یہ سحر دوسری راست ہے۔ یہ سحر کی طرف جوں سے اس کے گزراں سے اس کے گزراں کی طرف یہاں شہ کا وہ جنت سے اللہ تعالیٰ
کی رحمت سے یہ سحر جتنی جاہلیہ تک پہنچی احمد علی علیہ السلام

۳۹۰۳۷ قریب کے دو لڑکوں کو ملیں اور اپرا اعلیٰ درجے کا تاج لگا دیا۔ ان کے دونوں بیسویں سے نوگ ایسے ختم میں تھیں جن سے مجھے پورا آگ میں رہتے ہیں، البتہ خدا تعالیٰ اپنی رحمت سے مجھے چاہے کچھ نیابت نہ کہ کچھ بد بختی ہو۔ انجیہ، سلمہ، طبع اور عقیدہ اور غارش کی اپنی ذات الی بہت سی چیزیں جو وہ تاج میں لگائے اور لوگوں کو دکھائیں گے اور سلطان کی طرف سے اور توں کو دکھائیں گے، یہاں تک کہ ختم میں کوئی زیادتی نہیں رہے گا۔ انہیں کچھ میں زور دیا اور انہیں ایسا ہی ہوا۔ ہر اس کو علی علی بن محمد

۳۹۰۳۸ جہاد خالی متوجہ اور علی پر ایذا کاں دینا اگر سے کار کے لکھنے اپنی عزت و اہل کی فخر آج کوئی ٹکڑے جو سے تہاؤں میں کرے۔
 کہ۔ ہر مخلوق نافہ دور سے سے اندر سے مل رہا ہے۔ کہ ہے جنگ نرمی۔ جنگ اہل سے میں ہونے کا بدلے کے لی جواب نے مل رہی ہوئی۔

طبرانی عن یونس بن یساف

کرام... القیدیہ... امارا القدر... القیدیہ... ۹

[illegible][illegible]

ہے۔ (یعنی ان لوگوں کے لئے جس میں حدیث عن ام سلمہ
کلام: "وَلَمْ يَجْعَلْهُ إِلَّا مَعَهُ" ضعیف الجامع ۹۷۱۔)

الاکمال

۳۹۰۷۹۔ تو ہاتھ ہوتا کی رات گئے میرے رب نے تمہارے کو پسند کرنے کا کہا؟ مجھے اختیار دیا کہ یا تو میری آدمی امت جنت میں چلی جائے یا شفاعت کروں تو میں نے شفاعت اختیار کر لی اور وہ مسلمان کے لئے ہوئی۔ اس ماجد، حاکم عن عوف بن مالک الاصحی
۳۹۰۸۰۔ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ اچھی گنتے میرے رب نے کیا اختیار کرنے کا کہا؟ مجھے اختیار دیا کہ یا تو میری امت کو رہائی دے
حساب و عذاب کے جنت میں داخل کر دے یا میں شفاعت کروں تو میں نے شفاعت اختیار کی جو ہر مسلمان کے لئے ہوئی۔

طبرانی عن عوف بن مالک
۳۹۰۸۱۔ مجھے اپنی امت کے (دوام) اعمال اُٹھائے گئے جو وہ میرے بعد گنے گی تو میں نے قیامت کے روز ان کے لئے شفاعت کو
اختیار کر لیا۔ ابن الجوزی عن انس عن ام سلمہ

۳۹۰۸۲۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اختیار دیا کہ یا میری آدمی امت کو بخش دے یا میں شفاعت کروں تو میں نے اپنی شفاعت پسند کر لی، مجھے امید
ہے کہ وہ میری امت کے لئے عام ہوگی اگر مجھ سے پہلے ایک بندے نے پہلی تکبیر کی دعائی تو میں اپنی دعا بدل کر لیتا، اللہ تعالیٰ نے جب اسحاق طایہ
اسلام سے ذرا کی آزمائش ہوئی تو ان سے کہا "یا اسحاق! تمہیں ایسا جانے گا تو انہوں نے عرض کیا اللہ کی قسم! ہم شیطان کی بیعت سے پہلے
جلدی بالغہ میں گئے اللہ! اور جسے ساتھ کسی کوشش کے نہیں کیا اور اس نے اچھے عمل کئے تو اس کی مغفرت کر اور اسے جنت میں داخل کر
طبرانی، حاکم عن انس عن ام سلمہ

کلام: "وَلَمْ يَجْعَلْهُ إِلَّا مَعَهُ"۔

اس حدیث میں اسحاق طایہ اسلام کو ذرا کی آزمائش میں مبتلا کیا گیا، اس روایت کو ضعف کہا گیا کیونکہ یہ صحیح امارت کے خلاف ہے۔
۳۹۰۸۸۔ مجھے میرے رب نے دو باتوں میں اختیار دیا یا میری آدمی امت کو جنت میں داخل کر دے یا شفاعت۔

طبرانی عن عوف بن مالک
۳۹۰۸۹۔ میرے پاس میرے رب کا قاصد آیا کہ مجھے اس کا اختیار دیا کہ میری آدمی امت کو جنت میں داخل کرے یا شفاعت تو میں نے
شفاعت اختیار کی، میں اپنی شفاعت میں جس میں تمہیں خوشحال کروں گا تو میری امت میں سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کوشش نہ کرنا ہو۔

طبرانی عن معاذ
۳۹۰۹۰۔ جانتے ہو میں کہاں تمہارا کس کام میں معروف تھا؟ میرے پاس میرے رب کا قاصد آیا مجھے اس کا اختیار دیا کہ میری آدمی
امت کو جنت میں داخل کرے، اور شفاعت کا تو میں نے شفاعت کو اختیار کیا تم لوگ! اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کوشش نہ کرے میری
شفاعت میں داخل ہے۔ احمد، طبرانی عن انس عن ام سلمہ

۳۹۰۹۱۔ جریر کی ایک دعا ہے جو اس نے دنیا میں جلدی، تمکیدی میں نے وہی دعا قیامت کے روز اپنی امت کے لوگوں اور شفاعتوں
کے لئے پھاڑ رکھی ہے۔ الخطیب عن ابن مسعود

۳۹۰۹۲۔ میں نے اپنی دعا قیامت کے روز اپنی امت کی شفاعت کے لئے بھی رکھی ہے۔ حاکم عن انس عن ام سلمہ

۳۹۰۹۳۔ جریر کی ایک دعا ہے کہ جس نے جلد یا تمکیدی میں نے اپنے عقیدہ کو اپنی امت کی شفاعت کے لئے موزع کرنا، یہ صرف امت
ایک شخص شفاعت کرے۔ اس کی شفاعت کو کس کی بڑی تعداد کے بارے میں قول ہوئی۔ پھر وہ جنت میں داخل ہوں گے۔ ایک شخص قیامت

تھے جس نے آپ کے پاس پہنچا، حکماء اللہ تعالیٰ فرماتے تو اس پر اللہ تعالیٰ نے فی الحقیقت قرآن مجید کا لالہ اور انجیل کی آیتیں والی
 اے کمال مسد احمد، طبرانی و الشیرازی فی الکفایۃ علی الحدیث والحدیث

[illegible]

۳۹۰۳ مجھے کیا امید ہے کہ میری شہلا موت پہنچے گی یا ادا اللہ تعالیٰ محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]

عبدالله بن جعفر بن علي بن الحسن موصلة

۳۹۰۹۵ جب پہلی اور دوسری جدوجہد اور پہلی دانت میں اور پہلی چشم میں داخل ہو چائیں گے تو اس حالت میں شفا مست کرنے کے لئے
توہنی فرمائے گا، جانا جسے جانتے ہو اسے (انجمن سے) نکال کر دینا چاہیے وہ انہیں نکالیں جیسا کہ دعاؤں کے پتے دیوں گے وہ انہیں اس امر میں
دائیں گے جس کا نام ہم حیات ہے جس سے ان کے داغ زردہ لکھن لہو کے کنارہ پر چائیں گے اور وہ ہوا نہیں کے پیچھے چھوڑ دیں وہ
شفا مست کرنے کے لئے دعاؤں فرمائے گا جس سے دل میں دلی برادر بھی ایمان نہ اسے نکال دے اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا اب میں اپنے سہارا
سے اٹھتا ہوں تو پیشہ فروشوں نے کالے اس سے دو کئے اور اس کے دو کئے کالے جائیں گے کہ ان کی گردنوں میں لٹکے ہوئے گار اللہ تعالیٰ کے
تواور ہو وہ اس کے جدا نہیں رشت میں داخل کیا جائے گا تو وہ ماں کی بیٹی کی طاقت جیسی ہی رہے گی۔

مسند احمد، ابن حبان وابن مبيح والحرابي في المجموعات طبعة علي حاشي

۳۹-۴۱ مجھے سب سے پہلے علی صریح پر کالی گڑا دیں گے جس میں کیا، کیا آپ نے پایا، تو اسے نہ تو آپ نے لیا یا میں نے لیا۔ یہ دونوں گاموں میں نے عرض کیا، اگر تو اس کے پاس میری آپ سے طاقت نہیں ہوتی، لایا میں تو اس کے پاس ہوں گا۔ تو اس وقت کہ وہ میں اس میں طاقت کے علاوہ کچھ نہیں ہوں گا۔ مسلمان احمد علی، علی، محمد علی، حسن، علی، علی

۲۹۰۹۷۰ ایک شخص روزہ نہیں کھاتا جسے کشت کرنے کا ارادہ نہیں ہے۔ ایک شخص ایک ہی شہادت کرے گا۔ اسے حرمہ ہے۔

۳۹۰۹۸ ایک ہفتی چھ ماہ کرچشمی لوگوں کی طرف دیکھنے کا تو ایک چٹھی ہے اور ان کے ہاتھ بڑی چاقو بھی پائیاں اور بچہ کے ان کے جسم میں تو چھ نہیں چاند تیرا ہوا تو میں نے اس کو کہے گا میں وہوں کو کہ جس قوم سے اس کے گناہ تھے اسے مجھ سے ہائی کا تھوکتا تھا میں نے انھیں میرا رب کیا تھا اپنے رب سے میرے لئے شفا عت کر تو لی تھی اسے انھیں اپنے اللہ کے حضور ہر عرضیے گناہ سے میرے رب میں نے انھیں لوگوں کو چھڑا کر ان میں سے ایک شخص بھی کھینچا گا اسے ان میں سے تھا ان کا تو مجھے نہیں جانا تھا میں نے کہا اللہ کی قسم ان میں سے مجھے نہیں جانتا تو کون ہے اور کہنے لگا میں وہی ہوں دنیا میں تو میرے پاس سے گزرا اور مجھ سے ہائی کا تھا میں نے تجھے ہائی یا با تھا اپنے رب سے میری شفا عت کر لے میرے رب اسی کے بارے میں میری شفا عت قبول کر یا اس اللہ تعالیٰ میں سے شفا عت قبول کرے گا اور اسے چشم سے نکال دے گا۔ ابو یوسف علیہ السلام

[illegible]

مجھے اللہ تعالیٰ نے اس بات میں اطمینان دیا کہ ستر ہزار بھی حساب کے جنت میں لگیں، اصل میں اور انہی مسلمانوں کے جس سے پاکستان

پیشہ اور دیکھتے گئے اور میں نے یہ شک مجھ سے جب نے ہر چیز دیکھ کر سمجھ کر ہزار گنا کہہ دیا اور پیشہ وہاں کے پاس ہے۔

مسند احمد، طبرانی عن امیہ بن

۳۹۱۰۱ مجھے میرے رب نے اس میں کہ ستر ہزار بیخیمہ جانب کے جنت میں جائیں اور پیشہ وہاں کا اختیار وہاں اور مجھے میرے رب نے میرے

عطا کیا، ہر چیز کے ساتھ ستر ہزار ہوں اور پیشہ وہاں کے پاس ہو۔ حلیہ الاولیاء عن امیہ بن

۳۹۱۰۲ ایک قوم شفاعت کے بارے میں ہم سے لکھی۔ طبرانی عن ابیہ عن حمیر

۳۹۱۰۳ دیکھی میرے رب نے جس جہنم کے لئے؟ آپ نے فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاعت عطا کی ہے۔ میں نے آپ سے عرض کیا

یا رسول اللہ! میں صرف اپنی قوم کے لئے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔ کسی نے عرض کیا: قریش کے لئے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔ کسی نے

عرض کیا: کہ میرے رب کی امت کے لئے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔ فرمایا: ہر امت کے لئے ہے۔

طبرانی عن حمیر بن عبد اللہ بن مسعود

۳۹۱۰۴ قیامت کے دن زمین میں تعالیٰ کی نعمت کی وجہ سے پھلاوی ہوئے گی، پھر انہوں نے اپنے رب سے عرض کیا: یا رب! ہم نے صرف تیرے لئے

سے پیسے بھی بلایا ہے گا، اس کے بعد میں جہنم میں جاؤں گا، پھر مجھے عذاب دیا جائے گا، میں نے عرض کیا: یا رب! ہم نے صرف تیرے لئے

(جہنم) کے لئے بھی بنایا کیا ہے؟ اسے میری طرف بھیجا ہے۔ وہ اس وقت زمین تعالیٰ کی دائیں جانب ہوگا، اللہ تعالیٰ ہم سے پیسے نہیں

نے بھی (اللہ تعالیٰ) لائیں دیکھ ہوگا۔ جہنم میں کھڑے ہوئے ہیں، میں نے عرض کیا: یا رب! ہم نے صرف تیرے لئے (جہنم) کے لئے

نے (جو کچھ کہا) کیا کہا، اس کے بعد مجھے شفاعت کی بات دے دی۔ میں نے عرض کیا: یا رب! ہم نے صرف تیرے لئے (جہنم) کے لئے

کے لئے اور زمین میں تعالیٰ کی نعمت کی وجہ سے پھلاوی ہوئے گی، پھر انہوں نے اپنے رب سے عرض کیا: یا رب! ہم نے صرف تیرے لئے

۳۹۱۰۵ قیامت کے روز زمین میں تعالیٰ کی نعمت کی وجہ سے پھلاوی ہوئے گی، پھر انہوں نے اپنے رب سے عرض کیا: یا رب! ہم نے صرف تیرے لئے

سے پیسے بھی بلایا ہے گا۔ مجھے زمین تعالیٰ (کے عرش) کی دائیں جانب جہنم میں لکھا گیا ہے۔ میں نے عرض کیا: یا رب! ہم نے صرف تیرے لئے

جہنم میں لکھا ہے۔ میں نے عرض کیا: یا رب! ہم نے صرف تیرے لئے (جہنم) کے لئے (جہنم) کے لئے (جہنم) کے لئے (جہنم) کے لئے

مردموت بیان کریں۔ میں نے عرض کیا: یا رب! ہم نے صرف تیرے لئے (جہنم) کے لئے (جہنم) کے لئے (جہنم) کے لئے (جہنم) کے لئے

اور زمین میں لکھا گیا ہے کہ میں نے صرف تیرے لئے (جہنم) کے لئے (جہنم) کے لئے (جہنم) کے لئے (جہنم) کے لئے

کے بارے میں دعا نہیں کروں گا، یہ مفسد محمود جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مفسد محمود جو آپ کے لئے مفسد محمود ہے۔

ملیۃ الاولیاء، بیہقی عن علی بن الحسن عن وحی من الصحابة

۳۹۱۰۶ میری شفاعت میری امت کے لئے ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یا رب! ہم نے صرف تیرے لئے

آپ نے فرمایا: اور وہاں کی ایک خاک تیرے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یا رب! ہم نے صرف تیرے لئے (جہنم) کے لئے

۳۹۱۰۷ مسند ثواب میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یا رب! ہم نے صرف تیرے لئے (جہنم) کے لئے (جہنم) کے لئے (جہنم) کے لئے

طبرانی عن امیہ بن مسعود

کلام: ... و غیرہ (۱۰۰۰۰)

۳۹۱۰۸ اور لوگوں کو کیا ہوا، جو کہ میری شفاعت میرے لئے ہے، میں نے عرض کیا: یا رب! ہم نے صرف تیرے لئے (جہنم) کے لئے

سب سے بڑے قبیحہ ہیں، ان کی مثال ہے، طبرانی عن امیہ بن مسعود

۳۹۱۰۹ میں نے اپنے رب سے عرض کیا: یا رب! ہم نے صرف تیرے لئے (جہنم) کے لئے (جہنم) کے لئے (جہنم) کے لئے (جہنم) کے لئے

تیرے اور میں اس دن تم مجھ کو میرے رب سے عرض کیا: یا رب! ہم نے صرف تیرے لئے (جہنم) کے لئے (جہنم) کے لئے (جہنم) کے لئے

جیسے کسی شخص سے تنگ کسی پر ترقی ہے یا جو دیکھ و زمین و آسمان کی طرح کشادہ ہے اور (سردن) تمہیں نکلے پاؤں نکلے ہنر اور ہے خستہ کے لہ جائے گا سب سے پیسہ اہم بلا اسلم کو پوشاک پہننی جائے گی اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے فضل کو پوشاک پہننے کا پھر رحمت کی جاہدوں میں دوستیہ جاہدوں کی جاہدوں میں جیسے وہ نہیں گئے مجاہدہ کرنا کی جانب رخ کر کے بیٹھ جائیں سے ان کے بعد مجھے ہشاک پہننی جائے گی میرا انکر اللہ تعالیٰ کی دائیں جانب تھرا ہوں وہ اس کا جس میں ہے علاوہ کوئی کفر نہیں ہوگا اس کی وجہ سے مجھ پر اولین و آخرین رحمت کریں گے اور جو ان کی طرف سے میرے دوست کی جانب ایک عہد رکھ جائے گی جو مشکل اور ٹکڑیوں سے پہننے کی اس کی پیروی اور اس کی شامیں ہوں گی اس کے پھل ہوں اور جو اس کے اس کا پانی اور دھواں سے زیادہ سفید اور شہید سے زیادہ صفا ہوگا جیسے اللہ تعالیٰ اس کا ایک گھونٹ پلائے گا وہ اس کے بعد چار سال تک ہر گاہ اور جو اس سے غور و راہی ہر اب نہیں ہوگا۔ مسند احمد، اس حوالہ سے صحیح بنی مسعود

۳۹۱۰ میں اپنی امت کے برے لوگوں کے لئے بہترین آدمی ہوں گے نے عرض کیا: یا رسول اللہ آپ ان کے نیک لوگوں کے لئے گئے ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: میری امت کے برے لوگ تو اللہ نہیں ہماری شفاعت کی وجہ سے جنت میں داخل کرے گا اور ہے ان کی نیک لوگ تو شفاعت کی وجہ سے ان کے گناہوں کی بدولت جنت میں داخل کرے گا۔ طبرانی، حنفی الاذکار، ص ۱۵۵

۳۹۱۱ میں اپنی امت کے برے لوگوں کے لئے بہترین آدمی ہوں، کسی نے عرض کیا: یا رسول اللہ آپ ان کے نیک لوگوں کے لئے گئے ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: میری امت کے نیک لوگ اپنے اعمال کی بدولت جنت میں جائیں گے اور میری امت کے برے لوگ میری شفاعت کے منتظر ہوں گے اور وہ بدولت شفاعت کے روز میری پوری امت کے لئے جائز ہوگی صرف وہ شخص محرم ہے گا جو میرے سوا ہر نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان گناہ ۳۲۰۰۰ گناہ و دین منہاجہ ص ۱۰۰

۳۹۱۲ اس ذات کی قسم جس نے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! مجھے یقین ہے کہ اگر اہم علیہ السلام بھی میری شفاعت کی خواہش رکھیں گے۔

حاکم ہی تالیف عن ابی ہریرہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے شفاعت کے بارے میں آپ کو کیا جواب دیا؟ آپ نے فرمایا: میرے خیال میں اس کے متعلق پوچھنے والے تمہارے فضل ہو گا کہ مجھے خبر ہو گی کہ میں اس سے جنت کے دروازے پر کھڑے ہونے کی کوئی فکر نہیں مجھے اپنی ہوتی شفاعت کی طرف ہے میری شفاعت میں اس شخص کے لئے کوئی جس نے خلوص دل سے اللہ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی دی اس کی زبان اس کے دل کی اور اس کا دل اس کی زبان کی تصدیق کرتا ہو۔

۳۹۱۳ میں تمہارے بھائی زونگی کی بھائی شریک ایک جگہ ہوں اور جب میں فوت ہو جاؤں گا تو انی قبر میں پکارتا رہوں گا اے میرے رب! میری امت میری امت یہاں تک کہ میری دعا قبول ہوئی رہے یہاں تک کہ میری بارگاہ میں پہنچ جائے۔

۳۹۱۴ اس قبل والے اپنی تعداد میں جس کا علم صرف اللہ ہی کو ہے اللہ تعالیٰ کی تاخیر میں اور گناہوں پر جرات مند کی اور اس کی فراموشی کی طاقت کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوگی پھر مجھے شفاعت کی اجازت ہے کہ میں عہد میں اللہ تعالیٰ کی ایسی ہی تعریف کروں گا جیسے کھڑے ہو کر کہتا ہوں، پھر کہ جائے گا یا تمہارا ہی کو تمہیں ایسا ہے کہ شفاعت کرو کہ وہی شفاعت قبول کی جائے گی۔ طبرانی، حنفی بن مسعود

۳۹۱۵ جنتی جنت میں ان لوگوں کو تمہارے لئے جو دنیا میں ان کے ساتھ ہوتے تھے یہ لوگ انیہ ہے کہ عرض کریں گے: ہمارے لئے شفاعت کریں تو وہ ان کے حق شفاعت کریں گے انہیں جہنم سے نکال لیا جائے گا اور ان پر وہ حیات قرار جائے گا تو وہ ملکی کی طرح ہو جائیں گے ان کا نام تو رکھا جائے گا وہ سب سے (جہنم سے) آزاد ہوں گے۔ مسند ابی ہریرہ

۳۹۱۶ نبیاء کے لئے سونے کے شہر رکھے جائیں گے جن پر وہ جہنم گئے اور میرا منبر خالی رہے گا میں اس پر نہیں بیٹھوں گا میں اپنے رب

کے ماتحت دست بستہ کھڑے ہوں گا کہ کہیں مجھے جنت میں پہنچ دیا جائے اور میری امت میرے بعد تیار ہو جائے میں عرض کروں گا میرے رب! میری امت میری امت اللہ تعالیٰ فرمائے گا! اے محمد آپ کیا چاہتے ہیں کہ میں آپ کی امت سے کب کا ذکر دوں؟ میں عرض کروں گا میرے رب! ان کا حساب جلد لکھا جائے نہیں بلکہ ان سے حساب لیا جائے گا ان میں سے کوئی تو اللہ کی رحمت سے جنت میں داخل ہو جائے گا اور کوئی میری بدعت سے داخل ہوگا میں شفا سے کہتا رہوں گا یہاں تک کہ مجھے ان آدمیوں کی ایک غیر مت دی جائے گی جن کے بارے میں کہتم کہ جو چکا ہوگا اور جنہم کا روزہ کھجے گا اے محمد! تم نے اپنے رب کی دُعا پر اکتفا اپنی امت میں نہیں پھرنی۔

ابن عبد بن ابی حسن الطن باؤنہ طبرانی، حاکم و تہذیب بیہقی فی اصحاب ابن عباس و ابن ابی حازم عن ابن عباس
کلام: بقدرہ و بحدیث ۳۹

الحوض

۳۹۱۸ ... انبیاء ابی میں فکر کریں گے کہ عمر کی امت کے لوگ زیادہ ہیں مجھے امید ہے کہ اس دن میرے ساتھی زیادہ ہوں گے سب کے سب حوض پر آئیں گے ان میں سے ہر ایک عمرے حوض پر کھڑا ہوگا اس کے ہاتھ میں لالھی ہوگی اپنی امت میں سے جسے چھپا کر رکھتا ہے یا نہ کمرہ امت کی ایک کشتی ہوگی جس سے اس کا تعلق بچان لے گا۔ طبرانی فی تہذیب عن عمر

۳۹۱۹ ... تیار رہے سانسے ایک حوض ہوگا جس کی چوڑائی چار اور اونچائی چار ہوگی مسند احمد و مسلم عن ابن عمر
۳۹۲۰ ... تیار رہے سانسے ایک حوض ہے جس کی چوڑائی چار اور اونچائی چار ہے اس میں ستاروں کی طرح آنکھوں سے (کھائیں) ہوں تے جو

اس دن آواز اس کا پانی پیا اور پھر بھی یہ سانس نہیں ہوگا۔ مسلم عن ابن عمر
۳۹۲۱ ... میرے حوض میں جاسون کی تعداد آسمان ستاروں جتنی ہے۔ سترمذی عن ابن عمر

۳۹۲۲ ... میں حوض پر تیار رہے سانسے ہوں گا اس کی چوڑائی اللہ سے جتنے چاہے مجھے یہ حد نہیں کہ تم میرے بعد مشرک ہو جاؤ گے لیکن مجھے تمہارے بارے میں کانٹا ہے کہ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے لگو گے آپس میں لڑا کر ایسے ہی ہلاک ہو جاؤ گے جسے تم سے پہلے لوگ ہلاک ہوئے۔

مسلم عن حلیہ عن عامر

۳۹۲۳ ... قیامت کے روز میں اپنے حوض کے پہنچنے کی جگہ سے سین واپس کے لئے لوگوں کو بند پاؤں گا اور نہیں اپنی لالھی سے پیچھے کر دیا ہوں گا یہاں تک کہ وہ ان پر پہنچ نہ سکیں ان کی جڑا لی پوچھی آپ نے فرمایا: میری اس جگہ سے غمان تک کسی نے ان کے پانی کے بارے میں پوچھا آپ نے فرمایا: وہ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ مٹھا اس میں جنت کے دوسرے نالے کا تار پہنچے ہیں گے ایک سوئے کا دوسرا چاندی کا۔ مسند احمد و مسلم عن یونس

۳۹۲۴ ... قیامت کے روز میری امت کا ایک گروہ میرے پاس آئے گا وہ حوض پر آنا چاہیں گے میں کہوں گا میرے رب! یہ میرے ساتھی نہیں اللہ تعالیٰ فرمائیں گے آپ کو یہ نہیں انہوں نے آپ کے بعد کیا بدعات نکالیں یہ آپ کے بعد لائے پاس مرتد ہوتے رہے۔

ابن ماجہ عن یونس

۳۹۲۵ ... میں حوض پر تیار رہنا کہہ دوں گا تمہارا انتظار کروں گے تمہارے کو لوگ میرے سامنے ہوں گے یہاں تک کہ جب میں انہیں دیکھ لوں گا تو وہ میرے سامنے دوں گے وہ نہیں گئے میں عرض کروں گا میرے رب! میرے ساتھی میرے ساتھی آگے جانے گا: آپ کا سلوک انہوں نے آپ کے بعد کیا بدعات نکالیں۔ مسند احمد و بخاری عن حلیہ

۳۹۲۶ ... میں حوض پر تیار ہوئی رات ہوں گا وہ میں کچھ لوگوں سے ٹھٹھوں گا پھر ان کا آپ آجائیں گا میں کہوں گا میرے رب! یہ میرے ساتھی میرے ساتھی اللہ تعالیٰ فرمائیں گے آپ کو معلوم نہیں انہوں نے آپ کے بعد کیا بدعات نکالیں۔ مسند احمد و مسلم عن ابن عباس

تعداد میں زیادہ ہیں وہ جنس کے برتن ہیں جس نے ان سے فی لیا وہ جب تک اس میں رہے گا یہ سانس کی جزائی کی زبانیں نہیں ہے جو
نہاں سے لیا تک ہے اس کا پانی درودھ سے زیادہ عقیدہ اور شہد سے شہا ہے۔ مسند احمد، مسلم، مسند علی بن عمر
۳۹۳۹۔۔۔ اس ذات کی قسم! جس کے بقدر قدرت میں میری جان ہے میں ضرور بہت سے لوگوں کو اپنے وطن سے ہٹاؤں گا جیسے کہ جنہوں
خوش سے ان کی آؤں کو ہٹایا جاتا ہے۔ بخاری عن ابی ہریرہ

۳۹۴۰۔۔۔ میرا خوش کہ ہے بہت القدر (بھڑا پڑا) ہے اس کا پانی درودھ کی طرح سفید اور اس کے جام تعداد میں تاروں جیسے ہیں اور قدرت
کے روز میرے معین سب سے زیادہ ہوں گے۔ میں حاجہ عن ابی سعید
کلیا ص: ۱۸۵ ضیف: ۱۸۵

۳۹۴۱۔۔۔ میرا خوش الہ سے عدل تک پڑا ہے اس ذات کی قسم! جس کے بقدر قدرت میں میری جان ہے اس کے جام تعداد میں تاروں سے
بڑھ کر ہیں درودھ سے زیادہ عقیدہ اور شہد سے زیادہ شہا ہے اس ذات کی قسم! جس کے بقدر قدرت میں میری جان ہے اس کے بہت سے لوگوں کو
وہاں سے ایسے ہٹاؤں گا جیسے کہ کوئی اپنے وطن سے اپنی اومت ہٹا دے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ ہمیں پہچانیں گے؟ آپ نے
فرمایا! میں تمہاری پیشانیوں اور اڑیاں دھوؤں گا جس سے چمک رہی ہوں گی جو کسی اور کسی غلامت میں ہوگی۔ مسند علی بن عمر، حذیفہ
۳۹۴۲۔۔۔ میرا خوش الہ سے عدل تک پڑا ہے اس کا پانی ہر طرف سے زیادہ عقیدہ اور شہد سے زیادہ شہا ہے اس ذات کی قسم! جس کے بقدر قدرت میں
مستار کی تعداد سے بڑھ کر ہیں میں وہاں سے لوگوں کو ضرور ہٹاؤں گا جیسے کہ کوئی اپنے وطن سے اپنی اومت ہٹا دے لوگوں نے
عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ ہمیں پہچانیں گے؟ آپ نے فرمایا! میں تمہاری ایک غلامت ہوگی جو کسی اور امت کی نہیں ہوگی تو میں ہی، تو اس
طرح ہوگی کہ ہر ہادی و شایان اور اڑیاں دھوؤں گا جس سے چمک رہی ہوگی۔ مسند علی بن عمر، حذیفہ

۳۹۴۳۔۔۔ میرا خوش، منعم سے مراد ہے اس میں مستاروں کی طرح برتن ہوں گے۔ بخاری عن حذیفہ بن یمان، مسند احمد
۳۹۴۴۔۔۔ میرے خوش کی (البانی) مسافت محبت میرے اور اس کی مصافحہ برابر ہیں اس کا پانی درودھ سے زیادہ عقیدہ اور شہد سے زیادہ شہا ہے اس کا
مٹک سے زیادہ ہے اس کے برتن، اس میں مستاروں کی طرح ہیں جس نے اسے پہنچا یا سانس ہوگا بخاری عن ابی ہریرہ

۳۹۴۵۔۔۔ میرا خوش حسن سے بقا تک ہے اس کا پانی درودھ سے زیادہ عقیدہ اور شہد سے زیادہ شہا ہے اس کے جام تعداد میں تاروں کی تعداد میں ہیں جس
نے اس کا ایک ٹکڑا نکال لیا میں ہر گاہ سب سے پہلے پر جہیز کے فقراء لوگ ہوں گے جن کے ہاں پرانہ درگزر۔ پہلے پہلے جو
بند و گورنوں سے نکالیں گے ان سے ہر انسان کے لیے بندہ اس سے ملے جاتے ہیں وہی، حذیفہ عن ابی ہریرہ
۳۹۴۶۔۔۔ کوڑ جتنی نہر ہے اس کے کنارے سونے کے اس میں موتی اور انگوٹھ پیلے کی اس کی بھی مٹک سے زیادہ عقیدہ اور شہد سے زیادہ شہا ہے اس کا پانی
شہد سے منعم اور ہر طرف سے زیادہ عقیدہ اور شہد سے زیادہ شہا ہے۔ مسند احمد، بخاری عن ابی ہریرہ

۳۹۴۷۔۔۔ کوڑ جتنی کی ایک نہر ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا کی ہے اس کی مٹی ملک ہے اس کا پانی درودھ سے سفید اور شہد سے زیادہ شہا ہے اس
پر آنے والے پرندوں کی تیزی جو غوروں کی طرح ہوں گی ان کا کھانا ان سے زیادہ لذت ہوگا۔ حذیفہ عن ابی ہریرہ
۳۹۴۸۔۔۔ تمہارے سامنے میرا خوش ہے جس کی جزائی جزیاء اور اڑیاں جتنی ہے۔ بخاری عن ابی ہریرہ

۳۹۴۹۔۔۔ میرا خوش حسن سے قان بلکہ رک (چڑا) ہے اس کا پانی درودھ سے سفید اور شہد سے شہا ہے اس کے برتن تاروں کی تعداد میں ہیں
جس نے اس کا ایک ٹکڑا نکال لیا میں ہر گاہ سب سے پہلے وہاں مہاجرین کے فقراء لوگ آئیں گے جن کے سر پرانہ درگزر۔ پہلے پہلے جو
بند و گورنوں سے نکالیں گے ان سے ہر انسان کے لیے بندہ اس سے ملے جاتے ہیں وہی، حذیفہ عن ابی ہریرہ
۳۹۵۰۔۔۔ میرے خوش کی تعداد اربعین کے منعم و شہد سے زیادہ ہے اس میں مستاروں کی تعداد کے برابر برتن ہیں۔ مسند احمد، بخاری عن ابی ہریرہ

۳۹۱۵۱۔ ہر قوم کا ایک پیشرو ہوگا جس خوش پر تمہارا پیشرو ہوں جو خوش پر آرا پائی لیسا وہ بھی یہ سرائیں ہوگا اور جہاں سرائیں ہوگا وہ جنت میں جائے گا۔ طبرہ عن سہل بن سعد
کلام..... ضعیف ابواب ۱۸۸

۳۹۱۵۲۔ ہر نبی کا خوشی ہے اور اس پر فخر کریں گے کہ نبی کے آنے والے زیادہ ہیں اور مجھے یقین ہے کہ میں ان میں زیادہ تھا اور اول ہوں گا۔

نورانی عن سعید

۳۹۱۵۳۔ میں جنت میں داخل ہوا تو ایک شہر دیکھا جس کے دروں کن دروں کے قیسمے ہیں میں نے اس کے پتے پائی میں و قمر
زال تو وہ خوشبودار خلک تھا میں نے کہا ہجرات یہ کیا ہے انہوں نے کہا یہ دو کوڑ ہے جو خدا تعالیٰ نے آپ کو دکھایا۔

مسند احمد، بخاری، ترمذی، نسائی، عن انس

۳۹۱۵۴۔ خوشی کے بتوں کی تعداد آسمانی ستاروں جتنی ہے۔ ابوبکر بن ابی ولاد فی البعث عن انس

۳۹۱۵۵۔ یاسر خوش پر مشرور پایا اور دعائے جیسے پہنچا ان سے جیسے اونٹ بلی کے کھاتے پر دیتے ہیں۔ طبرانی عن النعمان

۳۹۱۵۶۔ جب رعداں اٹھیں اپنے کانوں میں ڈالو گے تو کوڑ کے بھاؤ کی آواز سنو گے۔ زعفرانی عن عائشہ

کلام..... ضعیف ابواب ۲۵۳

الاکمال

۳۹۱۵۷۔ مجھے اپنا خوش رکھنا میں تو اس کے کن دروں پر آسمانی ستاروں کی طرح جام بنے تھے میں نے جب اس میں اپنا ہاتھ ڈالا تو
خوشبودار تھا۔ انس الشجر عن انس

۳۹۱۵۸۔ مجھے جنت کی ایک شہر دی گئی جس کا نام کوڑ ہے اس کے درمیان میں باقوت ہر جان نذر جہاد و موت ہیں وہ اللہ کی قسم اعصاب اور یہ
جنتی (چیزی) ہے اس کا نام کوڑ ہے آسمانی ستاروں کی طرح ہیں اسے نہ بکلی مٹی مجھ میں آئے الا میں تری تو میں سب سے زیادہ محبوب ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی سعید

۳۹۱۵۹۔ مجھے جنت میں ایک شہر کوڑ دی گئی جس کی نیسائی چڑائی مشرق و مغرب جتنی ہے اس سے جو بھی چلے گا یا سرائیں ہوگا اور جو اس سے
دشمن کرے گا اس کے بال پرانہ ہو گئے ہوں گے اس سے وہ شخص نہیں بنے گا جس نے میرا دشمن کا گناہ میرے اہل بیت کو لگایا۔

ابن مردودہ عن انس

۳۹۱۶۰۔ مجھے جنت کی ایک شہر عطا کی گئی جسے کوڑ کہتے ہیں اس کا پانی اور دھ سے زیادہ سفید شہد سے زیادہ شہاد اور کھن سے زیادہ نرم ہوگا اس
میں پندرہ ہوں گے جس کی ترویج نہ کوڑ کی طرح ہوں گی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ تو بڑے عمدہ ہوں گے آپ نے فرمایا ان کا
گوشت ان سے زیادہ نرم ہوگا۔ ابی مردودہ عن انس

۳۹۱۶۱۔ مجھے کوڑ عطا کی گئی میں نے اس کی مٹی میں ہاتھ دلا تو وہ خوشبودار ہو گیا اور اس کے ٹکڑے مٹی سے در اس کے کنارے پر چکے سنی
ہو گئے۔ ابی جہلی عن انس

۳۹۱۶۲۔ میرا خوشی ہے وہ خدا جنت چڑ ہے اور اس کی چڑائی اس کی نیسائی جیسی ہے اس میں جنت کے دو پہرے ترستے ہیں ایک چاندنی کا اور
دوسرا سونے کا اس کا پانی اور دھ سے زیادہ سفید اور شہد سے شہاد برف سے زیادہ سفید اور کھن سے زیادہ نرم ہوگا اس کے جام ترروں کی
تھا اور میں ہیں جس نے اس سے پیار دوست شہد داخل ہونے تک چاسرائیں ہوگا۔ مسند احمد، بخاری، ترمذی، نسائی، عن انس

۳۹۱۶۳۔ میرا خوشی ہے اس شہد آسمانی ستاروں جتنے ہیں ان میں سے اس کا پانی سفید سے زیادہ خوشبودار شہد سے زیادہ شہاد برف سے زیادہ

سندھو در کے کنارے اگندہ نہیں ہوگا، انسان اس سے نہیں لپکے گا، جس نے میری ذمہ داری تو نبی یا میرے گھر والے ہاتھوں میں رکھ لیا۔

عمر اسی فی ہانگکیر کن تس

۳۹۱۹۳۔ لہذا: ہمیں خوف ہے کہ قہرِ ہمارا مزید شراہوں اسی کی کشتی کی کوئی سے خبر اسود تک ہے جس کے ہر تین ستاروں کی قلعہ اوکس ہیں اور میں نے اپنی

اور ان کے آپ کے درمیان رشتہ جہاں تک کہ پائی کی چار لاکھ سو چالیس صدی اور ساٹھ سو اسی سو
۳۵۲۱۵ جنت اللہ میں رشتہ کی لاکھ کی تعداد ہے اور اس کا درمیان ہے اور سب سے پہلے جہاں کی لاکھ سو

کلام: ضعیف الجامع ۲۹۶

۳۵۲۱۶ جنت کے سوا جہات ہیں اور ان میں رشتہ کی لاکھ چھٹا سا صدی ہے اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو
۵۰۰۰۰ جہات ہیں اور رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو

۳۵۲۱۷ اس واقعہ کے بعد جہات میں رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو
۳۵۲۱۸ ان جہات میں رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو

سہلی میں حصہ الایمان کے لیے خاص

کلام: ضعیف الجامع ۳۵۲۱۹

۳۵۲۲۰ جنت میں رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو
۳۵۲۲۱ جہات میں رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو

کلام: ذخیرہ اہل ۳۵۲۲۲ ضعیف الجامع ۳۵۰۰

۳۵۲۲۳ جنت کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو
۳۵۲۲۴ جہات میں رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو

۳۵۲۲۵ جہات میں رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو
۳۵۲۲۶ جہات میں رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو

کلام: ضعیف الجامع ۳۵۲۲۷

۳۵۲۲۸ جہات میں رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو
۳۵۲۲۹ جہات میں رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو

کلام: ذخیرہ اہل ۳۵۲۳۰ ضعیف الجامع ۳۵۲۳۱

۳۵۲۳۱ جہات میں رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو
۳۵۲۳۲ جہات میں رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو

طوسی میں حصہ الکفر کے لیے خاص

کلام: ضعیف الجامع ۳۵۲۳۱

۳۵۲۳۲ جہات میں رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو
۳۵۲۳۳ جہات میں رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو

۳۵۲۳۴ جہات میں رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو
۳۵۲۳۵ جہات میں رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو

مسند احمد، نو صدی کو بعد

۳۵۲۳۶ جنت میں رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو

مسند احمد، نو صدی کو بعد

۳۵۲۳۷ جنت میں رشتہ کی لاکھ سو اسی سو جہات ہیں اور رشتہ جہاں کی لاکھ سو اسی سو

طوسی میں حصہ الکفر کے لیے خاص

۳۹۱۳۲ فردوسِ جنت کا اعلیٰ درجہ زاد راوی بھی معاذ ہے وہیں سے جنت کی خبر ملن پھونکتی ہیں طبری عن الکلبی عن سعد

۳۹۴۲۔ جس کی ابتدا بالشت گردانہ اور اس کی ترسیل کے لئے ایک کمرے میں ہے، جولائی ۱۹۷۸ء کو لاہور میں مسعود گھامی نے... ضعیف الجراح ۳۶۷۸

تم میں سے کسی کے جنت کے کوزے کی مقدار پورے خلا سے بہتر ہے۔ مسند احمد عن ابی حوریرہ

۳۹۳۲۶ ہفت کی ایک چوٹ کا درمیانی دراصل چالیس سال کی مسافت بنتا ہے اور اب یہ وہ دن بھی آئے گا کہ وہ بھر جائے گا۔

۳۹۳۲۶ ہفت کی ایک چھٹکارہ میانی دراصل چالیس سال کی مسافت بنتا ہے اور اب پر وہ دن بھی آنے کا کہ وہ بھر جائے گا۔

مجلس علماء الهند، دارالعلوم دیوبند، لاہور

۴۹۴۷ جنت کے چر درخت کا تنا سونے کا ہے۔ نور علی بن ابی ہریرہ

فہم: بنے میں ایک اداست ہے جس کے کماے میں اساتذہ کرام کو روزانہ ۱۰۰ روپے کا محرمی اسے ملے کر ملے گا۔

مسند احمد، نوحدي، بخاري عن انس، عبيد بن حماد بن مسعود، مسند احمد، يهني عن ابي سعيد بن عدي، عبيد يهني

لیرمدی، ابن ماجه عن ابی هريره

۳۹۲۳۔ طوبیٰ آپ۔ جنتی اور ملت ہے جس کی سادہ سادگی کی ہے اس کے غلاموں نے جنتیوں کے کپڑے پہنے ہیں۔

عبدالحق بن خان بن محمد

۲۹۵۰ طویل ایک فنیسی درخت ہے جسے ہندوستانی نے اپنے ہاتھ سے لگا یا اس میں حیات نودینی اس ریڑھوات اور کپڑے۔ قیمتیں اس کی

شائیں ہستی دیہادوں کے چہرے سے نظر آئیں گی۔ اس حیرت انگیز غزل میں

کلام: .. ضعف الجامع: ۴۳۰

۴۲۵۱ موصیٰ ایک عظیمیٰ برکت سے جس کی مدد فی اللہ ہی حالات سے سونہرے سلی ایک شرائط تکلیف مزاحمت اور تدارک کے لیے نکلا ہے۔

اسی پر جتنے والے پرندے اوتھوں جھٹتے ہیں۔ نیں مر دھوہ من اس مھر

.....

عمر اک: چھٹی درجہ سے نیچے انڈیا نے اسے تھوڑے سا اور کچھ اور کچھ درجہ کی رو سے چھوٹی اس کی سڑا بھیجی دست کی اور

سے مایہ نظرم آتی ہیں۔ مرزا خاں رات لڑو لہے ہوئے میوے نکلتے ہیں۔ ان پر یہ قول ہے: ان سے

المجلة ١٤٣٨ هـ / ٢٠١٦ م

١٢٣٤٥٦٧٨٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩

کاغذ: ۱۰۰ گرام فی مربع میٹر (۱۰۰ gsm) کاغذ استعمال کیا گیا ہے۔

۹۵۳- حضرت میرزا جلال الدین محمد بن میرزا حسن علی کا قتل ۱۸۵۳ء میں ہوا۔

۲۴۱۵۵ جلد کے مجموعہ وارے ہیں انکے دروازے کا انہر انہرے جس کے سے صرف روز سے کسی پر انہر ہوں گے۔

481-482-483-484

۴۹۵۱. جناب مولانا صاحب دہلی کے لئے لکھی ہوئی ہے۔ مولانا صاحب دہلی کے لئے لکھی ہوئی ہے۔ مولانا صاحب دہلی کے لئے لکھی ہوئی ہے۔

۱۰۰

۱۹۳۵ء: دہلی میں ایک فولاد برتن ساز خانہ کا غیر مسلم صاحب کی کھڑکی پر لٹائی ہوئی سٹالین کی تصویر کے سامنے ایک مسلمان نے گولی چلا دی۔

عن أنس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال: «مَنْ كَفَرَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَفَرَ بِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ».

جنت کے موزوں جہنم اور جہنم میں زمین و آسمان جتنا فاصلہ ہے جنت کا علیٰ درجہ ہے جس سے جنت کی جگہوں پہنچنے کا

چراغ کے لئے اور غرض ہے تو وہ چہرہ بھی اور تعالیٰ ہے۔ (جنت) اور غرض جنت نورانی الخ۔

مسند احمد، مسلم، ترمذی، مسند احمد، مسند ترمذی، حاکم علی عبادة ابن الصامت

۳۹۳۵۹ جنت ۱۰ چہرہ ہے جو نہ کسی آنکھ سے دیکھ سکتی نہ کان سے سنا۔ نہ کسی مخلوق نے دیکھا نہ کسی نے چاہا۔

النور، خواجہ ابی علی شافعی علیہ السلام

الاکمال

۳۹۳۶۰ جنت آسمانی میں اور زمین میں جنت ہے۔ اللہ تعالیٰ علیہ السلام میں۔

۳۹۳۶۱ سورہ جنت میں اور جنت شریقی میں ہے۔ حاکم علی بن احمد، علی بن

۳۹۳۶۲ نور بن جنت کی طرف سے۔ علی بن العزیز، ابو ذری

۳۹۳۶۳ اللہ تعالیٰ نے جنت میں اپنے ہاؤس میں اپنا ایمان میں اپنی نعمتیں یہ ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی نے چاہا۔

نور بن جنت آیا جنت میں ہے اس سے فرمایا ہوا کہ اس نے کہا ایمان الے کا سب سے بڑے اللہ نے فرمایا، مجھے جنت کی نعمتوں کو دیکھیں

میں نے اس سے کہا کہ جنت میں کچھ بھی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے اس سے

۳۹۳۶۴ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

فرمایا سفید اور دھواں میں سفید۔ مسند احمد، مسلم علیہ السلام

۳۹۳۶۵ میرے پاس جنت میں جنت کی طرف سے ایک کو تو دیکھنے لگا کہ وہ جنت میں ہے اور میں نے کہا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے

نہیں دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

نور یعنی سفید میں سفید

۳۹۳۶۶ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

نور یعنی سفید میں سفید

۳۹۳۶۷ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

۳۹۳۶۸ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

۳۹۳۶۹ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

۳۹۳۷۰ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

۳۹۳۷۱ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

۳۹۳۷۲ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

۳۹۳۷۳ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

۳۹۳۷۴ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

۳۹۳۷۵ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

۳۹۳۷۶ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

۳۹۳۷۷ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

۳۹۳۷۸ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

۳۹۳۷۹ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

۳۹۳۸۰ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے دیکھا کہ میں نے جنت کی طرف سے

۴۱۷۷۔ اہل حق کی گھوڑے سے تھے مہرٹ سب نے کہے ہیں اور اہل کی شاخیں سبز زمرہ کی ہیں اس کی شاخیں جوڑے ہیں اور اس کا پھل انھوں نے

۱۹۲۳ء جنت میں آیا۔ پندرہ برس میں ستر بار پرہیز کیا۔ کراچی ہسپتال میں برقی پرچے کا کام جواز کے گانوہر ایک سے برف سے زیادہ وسیع رکھا اور کھن سے زبردست شہر سے بھانجے گاؤں میں دوسرے رنگ سے ملا جلا رنگ نہیں دیا۔ پھر وہ انکر ملا جلا رنگ لگا۔ حد کا علم ہی حد

۲۰۲۵ء - پشتہ میں ایک پرومٹ ہے جس کے متروک ہوا پرچہ جب کہ وہی کے سامنے دسترخوان رکھا جائے وہ پورے دن کونوں میں ٹہ جانے کا ہی جھوٹے گار، پیٹہ سے شہد، تے زیادہ اندر ہی تکمیں۔ تے زیادہ اندر ہاں شہد سے ٹھہر رکھ لنگے کا ٹھہرا جائے گا۔ اس مرقوبہ عباس مسعود

۱۹۷۵ء جنگ میں امریکہ کے نئے ٹیٹ ٹیٹ جوہر دار موٹی سے بڑے قسم کی لمبائی سا تھکمل ہے جو کہ ان میں امریکی ہوا
 نے موٹن ان کے پاس سے پھیرا گی اور ایک دوسرے کو نہ کھینکے گے۔ مسند احمد عن ابن ابی موسیٰ

۳۹۷۔ ... جنت کی ایک کواڑے کی جگہ: نیا، ماحضات کا بحر ہے۔ حکم میں اس جگہ پر

۳۹۵۷۸ جسٹس کی انٹوں جو کمیشنوں کے درمیان چالیس سال کا کام ہے اس پر بیان بھی آئے گا وہاں یہ ٹوہماس ہوگا جیسے پانچ دن درمیانوں کے خیمے ہوں گے ان میں تو کیوینڈا ملکہ ہوں اور ہوجیم سن سن

کے بیات اوتاروں کا کھانا پڑتا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن عبد اللہ بن سلام

[illegible]

عکس کے ارد گرد آئینے پانچواں کی حاجت ہوئی وہاں ان کے سونے کے برتن ہوں تھے ان کی نگلیاں سونے چاندی کی ہوں لی ان کی نگلیاں ساندی

کے نظریے کا ان کا آپس میں کوئی اختلاف نہیں ہوگا۔ ان کے لیے آپ بے حد شرمندہ انداز میں آئے۔

۳۸۹۰۔۔۔ جنت میں پہنچنے کے بعد جو شخص جو اس جنت کے چاروں طرف سے گزرتا ہے وہ اس جنت کے چاروں طرف سے گزرتا ہے۔

آج کی دیر پاؤں ہوں گی جن کی خواہش ہے کہ میں ان کی چند لہروں کا گورا کوشت سے نظارے کو صبح شام بندھ جائوں مگر سچ یہ ہے کہ میں نے

...میں نے کدو سے لے کر انجلی اور بھگوانی کی لعلات میں ہر زمانہ بکھرتے گا اس کی آخری حد کو پہنچنے کی تہیہ ہے۔ یہ کارنامہ جو ہے

ایضاً یہی فاضلوں اور جنرل کو کہنے کا، اور سب سے بلند درجہ ہو گا جو درجہ قائدِ عثمانی کی زیارت کرے گا۔ **مسد احمد حاکم** عن امی محمد **کلام**..... **ضیغ** ۱۳۸۱

۳۴۹۰ جنسی ذہب جنت میں داخل ہو جائیں گے تو اپنے اعمال کی فضیلت کی وجہ سے وہ اس میں قریب کے پھر اپنے کعبہ دار کے سب سے بڑے جبر کے اعلان کیا جائے گا تو وہ اپنے ذہب کی زیارت کو نہیں آسکیں گے ان کے سامنے جس کی عرش شہزاد ہو گا وہ جنت کے ایک پہاڑ سے ان کے لئے

آغاز کیا جانے کا حیران کے لئے کوئی نوٹیں یا قوت لڑ رہا ہونے اور چاندی کے طرز کے ہم نہیں گئے ان شرا سے، ان کی مجلس علماء کا ان میں کوئی

۳۹۳۱۸ جو بہشت میں جائے گا خوش بخش ہوگا تک حال میں ہوگا نہ اس کے کپڑے پرانے ہوں گے اور نہ جوانی ختم ہوگی۔

مسلم عن ابی ہریرہ

۳۹۳۱۹ نبی شہید ہوگا نہ وہ بچے نہ زندہ رہے گا نہ کسی کو لڑکی بہشت میں جائے گی۔ مسند احمد، ابو داؤد عن رجل

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۹۸۵

۳۹۳۲۰ انبیاء اور ملحقین کے سر وار ہوں گے اور شہداء متقیوں کے کاٹ دیں ہوں گے اور قرآن کے حفاظ متقیوں کے کھڑے کھڑے ہوں گے۔

حلیۃ الاولیاء، عن ابی ہریرہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۹۸۶، فقہی جامع ۲۶۵

۳۹۳۲۱ تجزیم موت کی بہن (یعنی موت جہنمی) ہے اور حقیقی سر میں گھسکیں۔ بیہقی عن جابر

کلام:..... ذخیرۃ الامثال ۱۲۵۱۹، السنن ص ۱۵۵۳

۳۹۳۲۲ جنتی بالادہ نوس دلوں کو ایسے دیکھیں گے جیسے (شرق و مغرب میں) چمکے، اے ستارے نظر آتے ہیں۔ (تو جس میں ایک

دوسرے پر غلبت کی وجہ سے) مسند احمد، مسلم عن سہیل بن سعد

۳۹۳۲۳ جنتی آپس میں ایک دوسرے پر غلبت کی وجہ سے بالانگہوں دلوں کو ایسے دیکھیں گے جیسے مشرق و مغرب میں آسمان پر چمکے

ستارے نظر آتے ہیں۔ مسند احمد، مسلم عن ابی سعید خدری عن ابی ہریرہ

۳۹۳۲۴ جنتی ایک ایک دوسرے کو دیکھیں گے اور ایک دوسرے کی زیارت کریں گے جیسے وہ یا قوت ہیں اور بہشت میں سوائے کھڑے رہ

پڑے کے کوئی جانور نہ رہے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی ہریرہ

۳۹۳۲۵ جنتی روزِ نشو و بار بارب جہار کے، ہر شے حاضر کی یا کریم کے اللہ تعالیٰ انھیں قرآن سنائیں گے ان میں سے ہر آدمی انھوں نے

کلام سے اپنی اس شخصیت پر پہنچے گا جو انہوں نے یا قوت زمر سے اور پھر ہدی کے پہلو سے نئی ہوگی اس سے ان کی آنکھوں جنتی اس سے

خندہ ہوں گی کسی چیز سے خندہ نہیں ہوگی جس کی اس سے عظیم اور اچھی چیز انہوں نے کبھی نہیں کی؛ وہی اس کے حدود اپنے مقامات پر

اور آنکھوں کی خندہ کی طرف لوٹ جائیں گے اور تنبیہ کے لیے نہیں لینی اسی حد سے کی۔ تعجب عن مرفوعہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۸۳۳

۳۹۳۲۶ جو کہ جب بہشت میں پہنچے گی خواہش کرے گا تو اس کا محل وضع صحر اور رانت وغیرہ سب ایک غریبی میں ہر مائیک کے جیسا کہ

چاہے گا۔ مسند احمد، ترمذی ابن ماجہ ابن حبان عن ابی سعید

۳۹۳۲۷ کہے کہ وہ جب جنتی کے اس بزرگوار ام اور بزرگواراں ہوں گی اس کے لئے موعی زہر جہاد یا قوت کا یہ قہر نہ بتایا جائے گا جیسا

جہاد اور صفاء کے درمیان ہے۔ مسند احمد، ترمذی ابن حبان و شعبہ عن ابی سعید

کلام:..... ضعیف ترمذی ۶۶۱، ضعیف الجامع ۴۶۶

۳۹۳۲۸ کہ اللہ تعالیٰ انھیں بہشت میں داخل کرے تو جب تم چاہو گے کہ یا قوت کے سرخ گھوڑے پر سوار ہو جاؤ، تمہیں بہشت میں جہاں دل

کرے گا کرے جائے تو تم سوار ہو جاؤ گے۔ مسند احمد، ترمذی عن مرفوعہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۳۹۲

۳۹۳۲۹ جنتی جنت میں صاف بدن و زور در رہیں آنکھوں والے کہیں یا تینتیس سال کے ہو کر اس میں رہیں گے۔

مسند احمد، ترمذی عن معاذ بن جبل

۳۹۳۳۰ جنتی موت کی پہلی کی پہلی سے تر پہلوں سے بھی نظر آئے گی بلکہ اس کی پہلی کا گھوڑا بھی دکھائی دے گا یا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں خدا

کے پیادوں جتنے تھے وہاں کے بہو سلجھ گئی مصلحتاً عن اسی ہریرا
۳۹۳۶۵ ہند کے جنت کے دروازے پر دو کچھو کچھو لگے تاکہ کراں کا در غشی سے بچوں جائے گا اور اللہ تعالیٰ اس کا وہ مشبوط کرنے کی
لئے ایک فرشتہ بھیجا گا۔ اللطیف عن اسی

۳۹۳۶۶ جنتوں کا ایک بازار لگے گا جس میں وہ ہر جہاد آدمی کے اس میں حصہ کے نیچے ہوں گے جب وہ ان کی طرف جائیں گے تو وہاں
چلے گا تو ان کے چہرے پر کپڑے اور سرخوشو سے بھر جائیں گے جس سے ان کا حسن و جمال بڑھ جائے گا اور ان کے پاس آئینے ہوں گے وہ
ان سے کہیں گے تم ہمارے اہل و عیال و خدیوہ و غریبوں کی خدمت نہ کیلئے ہو کہے ہو اور ان سے کہیں گے اللہ کی قسم تمہارا حسن و جمال بھی بڑھو گیات۔

مسند احمد رحمہ اللہ و علیہ (ابو عروہ) عن اسی
۳۹۳۶۷ اہل جنت جنت میں کہیں نہیں گئے تاکہ انہیں سے توبہ و بازگشت کریں گے ان کا حال کا دار سے نعم اور دوزخ سے عذاب سے بچے
کا دیر چھڑکا دوزخ میں نہیں گئے اور ان کے پاس ایسی دکانیں ہوں گی کہ وہاں سے ہر ایک کو اپنے حصہ حصہ میں دے گا
۳۹۳۶۸ کیا تمہیں ملک و دولت پر یقین ہے جس کا دوزخ (آتما اپنی کتاب میں پائے گا) کیونکہ یہ عذاب اور جنت ان کی نظر سے پسند
ہو کر پائوں ملک و حکم کی صورت میں ہر پائے کا کھنٹی جنتوں کا۔ طلحہ عن اسی

۳۹۳۶۹ جنتی سب سے پہلے پہلی کا کھڑکھڑائے گئے۔ طلحہ عن اسی
۳۹۳۷۰ جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والی قوم کے پیرے چور ہو کر جنت میں سے چاہتے ہیں کہ ان کے بعد وہ ان سے چلتے
تو ان کی طرف حضرت عیساٰ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ ان کے لئے ان میں شامل کر دے آپ نے فرمایا: خدا تعالیٰ ان میں شامل کر دے
پھر دوسرا شخص اٹھا آپ نے فرمایا: کیا تم جنت میں چاہتے ہو جس کا کھڑکھڑائے ہو ہو ہو
۳۹۳۷۱ جنت میں جانے والے پہلی جماعت کے پیرے چور ہو کر جنت میں چاہتے ہیں کہ ان کے بعد وہ ان سے چلتے ہیں تاکہ انہیں
اور دوسری جماعت کے برحق اور انہیں سب سے پہلی کی ہوں گی اور ان کی انکھیں کھلیں اور ان کی ہر ہر چیز پر ہر چیز سے ہوں گے۔ ان میں
سے ہر ایک کی دو چیزیں ہوں گی جن کی ہڈیوں کا گواہی دے گی کہ ان کی جنت گشت سے ان کے لئے ان کا آواز میں کوئی آواز نہ ہو ان سے
اس آواز ہوں گے کہ ان کو اللہ تعالیٰ جنت میں لے گا۔ مسند احمد (ابو عروہ) عن اسی
۳۹۳۷۲ جنت میں داخل ہونے والے پہلی جماعت کے پیرے چور ہو کر جنت میں چاہتے ہیں کہ ان کے بعد وہ ان سے چلتے ہیں تاکہ انہیں
چہرے نہ ہوں جیسے خدا سے کہہ دے کہ ان کی طرف ہوں کہ ان میں سے ہر ایک کو دو یا تین جہنمیں ہوں گی ہر ہر چیز پر ہر چیز سے ہوں گے۔ ان کی
ہڈیوں کا گواہی دے گی کہ ان کی جنت گشت سے ان کے لئے ان کا آواز میں کوئی آواز نہ ہو ان سے
۳۹۳۷۳ جنت میں پہلی داخل ہونے والی جماعت کے پیرے چور ہو کر جنت میں چاہتے ہیں کہ ان کے بعد وہ ان سے چلتے ہیں تاکہ انہیں
خدا سے کہہ دے کہ ان کی طرف ہوں کہ ان میں سے ہر ایک کو دو یا تین جہنمیں ہوں گی ہر ہر چیز پر ہر چیز سے ہوں گے۔ ان کی
۳۹۳۷۴ جنت میں پہلی داخل ہونے والی جماعت کے پیرے چور ہو کر جنت میں چاہتے ہیں کہ ان کے بعد وہ ان سے چلتے ہیں تاکہ انہیں
خدا سے کہہ دے کہ ان کی طرف ہوں کہ ان میں سے ہر ایک کو دو یا تین جہنمیں ہوں گی ہر ہر چیز پر ہر چیز سے ہوں گے۔ ان کی

مسند احمد رحمہ اللہ و علیہ (ابو عروہ) عن اسی
۳۹۳۷۵ جنت میں پہلی داخل ہونے والی جماعت کے پیرے چور ہو کر جنت میں چاہتے ہیں کہ ان کے بعد وہ ان سے چلتے ہیں تاکہ انہیں
خدا سے کہہ دے کہ ان کی طرف ہوں کہ ان میں سے ہر ایک کو دو یا تین جہنمیں ہوں گی ہر ہر چیز پر ہر چیز سے ہوں گے۔ ان کی
۳۹۳۷۶ جنت میں پہلی داخل ہونے والی جماعت کے پیرے چور ہو کر جنت میں چاہتے ہیں کہ ان کے بعد وہ ان سے چلتے ہیں تاکہ انہیں
خدا سے کہہ دے کہ ان کی طرف ہوں کہ ان میں سے ہر ایک کو دو یا تین جہنمیں ہوں گی ہر ہر چیز پر ہر چیز سے ہوں گے۔ ان کی

مسند احمد رحمہ اللہ و علیہ (ابو عروہ) عن اسی
۳۹۳۷۷ جنت میں پہلی داخل ہونے والی جماعت کے پیرے چور ہو کر جنت میں چاہتے ہیں کہ ان کے بعد وہ ان سے چلتے ہیں تاکہ انہیں
خدا سے کہہ دے کہ ان کی طرف ہوں کہ ان میں سے ہر ایک کو دو یا تین جہنمیں ہوں گی ہر ہر چیز پر ہر چیز سے ہوں گے۔ ان کی
۳۹۳۷۸ جنت میں پہلی داخل ہونے والی جماعت کے پیرے چور ہو کر جنت میں چاہتے ہیں کہ ان کے بعد وہ ان سے چلتے ہیں تاکہ انہیں
خدا سے کہہ دے کہ ان کی طرف ہوں کہ ان میں سے ہر ایک کو دو یا تین جہنمیں ہوں گی ہر ہر چیز پر ہر چیز سے ہوں گے۔ ان کی

مسند احمد رحمہ اللہ و علیہ (ابو عروہ) عن اسی
۳۹۳۷۹ جنت میں پہلی داخل ہونے والی جماعت کے پیرے چور ہو کر جنت میں چاہتے ہیں کہ ان کے بعد وہ ان سے چلتے ہیں تاکہ انہیں
خدا سے کہہ دے کہ ان کی طرف ہوں کہ ان میں سے ہر ایک کو دو یا تین جہنمیں ہوں گی ہر ہر چیز پر ہر چیز سے ہوں گے۔ ان کی
۳۹۳۸۰ جنت میں پہلی داخل ہونے والی جماعت کے پیرے چور ہو کر جنت میں چاہتے ہیں کہ ان کے بعد وہ ان سے چلتے ہیں تاکہ انہیں
خدا سے کہہ دے کہ ان کی طرف ہوں کہ ان میں سے ہر ایک کو دو یا تین جہنمیں ہوں گی ہر ہر چیز پر ہر چیز سے ہوں گے۔ ان کی

مسند احمد رحمہ اللہ و علیہ (ابو عروہ) عن اسی
۳۹۳۸۱ جنت میں پہلی داخل ہونے والی جماعت کے پیرے چور ہو کر جنت میں چاہتے ہیں کہ ان کے بعد وہ ان سے چلتے ہیں تاکہ انہیں
خدا سے کہہ دے کہ ان کی طرف ہوں کہ ان میں سے ہر ایک کو دو یا تین جہنمیں ہوں گی ہر ہر چیز پر ہر چیز سے ہوں گے۔ ان کی
۳۹۳۸۲ جنت میں پہلی داخل ہونے والی جماعت کے پیرے چور ہو کر جنت میں چاہتے ہیں کہ ان کے بعد وہ ان سے چلتے ہیں تاکہ انہیں
خدا سے کہہ دے کہ ان کی طرف ہوں کہ ان میں سے ہر ایک کو دو یا تین جہنمیں ہوں گی ہر ہر چیز پر ہر چیز سے ہوں گے۔ ان کی

مسند احمد رحمہ اللہ و علیہ (ابو عروہ) عن اسی
۳۹۳۸۳ جنت میں پہلی داخل ہونے والی جماعت کے پیرے چور ہو کر جنت میں چاہتے ہیں کہ ان کے بعد وہ ان سے چلتے ہیں تاکہ انہیں
خدا سے کہہ دے کہ ان کی طرف ہوں کہ ان میں سے ہر ایک کو دو یا تین جہنمیں ہوں گی ہر ہر چیز پر ہر چیز سے ہوں گے۔ ان کی
۳۹۳۸۴ جنت میں پہلی داخل ہونے والی جماعت کے پیرے چور ہو کر جنت میں چاہتے ہیں کہ ان کے بعد وہ ان سے چلتے ہیں تاکہ انہیں
خدا سے کہہ دے کہ ان کی طرف ہوں کہ ان میں سے ہر ایک کو دو یا تین جہنمیں ہوں گی ہر ہر چیز پر ہر چیز سے ہوں گے۔ ان کی
۳۹۳۸۵ جنت میں پہلی داخل ہونے والی جماعت کے پیرے چور ہو کر جنت میں چاہتے ہیں کہ ان کے بعد وہ ان سے چلتے ہیں تاکہ انہیں
خدا سے کہہ دے کہ ان کی طرف ہوں کہ ان میں سے ہر ایک کو دو یا تین جہنمیں ہوں گی ہر ہر چیز پر ہر چیز سے ہوں گے۔ ان کی

مجلس نے ان میں بھی اختراع کی گئی اس کی کیا کہنے جو وہ اور امام اس کی ہیں۔ ابو الفتح علی بن عیسیٰ عن ابی
 ۳۹۳۷۷ ان ذات کی قسم ایسی کے بقدر قدرت میں میری جان ہے اللہ تعالیٰ جنت کے درخت کو پیام حبیب کا سیرے ان بندوں کو جو انہو
 پر سب کر وہ جنت میں جائیں گے اور سب چھوڑ کر مشغول ہونے کی نچوڑ والی آواز بلند کرے گا کہ ان میں بھی سچے عقیدے میں انہوں نے بھی
 نہیں کی ان سے منع کیا کہ میری ہر وہ

۳۹۳۷۸ ان ذات کی قسم ایسی کے بقدر قدرت میں میری جان ہے اللہ تعالیٰ ایسے جنتی برائے دوزخ دوتی جیسے کہ کبیر صفایں ہوں وہ مشغول
 رہو جنہوں نے کانے پائے۔ کہے است چھوڑ کر اپنی آپ کو میرے ذکر میں مشغول رکھا جانے کو وہ انہیں آجیت و تقدیرت کی ملکی آواز
 سنا کہ کہ کھنکھاتی لے لگی آواز میں کہیں کی ہوں گی۔ تدبیر علی بن ہریرہ

۳۹۳۷۹ ہشتون کا بنو ہشون بکرتک پہنچے گا جس جہاں میں ابھی ہوں
 ۳۹۳۸۰ تہر لو کہ صاف بن نوہر ہشتون آٹھوں والے بن رقی خوں والے جتنی زلفوں والے بن رقی ہشتون میں ابھی ہوں یہاں سے
 کی صورت اور اب علیہ السلام کے دروازے کا ذکر کر دیا گیا ہے۔ اب جہاں میں ابھی ہوں

۳۹۳۸۱ پہلی صاف بن نوہر ہشتون آٹھوں والے بن رقی ہشتون میں ابھی ہوں
 تہا بن نوہر ہشتون میں ابھی ہوں۔

عن سعد بن سعد عن النضر بن محمد عن حماد بن محمد عن ابی الفتح علی بن عیسیٰ عن ابی ہریرہ
 ۳۹۳۸۲ ان ذات کی قسم میری جان اور وہ جہاں کو کر مرادانی ملک ان کے درمیان وائے میں ہوتے ہیں۔ جب اسے میں ملایا کا اٹھایا گیا
 تو جو جنتی ہوا وہ آدم علیہ السلام کے بقدر قدرت میں میری جان ہے اللہ تعالیٰ جنت کے درخت کو پیام حبیب کا سیرے ان بندوں کو جو انہو
 پر سب کر وہ جنت میں جائیں گے اور سب چھوڑ کر مشغول ہونے کی نچوڑ والی آواز بلند کرے گا کہ ان میں بھی سچے عقیدے میں انہوں نے بھی

۳۹۳۸۳ ہشتون کو تو جہت کے دروازے کا ذکر کر دیا گیا ہے۔ اب جہاں میں ابھی ہوں
 جنتی درخت کی طرف لکھایا جائے جس سے انہیں پکارتے ہیں کہ یہاں ہے ان کے گھر کے گھر سے ابھی ہوں

ابو الفتح علی بن عیسیٰ عن ابی ہریرہ عن سعد بن سعد عن النضر بن محمد عن حماد بن محمد عن ابی الفتح علی بن عیسیٰ عن ابی ہریرہ
 ۳۹۳۸۴ لوگوں کو یاد کرنا کہ میری جان اور وہ جہاں کو کر مرادانی ملک ان کے درمیان وائے میں ہوتے ہیں۔ جب اسے میں ملایا کا اٹھایا گیا
 تو جو جنتی ہوا وہ آدم علیہ السلام کے بقدر قدرت میں میری جان ہے اللہ تعالیٰ جنت کے درخت کو پیام حبیب کا سیرے ان بندوں کو جو انہو

۳۹۳۸۵ ان ذات کی قسم میری جان اور وہ جہاں کو کر مرادانی ملک ان کے درمیان وائے میں ہوتے ہیں۔ جب اسے میں ملایا کا اٹھایا گیا
 تو جو جنتی ہوا وہ آدم علیہ السلام کے بقدر قدرت میں میری جان ہے اللہ تعالیٰ جنت کے درخت کو پیام حبیب کا سیرے ان بندوں کو جو انہو

۳۹۳۸۶ جنت میں رات نہیں ہوتی تو نور اور روضہ میں صبح و شام کو نور ہوتا ہے۔ کائنات میں ابھی ہوں
 میں نے ان کے اوقات ان کے پاس سے تھوڑے گئے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک میں سلام ہو گیا ہے۔

ابو الفتح علی بن عیسیٰ عن ابی ہریرہ عن سعد بن سعد عن النضر بن محمد عن حماد بن محمد عن ابی الفتح علی بن عیسیٰ عن ابی ہریرہ
 ۳۹۳۸۷ جنت میں صبح نہیں ہوتی تو نور اور روضہ میں صبح و شام کو نور ہوتا ہے۔ کائنات میں ابھی ہوں
 میں نے ان کے اوقات ان کے پاس سے تھوڑے گئے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک میں سلام ہو گیا ہے۔

۳۹۳۸۸ ہشتون کو تو جہت کے دروازے کا ذکر کر دیا گیا ہے۔ اب جہاں میں ابھی ہوں
 جنتی درخت کی طرف لکھایا جائے جس سے انہیں پکارتے ہیں کہ یہاں ہے ان کے گھر کے گھر سے ابھی ہوں

ایمان والوں کے لیے

ایک بار میں نے اپنے عزیز پر غصہ کیا۔

الركن

۳۰۶۔ اہل بیت کے شیخ است میں سے ہیں امام علیؑ کی بیوی حضرت فاطمہؑ کے چھ بچے تھے۔

۹۴۰۰۔ اے، اہل درس کے بیٹے! موت تمہیں ہر دم کے لیے ایک نیا مطالعہ اور امتحان کی طرح پیش کرتی ہے۔ تمہیں عزائم پر عمل کرنا چاہیے۔

۳۲۱۰۔ مائیں کے ساتھ اپنی تعلق پہاڑ پر رہیں گے۔ یہ سہرا روہیہ المسلمان کی پیشکش کر رہا ہے۔ یہاں مذکور مقامات کے ساتھ ہیں۔

باب اول فی الزنا و الفحشاء

١٥٠

شکر کے

— ۱۰۰ —

۱۰۱

۲۴۱۔ سب سے پہلے شیخین (۱، ۲) کو جو کہ کلمہ پڑھاؤ انہیں سونے دو، تاکہ ان میں سے ایک

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

یہی اصول ہے جس کی بنیاد پر ہم نے اپنے لیے ایک نیا راستہ تلاش کیا ہے۔

— اس وقت کے لئے — یہاں تک کہ وہاں سے۔ یہاں تک کہ وہاں سے۔

۱۹۵۱ء - انجمن اسلامیہ پاکستان نے پاکستان کے اسلامی تعلیمی اداروں کے لیے ایک قومی تنظیم کی بنیاد رکھی۔

[illegible]

۱۹۴۷ء میں پاکستان کی بنیاد کے وقت، ملک کے مسلمانوں نے اپنی قوم پرستی کو بھول کر، ایک نئے وطن کی تلاش میں اپنی جانیں قربان کر دیں۔

[illegible]

Adapted from "The Role of the Teacher in the Classroom," by Robert M. Gage.

۹۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ فِیْ کُلِّ حَالٍ عِلْمًا یَنْفَعُنِیْ وَتَقْوًى تَحْتَمِیْنِیْ

12. *Journal of the American Medical Association*, 1990; 263: 1025-1028.

1. The first step is to identify the problem. This involves understanding the current situation and what needs to be changed.

...
...

... (The text is too blurry to transcribe accurately) ...

... (The text is too blurry to transcribe accurately, but it appears to be a continuation of the text from the previous block.)

تو میں نے کہا کہ میں نے تم کو کبھی نہیں دیکھا ہے۔ تو اس نے کہا کہ میں نے تم کو کبھی نہیں دیکھا ہے۔

دیکھیں گے۔ کہا جائے گا جنہیں وہ بھی گردن بند کر کے رکھیں گے اور کہا جائے گا۔ جو بے گناہ ہو جس گئے تھی ہاں یہ صحت سے بھرا سے اہل
گردن کا یہ جائے گا جس اگر اندہ قہاں نے جنتیں گئے لئے زندہ کی اور بن کا لیبر نہ کی ہوتا دلوں خوشی سے مر جائے۔ تو مدعی عمر بنی سعد

۳۹۵۳ قیامت کے روز موت کو لا کر ٹیل سرالو پر کھڑا کیا جائے گا جنہیں اتو دو درتے ڈرتے دیکھیں گے کہ کون کون جس تہو
ہیں وہاں سے نکال دے جائے گا اور خوش گردن سے کی ہاں یہ موت سے بچے گا جس نے اہل جنت سے کھانا کھا دیا ہے بھر کھا جائے
گا کیا کھا جائے گا اور خوش گردن سے کی ہاں یہ موت سے بچے گا جس نے اہل جنت سے کھانا کھا دیا ہے بھر کھا جائے
تھیں جو جو مقام ملے ہیں ان میں ہمیشہ کی زندگی ہے مگر موت نہیں آئے گی۔ مسند احمد ابن ماجہ حاکم عن امیہ عربہ

۳۹۵۴ . اللہ تعالیٰ جنتوں کو جنت میں اور جہنموں کو جہنم میں داخل کرنے کا پھر ایک اعلان کرنے والا مقرر ہے ہر کہے گا جنتی اسوت
نہیں (رہی) جہنموں میں سے ہر ایک جس میں ہے اس کی ہمیشہ ہے گا۔ بخاری عن امیہ عربہ
۳۹۵۵ جنہوں سے کہا جائے گا اے جنہیں ہمیشہ کی زندگی ہے موت نہیں اور جنتوں سے کہہ جائے گا جنتی ہمیشہ کی زندگی ہے موت نہیں۔

۳۹۵۶ . ایک انسان کرنے والا کار کر کے گا۔ (جنتی) صحت مند ہو کھجی ہاں نہیں پڑو گے۔ زندہ رہو کھجی مر گے نہیں تم جوان رہو گے بھی
روزے نہیں ہو گے خوش خوش رہو کھجی ہاں نہیں ہو گے۔ مسند احمد، مسلم، ترمذی، سنن ابی ہریرہ

ازاکمال

۳۹۵۷ قیامت کے روز موت کی ضرورت پیدا ہو جائے گی جس کی موت میں لا کر جنت کے درمیان کھڑا کر دیا جائے گا بھر کھا جائے گا جنتی
کیا اسے پہچانے ہو؟ اور اس کی گردن باندھ کر رکھیں گے تھی ہاں اور جس کی لوگوں سے کہہ جائے گا کہ یہ اسے چاہیے ہو؟ اور اسے اٹھائے دیکھتے ہوئے نہیں
گئے تھی ہاں یہ موت بچے گا کیسے جانے کا حکم دیا جائے گا اس کے بعد کہا جائے گا جنتی ہمیشہ کی زندگی ہے موت نہیں اور جہنموں میں جھٹکی ہے بھی
موت نہیں۔ بخاری عن امیہ عربہ

۳۹۵۸ . قیامت کے روز موت کو ضرورت پیدا ہو جائے گی جس کی موت میں لا کر جنت کے درمیان کھڑا کر دیا جائے گا بھر کھا جائے گا جنتی
۳۹۵۹ جنتی جنت میں اور جہنم میں داخل ہو جائے گا جس کی موت میں لا کر جنت کے درمیان کھڑا کر دیا جائے گا بھر کھا جائے گا جنتی
اسے جنتی اسوت میں رہی ہمیشہ کی زندگی ہے۔ (بخاری عن ابن عمر)

حور کا ذکر

۳۹۶۰ حورین جنت میں گھر رکھیں گی ہر بھی خود ہی ہیں جو اچھے خادموں کے لئے چھائی گئی ہیں۔ مسند ابی ہریرہ
۳۹۶۱ جنت میں حورین کا اجتماع ہوگا وہ کسی آواز بند کریں گے جو خوشی سے نہیں کہی ہو گی وہ نہیں کہیں گے ہم ہمیشہ بنے والیاں ہیں ہم ہمیشہ
ہوں گی ہم خوش خوش بھی رہیں گے ہمیں ہوں گی ہر بھی جنت میں گھر رکھیں گی ہر بھی جنت میں گھر رکھیں گی ہر بھی جنت میں گھر رکھیں گی ہر بھی جنت میں گھر رکھیں گی
تو مدعی عمر بنی سعد

کلام: ضعیف ترمذی ۳۶۹ ضعیف ابی داؤد ۱۶۸۸

۳۹۶۲ . جنتیوں کی ہر دیاں اپنے خود دستان کے لیے گھر رکھیں گی انہیں بھی آواز ہوگی جو نہیں کہی ہو گی ہر بھی جنت میں گھر رکھیں گی ہر بھی جنت میں گھر رکھیں گی ہر بھی جنت میں گھر رکھیں گی

۳۹۶۳ حورین و حورین سے چھائی گئیں۔ اب ہر وہ خطبہ عن امیہ

کلام: ضعیف ابی داؤد ۱۶۸۸

۳۹۳۹۳ . حورین مرگہ کی شمع سے پیدا ہوئیں۔ اس مر ہوہ عن عائشہ

کلام : ضعیف الجامع ۸۰۳

۳۹۳۹۵ . حورین زعفران سے پیدا ہوئیں۔ طوائف التکرار عن امی سلمہ

۳۹۳۹۶ . جنت میں ایک نور مندر ہوگا وہی کہہ : یہ کیا ہے تو وہ ایک نور کے انوار کی چمک ہوگی جو اپنے نور کے سر سے نکل رہی ہوگی۔

الحداد کی لکھی مضطرب عن امی مسعود

کلام : تقدیر السنین ۱۳۹ (خبر و الحقائق ۳۲۳۸)

۳۹۳۹۷ . موسیٰ کی دو بیویوں کی جن کی بیٹیوں کو گوان کے کپڑوں سے دکھائی دے گا۔ ابوالفتح ابی الطیغ عن امی ہریرہ

۳۹۳۹۸ . حورین فرشتوں کی بیویوں میں ان میں اذیت کوئی چیز نہیں ہوگی۔ الحدادی عن امی امدہ عن عائشہ

۳۹۳۹۹ . اگر مرد میں اپنی ایک انگلی نہ ہو کر اسے تو ہر جانہ ان کی خوشبو محسوس کرے۔

الحسن بن صفیان عن ابی طی، الکبیر دان عساکر عن معبد بن عمرو بن مسلم

۳۹۴۰۰ . اگر حورین میں سے ایک مرد سے اپنی بیوی کو لے کر دے تو ہر جانہ اس کی خوشبو محسوس کرے۔

ابن قتیبہ حلیہ الاولیاء عن معبد بن عمرو

جنم اور اس کی خصوصیات

۳۹۴۰۱ . ایک بڑے چٹان جنم کے نور سے (جنم میں) بچھتی دے تو کرت کرتے سے ستر سال تک ہا میں سے بچھتی بچھتی

پچھتی۔ نسائی نو مدی عن عروان

۳۹۴۰۲ . جنم کی قوتوں کی مقدار چار سو کے برابر ہے ہر سو کی مولائی چالیس سال کی مسافت ہے۔

مسند احمد نو مدی بن حاکم عن امی معبد

کلام : ضعیف الترمذی ۷۷۷ ضعیف الجامع ۳۹۷۵

۳۹۴۰۳ . اگر کوئی گریں اس کو بڑے محسوس آں سے زمین کی طرف پھینک دے تو پانچ سو سال کی مسافت ہے تو اس سے پہلے

زمین پر پہنچ جائے لیکن اگر سے لے کر چھ سو کے سرے پہنچا جائے تو چالیس سال کی عمر میں اپنی مدد اور مقام پر پہنچے۔

مسند احمد نو مدی بن حاکم عن امی معبد

کلام : ضعیف الترمذی ۸۸۲ ضعیف الجامع ۸۰۹

۳۹۴۰۴ . تہہ دی یہ آگ جسے نشان جانتے ہیں جنم کی آگ کا ستر سو حصہ کسی سے عرض کیا تو اس اللہ تو کوئی ہوئی آپ نے

قبلا وہ اس سے سترہ بڑے ہو کر (تین) حصے سات حصے اس کی گریں کی طرف ہیں۔ مسند احمد بخاری نو مدی عن امی ہریرہ

۳۹۴۰۵ . یہ آگ جنم کی آگ کا ستر سو حصہ ہے۔ مسند احمد عن امی ہریرہ

۳۹۴۰۶ . تہہ دی یہ آگ جنم کی آگ کا ستر سو حصہ ہے اگر اسے پانی سے دھو دیکھا جائے گا تو پانچ سو حصہ اس سے فائدہ و اضافہ نکلے اور وہ

نشان ہے کہ اس میں سے ستر سو حصہ ماحیہ حاکم عن امی

کلام : ضعیف بن ماجہ ۹۳ ضعیف الجامع ۸۱۹

۳۹۴۰۷ . تہہ دی یہ آگ جنم کی آگ کا ستر سو حصہ ہے ہر حصہ کی گریں ہے۔ نو مدی عن امی معبد

۳۹۴۰۸ . یہ (تہہ دی) آگ ہے جسے ستر سال ہو گئے پہنچا گیا وہ ابھی تک نہک پہنچے کے لیے گہرا ہے۔

مسند احمد مسلم عن امی ہریرہ

۱۶۹۷ء جنم میں گنگا نگر میں کوٹا لڑا جائے گا ورنہ کہے گا: کیا اور کچھ ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی چاہا تو یہاں تک کہ وہ سکڑے۔
 ۱۶۹۸ء شریعہ صحت کے بارے میں میری عزت و جاهل کی تمام اور جنت میں نالو جگہ ہے مگر پھر اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک حقوق پیدا فرمائے گا جنہیں جنت کے لوگ بھی قبول کریں گے۔
 ۱۶۹۹ء جنم کو مارا جائے گا مگر میں اس کی سزا نہ لے گا۔ اس کی پرکھ کر کے مانتا ہوں کہ اس کے لئے جو سے کچھ ہے۔

معتمدی زمردی جو اس قسم ل

۱۹۵۸ء : انیسویں صدی کے شہسواروں میں سے ایک اور گھوڑا، جو اجداد کوئی ۱۰۰ سے ۱۵۰ سال پہلے کی جائزات کی ایک نسل سے راج میں پیدا کیا گیا تھا، جسے ہم محسوس کرتے ہیں، اس نسل سے نسل کے خاتمے کی طرف محسوس کرتی ہو۔

۱۹۶۸ء میں اپنے آپ سے شکایت کی کہ میرا دل اب ایسا بے خبر ہے کہ میں نے ایک دوسرے کو کھانے کی توہین توئی ہے اس کے لئے وہ
 میں مقرر کیا ہے۔ میں نے اس میں ہر ایک ماہر کو غرق میں اس کی ۱۹۶۸ء میں ہر سر میں ہوتا ہے (نور محمد) اور اللہ کی طرف ہوتا ہے کہ وہ مرد ہے اور
 وہیں ہوتا ہے (۱۹۶۸ء میں ہوتا ہے) (نور محمد)۔ نور محمدی علیٰ ہر ہر

[illegible]

۴۹۶۵۲ : زبونی تقریرات و خطبیں جو ختم کے کورے سے نکل رہی تھیں تو سربراہ ریل نے پانچویں اس کی قسم لیں کہ یہ سچے ہیں۔

۳۹۶۸	آئر ویپ کا ایکہ ایل ڈی اے میں بھر دیا جاتا ہے۔ اس کے لیے دو ڈرائیو ج کمپنیاں مرمی میں جلی حاکمہ میں اسے
۳۹۶۹	مضیق الزلمی ۳۸۰ مضیق الجاسم ۳۸۰
۳۹۷۰	آئر جیم جیم ۳۸۰ ڈرائیو میں دو ڈرائیو میں ۳۸۰
۳۹۷۱	مضیق الی ۳۸۰

[illegible]

اللائحة

الأكل

۱۹۳۱ء کو ی (منشی) چتر گڑھی کاؤن سائ اوٹھو کے برادر جوہنم میں پینے کا چائے تو وہ سوال کر مئے پانے کی قید میں تھا۔
پینے کا چائے نہ کرنے والے کو اس کے ساتھ لایا جانے کا اہوا سے نہایت پر ٹھوکر پانے کا نکتہ ۱۹۱۱ء

کتابخانه ملی افغانستان - کابل

۳۹۴۸۔ اگر ایک چکن جس کا وزن دس اونٹوں سے برابر ہو جنم کے کنارے سے گر لیا جائے تو دس سالوں میں بھی ایلی تہ تک نہیں پہنچے گی یہاں تک کہ وہ فی اور اداہم تک پہنچ جائے کسی نے عرض کیا: فی اور اداہم کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: جنم کے دو کوئیں ہیں جن میں جنم کی پہلی بار گرجالی ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابي عبد الله

۳۹۴۹۔ اگر کسی بھڑو جنم میں پھینکا جائے گا تو اس کے پیچھے سے پہلے متر سالی کر رہا نہیں۔ عطاء عن ابي موسیٰ
۳۹۵۰۔ اگر سات لوفیاں اپنی چوہوں کے ساتھ لی۔ اسی اور انیس جنم کے کنارے سے گرا جائے تو متر سالوں میں بھی انتہا تک نہ پہنچ جائیگا۔ حاکم عن ابي هريرة

۳۹۵۱۔ اس ایت کی قسم! جس کے بقدر ذرہ میں محمدؐ کی جان ہے جنم کے دونوں کناروں میں اور اس کی شب میں اتنا حاصل ہے جیسے کوئی چنان ہو جس کا وزن سات اونٹنیوں کا (۷ کے کوہانوں) کی چرہ کی گوشت اور پانی کے بچوں سمیت ہو پورا سے کنارے سے تھیک طرف گرایا جائے تو متر سالوں میں پہنچے۔ طبرانی فی الکبیر عن معاذ حاکم عن ابي هريرة
۳۹۵۲۔ تمہاری بات کہ جنم کی آگ کا سزا دس حصہ ہے اگر اسے سمندر میں نہ بھجایا گیا ہو تو انسان اس سے فائدہ نہ اٹھا سکتے۔

ابن مردودہ عن ابي هريرة
۳۹۵۳۔ تمہاری بات کہ جنم کی آگ کا سزا دس حصہ ہے اگر اسے پانی میں دو حصہ نہ بھجایا گیا ہو تو اس سے مستفید نہ ہو سکتے اللہ کی قسم! وہ کافی ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہے کہ کسی بھی جنم کی طرف نہ لٹائی جائے۔ حاکم و عقب عن ابي
۳۹۵۴۔ اسے ہزار سال چلایا گیا یہاں تک کہ دوسرے ہو گئی پھر ہزار سال یہاں تک کہ سونپ ہو گئی پھر ہزار سال یہاں تک کہ وہ سیاہ ہو گئی تو وہ سیاہ کال ہے اس کی پشت بھی انکس۔ بیہقی فی شعب الامم عن ابي هريرة

۳۹۵۵۔ جنم کی ایک دایہ کو کلمہ کہا جاتا ہے جنم کی (پانی) دایاں اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتی ہیں۔ حلیۃ الاولیاء عن ابي هريرة
۳۹۵۶۔ جیل کی تخت کی مارن جب اس کے چوے کے قریب کیا جائے گا تو اس کی چیرے کی کھال اس میں گر جائے گی۔

مسند احمد عبد بن حمید، بیہقی، ابو یعلیٰ بن حبان، حاکم، بیہقی، فی الدعوت عن ابي عبد الله فی قوله لعل لان فذكره
۳۹۵۷۔ اگر جنم کا ایک شرمہ زمین کے میدان میں گر جائے تو اس کی بہ ہزار حوت مشرق مغرب کے میدان میں لپٹے والی ہر چیز کا ہو جائے۔

ابن مردودہ عن ابي
۳۹۵۸۔ اس ایت کی قسم! جس کے بقدر قدرت میں میری جان ہے اگر تمہارا ایک تکرہ زمین کے سمندر میں ڈل دیا جائے تو غراب ہو جائیگا تو جس کا کھانا ہوگا اس کا کیا ہے گا۔ حاکم عن ابي عبد الله

۳۹۵۹۔ جنم میں حاملہ اونٹنیوں کی گردنوں کی طرح سارے جسم میں اسے جب ایک ایک کدے کا تو (حرم) اس کی شدت چالیس سال تک محسوس کرے گا اور جنم کے چھوٹے بچوں کی گردنوں جیسے ہوں گے ان میں ایک ایک کدے کا تو چالیس سال تک اس کا درد محسوس کرے گا۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر، ابن حبان، حاکم، معتمد بن معتمد عن عبد الله بن معاذ عن سراء الزبیدی
۳۹۶۰۔ جنم کو ستر ہزار سالوں سے بڑا کر لیا جائے گا ہر کام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اسے کھانے پر ہوں گے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابي معمر
۳۹۶۱۔ جنم پر ایک دن اسے ضرور آئے گا اگر وہ کسی کوئی صریح فصل ہے اس کے روزانہ سے جو چاہے ہوں گے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابي امامہ
کلام..... الفیض ۲۵۷

۳۹۶۲۔ جنم پر ایسا دن آتا ہے جب کہ اس میں کوئی انسان نہیں ہوگا تو اس کے روزانہ سے جو چاہے ہوں گے۔ طبرانی فی الکبیر
کلام..... ترمذی لمؤلفہ ۱۵۶

جنہیں کی خصوصیات کا ذکر

۳۹۵۰۷۔ سب سے کم درجہ خراب والا وہ جنہی ہوگا جسے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے جن کی گرمی سے اس کا دماغ ٹھوسے گا۔

۳۹۵۰۸۔ قیامت کے روز سب سے کم درجہ خراب والا وہ شخص ہوگا جس کے قدموں کے ٹکڑوں کے نیچے دو انگارے رکھے جائیں گے جس سے اس کا دماغ اپنے کمرے کے نیچے پہنچا یا ٹھنڈے پانی میں گھول جائے۔ مسند احمد بخاری ترمذی ابن حنبلہ ابن ابی شیبہ

۳۹۵۰۹۔ سب سے کم درجہ خراب والا وہ جنہی ہوگا جس کے آگ کے دو جوتے اور دو تھپڑوں کے جن کی وجہ سے اس کا دماغ بڑی کی طرح ٹھوسے گا جس سے زیادہ خراب والا کوئی نہیں سمجھ جائے گا حالانکہ وہ سب سے کم درجہ خراب والا ہوگا۔ مسلم حدیث

۳۹۵۱۰۔ قیامت کے روز وہ شخص سب سے کم خراب والا ہوگا جس کے آگ کے دو جوتے ہوں گے جن کی وجہ سے اس کا دماغ ٹھوسے گا۔

۳۹۵۱۱۔ سب سے کم درجہ خراب والا وہ شخص ہوگا جس کے قدموں کے دو انگارے رکھے جائیں گے جن سے اس کا دماغ ٹھوسے گا۔

۳۹۵۱۲۔ سب سے کم درجہ خراب یا مطالب کو ہوگا جنہوں نے آگ کے جوتے پہن رکھے ہوں گے جن سے ان کا دماغ ٹھوسے گا۔

۳۹۵۱۳۔ قیامت کے روز اس جنہی کو اپنا پانے کا جودنا کا سب سے ٹوٹا پیش پیش ہوگا پھر اسے جہنم میں فروغ دیا جائے گا جس کے بعد اسے کہا جائے گا اے عاصی آدم! کیا تو نے کوئی بھلائی کی ہے یا تھوڑی نعمت کی ہوئی؟ وہ عرض کرے گا: نہیں میرے سب بھراں میں کئی کولہ پانے کا جو دنیا کا سب سے بڑا حال شخص تھا اسے جہنم میں فروغ دیا جائے گا اس سے کہا جائے گا: اے آدم! کیا تو نے کئی بڑی نیکی کیا تھی یا کئی کولی بھلائی کی؟ وہ عرض کرے گا: نہیں میرے سب بھراں میں کئی بھلائی کی تھی اور نہ میں نے کوئی نصیحت دہنی۔

۳۹۵۱۴۔ کارواں پہنچے ایک بار خرچ آئی زبان کھنچ رہا ہوگا اور لوگ اس پر پاؤں مار رہے ہوں گے۔ مسند احمد ترمذی ابن حنبلہ ابن ابی شیبہ

۳۹۵۱۵۔ کھوٹا پانی ان کے سروں پر بہایا جائے گا تو ان کے مسامروں میں ٹھس کر پھٹ میں پھٹی جائے گا جو پتھر پین میں جمے قدموں کے راتوں میں نکالے گا اور وہ صبر سے بھر دوسرا بھی ہو جائے گا۔ مسند احمد ترمذی حاکم ابن ابی شیبہ

۳۹۵۱۶۔ جنہی شخص کو جہنم کے لیے پڑا کیا جائے گا یہاں تک کہ اس کی ایک دائرہ حد جتنی ہوگی۔ مسند احمد عزیمہ ابن زبیر

۳۹۵۱۷۔ کافر کو پڑا کیا جائے گا یہاں تک کہ اس کی دائرہ حد سے بھی بڑی ہوگی اس کا پانی جسم اس کی دائرہ سے باہر آئے گا اور اس کا جسم

تھپڑا ہر دم دائرہ سے بڑا ہے۔ ابن ماجہ ابن ابی شیبہ

۳۹۵۱۸۔ جنہی شخص کے لیے پڑے کیے جائیں گے یہاں تک کہ اس کے کان کو لڑے کہ جسے تک کا قاصد رات سو رہا تھا کہ وہاں (اور اس کی جلد کی مڑی کی چائیس گز سے گزری اور انکی دائرہ حد سے بڑے ہوئی۔ طبری ابن ابی شیبہ

۳۹۵۱۹۔ جنہی شخص کو پڑا کیا جائے گا یہاں تک کہ اس کے کان کو لڑے کہ جسے تک کا قاصد رات سو رہا تھا کہ وہاں (اور اس کی جلد کی مڑی کی چائیس گز سے گزری اور انکی دائرہ حد سے بڑے ہوئی۔ طبری ابن ابی شیبہ

آنکھوں اور کانوں میں سلاخیوں پھری گئی ہیں اس لئے کہا یہ کہ کون ہیں؟ کہا یہ لوگ ان وحشی اور ان کی باتوں کا جوئی کیا کرتے تھے پھر ہم پتہ تو
یکس ایک عورتیں نظر آئیں جراثیمی امیڑیوں کے بل لگی ہوئی تھیں ان کے سر سیدھے تھے سانپ ان کے پستانوں پر ڈنارے تھے میں نے کہا یہ
کون ہیں؟ تو اس نے کہا یہ وہ ہیں جو اپنے چہرے کو اور ہنسی بھائی محمد بھرم پٹے تو اینٹوں کے بل لگتے ہوئے ان کے سر سیدھے ہیں جو تھوڑا
پانی اور چھڑ چاٹتے۔ بے ہیں میں نے کہا یہ کون ہیں؟ تو ان نے کہا یہ وہ لوگ ہیں جو روزہ رکھتے اور روز کے وقت سے پہلے نظارہ کر لیتے تھے،
پھر ہم پتہ تو نہیں ایسے مرد و عورتیں نظر آئیں جن کی صورت بے سہ ہوتی اور ان کا لباس بدن بڑا ہے ان سے سخت بدبو آتی ہے جیسے بیت المقدس
کا بدبو آتی ہے میں نے کہا یہ کون لوگ ہیں؟ کہا یہ انہی مرد و عورتیں ہیں پھر ہم پٹے تو نہیں مردے نظر آتے جو بہت لڑے اور بچھوئے اور ہر روز
میں میں نے کہا یہ کون ہیں؟ کہا یہ کاغذوں کے مردے ہیں پھر ہم پٹے تو نہیں قیہ احوال دھانی دی اور ایک حوٹ کی کتہ دانہ خالی دہی میں نے
کہا یہ کیا ہے، کہا یہ چھوڑے اسے چھوڑو پھر پیسے تو نہیں درختوں کے سائے تھے کچھ مردے نظر آئے میں نے کہا یہ کون ہیں کہا یہ مسلمانوں
کے مردے ہیں۔

پھر ہم چلے تو کہیں آنکھوں جو ان کے کمر و سر پر دو سرور کے مابین کھجائی نظر؟ کہیں میں نے کہا یہ کون ہیں؟ میں نے کہا مسلمانوں کے لئے جو پھر ہم چلے تو کہیں بہت خصوصیت سرور اچھے لباس اور اچھی خوشبو والے نظر آئے جیسے ان کے چہرے اور قریب میں سے کہ یہ کون ہیں؟ کئی بار صدیقین شہداء و صالحین ہیں پھر ہم چلے تو کہیں تین آدمی شراب پیئے اور کچھ نظر آئے میں نے کہا یہ کون تین؟ کبھی پیہ پیہ رہے پھر ان کی طالب عبداللہ تین، واحد بیوقوف میں ان کی جو لب مزاح اور کہنے کے انداز آپ پر فدا ہم آپ پر فدا پھر میں نے سر اٹھو تو قریش کے نیچے میں آئی تھے میں نے کہا یہ کون ہیں؟ کہا یہ آپ کے جد و ہند ابراہیمؑ تھے ان جیسی علیہ السلام کی وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔

علمراتی الی الجکر و گم بھنی الی غلاب القبر سفید بر مہصور عن ابی ادمہ

۳۹۵۵۱۔ مہرِ لہاست کے مسودہ میں کوہان کے ایوان کے نقصان دہ نامی وجہ سے جنم کا خطاب ہو چکا۔ حاکم علی مازندرانی

۳۹۵۵۲ گناہگاروں کو ان کے ایمان کہا کی وجہ سے جہنم کا عذاب ہوگا۔ حکامِ فوج اور بحریہ علیٰ نفس

[illegible]

پڑے۔ انھیں طبرستان حنفیہ الاولیاء عمر صادقین محل

کتاب: ...

۳۹۵۳۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو اہل جاہلیت اپنے قرآن کو اپنی خوشنواں پر لے آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ”اے اللہ تعالیٰ! ان سے پوچھ کہ ان کا قرآن کب لکھا گیا تھا؟“ ان کا جواب یہ تھا کہ: ”یہ قرآن ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے لکھا تھا۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ”اے اللہ تعالیٰ! ان سے پوچھ کہ ان کا قرآن کب لکھا گیا تھا؟“ ان کا جواب یہ تھا کہ: ”یہ قرآن ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے لکھا تھا۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ”اے اللہ تعالیٰ! ان سے پوچھ کہ ان کا قرآن کب لکھا گیا تھا؟“ ان کا جواب یہ تھا کہ: ”یہ قرآن ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے لکھا تھا۔“

آپ اپنی اپنے حد تک کی کوشش کرنا، جو کہ ممکن ہو، اور انہیں بھی یہ یقین دہانے کے لیے کہ آپ ان کے قریب ہوں گے کہ ان کی کجی کو دور کر دینگے اور انھیں بھی یہ یقین دہانے کے لیے کہ آپ ان کے قریب ہوں گے کہ ان کی کجی کو دور کر دینگے۔

ہمس: جو کچھ وہ ہرگز نہ تھی ہرگز

[illegible][illegible]

المجلس الوطني للثقافة والفنون والآداب

[illegible][illegible][illegible]

فلق میں سے کسی پر ظلم پیش کرتا ہے اس میں اوٹوں کو ڈالا جائے تو وہ کہے کہ اگر کچھ ہو ہے جو اس تک حق تعالیٰ اس میں ایسا قدم نہیں لے سکتا کہ کہے کہ اس میں کسی۔ یعنی دار فطرت میں خدشات سے اس میں ہر وقت
۳۹۵۶۵ میں نے جنت جہنم کو دیکھنا تھا ان میں فیہ خبر جیسا کہ میں نے نظر نہیں آیا۔ یہ بھی فی ہفت عن نس

از قسم الافعال..... قرب قیامت

۳۹۵۶۷ (مسند علی بن سلیم بن وہاب سے روایت ہے کہ ابو مسعود خدری بن عمر انصاری حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا تم ہی کہتے ہو کہ لوگوں پر سو سال نہیں گزرے گے کہ کوئی بچھڑے والی آکھ بقی ہو مگر میں نے اسے علیؑ اور رسول اللہؐ نے تو میں فرمایا: سو سال میں آج جو لوگ ہیں ان میں کوئی زندہ نہ رہا ہے کاش اس امت کی خوشنوا کی کشادگی سو سال کے بعد ہے۔

مسند احمد، ابو یعلیٰ حاکم، مسند بن منصور

۳۹۵۶۸ معاویہ بن صفیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اور اپنے ہاتھ سے اپنی بیٹی کی طرف اشارہ کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے اور قیامت کو (ایک سانچہ) بھیجا ہے اور (ان) حکومت میں ختم ہیں، یہی اللہ کو کثرت و کثرت ہو جائے اور قیامت برے لوگوں پر ہر پارگی۔ یہ بھی فی کتاب بن حاتم عن علی بن شامی

۳۹۵۶۹ حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ فرمایا: جب رسول اللہ ﷺ کوکے سے واپس لوٹے تو میں نے آپ سے قیامت کے متعلق پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج جو لوگ زندہ ہیں سو سال کے بعد دنیا میں پر نہیں ہوں گے سو سال میں ابی بن

۳۹۵۷۰ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فرمائی ہیں: وہ پہلی نبی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ سے پوچھتے قیامت کہا ہے؟ آپ نے میں سے سب سے لا جو بن صفیم کی طرف اشارہ کر لیا ہے اگر یہ آکا زندہ ہو یا کہ یوزحانہ تو قیامت پر ہو جائے گی۔

رواہ اس ابی بنہ

۳۹۵۷۱ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ میں اور قیامت ان دو کی طرف سے بھیجے گئے ہیں پ نے شہادت والی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کیا مجھے ٹھونڈو ٹھونڈے ٹھونڈے دونوں بھیجیں تو ان میں سے ایک دوسرے سے سبٹ لے جائے اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ان شاء کہ تم فرستے اور قیامت آگئی تو لوگ اپنے آپ کو اب وادار میں کی فرمایا وہ داری اختیار کر دو۔

رواہ حاکم

کذاب لوگ

۳۹۵۷۲ (مسند یحییٰ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں جو لوگ کر لیا ہے جو مسیہ کذاب کی تعمیر کرتے وہ ان کے بارے میں لوگوں کو بتاتے آیت تھے آپ نے حضرت یحییٰ بن یحییٰ کو کذاب لکھا آپ نے جواب لکھا ان کے سامنے آج بھی ان کے والد اور رسول اللہ ﷺ کو وہی پیش کر دو جو کوئی است قبول کرے اور مسیہ کذاب سے مدت و منجھ کی اختیار کرتے اسے قتل نہ کرنا اور مسیہ کے مذہب سے چھٹا کر اسے قتل نہ کرنا تو ان کے کئی لوگوں نے اسے قبول کر لیا تو انھیں چھوڑ دیا گیا اور کذاب مسیہ کے مذہب سے قطع ہوا تو ان کو دیکھئے یہ بھی فی شعب الایمان ابن ابی شیبہ

۳۹۵۷۳ حضرت جابر سے روایت ہے کہ فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات سے ایک عرصہ پہلے فرمایا قیامت سے پہلے کئی جموں نے سون ٹہان میں پر مادہ سفاد کا بادشاہ بنیں اور یہ کہ انھوں نے اللہ جل و علا کا اور جلال ان سب سے زیادہ فخر ہوا گا بنیم بن سعد

۳۹۵۷۴... بھاک کہ فیہ خبر دیکھی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سب سے پہلا اللہ اور جوامہ میں ظاہر ہوا۔

یونہی میں کہہ دے۔ اے علیؑ، میں کعبہ اور واسطہ کے ساتھ جگہ پر ہوا نہ جگہ کے ساتھ ۱۱ چہ الوہان نے بعد ازاں فرمایا: اے پاس! رسول اللہ ﷺ کے قتل و آواز میں میں نے حکم دے دیا ہے کہ تم اس کے مقابلہ کے لئے لوگوں کو بھیجیں اور یہ کہ تم انھیں کو جس کے پاس وہ مسیہ رکھے۔ رسول اللہ ﷺ کی بات پہنچائی میں تو، خدا ہی میں اس کو لکھ کر رکھے جس کا انھیں حکم دیا گیا ہے۔ تم جو اسے قتل سے روکیں، وہ کالیقین ہو گئے۔ مسیح بن عمرو حاکم

۳۹۵۵۵ حضرت امیر مومنین علیؑ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ۳۱ مئی کا قتل کرنے فرمایا اسے ایک شخص نے وہاں دیکھی اور اس والے نے قتل کر دیا جسے میں مسیح بن عمرو حاکم

۳۹۵۵۶ عبداللہ بن ابیہی، پنے لہ۔ یہ روایت ہے کہ جس نے فرمایا میں رسول اللہ ﷺ کے پاس اس وقت کا سر کرنے لیا جسے میں نے یمن میں قتل کیا تھا۔ عبداللہ بن ابیہی، وہاں لکھو۔ ہذا جہاں میں میں حضرت علیؑ

۳۹۵۵۷ (مسند باقر) از بیات کے جو حضرت (طہ) نے فرمایا کہ اس نے آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھا ہے آپ ان کے سب سے کم عمر شخص کو دیکھ کر فرماتے ہیں کہ اس نے (میں) عمرانی اور بڑھاتا ہوا تو ایک دن تم پر قیامت برپا ہو جائے گی۔

معاذی یہی ہی ایضاً

۳۹۵۵۸ عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ فرمایا کہ ہر لوگ اپنا چھوڑ کر چلے آئے رسول اللہ ﷺ کے پاس سے کہہ کر فرمایا یہ کیا (جو رہا) ہے؟ میں نے عرض کیا: خراب چھوڑ کر چلا گیا ہے اس کی اصلاح کر دے جس نے آپ سے فرمایا میرے خیال میں قیامت کا معاملہ اس سے زیادہ جلد ہی ہو گا۔ اے عبداللہ بن عمرو، وہاں حسن صحیح بن حاکم

۳۹۵۵۹ قمی سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ اپنا انوار نبی ﷺ کے پاس آیا دیکھو کہ کذاب نے مجھ پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کذاب کا کمال کرنا (یعنی) کہہ کہ قانون میں اور ست ہوتا تو میں اسے قتل کر دیتا۔ معاذی

مسیح کے علاوہ

۳۹۵۶۰ بخاری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علیؑ رضی اللہ عنہ کو عبد شمس بنی کوفہ سے ملایا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ نے مجھ کو بات بتائی میں نے اسے لوگوں سے نہیں چھپایا میں نے آپ کو فرماتے سنا کہ قیامت سے پہلے میں مجھ کو ملے گا میں سے ایک تو ہے۔

اس ایسی منیدہ اس ہی حاکم۔ ابوہی

۳۹۵۶۱ (مسند قمی بن جابر) سیف بن عمرو و سعید بن مسعود بن یعقوب ابو جابر الدندی و حفص بن عمر بن سعدی ان کے سلسلہ سند میں ہے فرمایا میں نے طلحہ بن خویہ کے قتل پر چھوڑا فرمایا میں رسول اللہ ﷺ کی وہی کی اصلاح کی پھر یہ خبر ملی کہ مسیح ہمارے پر غالب آ گیا ہے اور اس میں برادر مسی کا گدہ ہو گیا ہے تو اس کی عمر گزرتا تو طلحہ نے نبوت کو دعویٰ کر دیا اور یہ وہی شخص تھا جو لوگوں نے اس کی بی بی اور اسے مشی بنی کہا اس نے اپنے پیچھے ہمال کوئی بڑی طرف بھجوا دیا کہ اس کی رحمت اور اس کی اصلاح دے دے یا خدا مال سے کہا اس کی پاس ذوالنون (فرست) آتا ہے تو انی بڑھ کر فرمایا اس نے اس کا نام فرستہ رکھ دیا تو جبل نے کہا میں نے دیکھا کہ ان دونوں نے فرما دیا کہ خیر ہاں کہ اسے اور شہادت سے محروم کر دے آپ نے اسے ایسے کی لڑائی جیسے وہ یا تھا پناہ فرمایا اور اس کی لڑائی میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو اس کی بی بی میں نے نہیں کہہ دیا ہے میرے پاس ذوالنون آتا ہے جو بھوت برہما ہے نہ خیانت کرتا ہے اور یہاں نہیں تو کا جیسا ہوتا رہا کہ اس نے عقیم انسان فرستے گا تو کہہ دے وہاں سے حاکم

۳۹۵۶۲ (ایضاً) سیف بن عمرو بن اخیل و یحییٰ بن محمد ان کے سلسلہ سند میں ہے مسیح کے لوگوں سے روایت ہے کہ میں نے اس کے پاس یہ خبر پہنچی کہ طلحہ بنی بھلا کے زمانہ میں لکھا اس نے (مقام) میرا وہ جزائر لوگوں کا ہے نہ سب کی طرف بلایا اور انی چھ کی طرف سے کالیام

بھیجے تو یہی ہے۔ نہ اہل اذکورہ نہ کیا وہ اہل امان اور فقہ و فہم پر جو کفار جو نبی صمد سے تھے ان میں مسیحا کی نبی ہر دوسرے کو کہتے تھے آپ ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آپ کا کھمبہ لائے اس نے آپ کا ظلم کیا اور اسے قتل کر لیا۔ جب ان لوگوں نے اسلام پر ثابت قدم رسولوں سے وہ انکسرت کی ہر مسلمانوں نے وارادت میں مسلمان نظر بنایا اور ستانہ و قضاہ میں رہا۔ ان سے پاس بنائے ہوئے اور کافروں نے مقام پیرا میں نظر ہو یہاں وہ طہر کے پاس باج ہو گئے خوف ستانہ اور قضاہ میں پر اتفاق کیا کہ علم کے لئے مختلف بن اہل کلمہ کو جو کہتے تھے ان میں چنانچہ جب دہر کے پاس پہنچا سے یہاں وہ تو اس نے اپنی کلمہ اس کی ایسی انہوں نے اس نے سے تو ریحون اور پھر اس کی طرف لکھ کر اس کی کو پی کی کلمہ کی تو یہ ہے ہر ہر ہو کر پر ہا لوگوں نے انہیں کچھ کر گئی کہ وہ باوجود طہر کو ہوش آیا تو تہہ لکایا یہ ہے کہ وہ جانی ہے جب کہ ستانہ اور قضاہ کی اس کلمہ میں اس کے جوہر ہیں۔ وہ وہ اس عداک

۳۵۵۸۲ (ایضاً حرج) - سیف علیہ السلام، مصیب بن ربیع الاسدی، قذوف بلال سعدی فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں مرتد ہوا اور نبوت کا دعویٰ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر میں ان کو روک دیا اور نبی صمد پر مقرر اپنے گورنروں کی طرف بھیجا اور انہیں کہا کہ اسے کاظم بن چنانچہ وہ اس سلسلہ میں چلا گیا۔ پھر ایک کے اور ہر کوئی جو کام کے لئے بھیجے گئے تھے انہوں نے طہر کو لکھی اور اسے مسلمانوں نے وارادت میں اور شریکین نے پیرا میں چلا دیا۔ مسلمان روز بروز بدلتے رہے اور شریکین تو نے ان گھنے رہے یہاں تک کہ ضرور نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب جانے کا قصد کیا تو ہر ایک نے نہیں صبح کے لیے کہ صرف ایک روز جو انہوں نے جزا (نالی) انوار سے کیا جس سے اور نبی ہو گیا ہو کہ یہ بات وہ اس میں پھیل گئی اور وہی حال میں تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی خبر آئی تو کچھ لوگوں نے کہا: علیہ السلام سے اسے یہاں سے پھر چار گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ابھی شام بھی نہیں ہوئی کہ مسلمانوں و قضاہ کا یہ ہیں کہ اور وہ طہر کے طرف ٹٹ پر سے اور اس کی حکمت لوٹ گئی جزو ۱۱ اس عداک

۳۵۵۸۳ (مسند علی) - سیف بن عمر، ربیع بن ربیع، ابو اسحاق فرماتے ہیں: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے طہر کا قصد کیا اور انہیں بتایا کہ میں اس کی حمار جو جوتا تھا میں نے انہیں مختلف کو اور انہیں بتایا اور میں نے اسے اس کی طرف لکھی جس سے وہ وہی ہو گیا۔ فرماتے ہیں: میں مسیح صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی یہ خبر اور جڑ کے کھنڈ والی بات پہنچی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اسی کا ظلم تھا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہوا کہ چہ جزا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ ہوتی ہے۔

چھوٹی نشانیاں

۳۵۵۸۵ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا: لوگو! جو کچھ کی جانب ہجرت کر رہی ہو اس کی دہریوں سے ایک آگ لگے گی جو کچھ اس کی جانب سے آگے کی لوگوں کو کچھ کرے گی جب لوگ چلیں گے تو ان کے ساتھ ہے کہ اور جہاں وہ پھر ہی پھر جائے گی یہاں تک کہ وہ نہ پھر لے جاتا کرے گی اور پھر ہی تک پہنچے اس کی اور یہ حالت ہوگی کہ آگ لگے گا تو وہ آگ نہیں آگے نہ ہوگی۔ وہ اس سے ہے

۳۵۵۸۶ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ان چڑ سے چروں کو پھیرا جب تک انہوں نے نہیں پھیرا۔ لکھا اللہ کی رحم! میں چاہتا ہوں کہ کاش ہمارے زمان کے اور زمان الیہ سند روایا سے پارسہ کیا جاسکے۔ وہ ان سے ہے

۳۵۵۸۷ (مسند عمر) - سیمان بن ارقم، اندولی سے روایت ہے فرمایا: میں عمرو سے کچھ حدیث لے کر لوگوں کے ساتھ لگا ہر ایک آگے تو ہماری ملاقات عبد اللہ بن عمرو سے ہوئی انہوں نے فرمایا: حقیر ہے، تو غصہ و خراسان اور کیا میں کوئی سے بتائی کہ مجھ کو اپنے گھر سے اور جہاں کے کنارے کی گھر میں سے یا گھر میں کے گھر پر لایا۔ پھر وہ سے الیہ تک کا ملاحظہ ہے: ہم نے کہا: جابر بن جابر، ابو داؤد اور وہاں ان کی کے پھر اہل بصرہ کی طرف پیام بھیجیں گے کہ: کیا دار سے لے کر اپنی زمین خالی کر دو یا تم تمہاری طرف چل کر آئیں تو اہل بصرہ کے حقن نہ ہو جو میں نے اپنے مرد نکلیں میں چلا جائے گا ایک کوفہ ہے۔ ہمارے لگے گا: اور ایک فرد وہ (مسلمانوں) سے جاتے ہیں اس کے بعد وہ سال پھر پھر گئے۔ پھر کوفہ والی کی طرف پیام بھیجیں گے یا ہمارے لگے اپنی زمین خالی کر دو یا تم تمہاری طرف چل کر آئیں تو ان کی زمین خالی ہو جو میں نے ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

۳۹۶۰۳ معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمرو بن العاصؓ نے ایک عام گناہ کرنے والے عادیوں کے اور فاجروں کے لیے نعت پڑھنے کا حکم دیا اور جو اس سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگ عراق اور عراق کے اچھے ذہن شام منتقل نہیں ہو جاتے تھیں۔

۳۹۶۰۴ معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگ عراق اور عراق کے اچھے ذہن شام منتقل نہیں ہو جاتے تھیں۔

۳۹۶۰۵ معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگ شام کی طرف اور شام کے بڑے ذہن عراق کی طرف نقل مکانی نہیں کر لیتے تھیں۔

۳۹۶۰۶ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگ عراق اور عراق کے اچھے ذہن شام منتقل نہیں ہو جاتے تھیں۔

۳۹۶۰۷ معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگ عراق اور عراق کے اچھے ذہن شام منتقل نہیں ہو جاتے تھیں۔

۳۹۶۰۸ معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگ عراق اور عراق کے اچھے ذہن شام منتقل نہیں ہو جاتے تھیں۔

۳۹۶۰۹ معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگ عراق اور عراق کے اچھے ذہن شام منتقل نہیں ہو جاتے تھیں۔

۳۹۶۱۰ معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگ عراق اور عراق کے اچھے ذہن شام منتقل نہیں ہو جاتے تھیں۔

۳۹۶۱۱ معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگ عراق اور عراق کے اچھے ذہن شام منتقل نہیں ہو جاتے تھیں۔

۳۹۶۱۲ معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگ عراق اور عراق کے اچھے ذہن شام منتقل نہیں ہو جاتے تھیں۔

۳۹۶۱۳ معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگ عراق اور عراق کے اچھے ذہن شام منتقل نہیں ہو جاتے تھیں۔

۳۹۶۱۴ معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگ عراق اور عراق کے اچھے ذہن شام منتقل نہیں ہو جاتے تھیں۔

۳۹۶۱۵ معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگ عراق اور عراق کے اچھے ذہن شام منتقل نہیں ہو جاتے تھیں۔

۳۹۶۱۶ معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگ عراق اور عراق کے اچھے ذہن شام منتقل نہیں ہو جاتے تھیں۔

۳۹۶۱۷ معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگ عراق اور عراق کے اچھے ذہن شام منتقل نہیں ہو جاتے تھیں۔

۳۶۶۴ معاشرہ میں عورتوں کی اہمیت بڑھتی جا رہی ہے۔ لہذا اساتذہ میں خود حوصلہ کی طرف توجہ دینی چاہیے۔

— 25 —

۳۹۶) جودانہ کی خبر سے روایت ہے کہ علیؑ نے ایک دفعہ لوہے کے تلواریں میں لکھوائی تھیں کہ تم میری قوم کا نام نہیں دینا گے بلکہ میرا نام ہی آکر لکھا جائے گا تو ان کی مبادت یہ لکھا دیا کہ وہ اس کی قسم

۳۹۶۳۔ مہر اللہ ابن خرد۔ سے ماہیت۔ ہے فرماؤ: سب۔ ہے مجھے شام کی زمین اور ان جوں کی۔ اور ان کی اسی نسبت۔

۳۷۴۳۔ سید احمد علی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے پیروں سے زمین کو چھو کر کہتے تھے: اے اللہ! میری قوم کو اس کی اصلاح فرما۔ (ابن ابی شیبہ، معجم کبیر، ج ۱، ص ۱۷۷)

۹۷۳ھ میں سلطان ابن سعود بن عبد العزیز نے ارباب کے لیے قیامت کی علامت ہے کہ ان کی تہذیب سے اُن کے کالورجس و برسات پھر
ضمیمہ کے حصے کاغذ لکھوانی

۱۹۱۵ء میں مسعود بنی احمد سے ولایت ہے قرمیا، قرمیا کو ایک رات میں غزوہ اٹھایا جانے کا پتہ لگی۔ ایک وقت بھی نہیں رہے لی اٹھایا جانے لگا۔ یہ بھی دیکھو

۳۹۳۶۶ میں مسعود علی خان حکومت دہلیت سے نرمی اور انمول اوقات کے جی کے لیے بریاد و دیوانہ کھوٹا یہ ایک برقی کارخانہ بنی۔
مراد علی رئیس کے لیے اس اوقات پر ایک برائی ہے (مفسر) (۱۷) کی طرف لوٹ جانے کا۔ (اس وقت) کوئی اور جی نامہ و مکتب شام میں

[illegible]

آوازوں کا ذخیرہ کیا۔ نغمہ دہن تکیوں میں طرچہ ہوگا اور انجمن میں خون بجائے جاوے گا اور گرم گرم کیا ہے مجھ پر فریج، آغوشی صد آغوشی بہت
 نہا، دلکھ میں گل ہوں گلے بہنے کے غرض میں بارہول اللہ! آج تم نے فرما دیا یہ بدھو میں صفائی کی ہوئی اٹھی اور تیری جوتے کی لٹوں کا

جس کی دھڑکن کو سمجھانے کی اور شش سال بہت سے گزر گئے اور اگلے برس سے اس نے محرمات میں بیوی و بچہ حاصل کر لیے۔

[illegible]

۲۹۱۸ (مسند میں منقول) میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ: "میں نے اپنے رب سے اس مسئلے کی اجازت منگوائی کہ اگر میری چیز غلام کے لئے ہے تو اسے اس کے لئے دے دوں گا۔"

وہ بھی کہ ہمارا پر جسے کی جسم کا کوئی اور نہیں ہو سکتا۔ یہ تو ان کے غریب جسم میں سے غلو ہو جائے گا تو انہوں نے عرض کیا یہ کہ جسے ہمارا پر ہے اسے

تو تو تیرے دل میں یا انگوٹھ میں ہے سب ملے جلے یا کچھ مزید بلند نفسی اللہ جانے یا ریت چرکی اور زامر پاتے دو جو باہر نمونے آپ نے لے رکھے ہیں۔

۳۹۲۹ : میں صوفیوں سے متعلق بہت کچھ سیکھا ہے۔ ان کے عقائد اور مذہب میں نے کلمہ کے کسی نہ کہا، اویسے ظاہر کیا۔ تو مرنے والی تھی۔

اوقات اور تشریف لے جانے کے بعد، اس نے ایک اور شخص کو بلایا اور اس سے کہا کہ وہ اس کے ساتھ آئے۔

انھیں بھولنے کی بات نہ کی۔ انھیں کسی چٹان میں ٹکرا کر ہلا کر دیے۔ یہ اور بات ہے کہ انھیں جڑ سے کاٹ دیا گیا۔

فرست گئے تھے، اس کے بعد درویشی کے سوا اور کوئی راستہ

۳۹۱۶ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے جو کچھ دیکھا ہے اسے تم کو بتا رہا ہوں۔
 اپنے اہل بیت سے کہیں کہ ان کے لئے ساری دنیا کا کھانا کھائیں اور ان کے لئے کھانا نہ بنائیں۔ (ابوہریرہ)
 ۳۹۱۷ انہی کے لئے کہ ان کے لئے کھانا نہ بنائیں۔ (ابوہریرہ)

روایت ہے کہ

۳۹۱۸ ان کے لئے کہ ان کے لئے کھانا نہ بنائیں۔ (ابوہریرہ)
 ۳۹۱۹ ان کے لئے کہ ان کے لئے کھانا نہ بنائیں۔ (ابوہریرہ)

۳۹۲۰ ان کے لئے کہ ان کے لئے کھانا نہ بنائیں۔ (ابوہریرہ)
 ۳۹۲۱ ان کے لئے کہ ان کے لئے کھانا نہ بنائیں۔ (ابوہریرہ)

روایت ہے کہ

۳۹۲۲ ان کے لئے کہ ان کے لئے کھانا نہ بنائیں۔ (ابوہریرہ)
 ۳۹۲۳ ان کے لئے کہ ان کے لئے کھانا نہ بنائیں۔ (ابوہریرہ)

۳۹۲۴ ان کے لئے کہ ان کے لئے کھانا نہ بنائیں۔ (ابوہریرہ)
 ۳۹۲۵ ان کے لئے کہ ان کے لئے کھانا نہ بنائیں۔ (ابوہریرہ)

۳۹۲۶ ان کے لئے کہ ان کے لئے کھانا نہ بنائیں۔ (ابوہریرہ)
 ۳۹۲۷ ان کے لئے کہ ان کے لئے کھانا نہ بنائیں۔ (ابوہریرہ)

۳۹۲۸ ان کے لئے کہ ان کے لئے کھانا نہ بنائیں۔ (ابوہریرہ)
 ۳۹۲۹ ان کے لئے کہ ان کے لئے کھانا نہ بنائیں۔ (ابوہریرہ)

۳۹۳۰ ان کے لئے کہ ان کے لئے کھانا نہ بنائیں۔ (ابوہریرہ)
 ۳۹۳۱ ان کے لئے کہ ان کے لئے کھانا نہ بنائیں۔ (ابوہریرہ)

۳۹۳۲ ان کے لئے کہ ان کے لئے کھانا نہ بنائیں۔ (ابوہریرہ)

تو ہوں مرد کی تلاش میں نکلیں گے اور اسے عربین کے چھپے خیر حادثہ اور محسن سے چکر کھنکھن کر دیں گے اللہ تعالیٰ غایب کے اس کی حقیقت و کھلم کھڑے کا پھر روزنامہ جو شہر مدینہ کے ایک شام میں اور مکہ میں مسجد تھوڑا سا چمک رہا تھا۔ (ادھر سے عرب تھے۔) اس میں ابھر ہوا تو اس نے غلغلہ مٹا کر فریاد سے بے گارہ و دست بستہ گئی۔ ایں نصیبی

۳۹۶۸۱ حضرت امی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر میں صحن (کان) میں سونا سمیٹا تھا۔ اس شرم و راز بھلائی اور عبادت کے غافل لوگوں جو کچھ کہتے ہیں کہ اس میں ایسا فعلی مقرر ہے آسمان۔ ہے آپ بادشہ کے کونے میں سے وہ راز چائے میں یہاں تک کہ اس سے کھڑکیاں بھی اڑیں تو اس پر غاب آپ نہیں کئی چھوڑا۔ ملت نہ تعالیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے ہم عصروں کے ساتھ کہ انہی روز بروز یہ روز بروز اور ہوں گے۔ ان کی حاضرت و شان و اہمیت اسے ہو گا ان کا شہر میں جہنم میں پر مشتمل ہو گا ان سے ملت جہنم میں والے جنگ آئیں گے ہر صحنہ و اہل بار خاست کی طرح کہ گناہ بھرا آتش کی پالیا جائے گا اور وہ لوگ شکست لیں گے پھر باقی ظاہر ہو گا اور اللہ تعالیٰ لوگوں کو عرفان کی اللہ تعالیٰ اہمیت اور اس کے پھر اور مول کے نکلے تک رہے گا۔ بعد میں حد و حاکم

۳۹۶۸۲ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے علی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ رسول تعالیٰ ہماری ہمدردی سے آگاہ کیا۔ بار بار وہ کہیں سے ہو گا آپ نے فرمایا۔ بلکہ ہمیں سے ہو گا اللہ تعالیٰ اس کے راز اور اختراع طرقات کا جیسا ہے۔ اور جو خدا کی بات ہے۔ قدر سے ایسے ہی گئے جائیں گے جیسے وہ شکر ہے۔ یہ ہے۔ ہمارے راز پر یہ شکر کی حد سے کہ بعد اللہ شکر میں نہ لے لے کر ان سے جیسے وہ شکر کی حد سے کہ بعد اپنے دین میں ہو جائیں گے ایسے ہی ہمارے گناہوں کے راز پر یہ شکر ہے۔ اور ان کا فرما۔

بعد میں حماد طرانی علی الاوصاف وادعیہ علی کتاب التعلیقات فی الطب

دجیل

۳۹۶۸۳ (مسند احمد بن حنبل) مسیب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ عراق میں فراموشی کوئی زمین ہے لوگوں نے عرض کیا کہ ہاں فرمایا دجیل ہیں سے لگے گا اور اس میں شیعہ

۳۹۶۸۴ حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا دجیل واقعہ مرگے پر ہوا ہے اس میں سے لگے گا۔

بعد میں حماد علی الحدیث

۳۹۶۸۵ عمر بن حفصہ ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا دجیل شرقی کی جانب فراموشی آئی زمین سے لگے گا۔

رواہ ابوعبیدہ

۳۹۶۸۶ (زمعہ صلی اللہ علیہ وسلم) ابن ابی ایمن اشجی نے عرض کیا یا رسول اللہ! دجیل پہنچے ہے یا جہنم میں میرے سب سے سزاوار آپ نے فرمایا پہلے دجیل بحر میں اس پر عرم شیعہ اسلام پر اگر کسی نے اپنی کھڑکی کھولی تو وہ اس کے پھرنے پر ۳۰ برس ہو سکے گا یہ لڑکے کہ قیامت نہ ہو جائے گی۔

رواہ ابوعبیدہ

۳۹۶۸۷ (ابن ابی حاتم) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجیل لڑکوں میں لگے گا اور اس کے ساتھ یہودیوں اور مختلف قوموں پر مشتمل غفلت پرکاش سے ساتھ جنت و دوزخ بھی ہو گا پھر لوگوں کو دے گا اور نہ کہے گا اس کے ساتھ یہودی کا پھر اور اپنی تمام ہون اور اس کے لئے اس کی حاضرت بیان کر دیں ہوں وہ لگے ہوں گی کہ یہاں ہوں اس کی پیشانی پر "کو لڑکھا ہوا" جسے ہر چھوڑا وال چھوڑے گا اس کی دشت جہنم ہے اور جہنم جنت ہے وہی رحمت ہے اور (دجیل ہے) کا عذاب ہے یہ وہ ہزار یہودی قوم جس کی پیروی کریں گی اللہ تعالیٰ اس پر عرم کرے ہو اس روز پہنچے ہے آپ نے دوزخ کو اس کی پیروی سے منع کرے گا اس پر یہ فرات کی آبی نہ ہے ہو گا کیونکہ اس کی مدت سخت آزار دہش دن روزی نہ تعالیٰ شرق و غرب سے شر طین کو بھیجے گا جو اس میں نہیں گئے جو ہم ہوں جس جہاد میں مدد حاصل کر دے ان سے کہے گا جاؤ اور لوگوں کو گناہ میں اس کا عذاب ہو اور اس میں ان سے

[illegible]

حسبِ اہلِ سنی کہا جاتا ہے کہ ان کے خلاف کفار کا سازبم کرنے لگا تھا۔ ان سے متعلق کیا جو چاہتے تھے وہ یہ کہ ان کو چاہتے تھے ان کی جگہ پر کسی غیر اہلِ سنی کو رکھ دیا جائے۔ ان کے خلاف کفار کا سازبم کرنے لگا تھا۔ ان سے متعلق کیا جو چاہتے تھے وہ یہ کہ ان کو چاہتے تھے ان کی جگہ پر کسی غیر اہلِ سنی کو رکھ دیا جائے۔

تکے کا ٹھکانہ ان چاروں کے گھروں کا تھا ان کا بیوی بچہ مکمل آئے ۱۲۰۰ ہمارے اس سے کہا ہاں دو کتے لے لے اور یہ بقیہ قیام کر رہا ہے
تکے کا کام یوں ملے گا کہ وہ دیکھ کر ہی کہہ دے گا کہ وہاں کتنے کانی سے ان سے کیا ہو جائیگا ہمارے کہہ کر وہ اپنے قریبی قریبی پر غالب
آئے اور قریبی نے آپ کی اعلیٰ امت قبول کرنی متوانی سے کہا کیا کیا ہو گا کہ ہمارے کہہ کر وہاں کتنے کانی سے لے کر کئی کتے آج آپ کی
احسان قبول کر لیں آپ میں اچھے اپنے ہمارے میں جاکر ہوں گے میں سے محرم ہاں ہوں فقیر رہ گئے ہیں آتشیں اپنا دست بانی ہاں آج
میں زمین پر چائیں وہی پختہ میں رہیں جو بھلا کا صاف کد اور دین میں نہ جا سکیں گا وہ انہوں میں سے ہے مرام ہیں جب میں ان
میں سے کسی ایک میں جائے گا وہ انہوں کا میرے سامنے آپ فرشتہ کد اور سچ آج کے کا اور مجھے اس سے روک دے گا ان کے جہر سے پر
جھاکٹ کے لئے فرشتے ہوں گے۔

[illegible][illegible]

ہواست آتھناں نہیں چڑھانے لگاؤں چنڈا پھراواریٹھانے لگی تھیں اور ہم یہ اسام کہے۔ زمین کھائی کھائی لوٹ آپریں۔ لڑائی کے اور نہ ہوگے۔ کھ: ہن بڑا کھ: جس کے اسحق بن قسیر عساکر

۱۷۷۷ء: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں: مجھ سے دو سو حدیث یاد آئے۔ یہ فرمایا جب تیرہ سال اور ایک ماہ میں رہے۔
 لیکن ان کا بیان یہ بھی نقل ہے کہ ان کے دو سو حدیثوں میں سے ان کے والدین کو تیس سو حدیث یاد آئیں۔ یہ بھی ہے کہ ان میں سے کچھ حدیثیں ان کے والدین کو یاد آئیں۔
 فقہ امام کے قول کو گزرتی ہے۔ اس حدیث کی

کرم: منی و بیض منی را با هم آمیزد

[illegible]

۳۹۷۹۹: یحییٰ بن جعدہ سے روایت ہے کہ: "ماں اللہ! فرمائیے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ میں تم سے تمنا کرتا ہوں کہ تم میری جگہ پر آؤ۔" (مسلم ص ۱۸۱)

۳۹۷۳۰ حضرت میر تقی میر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: "میں نے ایک مرتبہ ایک عوامی جلسہ میں ایک شخص کو دیکھا جو کہ ایک بڑی سیڑھی پر چڑھ کر اپنے ہاتھوں میں ایک کتاب لے کر پڑھ رہا تھا۔ میں نے اسے دیکھا تو اس نے میرے پاس آ کر کہا: "میرے پاس ایک کتاب ہے جس میں تمام لوگوں کے بارے میں لکھا ہے۔ میں نے اسے دیکھا تو اس نے کہا: "میرے پاس ایک کتاب ہے جس میں تمام لوگوں کے بارے میں لکھا ہے۔"

۱۳۸۰ء۔ حضرت بنی مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک نے کہا کہ میں نے اپنے خلیفہ امام احمدیہ امت سے اپنے آپ کو شیخ محمد بن عبد
الواہد بن تہ سے یاد کروا دیا تھا۔ ۱۳۸۰ء۔ بکھر

ما جوج، جوج

[illegible]

زُر زوا

۳۵-۳۶۔ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ اس نے اپنے چچا خیر علیؑ کی بیٹی کے لیے نکاح کر لیا۔ (ابن کثیر)۔
یہاں دو باتیں قابلِ توجہ ہیں۔ پہلی کہ اس نے خیر علیؑ کی بیٹی کے لیے نکاح کر لیا۔ دوسری کہ وہ عیسیٰ

بعض من علامات

۳۷-۳۸۔ زُر زوا سے روایت ہے کہ جب وہ اس نے اپنے چچا خیر علیؑ کی بیٹی کے لیے نکاح کر لیا۔ (ابن کثیر)۔
یہاں دو باتیں قابلِ توجہ ہیں۔ پہلی کہ اس نے خیر علیؑ کی بیٹی کے لیے نکاح کر لیا۔ دوسری کہ وہ عیسیٰ

صور کی پھونک

۳۹-۴۰۔ زُر زوا سے روایت ہے کہ جب وہ اس نے اپنے چچا خیر علیؑ کی بیٹی کے لیے نکاح کر لیا۔ (ابن کثیر)۔
یہاں دو باتیں قابلِ توجہ ہیں۔ پہلی کہ اس نے خیر علیؑ کی بیٹی کے لیے نکاح کر لیا۔ دوسری کہ وہ عیسیٰ

۴۱-۴۲۔ زُر زوا سے روایت ہے کہ جب وہ اس نے اپنے چچا خیر علیؑ کی بیٹی کے لیے نکاح کر لیا۔ (ابن کثیر)۔
یہاں دو باتیں قابلِ توجہ ہیں۔ پہلی کہ اس نے خیر علیؑ کی بیٹی کے لیے نکاح کر لیا۔ دوسری کہ وہ عیسیٰ

۴۳-۴۴۔ زُر زوا سے روایت ہے کہ جب وہ اس نے اپنے چچا خیر علیؑ کی بیٹی کے لیے نکاح کر لیا۔ (ابن کثیر)۔

بعث و مشر

۴۵-۴۶۔ زُر زوا سے روایت ہے کہ جب وہ اس نے اپنے چچا خیر علیؑ کی بیٹی کے لیے نکاح کر لیا۔ (ابن کثیر)۔
یہاں دو باتیں قابلِ توجہ ہیں۔ پہلی کہ اس نے خیر علیؑ کی بیٹی کے لیے نکاح کر لیا۔ دوسری کہ وہ عیسیٰ

۴۷-۴۸۔ زُر زوا سے روایت ہے کہ جب وہ اس نے اپنے چچا خیر علیؑ کی بیٹی کے لیے نکاح کر لیا۔ (ابن کثیر)۔

بعث کے بعد پیش آنے والے امور حساب

۴۹-۵۰۔ زُر زوا سے روایت ہے کہ جب وہ اس نے اپنے چچا خیر علیؑ کی بیٹی کے لیے نکاح کر لیا۔ (ابن کثیر)۔
یہاں دو باتیں قابلِ توجہ ہیں۔ پہلی کہ اس نے خیر علیؑ کی بیٹی کے لیے نکاح کر لیا۔ دوسری کہ وہ عیسیٰ

۵۱-۵۲۔ زُر زوا سے روایت ہے کہ جب وہ اس نے اپنے چچا خیر علیؑ کی بیٹی کے لیے نکاح کر لیا۔ (ابن کثیر)۔

[illegible][illegible][illegible]

میں نے کہا کہ میں نے اس شخص کو پہچان لیا ہے۔ وہ ایک ایسا شخص ہے جو میری زندگی میں ایک بڑا قدم رکھتا ہے۔ میں نے اس شخص کو پہچان لیا ہے۔ وہ ایک ایسا شخص ہے جو میری زندگی میں ایک بڑا قدم رکھتا ہے۔ میں نے اس شخص کو پہچان لیا ہے۔ وہ ایک ایسا شخص ہے جو میری زندگی میں ایک بڑا قدم رکھتا ہے۔

[illegible]

[illegible][illegible]

۳۴۵۶۔ یہ مورخ بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک ایسی ہی بات ہے جس کی وجہ سے ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دور میں اسلامی حکومتوں نے شہر کی تعمیر و ترقی کے لیے بہت سی کوششیں کیں۔ ان میں سے ایک یہ تھی کہ شہر کی گلیاں اور سڑکیاں وسیع کی جائیں۔ اس سے نہ صرف شہر کی ترقی ہوگی بلکہ شہر کی صفائی بھی بہتر ہوگی۔

روزانه

[illegible][illegible][illegible]

۳۱:۵۹ "اور میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس امت کی تعمیر و ترقی کے لیے ہر وقت تم میں سے ایک شخص کو بھیجا کرے۔"

[illegible][illegible]

۱۶۷۱ء ۱۶۷۲ء: عبداللہ بن محمد الرحمن دلاخرقی سے وزارت سے فرما۔ شاہ میں پیرا الملب مسجد کراچی میں داخل ہوئے۔ وہاں محمد بن علی بن اسماعیل دہلوی اور
 قزوینی نے ان کے پاس شعلہ ملا کہ وہ کتاب کے ان کی تخریج جاری ہو۔ ان کے ہاتھ میں کتاب کی کاپی کیا کیا کہیں گے۔ وہ کیا
 نہیں گئے تاکہ ان میں سے کوئی سے لکھا جائے۔ ان کی طرف سے تخریج کا نام ہوئی تھا۔ ان میں سے کسی نے یہ بات نہ کہی۔

۳۹۷۸۳ (مسند علی) دربارت حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: آپ نے فرمایا: ایک عقیق پتھر ہندوستان میں ہے جس کا نام ہوکوا ہے، اس میں چھتیس سو اسی الفاظ جمع کی ہوئی ہیں، ہر سطر پر نو گزرتے ہیں، ہر حرف جانے کا نام بھی اس کے اندر اس کے درمیان ہر حرف

۳۹۵۸۳ (مستند ۱) وزارت محترم میں بھی انہ سے روایت کرتے ہیں یہی ہے قرآن کا ایک حقیقی کھلے بندہ جسے میرا سے ملنے کا

انسانی ہونے کی وجہ سے انسانی ہی ہو گئی اور اس پر سوار ہو کر اپنے جتنی بھی خرافات بیان کرائیں، ان کے لیے وہ زمین پر مقرر ہے۔

[illegible]

يبلغ في كسب عوام القصر حياء

[illegible]

المجلة

[illegible][illegible]

وہی یہاں لکھنا چاہتا ہے کہ جو لوگ اس کے لئے دعا کرتے ہیں، ان کے لئے اجر ہے۔
 کہ جس نے اس کی دعا کی، اس کے لئے اجر ہے۔
 کہ جس نے اس کی دعا کی، اس کے لئے اجر ہے۔
 کہ جس نے اس کی دعا کی، اس کے لئے اجر ہے۔

یہ ہے کہ جس نے اس کی دعا کی، اس کے لئے اجر ہے۔
 کہ جس نے اس کی دعا کی، اس کے لئے اجر ہے۔
 کہ جس نے اس کی دعا کی، اس کے لئے اجر ہے۔
 کہ جس نے اس کی دعا کی، اس کے لئے اجر ہے۔

یہ ہے کہ جس نے اس کی دعا کی، اس کے لئے اجر ہے۔
 کہ جس نے اس کی دعا کی، اس کے لئے اجر ہے۔
 کہ جس نے اس کی دعا کی، اس کے لئے اجر ہے۔
 کہ جس نے اس کی دعا کی، اس کے لئے اجر ہے۔

مؤمنین کے بچے

یہ ہے کہ جس نے اس کی دعا کی، اس کے لئے اجر ہے۔
 کہ جس نے اس کی دعا کی، اس کے لئے اجر ہے۔
 کہ جس نے اس کی دعا کی، اس کے لئے اجر ہے۔
 کہ جس نے اس کی دعا کی، اس کے لئے اجر ہے۔

دارالاشاعت کی مطبوعاتی کتب ایک نظر میں

خواتین کے مسائل اور نکاح کا حل ۲ جلد	شیخ در تہیب	ملفوظات امام احمد رضا رحمہ اللہ
فتاویٰ رشیدیہ ۱۰ جلد	حضرت مفتی رشید احمد گنگوہی	
کتاب الکفایۃ والصلوات	مولانا محمد امجد علی دہلوی	
تجلیات الضروری مسائل القدوری	مولانا محمد عاصم الجلی البیروتی	
بہشتی زیور خدائے ملکوت	حضرت مولانا محمد شرف علی تھانوی رحمہ اللہ	
فتاویٰ رشیدیہ اردو ۱۰ جلد	مولانا مفتی محمد رفیع الدین لاہوری	
فتاویٰ رحیمیہ انگریزی ۲ جلد	مولانا مفتی محمد رفیع الدین لاہوری	
فتاویٰ عالمگیری اردو ۱۰ جلد	مولانا مفتی محمد رفیع الدین لاہوری	
فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ۱۲ جلد	مولانا مفتی محمد رفیع الدین لاہوری	
فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ۲ جلد	مولانا مفتی محمد رفیع الدین لاہوری	
اسلام کا بظاہر اور باطن	مولانا مفتی محمد رفیع الدین لاہوری	
مسائل شرافت القرآن (الاعراف القرآن وکرم القرآن)	مولانا مفتی محمد رفیع الدین لاہوری	
انسانی اعضا کی پیوندکاری	مولانا مفتی محمد رفیع الدین لاہوری	
پروڈنٹ فنڈ	مولانا مفتی محمد رفیع الدین لاہوری	
خواتین کے لیے شرعی احکام	امام محمد رفیع الدین لاہوری	
بیمہ زندگی	مولانا مفتی محمد رفیع الدین لاہوری	
رفیق سفر سفر کے احکام	مولانا مفتی محمد رفیع الدین لاہوری	
اسلامی قوانین بحل، طلاق، زنا	فضیل الرحمن علی عثمانی	
عہد الفتح	مولانا محمد رفیع الدین لاہوری	
نماز کے احکام	امام محمد رفیع الدین لاہوری	
قانون وراثت	مولانا مفتی رشید احمد صاحب	
نواصب کی شرعی حیثیت	حضرت مولانا محمد رفیع الدین لاہوری	
الصنح النوری شرح قدوری احلی	مولانا محمد رفیع الدین لاہوری	
دین کی باتیں یعنی مسائل بہشتی زیور	مولانا محمد رفیع الدین لاہوری	
پہلے عالمی مسائل	مولانا محمد رفیع الدین لاہوری	
تاریخ فقہ اسلامی	شیخ محمد رفیع الدین لاہوری	
معدن الکفایۃ شرح کثر الدقائق	مولانا محمد رفیع الدین لاہوری	
احکام اسلام فقہ کی نظر میں	مولانا محمد رفیع الدین لاہوری	
جلد نازبہ یعنی عورتوں کا حق تنفیج بکلیں	مولانا محمد رفیع الدین لاہوری	

دارالاشاعت سے شائع ہونے والی کتب کی فہرست

مستند اسلامی و علمی کتب کا مرکز